عملی علم نجوم کے اہم رموز و نکات اور تجزیاتی تیکنیک
پیش گوئی کا فن
تحقیق و تحریر : ڈاکٹر سید انور فراز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ
مُسَخَّرٰتٌ بِأَمْرِهٖ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ

پیش گوئی کا فن

عملی علم نجوم کے اہم رموز
و نکات اور تجزیاتی تیکنک

تحقیق و تحریر

ڈاکٹر سید انور فراز

نام کتاب .... پیش گوئی کا فن
مصنف .... ڈاکٹر سید انور فراز
باہتمام .... الفراز پبلیشرز، کراچی
اشاعت اول 1000
سن اشاعت 2014ء
کمپوزنگ، گرافکس .... محمد عادل حسین
مطبع ....
قیمت .... 1000 روپے

ناشر: الفراز پبلیشرز
C-73، الینتھ کمرشل اسٹریٹ، فیز 2، ایکسٹینشن، ڈی ایچ اے، کراچی
فون نمبر: 7-02135897126، 02135312035
موبائل نمبر: 0300-2107035
ای میل: Alfarazaaspk@yahoo.com
ویب سائٹ: www.maseeha.com

انتساب

شریک حیات شہینہ فرازی، فرزند ارجمند سید یاسر عمار
اور عزیز از جان بیٹیوں سیدہ نازاں حبیبہ، سیدہ
ماہ پارہ کے نام کہ یہی میری زندگی کی بہار ہے۔

فہرست

فہرست

غلام گردش

رنگ برنگی غلام گردش ہے
زندگی بھی غلام گردش ہے

کون ہے بادشاہ کون و مکاں
اور کس کی غلام گردش ہے

اپنے اپنے ہیں عہدہ و منصب
اپنی اپنی غلام گردش ہے

آرہے ہیں جو جانے والے ہیں
رات بھر کی غلام گردش ہے

ایک جیسے ہی اٹھ رہے ہیں قدم
ایک جیسی غلام گردش ہے

ابتداء سے ہی تا بہ حدِ نظر
ایک لمبی غلام گردش ہے

یہ ستارے بھی تو سفر ہیں
کہکشاں بھی غلام گردش ہے

تا بکے رقصِ پائے مجبوری
اور کتنی غلام گردش ہے

سید انور فراز

گزارشات

تقسیم برصغیر کے بعد جب پاکستان ایک نئی مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا تو درحقیقت پاکستانیوں کو سب کچھ ابتداء سے شروع کرنے کی ضرورت کا احساس ہوا' کیوں کہ یہ تقسیم خاصی غیر منصفانہ ہوئی تھی' تقسیم سے پہلے بھی ہندو بہت سے شعبوں پر قابض ہی نہیں' غالب بھی تھے اور علم نجوم کو تو وہ اپنی میراث اور مذہب کا حصہ سمجھتے تھے ان کے نزدیک تو یہ ایک مقدس علم تھا جسے خفیہ رکھنا زیادہ ضروری تھا۔

مسلمان اپنی مذہبی سوچ کے باعث علم نجوم کی طرف ذرا کم کم ہی توجہ دیتے تھے' کیوں کہ تقریباً گزشتہ پانچ چھ سو سال سے مسلمانوں میں علمی تحقیق اور جستجو کے جذبے کو مذہبی کلیسائی نظام نے مفلوج کر کے رکھ دیا تھا اور یہ صورت حال تا حال جاری ہے۔

ہندو علم نجوم کو غیب دانی تصور کرتے ہیں اور اپنے دیوی دیوتاؤں کا علم قرار دیتے ہیں' یہی تصور قدیم مصر' بابل اور یونان میں بھی رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ان قوموں میں ستارہ پرستی پروان چڑھی' حضرت عمرؓ کے زمانے میں جب فلکیات سے کام لینے کی ضرورت محسوس ہوئی تو حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا لیکن آپؐ کامل تنبیہہ کے ساتھ کیوں کہ آپؐ ماضی کی قوموں کے رجحانات سے بخوبی آگاہ تھے' آپؐ نے فرمایا ''لوگوں علم نجوم سیکھو مگر رک جاؤ' مبادہ ستارہ پرستی میں مبتلا ہو جاؤ''

برصغیر میں آمد کے بعد مسلمان غالباً اسی وجہ سے اس علم سے دور رہے لیکن ایسے لوگ بھی خال خال نظر آتے ہیں جنہوں نے حقیقت کو سمجھا اور اس علم پر توجہ دی' اس حوالے سے ماضی کے صوفی علماء میں حضرت امیر خسروؒ کا نام نامی سرفہرست ہے' آپ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے لاڈلے اور چہیتے مریدین میں سے تھے' آپ نے شاعری اور موسیقی میں بھی کمال حاصل کیا۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے کہ تقریباً پانچ چھ سو برس سے مسلمانوں میں علمی تحقیق و جستجو کا عمل رک گیا تھا جس کے نتیجے میں مسلمان دنیا کی دوسری قوموں سے بہت پیچھے رہ گئے ورنہ کون نہیں جانتا کہ دنیا کے تمام جدید و قدیم علوم کو نئی زندگی مسلمانوں نے ہی دی' تاریخ' جغرافیہ' طب و سائنس' ادب' شاعری' موسیقی' فلکیات (ایسٹرونومی' ایسٹرولوجی) الغرض

کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں مسلمانوں کے کارنامے نمایاں نہ رہے ہوں وہ مسلمان علماء ہی تھے جن کی کتابیں یورپ میں مقبول ہوئیں اور ان کے یورپی زبانوں میں تراجم ہوئے یورپ میں احیائے علوم کی تحریکیں مسلمان اہل علم کی کتابوں کے مطالعے کے بعد ہی شروع ہوئیں یہاں ہم مسلم محققین کے ناموں کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتے ورنہ ایک طویل فہرست مرتب ہو جائے گی۔

برصغیر پاک و ہند میں علم نجوم بلاشبہ ایک نہایت قدیم ترین علم تھا اور ہندو پنڈت اس پر اپنی اجارہ داری قائم رکھتے تھے وہ اسے اپنے مذہبی علم کا حصہ سمجھتے تھے کیوں کہ تقریباً 5 ہزار سال قبل تک کا فلکیاتی تحقیقی ریکارڈ جو قدیم زبان سنسکرت میں موجود تھا ان کے پاس سینہ بہ سینہ چلا آ رہا تھا اور اس حوالے سے ان کا تعصب بھی غیر معمولی تھا پھر بھی بعض مسلمان ماہرین نے جو سنسکرت سے واقفیت رکھتے تھے اس موضوع پر کچھ نہ کچھ کام کیا لیکن یہ کام تحقیقی نہیں تھا بلکہ نقل در نقل کے مصداق تھا یا یوں کہہ لیں کہ صرف منہ کا ذائقہ بدلنے کے لیے کیا گیا

اردو زبان میں جو پہلی علم نجوم کی کتاب ویدک سسٹم پر لکھی گئی وہ بھی غالباً 1918ء کے آس پاس تحریر ہوئی جس کا نام "النجوم" ہے فاضل مصنف نے نقل در نقل کی بنیاد پر اس کتاب میں وقت کے پیمانے بھی وہی رکھے جو ہندوؤں میں زمانہ قدیم سے رائج تھے یعنی گھنٹہ منٹ سیکنڈ کے بجائے ڈنڈ پلا بپل وغیرہ یہ کتاب آج بھی دستیاب ہے لیکن اسے سمجھنا آج کے قاری کے بس کی بات نہیں ہے اول تو وقت کے حوالے سے پیچیدگیاں دوم اس زمانے میں جس قسم کی فارسی اور عربی زدہ اردو بولی اور لکھی جاتی تھی وہ آج کے قارئین کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

اردو میں ایک اور کتاب "مراۃ النجوم" بھی بہت مشہور ہوئی جو حکیم غلام قادر صاحب کی تصنیف ہے حکیم صاحب نے بھی محض مکھی پہ مکھی ماری ہے اس کتاب سے بھی قاری کی ضرورت پوری نہیں ہوتی ان دو کتابوں کے علاوہ ویدک سسٹم یعنی جوتش ودیا پر پرانی کتابوں میں کوئی معقول کتاب اردو زبان میں ہماری نظر سے نہیں گزری۔

یہ کہنا تو غلط ہوگا کہ اس موضوع پر دسترس رکھنے والے علمائے نجوم کا فقدان رہا ہے لیکن دو

تین افراد کے علاوہ کسی کو اس موضوع پر باقاعدہ طور سے لکھنے کی توفیق نہیں ہوئی' برسوں پہلے ہم نے محترم سردار علی صابری صاحب سے رابطہ کیا اور فرمائش کی کہ آپ اس حوالے سے بھی کچھ تحریر کر دیں تو انہوں نے ہماری اس بات کو پسند نہیں فرمایا' وہ بہت زیادہ مذہبی ذہن کے آدمی تھے اور بنیادی طور پر ایک صحافی تھے' یہ علم خدا معلوم کس جذبے کے تحت سیکھا تھا' ان کی تحریر کردہ ایک کتاب علم الاعداد کے موضوع پر ہماری نظر سے گزری جو خاصی قدیم ہے' شاید کسی مالی مجبوری کے تحت لکھ کر کسی پبلشر کو دی ہوگی۔

لاہور میں ڈاکٹر اختر امرتسری صاحب بلاشبہ ویدک علم نجوم پر مکمل دسترس رکھنے والے افراد میں سے ایک تھے' وہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر بھی تھے' انہیں یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انڈیا میں ہونے والی ایک آل انڈیا ایسٹرولوجیکل کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کی تھی' موصوف کی ایک نہایت نادر اور نایاب کتاب ہومیو پیتھی کے ایک نہایت نادر موضوع پر "امتحانات ہومیو پیتھی" کے نام سے اور دوسری کتاب "قانون شفا" کے عنوان سے موجود ہے لیکن ڈاکٹر صاحب نے علم نجوم پر چند مضامین کے علاوہ اور کچھ نہیں لکھا' ہمارے بہت ہی عزیز ترین دوست سراج منیر (مرحوم) انہی کے شاگردوں میں تھے' انہی کے توسط سے ملاقات کا موقع بھی ملا۔

جوتش ودیا کے حوالے سے ایک نہایت اہم نام ڈاکٹر ایوب تاجی صاحب کا ہے' یہ کراچی میں تھے اور ہماری خوش نصیبی کہ ان سے ملاقاتوں کا شرف حاصل رہا' ان کی کتاب "رموز سوال" بہت مشہور ہے' اس کے علاوہ وہ چونکہ جناب انتظار حسین شاہ زنجانی کے بہت قریب تھے' لہٰذا ماہ نامہ آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری میں بھی ان کے مضامین شائع ہوتے رہے' وہ ایک اور کتاب علم نجوم پر لکھ رہے تھے جو شاید مکمل نہ ہو سکی' ڈاکٹر صاحب کے بہت سے شاگرد بھی موجود ہیں' ہمیں بھی ان سے اکتساب فیض کا موقع ملا۔

پرانے منجمین میں ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ آف راولپنڈی بھی ایک نمایاں شخصیت ہیں' افسوس ان سے ہماری ملاقات اس وقت ہوئی جب وہ دنیا کے ہر علم سے بے زار ہو چکے ہیں اور عمر کی اس منزل میں ہیں جہاں انسان کی ہر خواہش اور ہر جذبہ ختم ہو جاتا ہے' ہماری آخری ملاقات مارچ 2014ء میں ہوئی تو وہ ہمیں اپنے حواس میں نظر نہیں آئے' نہایت

چڑچڑا پن مزاج میں موجود تھا' ہر سوال سے بےزاری اور ہر بات پر تنقید' ان کے بعض قریبی واقفان حال کا بیان تو یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہی ایسے نکتہ چیں ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد باقاعدہ طور پر علم نجوم و جفر یا دیگر روحانی موضوعات پر شائع ہونے والے رسالوں کی اگرچہ کبھی کمی نہیں رہی لیکن زیادہ معروف "آئینہ قسمت" لاہور اور "روحانی دنیا" کراچی ہیں۔

آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری محترم جناب ناظر حسین شاہ زنجانی نے شروع کیا تھا اور اب ان کے صاحبزادے اسے نکال رہے ہیں جبکہ روحانی دنیا اور برقی تقویم محترم کاش البرنیؒ کی کاوش کا نتیجہ ہیں' یہ دونوں رسائل اور تقاویم علم نجوم پر مسلسل مضامین شائع کرتے رہے ہیں لیکن یہ مضامین زیادہ تر یونانی علم نجوم سے متعلق رہے ہیں' ویدک سسٹم کے بارے میں بہت کم مواد شائع ہوا اور وہ بھی روایتی انداز کا' دونوں اداروں کے بانی حضرات یونانی علم نجوم کو اولیت اور اہمیت دیتے رہے ہیں' دونوں نے علم نجوم کے موضوع پر کئی کتابیں بھی تصنیف کی ہیں جو عام ہیں لیکن یہ کتابیں علم نجوم کی ابتدائی معلومات کی حد تک مفید ہیں' ان کا مطالعہ علم نجوم کی ابتدائی معلومات ضرور فراہم کرتا ہے لیکن عملی نجوم کی پریکٹس کے لیے ناکافی ہے' علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والے کتنے لوگ ہوں گے جنہوں نے یہ کتابیں نہ پڑھی ہوں لیکن وہ ان کی مدد سے کوئی زائچہ پڑھنے کی صلاحیت حاصل نہیں کر پاتے' اس کے علاوہ بھی بہت سی کتابیں یونانی نجوم کے حوالے سے بازار میں آئیں مگر وہ درحقیقت ان کتابوں کا ہی چربہ ہیں جو پہلے سے بازار میں موجود تھیں۔

عزیزان من! اس تمام گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ یونانی یا ویدک سسٹم پر کوئی ایسی کتاب دستیاب نہیں ہے جو علم نجوم کے طالب علم کو معقول علمی استعداد سے نواز سکے اور اس قابل بنا دے کہ وہ کسی زائچے کا باریک بینی کے ساتھ مطالعہ کر سکے اور صاحب زائچہ کی معقول رہنمائی کر سکے' ہماری زیر نظر کتاب اسی مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے' یہ ہمارے برسوں کے مطالعہ' مشاہدے اور تجربے کا نچوڑ ہے' ممکن ہے بلکہ یقینی ہے کہ اس کتاب میں جس طریقۂ کار کی تعلیم دی جا رہی ہے وہ بعض دیگر منجمین کے نزدیک متنازع اور محل نظر ہو مگر جیسا ہم نے عرض کیا کہ یہ ہمارے [illegible] مطالعے اور تجربے کا نچوڑ ہے اور کسی تجربے کا نتیجہ

ہی اسے قبولیت کی سند عطا کرتا ہے' ہمیں یقین ہے کہ جب علم نجوم کا طالب علم ہمارے اس طریقے کار کو اپنائے گا تو نتائج کی بنیاد پر خود فیصلہ کرلے گا کہ درست کیا ہے اور غلط کسے کہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب میں ہم نے روایتی طریق کار سے اجتناب کیا ہے یعنی علم نجوم کی تاریخ' سیاروں اور برجوں کا طویل تعارف' زائچہ بنانے کے طریق کار اور زائچے سے متعلق دوسرے حسابات کی تکنیک پیش کرنے کے بجائے ہم نے براہ راست زائچے کو سمجھنے اور پڑھنے اس پر احکام لگانے کی تکنیک پر زور دیا ہے' بات دراصل یہ ہے کہ زائچہ بنانے کا طریق کار بے شمار کتابوں میں موجود ہے' اسی طرح دیگر حسابی اصول وقواعد بھی اکثر کتابوں میں عام مل جاتے ہیں' آج کے زمانے میں تو اس کی بھی ضرورت نہیں رہی کیوں کہ کمپیوٹر پر ایسے ایسٹرولوجیکل پروگرام آگئے ہیں جو کسی بھی ایسٹرولوجر کو تمام حسابی الجھنوں سے آزاد کر دیتے ہیں' کسی بھی اچھے پروگرام میں صرف صاحب زائچہ کے کوائف فیڈ کریں اور چند سیکنڈ میں نہ صرف یہ کہ زائچہ بلکہ اس سے متعلق تمام ضروری معلومات کمپیوٹر اسکرین پر آپ کے سامنے آجائیں گی' اس جدید سہولت کی موجودگی میں ہم ضروری نہیں سمجھتے کہ زائچہ بنانے کے اصول وقواعد اور اوار نکالنے کا طریقہ یا سہ بہرہ' نو بہرہ وغیرہ کا حسابی طریقہ بھی بیان کیا جائے' یہ طریقے دیگر تمام کتابوں میں نہایت تفصیل سے موجود ہیں۔

ہم اس کتاب میں ویدک سسٹم کے وہ اصول بیان کریں گے جو زائچے کو پڑھنے اور سمجھنے میں معاون ہوں گے اور اس حوالے سے ضروری نہیں ہے کہ کلاسیکل نظریات کی لفظ بہ لفظ پیروی کی جائے' ہم نے اپنی پریکٹس کے دوران میں جن نظریات کو قابل اعتبار جانا انہیں نظر انداز نہیں کیا اور جو نظریہ یا اصول ہماری نظر میں قابل بھروسا نہیں تھا اسے نظرانداز کر دیا۔

ویدک سسٹم کے اولین بانی مبانی افراد میں مہارشی پراسرا کا زمانہ 3200 قبل مسیح بتایا جاتا ہے اور حیرت انگیز و دلچسپ امر یہ ہے کہ پراسرا کی علم فلکیات پر عظیم تصنیف "برہت پراسرا ہورا شاستر" اب تک محفوظ ہے لیکن یہ قدیم سنسکرت زبان میں تحریر ہوئی تھی' جدید زمانے میں اس زبان کے جاننے والے اکثر ہندو پنڈت تھے انہوں نے اس کا ترجمہ کیا اور اس کے ساتھ وہی کچھ کیا جو اکثر متعصب قسم کے مترجم کرتے ہیں' اول تو ہندو مائتھالوجی

کا خصوصی ترکا لگایا گیا' دوم یہ کہ اکثر مترجم ایسٹرولوجی سے واجبی سی واقفیت کے حامل تھے' اس بات کا اعتراف موجودہ دور کے دیگر ہندو منجمین بھی کرتے ہیں' نتیجے کے طور پر ویدک سسٹم میں بہت سی خرافات بھی شامل ہو گئیں' مزید یہ ہے کہ ترجمہ کرنے والوں نے اپنے طور پر جو کچھ سمجھا وہ بیان کر دیا' ویسے بھی قدیم زبانوں کا ارتقائی عمل جدید زمانے تک بہت سی تبدیلیوں کے عمل سے گزرتا ہے' بہت سے الفاظ اور محاورے تبدیل ہوتے ہیں اور ان کی جگہ نئے الفاظ اور محاورے لے لیتے ہیں' آج پاکستان میں جو اردو بولی جا رہی ہے یہ وہ اردو نہیں ہے جو پاکستان بننے سے قبل یا 40/45 سال قبل بولی اور لکھی جاتی تھی جیسا کہ ہم نے پہلے "انجم" یا مراۃ النجوم" کی مثال دی ہے' یہ کتابیں جس زمانے میں لکھی گئیں اس وقت اردو زبان کے رنگ ڈھنگ اور لب ولہجہ کچھ اور تھا' آج کچھ اور ہے' تقریباً ایسی ہی صورت حال مذہبی کتابوں کے ترجمے میں بھی مترجمین کو درپیش ہوتی ہے خصوصاً قرآن کریم کے ترجمے میں اور تفسیر میں بہت سے اختلافی مسائل اسی وجہ سے پیدا ہوئے کہ آج کا محرم داں' قدیم عربی زبان پر وہ عبور نہیں رکھتا جو اُس زمانے کے عام عربی داں رکھتے تھے' قصہ مختصر یہ کہ قدیم ترین کتب کے ترجمے میں بھی ایسے ہی مسائل پیش آئے۔

پراسرا کی بیان کردہ تکنیک کو سمجھنے میں بہت سے لوگوں نے غلطیاں کی ہیں' بزرگ ترین ایسٹرولوجر کے این راؤ نے اپنے بعض مضامین میں ایسی غلطیوں کا اعتراف کیا ہے' انتہائی سینئر ایسٹرولوجر اور ڈاکٹر بی وی رامن کے دادا پروفیسر سوریا نارائن راؤ نے قدیم ترین ماہر فلکیات جیمنی کی کتاب "جیمنی سترا" کا ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ جیمنی کی تحریر کے بہت سے مسائل میری سمجھ میں نہیں آئے' اس کی وجہ یہی تھی کہ پروفیسر راؤ انیسویں صدی میں پیدا ہوا' اس وقت کی سنسکرت اور تقریباً 3000 قبل مسیح کی سنسکرت میں زمین و آسمان کا فرق تھا۔

ہماری کتاب بنیادی طور پر مہارشی پراسرا کے بیان کردہ بنیادی اصولوں کے مطابق ہے لیکن جیسا کہ پہلے ہم نے نشاندہی کر دی ہے کہ پراسرا کے بنیادی اصولوں کو سمجھنے میں بعض قدیم اور جدید ماہرین نجوم نے غلطیاں کی ہیں اور بنیادی اصولوں سے مطالب اخذ کرنے

میں دھوکہ کھایا ہے اور سب سے بڑی خرابی ستارہ پرستی کے نظریات کی ہے جو ہندو مذہب کا حصہ ہیں، شمالی ہندوستان کے بعض جدید ایسٹرولوجرز نے ان غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے جدید ایسٹرولوجی کو مذہبی خرافات سے پاک کر کے ایک سائنس کا درجہ دلوانے کے لیے بہت کام کیا ہے، اس حوالے سے ایک نمایاں ترین نام پروفیسر وی کے چوہدری کا ہے، لہٰذا ہمارے بیان کردہ بہت سے اصول و قواعد اور نظریات ممکن ہے بعض منجمین کے لیے قابل قبول نہ ہوں، اس حوالے سے ہم ان سے معذرت ہی کر سکتے ہیں، ہمارے موقف کی درستگی تجربے سے ثابت ہوگی۔

اس گزارش احوال واقعی کے ساتھ اگر چند احباب کا تذکرہ نہ کیا جائے جو اس کتاب کی تحریر کا بنیادی محرک بنے تو یقیناً زیادتی ہوگی، اس سلسلے میں سب سے پہلا نام ہمارے نہایت عزیز اور ہونہار شاگرد رشید سید مبشر علی رضوی کا ہے جب انہوں نے ہم سے رابطہ کیا اور اس علم سے دلچسپی ظاہر کی تو ابتداء میں ہم نے انہیں ٹالنے کی کوشش کی، چند کتابوں کے نام دیے کہ انہیں پڑھیں، موصوف وہ کتابیں پہلے ہی پڑھ چکے تھے اور ان کا موقف یہ تھا کہ ان کتابوں سے تو مجھے کچھ بھی حاصل نہیں ہوا، پھر حال جب ان کی تعلیم و تربیت کا مرحلہ شروع ہوا تو انہیں شدت سے یہ احساس ہوا کہ ہم اس موضوع پر مناسب درس و تدریس کے لیے ایک کتاب لکھیں لہٰذا چند سال قبل ہم نے اس سلسلے میں کچھ کام شروع کیا مگر پھر دیگر مصروفیات کی وجہ سے وہ آگے نہیں بڑھ سکا۔

دوسرا اہم نام ہمارے بہت عزیز اور مہربان سید انتظار حسین شاہ زنجانی کا ہے۔

ایک بار راولپنڈی میں شاہ جی ڈاکٹر اعجاز حسین سے کہہ رہے تھے کہ فلاں کتاب آپ کو دی تھی کہ اسے آسان عام فہم زبان میں تحریر کر دیں تاکہ ویدک ایسٹرولوجی سے دلچسپی رکھنے والے طالبان علم اس سے فیض حاصل کریں لیکن آپ نے تاحال اس سلسلے میں کچھ نہیں کیا، ہم نے شاہ جی سے عرض کیا کہ آپ کہیں تو وہ کتاب ہم آسان زبان میں تحریر کر دیں گے، یہ وہی کتاب تھی جس کا نام ہم پہلے دے چکے ہیں یعنی الجوم۔

شاہ جی نے مسکراتے ہوئے ہماری طرف دیکھا اور کہا ”آپ تو اپنی ہی کتاب لکھیں، اپنے مطالعہ اور تجربے کو تحریر میں لائیں کیونکہ آپ بہت سے روایتی نظریات سے

اختلاف رکھتے ہیں"

بعد ازاں شاہ جی سے مشورے کے بعد پہلے "پنجتر" کے موضوع پر ایک تفصیلی کتاب "جہان حیرت" شروع کی گئی جو ماہنامہ آئینہ قسمت میں قسط وار شائع ہوتی رہی ارادہ یہ تھا کہ جب اسے کتابی شکل دی جائے گی تو بعض اہم موضوعات پنجتر کے حوالے سے مزید بڑھا دیے جائیں گے لیکن درمیان میں ایک اور واقعہ ایسا پیش آیا کہ ہم نے اپنے پروگرام میں کچھ تبدیلی ضروری سمجھی اور اس نئی تحریک کا باعث ہمارے دوسرے ہونہار شاگرد رشید ممتاز اکبر مغل ہیں۔

ان کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ وہ رات دن تقریباً ہمارے ساتھ ہی ہوتے ہیں اور وقتاً فوقتاً اس علم سے اپنی دلچسپی اور شوق کا اظہار کرتے رہتے ہیں' ہماری نظر میں ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ جو بات ایک بار نہیں بتادی جائے وہ اسے نہیں بھولتے اور نکتہ طرازی سے باز نہیں آتے اس طرح ایک موضوع سے دوسرا موضوع نکلتا چلا جاتا ہے' ان کا شدید اصرار تھا کہ ہم جس طریق کار پر کاربند ہیں وہ تحریری طور پر شائع ہونا چاہیے' ان کے ذوق و شوق کو دیکھتے ہوئے ہم نے پہلے سے کیا ہوا کچھ تحریری کام ایک جگہ اکٹھا کیا اور پھر اس میں دیگر ضروری اسباق کا اضافہ کیا' اس طرح پنجتر والی کتاب درمیان میں رہ گئی اور موجودہ کتاب کا کام کافی تیز رفتاری سے آگے بڑھتا چلا گیا' ممتاز مغل نے اس حوالے سے بعض مفید تجاویز اور مشورے بھی دیے اور پروف ریڈنگ میں بھی ہماری مدد کی' ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید علم حاصل کرنے کی توفیق دے اور ہمارے دیگر احباب کی کوششوں کا بھی انہیں اجر دے (وما توفیقی الا باللہ)۔

احقر العباد
سید انور فراز
22-7-2014

بنیادی قانون وقاعدے

علم نجوم کے بنیادی اصولوں اور قاعدے وقانون سے واقفیت ضروری ہے، اس کے بغیر آپ اس میدان میں ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔

اگر چہ اس علم کی بہت سی شاخیں ہیں مثلاً شخصی علم نجوم، ملکی یا عالمی علم نجوم، وقتی علم نجوم اور پھر اس کے مزید حصے بھی سامنے آتے ہیں، مثلاً انسانی یا ملکی عمر، بیماریاں، شادی، اولاد، مالی امور، ذرائع آمدن، تعلقات، عزت و وقار، جائیداد اور آرام و آسائشات، تدبیر وعلاج وغیرہ وغیرہ لیکن یہ تمام منازل اس وقت ہمارے سامنے نمایاں ہوتی ہیں جب ہم بنیادی اصول وقواعد پر عبور رکھتے ہوں، اس حوالے سے علم نجوم کے اہم اور بنیادی اجزاء سے واقفیت ضروری ہے۔

یہ اہم اور بنیادی اجزاء چار ہیں یعنی برج (Sign) گھر (House) سیارے (Planets) اور سیاروی ادوار (Planets Periods)، مناسب ہوگا کہ ابتداء ہی میں اس نظام کے ان چاروں اہم اجزاء کا مختصر تعارف کرا دیا جائے تاکہ ایک عام قاری کے لیے آگے چل کر کوئی الجھن یا پیچیدگی پیدا نہ ہو۔

بروج

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

(قسم ہے اس آسمان کی جس پر برج ہیں)

ہمارے نظامِ شمسی پر دائرۃ البروج محیط ہے، اللہ رب العزت نے قرآن حکیم میں اس حقیقت سے ہمیں آگاہ کیا ہے، علم نجوم کی قدیم و جدید تحقیق کی روشنی میں ان کی تعداد 12 ہے، درج ذیل چارٹ سے ان کی ترتیب اور ان پر حاکم سیارگان کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔

شمار	نام بروج	نام سیارگان	شمار	نام بروج	نام سیارگان
1	حمل(ries)	مریخ(Mars)	7	میزان(Libra)	زہرہ(Venus)
2	ثور(Taurus)	زہرہ(Venus)	8	عقرب(Scorpio)	مریخ(Mars)
3	جوزا(Gemini)	عطارد(Mercury)	9	قوس(Sagittarius)	مشتری(Jupiter)
4	سرطان(Cancer)	قمر(Moon)	10	جدی(Capricorn)	زحل(Saturn)
5	اسد(Leo)	شمس(Sun)	11	دلو(Aquarius)	زحل(Saturn)
6	سنبلہ(Virgo)	عطارد(Mercury)	12	حوت(Pieses)	مشتری(Jupiter)

اب غور طلب مسئلہ یہ ہے کہ سیارہ مریخ، زہرہ، عطارد، مشتری اور زحل بہ یک وقت دو برجوں پر حکمران ہیں اور ان دو برجوں میں سے کسی ایک پر ان کی خصوصی توجہ مرکوز ہے، یہ خاص برج اصطلاحاً ''مول ترکون'' برج کہلاتے ہیں یعنی کسی سیارے کے بنیادی برج۔

بارہ برجوں میں سات مول ترکون بروج ہیں، یہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے اور اپنے مخصوص سیارے کے خصوصی اثرات کی وجہ سے ممتاز حیثیت رکھتے ہیں، اس حیثیت کو نظر انداز کرنا ایک بہت بڑی غلطی تصور ہوگا۔

برج حمل، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، قوس اور دلو ہر زائچے میں سیارگان کے مول

ترکون یعنی بنیادی برج ہیں' ان کا تعلق بالترتیب سیارہ مریخ' قمر' شمس' عطارد' زہرہ' مشتری اور زحل سے ہے۔

یہ بنیادی برج اپنے حاکموں کی قوت کے مطابق اور ان کی فطرت یا نوعیت کے مطابق مثبت یا منفی اثرات کے حامل ہوتے ہیں' سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ ہمیں کسی خاص گھر کی منسوبات کے نتیجہ خیز ہونے کا اندازہ لگانے میں مددگار ہوتے ہیں' مثال کے طور پر اگر برج میزان کسی گھر پر قابض ہے اور اس کا حاکم سیارہ زہرہ باقوت اور نحوست سے پاک ہے تو اس گھر کی منسوبات صاحب زائچہ کو معاشرے کے اس طبقے میں بلندی پر لے جائیں گی جس میں وہ رہتا ہے اور اس کے لیے ہر صورت میں فائدہ بخش ثابت ہوں گی۔

گھر (HOUSE)
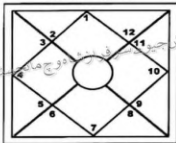
دوسرا اہم جزو زائچے کے گھر یعنی خانے ہیں جو تعداد میں بارہ ہیں اور زائچے کے ان بارہ گھروں میں سے ہر گھر خصوصی منسوبات یا علامات سے متعلق ہے' گھروں کی منسوبات یا علامات اپنے حاکم سیارے کے دور میں نتیجہ خیز ہوتی ہیں' اس سلسلے میں مزید تفصیلات آگے بیان کی جائیں گی۔

گھر اچھے اور برے ہوتے ہیں' چھٹے' آٹھویں اور بارہویں گھروں کو برا یعنی منحوس کہا جاتا ہے اور یہ بالترتیب امراض دکھ درد ناکامیوں اور نقصانات پر حکمرانی کرتے ہیں۔

سیارے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرٰتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (سورہ النحل - آیت 12)

ترجمہ: ہم نے رات اور دن' سورج اور قمر اور تمام کواکب کو خاص احکام کا پابند کر دیا' درحقیقت عقل مند قوموں کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔

علم نجوم کا تیسرا اہم جز سیارگان ہیں' ویدک سسٹم میں ہم شمس' قمر' مریخ' عطارد' مشتری' زہرہ' زحل اور راہو' کیتو کو سیارے کی حیثیت دیتے ہیں حالاں کہ راہو کیتو درحقیقت سیارے نہیں ہیں بلکہ ''پرچھائیں سیارے'' ہیں' شمس اور قمر ''نیرین'' ہیں اور کسی بھی زائچے میں صرف ایک برج پر حکمران ہیں جبکہ دیگر سیارگان بہ یک وقت دو برجوں کی حکمرانی کا فریضہ ادا کرتے ہیں جن میں سے ایک ان کا بنیادی برج ہوتا ہے چونکہ نو دریافت شدہ سیارگان پلوٹو' نیپچون' یورنس اور چیرون یا کیرون تادم تحریر تحقیقاتی مراحل میں ہیں ان کے برجوں کے بارے میں ویدک سسٹم ابھی تک پوری طرح مطمئن نہیں ہے لہٰذا اس سسٹم میں انہیں کسی بھی برج کی حاکمیت حاصل نہیں ہے' نہ ہی ویدک پیریڈ سسٹم میں ان کا کوئی مقام ہے لہٰذا انہیں قابل غور نہیں سمجھا جاتا' البتہ دنیاوی علم نجوم میں ان کی پوزیشن اور نظرات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

سیارے مخصوص جسمانی حصوں اور صحت کے فعالی نظام سمیت مختلف چیزوں کی علامت ہوتے ہیں' مثال کے طور پر شمس دل' نظام ہضم اور قوت حیات پر حکومت کرتا ہے' قمر پھیپھڑوں' جسمانی رطوبات' بلغم کے نظام پر حکمران ہے' سیاروں کی علامات اور منسوبات کو آگے تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کسی بھی زائچے میں سیاروں کی سعد یا نحس فعال فطرت کا حصول زائچے کے سعد یا نحس گھروں کی حاکمیت پر مبنی ہے' سیارے زائچے میں مضبوط یا کمزور ہوتے ہیں' عملی طور پر جب سیارے ... سیاروں اور گھروں پر اپنے اثرات مرتب کریں تو وہ انہیں ... سکتے ہیں

روایتی نظریات

واضح رہے کہ سیاروں کی روایتی نحوست اور سعادت کا نظریہ ہمارے نزدیک قابل بھروسہ نہیں ہے اس لیے ہم اسے نظرانداز کریں گے روایتی طور پر ویدک علم نجوم میں شمس' مریخ' زحل فطری طور پر منحوس تصور کیے جاتے ہیں اور قمر' زہرہ' مشتری وغیرہ کو سعد تصور کیا جاتا ہے جب کہ عطارد کو اس حوالے سے سعادت یا نحوست کا کوئی درجہ حاصل نہیں ہے بلکہ یہ کہا جاتا ہے کہ یہ جس سیارے کے ساتھ ہوگا یا زیر اثر ہوگا ویسا ہی اثر ظاہر کرے گا' ہمیں اس روایتی سوچ سے اختلاف ہے' یہ نظریات قدیم بابلی' یونانی' مصری اور ہندو دیو مالا کے ہیں' وہ لوگ سیارگان کی بنیادی فطرت میں سعادت یا نحوست کے قائل تھے اور اسی اعتبار سے "ستارہ پرستی" کی لعنت میں مبتلا تھے اور آج بھی ہیں۔

ہماری نظر میں اللہ رب العزت نے کسی بھی سیارے کو سعد یا منحوس نہیں بنایا' وہ اس کائناتی نظام میں اللہ کے مخصوص احکام کے پابند ہیں جیسا کہ قرآنی آیات سے ظاہر ہے' البتہ سعادت یا نحوست کا انحصار کسی بھی سیارے کی مخصوص پوزیشن پر ہوسکتا ہے جو زائچے میں پیدا ہوگئی ہو' یہ بالکل ایسی ہی بات ہے جیسے دنیا میں بہت سی چیزیں کسی انسان کے لیے اچھی یا بری ہوسکتی ہیں اور ان کا انحصار اس شخص کے مخصوص حالات پر ہوتا ہے۔ عام زندگی میں بعض لوگوں کے لیے بعض چیزیں خوراک میں ناموافق ہوتی ہیں اور بعض موافق ہوتی ہیں' بالکل اسی طرح ایک شخص کی پیدائش کے وقت اس کے زائچے میں بعض سیارگان اس کے لیے سعد ہوتے ہیں اور بعض ناموافق۔

شرف وہبوط سیارگان

سیارے جب کسی مخصوص برج میں ہوں تو شرف یافتہ یا ہبوط یافتہ ہوسکتے ہیں' اپنے شرف کے برج یا اپنے ذاتی برج میں انہیں باقوت سمجھا جائے گا اور ہبوط کے برج میں ہوں تو کمزور ہوں گے' درج ذیل برجوں میں سیارگان کو شرف یا ہبوط ہوتا ہے اور ان کے ذاتی برج بھی دیے گئے ہیں۔

سیارے	برج شرف	برج ہبوط	ذاتی برج
شمس	حمل	میزان	اسد
قمر	ثور	عقرب	سرطان
مریخ	جدی	سرطان	حمل وعقرب
عطارد	سنبلہ	حوت	جوزاوسنبلہ
مشتری	سرطان	جدی	قوس وحوت
زہرہ	حوت	سنبلہ	ثوروميزان
زحل	میزان	حمل	جدی ودلو
راہو	ثور	عقرب	XXX
کیتو	عقرب	ثور	XXX

ادوار سیارگان (Periods)

عملی علم نجوم کا چوتھا جز سیاروی ادوار ہیں' اس حوالے سے قدیم کلاسیکل نظریات کے مطابق سیاروی ادوار کے بہت سے طریقے رائج ہیں لیکن ہم سب کو نظرانداز کر کے صرف ایک ہی مشہور طریقے پر زور دیں گے جسے "وشوتری پیریڈ سسٹم" کہا جاتا ہے' باقی تمام سسٹم ہمارے طریق کار میں خارج از بحث ہیں' کسی بھی زائچے میں سیاروی ادوار، قمر کے درجات اور نچھتر کے ذریعے معلوم کیے جاتے ہیں' اس حوالے سے مزید تفصیلات کتاب کے آئندہ ابواب میں دی جائے گی۔

سیارے کسی بھی زائچے میں اپنی طاقت کے مطابق ان علامتوں اور گھروں کے نتائج ظاہر کرتے ہیں جن پر وہ اپنے دور اصغر میں حکمران ہوتے ہیں' دور اکبر اور دیگر چھوٹے ادوار سے متعلق فلاسفی کے حوالے سے آئندہ ابواب میں مناسب موقعوں پر مزید روشنی ڈالی جائے گی۔

قوت وضعفِ سیارگان

کسی بھی زائچے میں موجود گردش سیارگان ہمیشہ تبدیل ہوتی رہتی ہے، سیارگان مختلف بروج سے گزرتے ہوئے شرف یا ہبوط کے علاوہ بھی بعض قوتوں یا کمزوریوں کا اظہار کرتے ہیں جن میں سرفہرست کسی سیارے کا طلوع یا غروب ہونا ہے، سوائے شمس کے باقی تمام سیارگان غروب یا تحت الشعاع (Combust) ہوتے ہیں، اصول یہ ہے کہ جب کوئی سیارہ شمس سے مخصوص درجات کے فاصلے پر آتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے یعنی شمس کی روشنی اسے بے نور کر دیتی ہے، اس کے لیے مخصوص درجات ہر سیارے کے لیے مقرر ہیں۔

قمر: شمس سے 12 درجہ پہلے اور 12 درجہ بعد تک غروب رہتا ہے اور قران شمس و قمر کے وقت مکمل طور پر تحت الشعاع ہوتا ہے، ایسے مواقع پر قمر کی کمزوری کو جانچنے کے لیے علیحدہ ضابطے مقرر ہیں جو آئندہ ابواب میں بیان ہوں گے۔

مریخ: سیارہ شمس سے 17 درجہ قبل اور 17 درجہ بعد تک غروب رہتا ہے اور شمس سے قران کی صورت میں تحت الشاع ہو کر اپنی طاقت مکمل طور پر کھو بیٹھتا ہے۔

عطارد: سیارہ شمس سے 14 درجہ قبل اور بعد تک غروب رہتا ہے، قدیم نظریات میں بعض ماہرین نجوم عطارد کو رعایت دیتے ہیں کہ وہ چوں کہ ہمیشہ شمس سے قریب ہی رہتا ہے لہٰذا اس کے غروب کو اہمیت نہ دی جائے لیکن ہماری نظر میں اس نظریے کی کوئی اہمیت نہیں ہے، شمس سے قربت کے مخصوص درجات عطارد کو غروب کر دیتے ہیں اور وہ اپنی طاقت کھو بیٹھتا ہے، قران کی صورت میں تحت الشعاع ہو جاتا ہے اور بعض طالعات مثلاً حمل، میزان اور دلو کے معاملے میں شمس کو بھی بری طرح متاثر کرتا ہے۔

سیارہ زہرہ: شمس سے 10 درجہ قبل اور بعد تک غروب رہتا ہے لہٰذا اپنی طاقت کھو بیٹھتا ہے۔

سیارہ مشتری: جب 11 درجہ شمس سے قریب ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے، قران شمس و مشتری کو بعض ماہرین سعد تصور کرتے ہیں لیکن ویدک سسٹم میں مشتری غروب یا تحت الشعاع ہو کر اپنی طاقت کھو بیٹھتا ہے۔

سیارہ زحل: جب 15 درجہ سیارہ شمس سے آگے یا پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے اور اپنی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

باہمی سیاروی تعلقات

سیارگان کے درمیان باہمی تعلقات، دوستی و دشمنی کا نظریہ علم نجوم کی ہر کتاب میں مل جاتا ہے، ہم یہاں اپنے طریق کار کے مطابق قواعد دے رہے ہیں، اسی کو ہمیشہ مدنظر رکھا جائے۔ شمس، قمر اور مریخ باہم دوست ہیں اور مشتری ان کا اُستاد یا اتالیق ہے، اسی طرح زحل، عطارد، راہو اور کیتو باہم دوست ہیں اور ان کا اتالیق سیارہ زہرہ ہے۔

جب کوئی سیارہ اپنے دوست یا اُستاد کے گھر میں ہوتا ہے تو اس کی پوزیشن اچھی تصور کی جاتی ہے، وہ عمدہ نتائج دینے کی پوزیشن میں ہوتا ہے لیکن اس کے برعکس صورت حال میں اس کی حیثیت پریشان کن تصور ہوگی اور وہ آزاد تصور نہیں ہوگا۔

مزید قواعد

ہر سیارہ جب کسی برج میں داخل ہوتا ہے تو ابتدائی 5 درجے تک حالت طفولیت (بچپن) میں ہوتا ہے لہٰذا ہمارے طریقہ و کار کے مطابق کمزور ہوتا ہے، اسی طرح جب وہ کسی برج کے آخری درجات پر یعنی 25 درجہ سے 30 درجہ تک ہو تو عالم ضعیفی (بڑھاپے) میں ہوتا ہے اور اپنی قوت کھو بیٹھتا ہے، ایسے سیارگان اپنی علامتوں اور اپنے گھروں کی منسوبات کے لیے فائدہ بخش نہیں ہوتے' وہ اپنے ادوار میں بھی بھرپور فوائد دینے کے قابل نہیں ہوتے۔

تقسیمی زائچہ

(Divisional Charts)

برتھ چارٹ زائچے کے مزید تقسیمی زائچے تیار کرنے کا اصول ویدک علم نجوم میں رائج ہے۔ اصول کے مطابق ہر زائچے کو مزید تقسیمی مراحل سے گزارا جاتا ہے جنہیں

ہورا، دریجان، نوبہرہ یعنی نواسا چارٹ وغیرہ کہا جاتا ہے، تقسیمی زائچوں (Divisional Charts) کی ایک طویل فہرست ہے، یہ زائچے اصل زائچے کے مختلف گھروں کی مزید تشریح اور سیارگان کی مختلف حالتوں کے ترجمان ہوتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ زائچہ اگر ایک جسم ہے تو تقسیمی زائچے اُس کی ایکسرے رپورٹس ہیں، اس صورت حال میں کسی سیارے کی طاقت یا کمزوری کو طے کرنے کے لیے کلاسیکل ویدک سسٹم میں "شدبل" وغیرہ کے اصول متعین ہیں جو ہمارے طریقہ کار میں قابل اعتماد نہیں ہیں، اُن اصولوں کے مطابق بہت سی غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں جن پر بحث اس کتاب کا موضوع نہیں ہے، البتہ جن اصولوں کو ہم نے معتبر سمجھا ہے ان میں سرفہرست اصول یہ ہے کہ اگر کوئی سیارہ کسی تقسیمی زائچے میں اور خاص طور پر نوبہرہ (نواسا چارٹ) میں ہبوط یافتہ ہو تو لازمی طور پر کمزور اور ناقص تصور کیا جائے گا، خواہ وہ اصل یعنی لگن چارٹ میں شرف یافتہ ہی کیوں نہ ہو، یہی اصول دیگر تقسیمی زائچوں میں مدنظر رکھنا ہوگا، ساتھ ہی قوت و ضعف سیارگان میں دیگر تقسیمی زائچوں میں اس بات پر بھی نظر رکھنا ضروری ہوگا کہ وہ نواسا یا کسی اور تقسیمی چارٹ میں منحوس گھروں میں تو نہیں ہیں؟ یا کسی منحوس کے بگاڑ کا شکار تو نہیں ہیں۔

ساخت و پرداختِ زائچہ

زائچہ بنانے کے اصول تمام دنیا میں تقریباً یکساں ہیں، ایک معیاری زائچے کے لیے وہ خواہ کسی فرد کا ہو یا ملک کا یا کسی اہم واقعے کا یا زائچہ سوال ہو جسے وقتی زائچہ کہا جاتا ہے، ہر صورت میں مکمل تاریخ، وقت اور مقام یعنی طول البلد اور عرض البلد کی بنیادی حیثیت ہے، اس کے بغیر ایک درست اور معیاری زائچہ تیار نہیں ہو سکتا، عام طور پر ہمارے اکثر منجم حضرات وقت گزاری کے لیے صرف شمسی برج کی بنیاد پر زائچہ بنا لیتے ہیں یا شمسی برج کو مدنظر رکھ کر سائل کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہیں، حد یہ کہ اسی بنیاد پر اس کے لیے پتھر وغیرہ بھی تجویز کر دیتے ہیں، یہ انتہائی ناقص اور بعض اوقات خطرناک طریقہ ہے۔

ہماری زمین ... ہے اس کے مختلف علاقوں میں اوقات میں کسی نہ کسی

برج کے سامنے ہوتے ہیں اور وہی برج حقیقی معنوں میں طالع پیدائش کہلاتا ہے' حسابی طریقے سے پیدائش کا درست برج اور درجہ معلوم کر کے اسے زائچے کے پہلے گھر میں رکھا جاتا ہے اور جو سیارہ جس برج میں حرکت کر رہا ہوا سے اسی برج میں درج کیا جاتا ہے' پہلے بھی ہم عرض کر چکے ہیں کہ اب یہ کام ایک معیاری ایسٹرولوجیکل سافٹ وئیر کے ذریعے نہایت عمدگی اور درستی کے ساتھ انجام پاتا ہے' لہٰذا ہمارا مشورہ یہی ہوگا کہ اس علم سے دلچسپی رکھنے والے زائچے کی ساخت و پرداخت کے لیے کسی معیاری ایسٹرولوجیکل سوفٹ ویئر سے مدد لیں۔

زائچے کے انداز

دنیا بھر میں زائچے کے بے شمار ڈیزائن مروج ہیں' اس حوالے سے مغرب اور مشرق کا اپنا اپنا الگ الگ انداز ہے' مغرب میں گول دائرے کو بارہ خانوں میں تقسیم کر کے زائچہ بنانے کا رواج ہے' اس زائچے کا پہلا گھر ہمیشہ زائچے کے بائیں طرف مقرر ہوتا ہے' مسلمان عربوں اور ایرانیوں نے مربع زائچے کو رواج دیا' انڈیا میں بھی مربع زائچہ بنایا جاتا ہے لیکن وہاں جنوبی ہندوستان اور شمالی ہندوستان کے چارٹ اسٹائل میں نمایاں فرق ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ جنوبی ہندوستان کے لوگ اس حوالے سے پوری دنیا سے الگ اسٹائل کا زائچہ بناتے ہیں' تمام دنیا میں بشمول شمالی ہندوستان زائچے میں سیارگان کی گردش اینٹی کلاک اور راہو کیتو کی گردش کلاک وائز ہوتی ہے لیکن جنوبی ہندوستان میں جو چارٹ اسٹائل رائج ہے وہ اس کا بالکل الٹ ہے یعنی زائچے میں گردش سیارگان کلاک وائز ہوتی ہے اور راہو کیتو اینٹی کلاک حرکت کر رہے ہوتے ہیں' بہر حال یہ ایک ضمنی موضوع ہے' چارٹ کسی اسٹائل پر بھی بنایا جائے' اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا' اصل بات آپ کی سہولت کی ہے' آپ جس انداز کے زائچے میں سہولت محسوس کریں' وہی انداز اختیار کر سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو گول دائرے والا زائچہ بھی استعمال کر سکتے ہیں اور بعض دیگر اسٹائل کے زائچوں پر بھی پریکٹس کر سکتے ہیں' ابتدا ہی سے اس بات پر نظر رکھنی چاہیے کہ دنیا یا دوسرا انداز بنتا ہے۔

گھروں کی تقسیم

زائچے کے بارہ گھروں کی تقسیم کا مسئلہ بھی دنیا بھر میں توجہ طلب ہے' یونانی علم نجوم میں گھروں کی حدود طول البلد اور عرض البلد کے مطابق کم وبیش ہوتی ہے یعنی زائچے کا کوئی گھر بڑا اور کوئی چھوٹا ہو سکتا ہے' اس طریق کار کو تمام دنیا میں اور انڈیا میں کرشنا مورتی نے اپنایا ہے لیکن اس میں بھی مختلف ماہرین نے اپنے اپنے طریقے مقرر کر رکھے ہیں' سب سے مشہور اور مستعمل پلاسیڈیس سسٹم ہے' دنیاوی ایسٹرولوجی میں ''کوچ سسٹم'' سے بھی کام لیا جاتا ہے لیکن جو طریق کار ہم بیان کر رہے ہیں اس میں یہ تمام سسٹم زیر بحث نہیں ہیں۔

ویدک علم نجوم میں اگر چہ ہر گھر پر پورے برج کو محیط سمجھا جاتا ہے لیکن ''بھاوا چارٹ'' بھی مروج ہے جو زائچے کے تمام گھروں کی درجات کے حساب سے حد بندی کرتا ہے' ہم یہ بھی ضروری نہیں سمجھتے' ہمارے طریق کار میں طالع پیدائش کا جو درجہ طالع میں طلوع ہوتا ہے وہی اہم ہے اور زائچے کا ہر خانہ اسی درجے سے شروع ہوتا ہے مثلاً اگر کسی زائچے میں طالع ثور 10 درجہ 15 دقیقہ ہے تو زائچے کا دوسرا یا تیسرا الغرض ہر گھر 10 درجہ 15 دقیقہ سے ہی شروع ہوگا' اس طریق کار کو ''اکوئل سسٹم'' کہا جاتا ہے۔

موثر نقاط

تجربے سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ زائچے کے اہم' موثر اور حساس نقاط (Most Effective Points) یہی درجات ہیں جو طالع میں طلوع ہوتے ہیں اور ہر گھر کے ابتدائی درجات ہوتے ہیں جب کوئی سیارہ ان درجات سے ناظر یا قریب ہوتا ہے یا قران کرتا ہے تو اس گھر کی منسوبات اور سیارے کی علامات کا اظہار ہوتا ہے اگر وہ سیارہ اپنی فطرت میں صاحب زائچہ کے لیے سعد ہے تو مفید اثرات ظاہر ہوں گے اور اگر نحس ہے تو نقصان دہ واقعات کا ظہور ہوگا لہٰذا طالع کے درجات کو

نہایت ذمہ داری اور باریک بینی کے ساتھ مقرر کرنا ضروری ہے ورنہ درست نتائج کا حصول ممکن نہیں ہوگا۔

نظرات وحدِ نظر

سیارگان کے درمیان جو جیومیٹریکل زاویے تشکیل پاتے ہیں ان کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں' اس حوالے سے بھی یونانی سسٹم اور ویدک سسٹم میں نمایاں اختلاف موجود ہے چونکہ ہمارا موضوع یونانی سسٹم نہیں ہے لہٰذا صرف ویدک سسٹم کے اصول بیان کیے جائیں گے۔

ویدک اصولوں کے مطابق ہر سیارہ جس برج اور گھر میں بیٹھا ہے' وہاں سے اپنے مقابل کے گھر کو ناظر ہوتا ہے یعنی اگر قمر' شمس' عطارد یا زہرہ زائچے کے پہلے گھر میں موجود ہیں تو وہ ساتویں گھر سے ناظر ہوں گے اگر ساتویں گھر میں کوئی سیارہ موجود ہے تو اس پر بھی ان کی نظر ہوگی اور اسی طرح ساتویں گھر میں موجود سیارے کی نظر ان پر ہوگی۔

سیارہ مریخ' زحل اور مشتری بھی اس اصول کے تحت اپنے گھر سے ساتویں گھر کو ناظر ہوتے ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی ان کی نظر بعض دوسرے گھروں پر تسلیم کی جاتی ہے۔

مریخ اپنے گھر سے چوتھے' ساتویں اور آٹھویں گھر کو بھی یا ان میں موجود سیارگان کو بھی ناظر ہوتا ہے۔

سیارہ زحل اپنے گھر سے ساتویں کے علاوہ تیسرے اور دسویں گھر کو بھی ناظر ہوگا۔

سیارہ مشتری ساتویں گھر کے علاوہ اپنے گھر سے پانچویں اور نویں گھر پر بھی نظر ڈالتا ہے۔

راہو اور کیتو اپنے گھر سے ساتویں گھر کو ناظر ہوتے ہیں اور باہم بھی ہمیشہ ایک دوسرے سے ناظر رہتے ہیں اس صورت حال کو راہو کیتو محور کہا جاتا ہے' اس کے علاوہ یہ دونوں اپنے گھر سے پانچویں اور نویں گھر پر بھی نظر ڈالتے ہیں جو سیارہ ان کے ساتھ حالات قران میں ہو اسے راہو کیتو محور میں پھنسا ہوا کہا جائے گا جو ایک نہایت خراب یا نحس پوزیشن ہے اگر پانچویں یا نویں گھر میں کوئی سیارہ موجود ہو یا تیسرے اور گیارہویں گھر میں کوئی سیارہ ہو اور راہو کیتو پہلے اور ساتویں میں قابض ہوں تو

ان کی نظر اس سیارے پر ہوگی اور یہ بگاڑ کا باعث بھی جائے گی۔

ویدک سسٹم کے عام روایتی طریق کار میں نظر کو پورے گھر پر تسلیم کیا جاتا ہے یعنی اگر کوئی سیارہ پہلے گھر میں ہے تو اسے ساتویں گھر سے ناظر سمجھا جائے گا یا اگر ساتویں گھر میں کوئی سیارہ موجود ہے تو دونوں کو باہم ناظر تصور کیا جائے گا' یہ اصول کلاسیکل ویدک سسٹم میں رائج ہے لیکن تجربے کی کسوٹی پر پورا نہیں اترتا' درست طریقہ یہ ہے کہ ہر نظر کی کوئی حد مقرر ہونی چاہیے جیسا کہ یونانی طریق کار میں مروج ہے' دو سیارگان کے درمیان کامل نظر اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب وہ کسی گھر' برج میں اسی درجے پر ہوں جس درجے پر دوسرا سیارہ نظر قائم کرتے وقت ہوگا یا وہ کسی گھر سے اسی وقت ناظر تصور ہوگا جب اس گھر کے ابتدائی درجات سے ناظر ہوگا' بے شک یہ اصول یونانی علم نجوم کا ہے لیکن ہم اپنے طریق کار میں اسی کو درست اور اہم سمجھتے ہیں اور اپنے قارئین کو بھی اسی پر عمل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر طالع حمل 15 درجہ ہے اور سیارہ شمس چوتھے گھر میں 15 درجے پر واقعہ ہے تو یقیناً وہ چوتھے اور دسویں گھر کو ناظر سمجھا جائے گا' نظر کے درمیان موثر ترین حد فاصل ایک درجہ ہوگی اور دو درجے کا فاصلہ کچھ کم موثر ہوسکتا ہے جبکہ 3 درجہ' 4 درجہ یا 5 درجہ اور بھی کم موثر ہوگا' اس سے زیادہ حد فاصل کے ہم قائل نہیں ہیں، یہ حدود اگر گھر کا ابتدائی درجہ 15 ڈگری ہے تو 5 درجہ پہلے سے شروع ہوں گی اور 5 درجہ بعد تک قائم رہیں گی یعنی کوئی سیارہ موثر درجے کو 10 درجہ سے 20 درجہ تک متاثر کرنے کی پوزیشن میں ہوگا یہی اصول دو سیارگان کے درمیان نظر میں بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

نظر کی حد اور فاصلے کے حوالے سے آئندہ صفحات پر مزید اصول و قواعد بیان کیے جائیں گے جو نظرات کو سمجھنے میں مددگار ہوں گے، اسی طرح سیارگان کے قوت وضعف کے حوالے سے بھی اہم قواعد و اصول کا سمجھنا انتہائی ضروری ہے اس کے بغیر احکام لگانا تقریباً ناممکن ہے، ہمارے ملک میں ان باتوں پر زیادہ توجہ نہیں دی جاتی، صرف یہی دیکھا جاتا ہے کہ فلاں سیارہ فلاں گھر میں ہے اور اب فلاں گھر میں جا رہا ہے۔

درست طالع کا سراغ

اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ صاحب زائچہ کا درست طالع پیدائش کیا ہے؟ اکثر ہمارے تجربے اور مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ لوگوں کو اپنا پیدائش کا وقت درست معلوم نہیں ہوتا یا اس میں معمولی سی کمی بیشی ہوتی ہے لیکن یہ کمی بیشی بعض اوقات پورے زائچے کی ہیئت تبدیل کر دیتی ہے۔

مثال کے طور پر ایک شخص کا طالع پیدائش 30 درجہ برج جدی ہے تو اس صورت میں اس بات کا امکان موجود ہے کہ صرف 4 منٹ کے فرق سے طالع برج دلو ہو سکتا ہے یا طالع ایک درجہ برج دلو یا اس سے بھی کم ہو تو 4 منٹ یا اس سے بھی کم وقت میں طالع جدی ہو سکتا ہے لہٰذا سب سے زیادہ توجہ اور زور طالع اور اس کے درجات پر دینا چاہیے' اکثر چھوٹے بچوں کا زائچہ بناتے ہوئے یہ دشواری پیش آتی ہے کہ ان کا طالع پیدائش مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں غلط ہو جاتا ہے اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ جب وہ بلوغت کے قریب پہنچتے ہیں تو درست طالع پیدائش کا اندازہ ہوتا ہے' ایک قابل اور تجربے کار ایسٹرولوجر اپنے تجربے کی روشنی میں درست طالع پیدائش کا سراغ لگا سکتا ہے اور زائچے کے دیگر عوامل کو مد نظر رکھ کر طالع کے درجات بھی مقرر کر سکتا ہے' اس حوالے سے مندرجہ ذیل حقائق کو سامنے رکھنا چاہیے۔

1- سیارگان کے قریبی قرانات کو دیکھیں اور یہ بھی دیکھیں کہ کون سا عملی یا فعلی منحوس سیارہ کس دوسرے سیارے کو یا کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے۔

2- اگر متعلقہ صاحب زائچہ مذکورہ متاثرہ سیارے کے بنیادی برج کے حامل گھر کی علامتوں کی وجہ سے نقصان اٹھا رہا ہے تب طالع کی درستی کی ضرورت ہے۔

3- اگر ایسا نہیں ہے تو فعلی منحوس سیاروں کے قریبی تعلق کے حوالے سے یا گونا گوں گھروں کے موثر ترین پوائنٹ کے حوالے سے اگلے یا پچھلے طالع کو آزمانا چاہیے۔

4- ہمیشہ ایسے طالعات کو مشکوک سمجھنا چاہیے جہاں طالع کے درجات صفر سے 2 یا 3 درجے تک ہوں یا 28 سے 30 درجے تک ہوں' یہ طالع کی درستی کے لیے مضبوط بنیاد ہے۔

گھروں کی منسوبات

زائچے کے 12 گھروں کی بنیادی فلاسفی اور ہر گھر کی معروف منسوبات کے بارے میں تفصیلی معلومات سے پہلے گھروں سے متعلق بعض اہم مسائل کو سمجھنا ضروری ہے جو آپ کو زائچے کے گھروں کی سعادت اور نحوست کے بارے میں آگاہی دیں گے اور جب تک ہمیں یہ نہ معلوم ہو کہ زائچے کے کون سے گھر کیا حیثیت رکھتے ہیں اور سعادت و نحوست کا بنیادی معیار کیا ہے تب تک کسی زائچے کو اور اس سے متعلق سیارگان کو سمجھنا ناممکن ہے۔

خانہ ہائے اوتاد
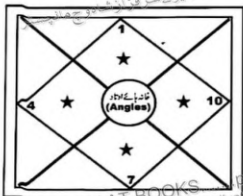
زائچے کے چار گھر خانہ ہائے اوتاد کہلاتے ہیں، ہندی میں انہیں "کیندر" اور انگریزی میں "Angles" کہا جاتا ہے، یہ زائچے کا پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر ہے، ان گھروں کی منسوبات کا مطالعہ ان کی اہمیت ظاہر کرتا ہے۔

خانہ ہائے مثلیث
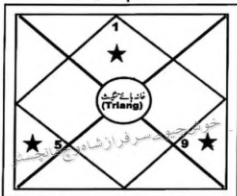
زائچے کا پانچواں اور نواں گھر خانہ ہائے مثلیث، ہندی میں تکون اور انگریزی میں Trian کہلاتے ہیں، پہلے گھر کو بھی اس مثلیث میں شامل کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ پانچویں گھر سے نواں اور نویں گھر سے پانچواں گھر ہے، پہلا، پانچواں اور نواں گھر ایک مکمل مثلیث بناتے ہیں، ان گھروں کی اہمیت بھی نمایاں ترین ہے، قدیم کلاسیکل نظریات کے تحت تو یہ دونوں گھر یعنی پانچواں اور نواں زائچے کے سب سے زیادہ سعد گھر تسلیم کیے جاتے ہیں، ان کے حاکم بھی ہر صورت میں سعد ترین تصور کیے جاتے ہیں لیکن ہمارے اصول وقواعد کے مطابق اس معاملے میں تھوڑی سی ترمیم ضروری ہے جس کے بارے میں ان شاءاللہ [illegible] میں وضاحت کی

جائے گی۔

کلاسیکل نظریات کے تحت جو عام طور پر مروجہ ہیں، دوسرے، تیسرے، چھٹے، آٹھویں، گیارھویں اور بارھویں گھروں کو وہ اہمیت حاصل نہیں ہے جو مندرجہ بالا خانہ ہائے اوتاد یا خانہ ہائے مثلیث کو حاصل ہے، اس حوالے سے بھی ہمارا نکتہ نظر مروجہ کلاسیکل نظریات سے مختلف ہے جو یہاں بیان کیا جا رہا ہے اور زائچے کے 12 گھروں کی فلاسفی میں بھی اس کی وضاحت موجود ہے مثلاً زائچے کے دوسرے گھر کو اگرچہ ذریعہ آمدن، خاندان، قوت گویائی اور دیگر بہت سے معاملات سے متعلق کیا گیا ہے مگر اس کے حاکم کو "مارک گرہ" یعنی موت کا سیارہ کہا جاتا ہے اور اس کے دور میں زندگی کے خاتمے کا امکان ظاہر کیا جاتا ہے، ہمارے نزدیک یہ غلط تصور ہے، یہی تصور ساتویں گھر کے مالک کے بارے میں بھی ہے، اسے بھی مارک گرہ یا مارکیش کہا جاتا ہے اور زندگی کا خاتمہ اس کے دور میں ممکن بتایا جاتا ہے، ہمارے نزدیک یہ تصور بھی غلط ہے، دوسرا اور ساتواں گھر دونوں سعد گھر ہیں لہٰذا ان کے مالکان کی صورت میں جب تک وہ دیگر منحوس اثرات اپنے دور میں یا ٹرانزٹ میں نہیں دیتے۔

یہی صورت تیسرے اور گیارھویں گھر کے حوالے سے بھی مروجہ کلاسیکل نظریات میں موجود ہے، ان گھروں کے مالکان کے بارے میں بھی ایسی فلسفیانہ موشگافیاں موجود ہیں جو ان کے دور میں نقصانات ظاہر کرنے کا باعث ہوتی ہے مثلاً کہا جاتا ہے کہ تیسرا گھر آٹھویں منحوس گھر سے آٹھواں ہے اس لیے زندگی میں اس کا دور حادثات و سانحات کا باعث ہو سکتا ہے، گیارھویں گھر کے بارے میں بھی نظریہ ہے کہ وہ چھٹے گھر سے آٹھواں ہونے کی وجہ سے منحوس اثر دے سکتا ہے، ہم ان نظریات کی نفی کرتے ہیں، گھروں کی فلاسفی میں ہم نے تیسرے گھر کی اہمیت کو نمایاں کیا ہے، یہ زائچے کا نہایت اہم ترین گھر ہے اور صاحب زائچہ اس گھر اور اس کے مالک کی اچھی پوزیشن کے بغیر زندگی میں کچھ بھی کرنے کے

قابل نہیں ہوسکتا، ایسی صورت میں اس گھر کو یا اس کے مالک کو کسی بھی قسم کے منحوس اثر کا حامل سمجھنا بہت بڑی غلطی ہے اور ایسی ہی غلطیاں پراسرا کے ترجمے میں ہوئی ہیں جن کی وجہ سے بعض غلط نظریات نے فروغ پایا ہے۔

خانہ ہائے نحوست
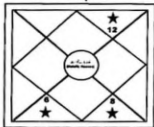
پراسرا نے زائچے کے چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھروں کو "دشت استھان" یعنی دشمن مقام کہا ہے لہٰذا حقیقی معنوں میں یہی تین گھر خراب اور مصیبت کے گھر ہیں، ہمارے اصول وقواعد کے مطابق ان تین گھروں اور ان کے حاکموں کے علاوہ باقی تمام گھر اور ان کے حاکم سعد ہیں اور سعد اثر دیتے ہیں۔

بنیادی منسوبات

زائچے کے بارہ خانے اپنے اندر پوری ایک دنیا رکھتے ہیں' زندگی کا ہر مسئلہ یا معاملہ کسی نہ کسی گھر یا خانے سے متعلق ہے جس کی تفصیل اور گہرائی میں جانے کے لیے ہر خانے کی منسوبات کے بنیادی نکات کو سمجھنا اور ان پر غور و فکر کرنا ضروری ہے' اس کے بغیر کسی زائچے کو پڑھنا ممکن نہیں ہوتا۔

واضح رہے کہ ہر خانے کی ابتداء اُسی درجے سے ہوگی جو طالع میں طلوع ہوگا اور ہر خانہ پہلا ابتداء سے 30 درجے تک محیط ہوگا' ہمارے طریق کار کے مطابق

"ایکول سسٹم" سے کام لینا چاہیے' واضح رہے کہ ایکول سسٹم میں ہر خانہ اسی درجے سے شروع ہوتا ہے جو درجہ طالع میں طلوع ہوتا ہے' اس کے علاوہ دنیا میں زائچے کے بارہ خانوں کے لیے مزید مختلف سسٹم بھی استعمال ہوتے ہیں جن میں سب سے زیادہ مشہور "پلاسیڈلیس سسٹم" ہے جو عام طور پر یونانی علم نجوم میں مستعمل ہے۔

پہلا گھر

زائچے کا پہلا گھر خود صاحب زائچہ کو ظاہر کرتا ہے جبکہ دیگر گھروں کی حیثیت صاحب زائچہ سے متعلق دیگر معاملات پر روشنی ڈالتی ہے۔

پہلے گھر سے صاحب زائچہ کی طبعی فطرت اور صحت کی حالت کو دیکھا جاتا ہے' قوت حیات' درازی عمر' خوشیاں' شخصیت کے پہلو' ظاہری خدوخال' قد وقامت' ترقی' عام مزاج' ساکھ اور رتبہ' خواہشات اور ان کی تکمیل کے معاملات وغیرہ۔

پہلے گھر کا تعلق جسمانی طور پر صاحب زائچہ کی رنگت' سر کا سا اور ماتھا' مغز' بال' غدہ نخامیہ (تھائی رائڈ گلینڈز) وغیرہ سے ہے۔

مثال کے طور پر پہلے گھر کی کمزوری یا پہلے گھر سے متعلق کوئی خرابی یا اس کے حاکم کی کمزوری اور خرابی کا نتیجہ جسمانی لاغری کی صورت میں نکل سکتا ہے' وہ سر درد' ذہنی تناؤ' فالج' سر کے چکر' زخم' خراش' دماغی بخار' حماقت' ناک سے خون آنا وغیرہ جیسی خرابیوں یا کمزوریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

زائچے میں ایک مضبوط شمس اور مریخ بالترتیب قوت حیات اور توانائی کی علامت کی حیثیت سے حفاظتی ڈھال کے طور پر معاون و مددگار ہوتے ہیں' لہٰذا شمس اور مریخ کی پوزیشن کو بھی مدنظر رکھ کر احکام لگانا چاہیے۔

دوسرا گھر

زائچے کے دوسرے گھر کا تعلق صاحب زائچہ کے خاندان' صحت' ذریعہ معاش' غذائیت' کردار' تعلیم' امر ٹریننگ' پیشہ ورانہ حیثیت' شریک حیات کے مسائل' دوسری

شادی، ازدواجی زندگی کا تسلسل وغیرہ سے ہے۔ اس کے علاوہ قیمتی پتھر اور قیمتی دھاتوں کی ملکیت، نقد رقم یعنی جمع شدہ سرمایہ، کمانے کی اہلیت، مالی حیثیت، قسمت، ترقی، منقولہ جائیداد، تقریر یعنی قوت گویائی اور وژن کو بھی دوسرے گھر سے دیکھا جاتا ہے۔

دوسرے گھر کا تعلق جسمانی اعضا میں چہرے اور اس سے متعلق دیگر اعضا ناک، حلق، منہ، دانت، آنکھیں اور خاص طور پر دائیں آنکھ، چہرے کی ہڈیوں، بالائی گردن اور اس کی ہڈیوں، ٹانسل وغیرہ سے ہے۔

اگر دوسرا گھر کمزوری کا شکار ہو یا اس میں کوئی بگاڑ موجود ہو یا اس کا حاکم کمزور یا متاثرہ ہو تو نتیجے کے طور پر صاحب زائچہ کے نظام ہضم میں خرابی، بے ربط گفتگو، آواز کی خرابی، دائیں آنکھ میں کوئی خرابی یا بیماری، حلق، مسوڑھے، دانت وغیرہ اور کمزور وریدی سسٹم سے پیدا ہونے والی بیماریاں پریشان کر سکتی ہیں۔

ایک مضبوط عطارد قوت گویائی کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال کی طرح مدد کرتا ہے گویا عطارد اس گھر کا نمائندہ ہے۔

تیسرا گھر

زائچے کے تیسرے گھر کا تعلق چھوٹے بہن بھائیوں اور پڑوسیوں کے علاوہ ہمت، جسمانی قوت، اسپورٹس، پہل کاری، مہم جویانہ فطرت، سمجھنے اور سیکھنے کی قوت، کمیونی کیشن، مختصر سفر، روحانی تیکنکوں میں پہل کاری، تحریر اور رابطے کی صلاحیت وغیرہ سے ہے۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق گردن کے نچلے حصے، شانے، بازو اور کان خاص طور پر داہنے کان، ہاتھ، کالر کی ہڈیوں، تنفس اور نروس سسٹم وغیرہ سے ہے۔

تیسرے گھر کی کمزوری یا خرابی یا اس کے حاکم کی کمزوری اور خرابی کی وجہ سے سانس کی نالی کے مسائل، نروس سسٹم میں عدم توازن، ڈپریشن اور اس کے نتیجے میں جزوی فالج، تکالیف، شانوں [illegible] کی ہڈی میں فریکچر، جزوی بہرہ پن، تنفس کے عوارض، دمہ وغیرہ [illegible]

ایک مضبوط عطارد رابطے کی اچھی صلاحیت کی علامت ہوگا' اس کی حیثیت حفاظتی ڈھال جیسی ہوگی۔

تیسرے گھر کا کردار

زائچے کا تیسرا گھر بے حد اہمیت کا حامل سمجھنا چاہیے' کیوں کہ اس کی قوت و توانائی انسان میں ہمت و حوصلہ اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے' تعلیم اور پیشے کے معاملات میں یہ گھر نہایت معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے' اس گھر کا مالک عطارد اور شمس کی حیثیت سے کردار ادا کرتا ہے' کیوں کہ یہ کمیونی کیشن' تحریر' اشاعت اور مارکیٹنگ کے علاوہ سمجھ اور اعتماد کا بھی گھر ہے' اس گھر کی منسوبات ہمہ جہت ہیں' یہ لیڈر یا کنسلٹنٹ کا کردار عطا کرتا ہے۔

چوتھا گھر

زائچے کا چوتھا گھر ماں' جائے پناہ' پرورش' خوشیوں' رشتہ داروں' دوستوں' حمایتوں کے علاوہ بنیادی تعلیم' سواریوں اور ذرائع آمدورفت' گھریلو سکون' ذہن اور ذہنی سکون' روحانی زندگی' اعتقاد' مذہبی رویے' آرام و آسائش تعیشات' جائے پیدائش (ملک) غیر منقولہ جائیداد' ریئل اسٹیٹ وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

اعضائے جسمانی میں چوتھا گھر سینے' پھیپھڑے اور پستان وغیرہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

چوتھے گھر کی کمزوری یا کوئی خرابی یا اس کے حاکم کی خرابی سے دل کی رگوں کے مسائل' سینہ' پستان' دل اور شکم کے بالائی حصے' پھیپھڑوں کے عوارض' ذہنی عوارض' جنون' خون کی گردش کے سسٹم سے جڑے ہوئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

ایک مضبوط قمر بطور ماں کی علامت' زہرہ بطور آسائشات کی علامت اور مریخ بطور غیر منقولہ جائیداد کی علامت ہے' حفاظتی ڈھال کی حیثیت سے مدد کرتا ہے اس طرح تین اہم سیارگان اس گھر کی نمائندگی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

چوتھا گھر صاحب زائچہ کی زندگی کا سب سے بڑا پشت پناہ ہے' کیوں کہ یہ زندگی

میں متحرک ترتیب کا حامل ہے' بچپن میں یہ خاص طور سے ماں کی طرف سے ملنے والی خوشیوں پر حکمرانی کرتا ہے اور بنیادی تعلیم پر حکومت کرتا ہے' جوانی میں یہ اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی' گاڑیوں اور زندگی میں عیش و آرام پر اثر انداز ہوتا ہے اگر یہ گھر اور اس کا حاکم مضبوط ہوں تو یہ والدین کو لمبی عمر عطا کرتا ہے' اس کے حاکم کو سعد سیارہ سمجھا جاتا ہے اور گھر کو سب سے سعد گھر خیال کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے حاکم کو لازمی طور پر مضبوط اور طاقت ور ہونا چاہیے کیوں کہ صاحب زائچہ کی ابتدائی زندگی کا تعلق اسی گھر کی مضبوطی سے جڑا ہوا ہے۔

پانچواں گھر

کسی بھی زائچے کا پانچواں گھر ذہانت' جذبات' شعور اور تمیز' دانشورانہ اور ذہنی صلاحیت' یادداشت' تخلیقی ذہانت' جذباتی خوشیوں' محبت' عشق و عاشقی' انعامی اسکیموں' سٹے بازی اور اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے فوائد' انتظامی اہلیت' کامیابی' بچے اولاد' علم' عقل' اعلیٰ تعلیم وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے' اسی گھر سے روحانی کاوشوں' مریدوں اور شاگردوں' قلبی تعلق' جنتر منتر' سحر و جادو' آسیب و جنات' وسائل اور اہلیت یا مستقبل پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق نظام ہضم سے ہے' بالائی شکم' پیٹ' جگر' پتا' تلی' ریڑھ کی ہڈی اور حمل وغیرہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر پانچواں گھر کمزور یا کسی بگاڑ کا شکار ہو یا اس کا حاکم کسی خرابی میں مبتلا ہو تو ایسے صاحب زائچہ کو معدے کا السر' درد قولنج' پتے میں پتھری' تیزابیت' ریڑھ کی ہڈی کے عوارض' مرگی' سحری اثرات یا آسیبی معاملات' بچپش' پولیریسی' دل کے مسائل' انیمیا وغیرہ کے مسائل پریشان کرتے ہیں۔

ایک مضبوط شمس نظام ہضم' غذائیت کے ایجنٹ کے طور پر منسوبات کی حفاظتی ڈھال کی طرح کام کرتا ہے۔

چھٹا گھر

زائچے کے چھٹے گھر کو "دشت استھان" میں شامل کیا گیا ہے' یہ صاحب زائچہ کی زندگی میں تنازعات' عوارض اور چوٹ لگنے یا زخم' قرض' دشمنوں' حریفوں' مسابقت بازوں' چوروں' خوف' شکوک وشبہات' پریشانیوں' برائیوں' کمزوریوں' قید و بند کے معاملات پر روشنی ڈالتا ہے' اس کے علاوہ یہی گھر اچھی مالی حیثیت' ماموؤں' ملازمین' اچھی صحت اور چوری سے ہونے والے نقصانات سے تحفظ' آگ اور دھوکہ دہی' غلط فہمیوں' مقدمات وغیرہ کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق کمر' ناف' نچلا شکم' گردوں' چھوٹی آنت اور بڑی آنت کے بالائی حصے' آنتوں کے فنکشن' اپنڈکس وغیرہ سے ہے۔

اگر چھٹے گھر کی کمزوری اور بگاڑ یا اس کے حاکم کی خرابی موجود ہو تو اس کی وجہ سے اپنڈکس کے مسائل' زہر خورانی' قولنج' قبض' ہرنیا' بلڈ یوریا' نفسیاتی مسائل' تھکن اور نروس بریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑتا ہے دوسرے لفظوں میں صحت' مالی حیثیت اور حریفوں کے حوالے سے پوزیشن اس گھر سے دیکھی جاتی ہے۔

ایک مضبوط عطارد اور مریخ اس گھر کے نمائندے ہیں اور حفاظتی ڈھال کی طرح مدد کرتے ہیں۔

ساتواں گھر

زائچے کا ساتواں گھر طویل المیعاد دوستی' قانونی بندھنوں' شریک حیات' زندگی کے دیگر ساتھیوں' بزنس پارٹنرز' قوت حیات' زرخیزی' جوش اور جذبے (بے تابی) گھومنے پھرنے کی فطرت' زناکاری' اخلاقی رویے' خوشیوں' آسائش اور بیرون ملک کی زندگی' معاشقے میں کامیابی' ازدواجی زندگی' گھر سے باہر کے معاملات' سفر' تجارت' وسعت پذیری وغیرہ پر روشنی ڈالتا ہے۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق پیڑو' مثانہ' بڑی آنت کے نچلے حصے' اندرونی

جنسی اعضاء جیسے رحم وغیرہ، بچے دانی اووری سروکس اور پروسٹیٹ گلینڈ سے ہے۔

ساتویں گھر کی کمزوری یا بگاڑ یا اس کے حاکم کا کسی خرابی میں مبتلا ہونا، تولیدی اعضاء امراض خبیثہ، گنٹھیا، جوڑوں کے درد، پیشاب کے مسائل، نامردی، بانجھ پن، کمر کی تکلیفات وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور کسی خرابی سے پاک زہرہ ازدواجی تعلقات کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال کی طرح مددگار اور معاون ثابت ہوتا ہے۔

آٹھواں گھر

زائچے کے آٹھویں گھر کو نہایت دلچسپ اہمیت حاصل ہے، اس گھر سے اچھائیاں اور برائیاں جڑی ہوئی ہیں، یہ بھی دشت استھان کہلاتا ہے، درازی عمر، روحانی آزادی، پر اسرار علوم میں دلچسپی، تحقیقی کام، باطنی اور ظاہری ہیئت میں تبدیلی، ماضی اور مستقبل کے واقعات، وراثت، موت، حادثات، انشورنس، آسانی سے یا دوسروں کے ذریعے حاصل ہونے والے فوائد، ازدواجی بندھن، عدم تحفظ، خوف، حادثات، رکاوٹیں، مقدمے بازی، دیوالیہ پن، چوری، نقصانات، بدنصیبی، رسوائی اور ناامیدی جیسی منسوبات اس گھر سے وابستہ ہیں۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق خصیوں، مقعد، بیرونی جنسی اعضاء، پیڑو کی ہڈی وغیرہ سے ہے۔

اگر آٹھواں گھر کسی کمزوری یا بگاڑ کا شکار ہو یا اس کا حاکم کسی خرابی اور کمزوری میں مبتلا ہو تو صاحب زائچہ نامردی، بواسیر، پیشاب میں انفکشن یا دیگر امراض خبیثہ میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

زائچے میں اگر زحل مضبوط ہو اور کسی خرابی کا شکار نہ ہو تو درازی عمر کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال کا کام کرتا ہے۔

نواں گھر

نواں گھر کو ہندی میں بھاگیہ استھان یعنی قسمت کا گھر کہا جاتا ہے، اس گھر سے باپ، اعلیٰ تعلیم، مذہبی یا قانونی تعلیم، روحانی رہنمائی، وجدان، خیرات و زکات، سیرت

فرائض' مراقبہ' بیرون ملک سفر' مختصر دورانیے کے طویل سفر اور غیر ممالک میں زندگی' بیرون ملک تعلیم' دلربائی' خوش قسمتی' اچانک اور غیر متوقع فوائد' مذہب' زیارات' فلسفہ' قانون' میڈیسن' علاج اور ماضی وغیرہ پر روشنی پڑتی ہے۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق رانوں' بائیں پیرزان کی ہڈیوں' ہڈی کے گودے کولہے اور آرٹیریل سسٹم سے ہے۔

اگر نویں گھر کی کمزوری یا بگاڑ موجود ہو یا اس کے حاکم کی کمزوری اور کوئی خرابی موجود ہو تو مندرجہ بالا منسوبات میں بگاڑ نمایاں ہوگا' انیمیا' خون کی کم پیداوار' لیکومیا' تیز بخار' ذیابیطس' کثرت ریاح اور کولہوں یا رانوں وغیرہ میں تکالیف مثلاً دردعرق النساء کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایک مضبوط اور کسی خرابی سے پاک مشتری عموی تقدیر کی علامت کے طور پر اور ایک مضبوط شمس باپ کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال کا کام دیتا ہے۔

دسواں گھر

زائچے کا دسواں گھر خانہ ہائے اوتاد میں سے ایک ہے' اس کی اہمیت پہلے' چوتھے اور ساتویں گھر کی طرح نمایاں ہے' اس گھر کا تعلق پیشے' کریئر' پروموشن' ذریعہ معاش' پاور' شہرت' پبلک سسٹم' سماجی حیثیت' عزت و وقار' کردار' اتھارٹی' حکومت' آجر' بیرون ملک رہائش' عزم' بیٹے سے حاصل ہونے والی خوشی' قرض وغیرہ سے ہے۔

اعضائے جسمانی میں یہ گھٹنوں اور گھٹنوں کی چپنی' جوڑوں اور ہڈیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر دسواں گھر کمزور یا کسی بگاڑ کا شکار ہو یا اس کا حاکم کمزور اور کسی خرابی میں مبتلا ہو تو کئی عوارض جنم لیتے ہیں' جیسے گنٹھیا' گھٹنوں کی شکستگی' جوڑوں میں سوزش' عمومی نقاہت' جلدی امراض اور الرجی' جسمانی لاغری وغیرہ کے علاوہ پیشہ ورانہ معاملات میں نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایک مضبوط شمس انتظامی صلاحیت کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے کیوں کہ حقیقت کا اظہار ہے۔

گیارہواں گھر

گیارہویں گھر کو نا بھ استھان یعنی فوائد کا گھر کہا گیا ہے' یہ آمدن' ترقی' کاروباری منفعت یا دیگر فوائد' دوستوں' بڑے بھائی بہنوں اور امید و خواہشات کی نمائندگی کرتا ہے' اس گھر کو دسویں گھر کا خانہ مال سمجھنا چاہیے گویا دسویں گھر کی کارکردگی کا نتیجہ گیارہویں گھر کے ذریعے ظاہر ہوگا۔

اعضائے جسمانی میں اس کا تعلق پنڈلیوں' ٹخنوں' پنڈلی کی ہڈی' دائیں ٹانگ' بایاں کان اور بائیں بازو سے ہے۔

اگر گیارہواں گھر کمزور یا کسی خرابی کا شکار ہو اس کا حاکم کمزور یا کسی خرابی میں مبتلا ہو تو بہت سے عوارض جنم لیتے ہیں جیسے دوران خون میں خرابی' ٹانگوں کے نچلے حصے میں کوئی خرابی یا فریکچر' ٹانگوں میں درد' خون کی پیداوار میں کمی کے مسائل' ٹانگوں کا کینسر وغیرہ۔

ایک مضبوط نیل آمدن کے آسان ذرائع کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے۔

بارھواں گھر

زائچے کے منحوس گھروں میں یہ تیسرا گھر ہے لیکن برائیوں کے ساتھ اچھائیاں بھی اس کے ساتھ اسی طرح جڑی ہوئی ہیں جیسے چھٹے اور آٹھویں گھر کے ساتھ ہیں' یہ گھر اخراجات' نقصانات' خیراتی کاموں کے اخراجات' زندگی کے خاتمے' جلاوطنی' بیرون ملک زندگی' زندگی میں رکاوٹوں' فیملی سے علیحدگی' گمراہی' پسپائی' روشن ضمیری' تیاگ' قید و بند' جنسی لذتوں' اچھی نیند' پس پردہ کارکردگی' اسپتال' قید خانے' ملٹری کوارٹر یا خانقاہ میں کام وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے' بعض زائچوں میں "سنیاس یوگ" اسی گھر میں تشکیل پاتا ہے اور ایسے لوگ دنیا تیاگ کر گوشہ نشین ہو جاتے ہیں۔

اعضائے جسمانی میں اس گھر کا تعلق بائیں آنکھ' لائم فیٹک سسٹم اور پیروں سے ہے' ہندو نظریات کے مطابق "آواگون" کے مسائل بھی 12 ویں گھر سے دیکھے جاتے ہیں لیکن

ہماری نظر میں آواگون ایک باطل نظریہ ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں ہے' اپنے ماضی سے جڑے ہوئے لوگ بعض مخصوص نفسیاتی مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔

بارھویں گھر کی کمزوری یا بگاڑ یا اس کے مالک کی کمزوری اور خرابی بہت سے جسمانی مسائل کو جنم دیتی ہے جن پر اس گھر کی حکمرانی ہے' مثلاً نیند میں خلل واقع ہونا وغیرہ' جنسی لذتوں سے محرومی' بہت سے لاشعوری خوف' ماضی قریب یا بعید کے مسائل' جرائم کی جانب رجحان وغیرہ۔

ایک مضبوط قمر ذہنی سکون کی علامت کے طور پر اور ایک مضبوط زہرہ خوشگوار ازدواجی زندگی اور آسائش کی علامت کے طور پر حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے' بارھویں گھر میں موجود سیارے بیرون ملک اور دور دراز مقامات پر جانے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

طالع' دوسرے' تیسرے' دسویں یا گیارھویں گھروں کے مالکان کی بارھویں گھر میں موجودگی صاحب زائچہ کو پیشہ وارانہ معاملات کی وجہ سے غیر ممالک لے جاتی ہے' اگر پانچویں گھر کا مالک بارھویں گھر میں ہو تو صاحب زائچہ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے غیر ممالک یا دور دراز کے مقامات پر لے جاتا ہے' چوتھے' ساتویں یا نویں گھر کا حاکم اگر بارھویں گھر میں ہو تو صاحب زائچہ اپنے وطن سے دور کسی غیر ملک میں رہائش اختیار کرتا ہے۔

بارھویں گھر میں چھٹے گھر کا حاکم صحت کے مسائل اور قرض کا باعث بنتا ہے' ایسا قرضہ جو ادا نہ ہو سکے' اسی طرح بارھویں گھر میں آٹھویں گھر کا حاکم وراثت سے محرومی اور شادی میں مسائل کا باعث ہوتا ہے' اگر بارھویں گھر میں واقع کوئی سیارہ ہبوط یافتہ ہو' طفولیت یا ضعیفی کی حالت میں ہو اور کسی عملی منحوس سے قریبی متاثرہ ہو تو یہ سیارہ زندگی میں بد نصیبی کا سبب بنے گا۔

مؤثر ترین نقاط کی تشریح

کلاسیکل یا مروجہ ایسٹرولوجی میں اس مسئلہ پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی' البتہ یونانی علم نجوم میں اس کو ہر گز نظر انداز نہیں کیا جاتا' گھروں کے اہم ترین مقامات اور سیارگان سے ان کے اثرات پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے' ہم دیکھتے ہیں کہ اسی یونانی سسٹم کے

اس مفید ترین اور نتیجہ خیز طریق کار کو ضروری سمجھتے ہیں' ہمیں اس سے غرض نہیں کہ بعض متعصب اور روایت پرست افراد ہمارے اس عمل کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ہمارے نزدیک ہر زائچے میں گھروں کے درجات یا سیارگان کے درجات کو اہمیت حاصل ہے' انہیں نظر انداز کر کے زائچے پر درست احکام نہیں لگائے جا سکتے لہٰذا ہم اپنے طریق کار کی وضاحت کر رہے ہیں اس پر خصوصی توجہ دیں تو انشا اللہ آپ شاندار نتائج حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔

طالع میں طلوع ہونے والے درجے کو موثر ترین نقطہ سمجھنا چاہیے اور تمام گھروں کے موثر ترین نقاط بھی اسی درجے کے مطابق سمجھنے چاہئے' یہی وہ درجات ہیں جو کسی سیاروی اثر کو نا پنے اور سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

فرض کریں کہ طالع میں کسی برج کا سولھواں درجہ طلوع ہوتا ہے' اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہر گھر کا موثر ترین پوائنٹ 16 درجہ ہوگا' اب اگر بنیادی برج کا حاکم کمزور ہو یا اس صورت میں کہ غیر بنیادی برج میں کسی عملی منحوس سیارے کے درجات 11 تا 21 درجہ کے درمیان ہوں تو وہ ان گھروں کو متاثر کرے گا اور کسی نہ کسی خرابی کا باعث ہوگا۔

اگر کسی بنیادی برج کا حاکم مضبوط ہو لیکن اس کا گھر کسی عملی منحوس سیارے سے متاثرہ ہو جس کے درجات 15 تا 17 درجہ کے درمیان ہوں (اگر طالع کے درجات 16 درجہ ہوں) یا 14 تا 18 درجہ سیاروی درجات ہوں تو ایسا گھر اس مخصوص سیارے کے زیر اثر ہوگا اور اس کا مضبوط حاکم اس وجہ سے کمزور تصور ہوگا۔

کسی بھی عملی منحوس سیارے کا اپنے بنیادی گھر پر منحوس اثر نہیں ہوتا' اس صورت حال کو ہم ایک مثال کے ذریعے واضح کریں گے لیکن یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ منحوس سیارہ دوسرے گھروں میں اُس وقت خصوصی طور پر اثر انداز ہوتا ہے جب وہ اس گھر کے موثر ترین پوائنٹس سے قریب ہوتا ہے، بصورت دیگر اُس صورت میں اپنے منحوس اثرات دے گا جب ٹرانزٹ کے دوران میں کوئی سعد سیارہ اس [illegible] کرے یا ناظر ہو۔

مثالی زائچہ
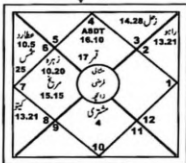
مندرجہ بالا زائچے میں 16 درجہ 10 دقیقہ ہر گھر کے موثر ترین نقاط ہوجاتے ہیں اب ہم اس زائچہ میں قریبی نظرات، مکمل قران، مکمل نظر واحد اثر، خصوصی اثرات اور ملٹی پل اثرات کو دیکھیں گے۔

شمس تیسرے گھر میں واقع ہے لہٰذا دوسرے گھر کے لیے کسی عملی منحوس سیارے کے اثر کا دائرہ ایک درجہ ہے، ایک درجے کے دائرے میں ایسا کوئی عملی منحوس سیارہ نہیں ہے جو دوسرے گھر کو متاثر کرے لہٰذا اب دوسرے گھر کو 2 درجے کے دائرے کے اندر خصوصی یا ملٹی پل بگاڑ کے ذریعے متاثر کیا جاسکتا ہے، ہم یہ دیکھتے ہیں کہ دوسرے گھر کا موثر ترین پوائنٹ 2 درجے کے دائرے کے اندر بارہویں گھر سے سب سے منحوس سیارہ زحل کے خصوصی بگاڑ کے زیر اثر ہے، یہ بگاڑ نہ صرف دوسرے گھر کو متاثر کرتا ہے بلکہ مضبوط شمس کو بھی اس کے بنیادی برج میں بگاڑ کی وجہ سے کمزور کر رہا ہے، ایک مرتبہ کمزور ہوجانے پر دوسرا گھر اپنے موثر ترین پوائنٹ کے دونوں طرف سے 5 درجے کے دائرے کے اندر پیدائشی یا ٹرانزٹ اثرات کا شکار ہوسکتا ہے۔

قمر طالع میں مضبوط [illegible] ہے اور یہ طالع کے موثر ترین پوائنٹ کے ساتھ کامل قران [illegible] ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے بھی کامل نظر بنا

رہا ہے' قمر اور طالع کے موثر ترین پوائنٹ ایک ڈگری کے دائرے میں کسی فعلی منحوس کے ٹرانزٹ اثرات کا شکار ہو سکتے ہیں۔

عطارد تیسرے گھر میں اپنے بنیادی برج میں مضبوطی سے تعینات ہے' تیسرے گھر اور پیدائشی عطارد کے لیے کوئی پیدائشی بگاڑ نہیں ہے' پیدائشی عطارد اور تیسرے گھر کا موثر ترین پوائنٹ ایک درجے کے اندر کسی ٹرانزٹ بگاڑ کا شکار ہو سکتا ہے۔

زائچے میں مشتری کمزور ہے کیوں کہ اول تو یہ اپنے برج ہبوط میں ہے' دوم اس کا بنیادی برج بارھویں گھر میں سب سے منحوس سیارے کے مخصوص بگاڑ کے زیر اثر ہے' سوم یہ اپنی طفولیت کی حالت میں ہے' لہٰذا مشتری اور چھٹا گھر دونوں ہی 5 درجے کے دائرے کے اندر پیدائشی اور ٹرانزٹ اثرات کے لیے غیر محفوظ ہیں۔

عملی سعد سیارہ مریخ چوتھے گھر میں مضبوطی سے قابض ہے اور یہ مقبوضہ اور نظرات کے حامل گھروں پر قریب سے سعد اثرات مرتب کر رہا ہے' لہٰذا مریخ اور دسواں گھر دونوں ہی ایک ڈگری کے دائرے کے اندر پیدائشی یا ٹرانزٹ بگاڑ کے لیے غیر محفوظ ہیں۔

عملی سعد سیارہ زہرہ چوتھے گھر میں مضبوط ہے اور یہ مقبوضہ اور نظرات کے حامل گھروں سے قریب سے سعد اثرات مرتب کرتا ہے لہٰذا زہرہ اور چوتھا گھر دونوں ہی ایک ڈگری کے دائرے کے اندر پیدائشی یا ٹرانزٹ بگاڑ کے لیے غیر محفوظ ہیں۔

طالع سرطان کے لیے سب سے منحوس سیارہ زحل ہے اور خراب جگہ واقع ہے' یہ مقبوضہ اور نظرات کے حامل گھروں کو بری طرح متاثر کرتا ہے' زحل اور آٹھواں گھر دونوں ہی 5 درجے کے دائرے کے اندر دونوں طرف سے پیدائشی یا ٹرانزٹ بگاڑ کے لیے غیر محفوظ ہیں۔

راہو اور کیتو گیارھویں اور پانچویں گھروں پر قابض ہیں' یہ اپنے مقبوضہ گھروں کے علاوہ تیسرے' ساتویں' نویں اور پہلے گھر کے لیے قریبی بگاڑ پیدا کرنے کا باعث ہیں کیوں کہ غیر بنیادی برج کے گھروں کے لیے بگاڑ کا دائرہ موثر ترین پوائنٹ کے دونوں طرف 5 درجے ہے۔ اس مثال سے امید ہے یہ اصول واضح ہو گیا ہوگا۔

منسوبات سیارگان

سیارہ شمس

اگر سیارہ شمس کو سیاروی کابینہ کا حاکم اعلیٰ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا، یہ روشنی اور حیات کا مرکز ہے، کسی بھی زائچے میں باپ کا کارک (Significator) یعنی نمائندہ ہے جو وجود میں لانے کا ذریعہ ہے، شمس باپ اور قوت حیات کی بنیادی علامت ہے اگر کسی زائچے میں شمس مضبوط ہو تو باپ اور قوت حیات صاحب زائچہ کی نشوونما میں معاون و مددگار رہوگی۔

شمس کو زائچے میں حکومت، سربراہ مملکت، اعلیٰ عہدے دار، ایڈمنسٹریٹر، ٹھیکہ دار، انڈسٹریل اسٹیبلشمنٹ کے چیئرمین، فزیشن، سیاست داں، پولیس، پاور، سماجی حیثیت و مرتبہ، اولاد، بیٹا اور شوہر کی ثانوی علامت کے طور پر لیا جاتا ہے، درحقیقت جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ شمس بادشاہی کی علامت ہے، اس لیے حکومت اور سیاست سمیت ایڈمنسٹریٹر، چوہدراہٹ، ڈاکٹر وغیرہ، خود اعتمادی، استقلال، شرافت، لیاقت، عزم،

اتھارٹی، پاور، لیڈر شپ اور تخلیقی عمل جیسے معاملات کی نمائندگی ہوتی ہے۔

شمس مذکر سیارہ ہے اور مردانہ خصوصیات کا اظہار کرتا ہے، اس کی فطرت شاہانہ، گرم، خشک، تعمیری، فائدہ مند ہے، ہڈیوں کی مضبوطی ظاہر کرتا ہے، ظالم بھی ہے، مربع جسم کے ساتھ جوشِ خطابت، ہمت اور انتظامی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

اس کا رنگ سنہرا ہے، عنصر آگ، گرم اور ناگوار ترین بو، بصیرت، سمت مشرق، دھات، تانبہ، سونا اور پتھر سُرخ یاقوت، عمارات مینار اور معبد ہیں۔

شمس کی نمایاں منسوبات میں سر، جسم، روح، انا، ذہانت، قوت ارادی، شفافیت، خود آگہی، صحت، ہڈیوں کا اسٹرکچر، جسمانی ساخت، خون، مردوں کے لیے دائیں آنکھ اور عورتوں کے لیے بائیں آنکھ مخصوص ہے۔

اگر یہ کسی زائچے میں کمزور ہو تو کمزور بینائی، سردرد، نظام ہضم میں گڑبڑ، دانتوں کے مسائل، ہڈی کا فریکچر، بخار، ہائی بلڈ پریشر، گنجاپن، ہڈی کا کینسر، عصبی عارضہ وغیرہ اس کے علاوہ علم، اشراق، نمود و نمائش، مطلق العنانیت عطا کرتا ہے، یہ روح کی بھی نمائندگی کرتا ہے، پیشہ ورانہ پوزیشن، آرام و آسائش و ذہانت، اعلیٰ تعلیم، آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد اور روحانی تعلیم بھی اس سے جڑے ہوئے ہیں۔

سیارہ قمر

اگر قمر کو سیاروی کابینہ کی شہزادی کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا، شمس کے بعد قمر کا کردار بے حد اہم ہے کیوں کہ یہ ماں کی علامت ہے، بچے کی ماں کی۔ یہی وجہ ہے کہ قمر ذہن کی بھی علامت ہے اگر کسی زائچے میں قمر کی پوزیشن مضبوط ہو تو ماں بڑے سکون سے بچے کی ذہنی نشوونما کر سکتی ہے، قمر غذائیت اور تسکین پہنچانے کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔

قمر حواس اور جذبات کی بھی علامت ہے جس میں ٹریننگ فیلڈ، تعلقات عامہ، ایڈمنسٹریشن اور تسکین شامل ہیں، قمر ملکہ ہے، گھر والی یعنی گھر کی رکھوالی کرنے والی اور گھریلو ملازمہ ہے، لیڈی ڈاکٹر، نرس، دائی، نفسیاتی مسیحائی، باورچی، کیٹرنگ کا کام اور دیگر [illegible] کی بھی علامت ہے کیوں کہ یہ بیوی کا ثانوی کارک ہے، بادشاہ کی بیوی ہونے

کی حیثیت سے انتظامیہ میں بھی اس کا رتبہ ہے، اگر قمر مضبوط ہو تو یہ صاحب زائچہ کو پیسے کی فراوانی، حسیت، تصور، عمدہ حافظہ، کار ہائے نمایاں اور اچھی عادتیں عطا کرتا ہے۔

قمر مؤنث ہے، ایک زنانہ سیارہ ہے، اپنے مزاج و فطرت میں سرد، مرطوب، معتدل ہے اور اس کی فطرت بھی شاہانہ ہے، یہ متلون مزاج اور تغیر پذیر ہے کیوں کہ اس کی پوزیشن روز بدلتی رہتی ہے، اس کا انحصار اس کی تابناکی پر ہے، اگر یہ طالع میں ہو یا اس کے حاکم سے مضبوط وابستگی رکھتا ہو تو گداز جسم عطا کرتا ہے۔

اس کی رنگت سانولی ہے لیکن منسوبی رنگ سفید ہے، دن پیر، سمت شمال مغرب، دھات کانسی اور چاندی، پتھر موتی، مون اسٹون، مقامات آبی جگہیں، عوامی مقامات، ہوٹل، اسپتال اور آبی جہازوں پر حکومت کرتا ہے۔

قمر چہرے، ذہن، شعور، سوچ، احساسات، برداشت، خیالات، دانش وری، نسوانیت، حسیت، جذباتی صحت اور عملی صحت کی نمائندگی کرتا ہے کیوں کہ یہ جسمانی رطوبات، خون کی اچھی کوالٹی، نسلوں، چھاتی اور سینے پر حکومت کرتا ہے۔

اس کا تعلق مردوں میں بائیں آنکھ اور عورتوں میں رحم، حیض کی گردش، بچہ دانی، تولیدی اعضاء اور دائیں آنکھ سے ہے۔

اس کی خرابیاں اعصابی مسائل، بے خوابی، ذہنی کاہلی، غنودگی، پھیپھڑوں کے مسائل، منہ کے مسائل (بشمول ذائقے سے محرومی) اعصابی خلل، انیمیا، بلڈ پریشر، تلی کا بڑھ جانا، رحم اور بچہ دانی کے عوارض، ٹی بی، ماہواری کے نظام میں خلل، بخار، بھوک کا فقدان، عمومی کمزوری وغیرہ کا سبب بنتی ہیں اور انتہائی حسیت، شدید ردعمل، گہری نیند کا فقدان، غذائیت، عوامی سماجی رویہ، تبدیلی، سفر، بنیادی تعلیم، آرام و آسائش، جذباتی سکون، فیملی، مالی فوائد، محبت و خبرگیری، ذہنی سکون، دودھ، اناج اور رطوبات کی نمائندگی بھی اس سے جڑی ہوئی ہے۔

سیارہ مریخ

سیارہ مریخ سیاروں کی کابینہ کا سالار اعظم ہے، یہ ذہنی اور جسمانی ہمت کی علامت

ہے، اس کی منسوبات میں فوج کی ملازمت' آگ اور دھاتوں سے متعلق کام، انجینئرنگ، کیمیکل سرجری، دندان سازی اور اعلیٰ عہدے شامل ہیں، یہ گروپ لیڈر، مینوفیکچرز، مہم جوؤں، آگ بجھانے والوں، مارشل آرٹ، مکینک اور پروجیکٹ کھڑے کرنے والوں پر حکمران ہے۔

سیارہ مریخ چھوٹے بھائیوں کی نمائندگی بھی کرتا ہے اور قوت اور جرأت کے ذریعے کام کرنے کی علامت ہے، اگر مریخ زائچے میں کمزور ہو تو صاحب زائچہ میں ہمت اور جرأت کا فقدان ہوتا ہے، یہ ایکشن، جذباتی بے تابی، عزم، جسمانی طاقت، ہدف کی سمت میں توانائی کا استعمال، لگن، دلیری، ہیرو ازم کی نمائندگی کرتا ہے۔

مریخ مذکر ہے اور مردانہ صفات کا حامل ہے، اپنے مزاج میں خشک اور آتشی ہے، اس کی فطرت ظالمانہ، فعال اور فیاض ہے، اس کا مزاج متلون ہے، ایک گٹھا ہوا جسم اور قد آور شخصیت، لال آنکھیں اور پتلی کمر، اس کی رنگت خون جیسی سرخ ہے اور یہ شوخ سرخ چمکیلے رنگوں پر حکومت کرتا ہے، اس کا عنصر آگ، ذائقہ کڑوا، دھات تانبہ، پتھر مرجان، مقامات آگ کے قریب، کچن، میدان جنگ، جارحیت اور تشدد یا جسمانی مسابقت کے مقامات، کھیلوں کے گراؤنڈ یا اسٹیڈیم وغیرہ ہیں۔

سیارہ مریخ سینے، ہڈیوں کے گودے، خون، صفرا، نظام ہضم، آگ، آنت، پیشانی، گردن، عضلات کے نظام، بصیرت کی تیزی، نسوں اور بگاڑ پیدا کرنے والے امور سے وابستہ ہے، اگر یہ خود کمزور ہو یا متاثرہ ہو تو سوزش' حد سے زیادہ تپش، بھوک برداشت کرنے کی عدم صلاحیت، زخم، جلنا، حادثات، السر، آپریشن، ہر طرح کی شدید شکایات، تیز بخار، مرگی، ذہنی کجروی اور گلٹیوں سے متعلق ہے، راہو سے قران میں کینسر، پیچش، ٹائی فائیڈ، ہیضہ، چیچک، خبیث پھوڑوں کی نمائندگی کرتا ہے، خطرناک قسم کا غصہ، چڑچڑاپن، عجلت، بے صبری، غیر مستقل مزاجی وغیرہ بھی اس کی خصوصیات میں شامل ہیں۔

مریخ توانائی، طاقت، دشمن، فوج، حادثات، شدید نوعیت کے عوارض، جارحیت،

اثاثوں، دھماکہ خیز مواد، اسلحہ، بندوقوں، عمومی صحت، میکنکی یا تکنیکی صلاحیتوں، اسپورٹس اور سرجری کی بھی عمومی علامت ہے۔

سیارہ عطارد

سیاروی کابینہ میں اصولی طور پر سیارہ عطارد کے پاس وزارت نشر واشاعت ہے' یہ بنیادی طور پر معقول ذہن اور گفتگو' تجزیہ کاری کی استعداد' ذہانت' فکر اور ریاضی کے میدان کا شہسوار ہے' عطاردی منسوبات میں مشیر کا کردار' ایسٹرولوجر' مالی مشیر' داؤ پیچ' ریسرچ اسکالر' رابطہ' ایڈیٹر' مصنفین' اکاؤنٹنٹ' بک کیپر' قانون داں' تجزیہ کار' سافٹ ویئر انجینئر' پبلشر' سیلز مین' تاجر' ثالث' ڈپلومیٹ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ دوستوں کی بھی عمومی علامت ہے۔

اگر زائچے میں مضبوط ہوتو معقولیت' تصور' چالاکی' مہارت' زبانی اور ذہنی استعداد' ہوشیاری' انصاف' مزاح اور لچک عطا کرتا ہے۔

عطارد ایک خنثیٰ سیارہ ہے اور سرد خشک ہیئت ترکیبی کا مالک ہے' اس کی فطرت شاہانہ' دوستانہ اور عمدہ ترین ظاہری حلیے کی حامل ہے' ذہین' بذلہ سنج' فنی مذاق کا شائق ہے' اگر یہ زائچے میں طالع کے حاکم کی حیثیت سے مضبوط ہوتو پرکشش خدوخال اس کی علامتیں ہیں۔

عطارد کی رنگت گھاس جیسی ہے اور سبز رنگوں پر حکومت کرتا ہے' اس کا عنصر خاکی' ملا جلا یا مختلف ذائقہ' سمت شمال' دھات پیتل' پتھر زمرد' مقامات اسپورٹس کی جگہ' کاروبار' کیمونی کیشن یا ٹرانسپورٹ' ائرپورٹ' پوسٹ آفس' اکاؤنٹنگ آفس' پارک' لائبریری' بک اسٹورز اور عوامی اجتماعات۔

سیارہ عطارد شکم کے نچلے حصے' جلد' ذہن' نروس سسٹم' مثانہ' سانس کی نالی' کیسٹر ک' ہاضمہ اور آنت کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر زائچے میں کمزور ہوتو اعصابی عوارض' بے خوابی' نروس بریک ڈاؤن' مرگی' جلدی امراض' لکنت' نامردی' یادداشت کی کمزوری' آنتوں کی بیماری وغیرہ کا

سبب بنتا ہے۔ مزید برآں خیالات اور رابطے میں مشکلات' بزدلی' کمزور خودداری' کمزور ذہانت اور تمیز کرنے کی صلاحیت کا فقدان بھی اس کی علامات ہیں۔

جب بھی کسی زائچے میں کمزور عطارد کا دور اصغر فعال ہو تو یہ فیصلہ نہ کر سکنے والی صورت حال پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں غلط فیصلے ہو جاتے ہیں' یہ اثر پذیری اس صورت میں اور بھی زیادہ ہوتی ہے کہ جب عطارد زائچے کے ساتھ ساتھ دور اصغر میں بھی کمزور ہو' یہ کسی شخص کے اعصاب کو تباہ کر سکتا ہے اور اگر راہو کیتو سے قریبی متاثرہ ہو تو فالج کا بھی سبب بن سکتا ہے۔

سیارہ عطارد آگہی' کمیونی کیشن' خوش بیانی' درس و تدریس' بچپن' منطق' بنیادی اور اعلیٰ تعلیم' مزاح' بذلہ سنجی' علم ریاضی' پیشہ وارانہ پوزیشن' اعصابی لیاقت' قیاس' مختصر سفر اور کتابوں کی بھی عمومی علامت ہے۔

سیارہ مشتری

سیارہ مشتری کی سیاروی کابینہ میں وزیر اعلیٰ ہے' یہ معلمین کا معلم کہلاتا ہے' علم اس کی امتیازی علامت اور عدل و منصفی طرۂ امتیاز ہے' یہ اعلیٰ سیاسی شعبہ اور انتظامی پوزیشن' انڈسٹریل اسٹیبلشمنٹ' ٹھیکے داروں' مالی مشیروں' بادشاہوں' سیاست دانوں' کاروباریوں' فزیشن' بیورو کریٹس' فارماسسٹ' پنڈتوں' پادریوں اور مذہبی علماء' ججوں' ٹیچروں' ایسٹرولوجرز' انتظامی امور کے ماہرین' درس و تدریس کرنے والے قانون داں' مالی ادارے' بینک' اسٹاک ایکسچینج' مشیر کا کردار اور شوہر کی ثانوی علامت ہے' اگر یہ مضبوط ہو تو نظریہ میں وسعت عطا کرتا ہے اور شعور' خوش گمانی' عقیدہ' مزاح' آئیڈیلزم اور فیصلہ کرنے کی اچھی قوت کی علامت ہوتا ہے۔

زائچے میں مشتری بڑے بھائی' خواتین کے زائچے میں شوہر' بیٹے' دولت' اخلاقیات' خلوص' دوستوں' دلربائی' باپ اور تمام اچھی چیزوں کی علامت ہے۔

مشتری ایک مذکر سیارہ ہے' اس کی خصوصیات مردانہ ہیں' یہ معتدل محتاط' گرم جوش ہے اس کی [illegible] منصفانہ قیاس اور اس کا [illegible] گرم گستری اور شاندار مزاج

اس کے زیر اثر ہیں، پتلے بھورے بال، کالی آنکھیں، جسیم۔
اگر زائچے میں مضبوط ہو اور طالع پر حکمران ہو تو علم کی تمام شاخوں پر دسترس عطا کرتا ہے، اس کی رنگت سانولی ہے اور یہ پیلے رنگ پر حکمران ہے، اس کا عنصر ایتھر (آکاش) ہے، یہ خوش ذائقہ ہے اس کی سمت شمال مشرق ہے، دھات سونا، پتھر زرد پکھراج، مقامات خزانہ، بینک، والٹ، باوقار جگہیں جیسے عدالت، یونیورسٹی، فنانشل ادارے، خانقاہیں اور عبادت گاہیں۔
مشتری کولہوں، خون، شریانوں کے نظام، غدود، جگر، پتا، ہاضمہ، جاذبیت کی صلاحیت، ڈیولپمنٹ، تالو اور حلق کی نمائندگی کرتا ہے، اگر یہ کمزور ہو تو بلغم اور خون کی گردش کے انجماد، انیمیا، گلٹی، یرقان، کھانسی، سردی لگنے کے عوارض، دمہ، ذیابیطس اور للبلہ سے تعلق رکھنے والی بیماریوں کا سبب بنتا ہے اور حد سے بڑھی ہوئی خود اعتمادی، حد سے بڑھی ہوئی عیاشی، مادہ پرستانہ رویہ وغیرہ ظاہر کرتا ہے۔
مشتری بڑے بھائیوں، باپ، بیٹے، اولاد، خیرات، دولت، آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد یا رقم، عمومی خوش حالی، اعلیٰ تعلیم، آمدنی اور فوائد، مذہبی، ذہنی رجحان، علم، خوشیوں، سماجی حیثیت، خوشحالی، روحانی تعلیم، خوش اخلاقی، وسعت و ترقی، مروت، خوش گمانی، ایمانداری، عام سوجھ بوجھ وغیرہ کی بھی عمومی علامت ہے۔

سیارہ زھرہ

سیارہ زہرہ سیاروی کابینہ کا رنگیلا وزیر ہے، یہ شیطانوں یا غلط کاروں کا اتالیق ہے، زہرہ کو معلم اور عاشق کی تجسیم سمجھا جاتا ہے اور اس کے علمی میدان مشتری کے علمی میدان سے خاصے مختلف ہیں، یہ علم، مالی انتظامیہ، فن اور فنکاری، سینما، تھیٹر، پینٹنگ، موسیقی، ڈیزائننگ، آرکیٹیکٹ، اندرونی آرائش، ماڈلنگ، پبلسٹی اور اشتہارات، سامان تعیش وغیرہ پر حکومت کرتا ہے، صاحب زائچہ کی بیوی، شادی اور ازدواجی زندگی کی عمومی علامت ہے۔
اگر یہ زائچے میں مضبوط ہو تو اعلیٰ جمالیاتی ذوق، رنگینی، خوش اسلوبی، درست رویہ، تعیش،

حسن، ہم آہنگی، اعلیٰ ذوق، شفقت، دوستانہ رویہ، محبت، شرافت، دلربائی اور لطیف شہوانیت پر دلالت کرتا ہے۔

زہرہ مونث ہے ایک زنانہ سیارہ ہے، گرم جوش، مرطوب اور تہری ساخت کا مرکب ہے اس کی فطرت شاہانہ، شہوانی، فیاض اور بامروت ہے، جذباتی لحاظ سے زہرہ خوش باش ہے، چھریرے جسم کا مالک اور شاندار ہے، آنکھیں پرکشش، شخصیت من موہنی مائل بہ فربہی، گھنگھریالے بال۔

اگر زہرہ زائچے میں مضبوط ہو اور طالع پر حکمران ہو یا طالع کے حاکم پر اثر انداز ہو اس کی رنگت سفید ہوگی، اس کا عنصر پانی، ذائقہ کھٹا ہے لیکن یہ ذائقے کا شعور رکھتا ہے، اس کا دن جمعہ، سمت جنوب مشرق، دھات چاندی، پتھر ہیرا، مقامات لذت کی جگہیں اور بیڈروم آرٹ گیلری، سینما یا تھیٹر ہال، ڈانسنگ ہال، بیوٹی سیلون، شاندار دکانیں اور کلب وغیرہ ہیں۔

جسمانی اعضاء میں زہرہ پیڑو کی جگہ اور جنسی اعضاء سے متعلق ہے، اس کے زیر اثر جنسی خواہشات یا تولیدی سسٹم ہے، یہ ذیابیطس، مادۂ منویہ، اعضائے مخصوصہ، گردوں اور چہرے وغیرہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

اگر یہ زائچے میں کمزور ہو تو امراض خبیثہ، پیشاب یا تولیدی سسٹم کے عوارض، ذیابیطس، انیمیا، مثانے میں پتھری، فالج، ومہ، بلغم، سردی، جنسی کجروی، نامردی یا جنسی تعلقات میں نااہلی، جسم کی چمک سے محرومی وغیرہ کا سبب بنتا ہے اور دلکشی، دلفریبی، حس لطیف، سوچ، برائی اور شہوانی بدعنوانی، بدذوقی پر دلالت کرتا ہے۔

سیارہ زہرہ اثاثوں، دولت، رقص و موسیقی، پینٹنگ، جیولری، رومانس، فیملی، ازدواجی بندھن، آمدنی، فوائد، خوش حالی، دنیوی کاوشوں، زیورات، پرفیوم، پھولوں، تہواروں، پیشہ ورانہ پوزیشن، میوزیشن، گلوکار، شاعر، اداکار، اداکارہ، آرٹسٹ، مالی مشیر، جوہری، قانونی مشیر، وزراء، ٹیچر، عطر فروش وغیرہ کی عمومی علامت ہے۔

سیارہ زحل

سیارہ زحل سیاروی کابینہ میں ایک نوکر یا ملازم کی حیثیت رکھتا ہے، اس کی تجسیم نچلے

طبقے کے مدبر اور لیڈر کی حیثیت سے ہے اور یہ سخت محنت طلب کام کرنے والوں' حکومت میں عہدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں' کارخانے کے مزدوروں' روز مرہ امور کی انجام دہی پر مامور افراد' انجینئرز' ریئل اسٹیٹ ایجنٹ' عام ملازمین' پتھروں اور لکڑیوں کا کام کرنے والوں' قصاب وغیرہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

زحل کاملیت' اعلیٰ انسانی اوصاف' روحانیت' ارتکاز' علیحدگی' باطنیت' فرض شناسی' اعتبار' ایمانداری' اختیار' نظم وضبط' ذمہ داری' قدامت پرستی' عملیت پسندی' بردباری اور ثابت قدمی کی علامت ہے۔

زحل ایک نحس سیارہ ہے' سرد' خشک' تنگ مزاج' تھکا ماندہ' یہ فطرتاً ظالم' سخت گیر' خود غرض اور کاہل ہے' لاغر جسم اور لمبے قد کا مالک ہے' بھوری اور اندر کو دھنسی ہوئی آنکھیں' آگے کو نکلے ہوئے دانت' نمایاں اور پھولی ہوئی رگیں' جھریاں' لمبے ہاتھ اور لمبوترا چہرہ' حد سے زیادہ بال' اس صورت میں جبکہ کسی زائچے میں مضبوط ہو اور طالع پر حکمران ہو یا طالع کے مالک پر اثر انداز ہوتا ہو۔

اس کی رنگت کالی ہے' عنصر ہوا' تیز یا ترش ذائقہ' دن ہفتہ' سمت مغرب' دھات لوہا' فولاد' سیسہ' پتھر نیلم' مقامات گندی جگہیں' زنانہ مقامات' دوچھتی' کانیں' قبر' ناقابل رسائی جگہیں' پسپائی' قید' کھنڈرات وغیرہ۔

زحل اعصاب کے نشوز' جوڑوں' تلی' دانت' گھٹنوں' پنڈلیوں' ٹخنوں اور گھٹنوں کی درمیانی جگہ' تنفس کے نظام اور ہڈیوں کی نمائندگی کرتا ہے' اگر کمزور ہو تو مستقل اور دردناک عوارض کا سبب بنتا ہے' ہر قسم کے پرانے امراض' پھر سے جنم لینے والے امراض' ٹانگوں کے امراض' فالج' گنٹھیا' ریاحی امراض' جوڑوں کے درد' جسم کا لاغر ہونا' ٹی بی' جسم کا بدنما ہونا' جسم کا سرد ہونا' سن ہو جانا' بادی امراض' نامردی' درد' دمہ' پیشاب میں رکاوٹ' تنہائی' ڈپریشن' بے لچک رویہ' مراق' شک' آہستگی اور ذہنی پریشانی کی نمائندگی کرتا ہے۔

زحل انتھک محنت' دکھوں' دباؤ' بے غرضی' بلندی یا اعلیٰ مرتبے سے تنزلی' غربت' کالے

کرتوت' عمارتوں کی تشکیل اور ڈھانچہ' کوئلہ' لکڑی' جھٹلانا' تاخیر' بڑوں' مزدوروں' زمین اور جائیداد' لیڈرشپ' موت' بیماری' مصیبت اور چوری' ماتحت' ملازمین' تعمیری کام کرنے والے غریبوں اور محتاجوں کے لیڈر' کم تر درجے کی ٹیکنالوجی انڈسٹری' کاشت کار' معدنیات' سنیاسی' جوگی' جھکشو' دھاتوں کا کام' چمڑے کی مصنوعات کا کام' غلامی' قید' طویل رکاوٹیں' جیل' بدصورتی' جرم اور مالیخولیا کی بھی عمومی علامت ہے۔

پرچھائیں سیارے راہو کیتو

راہو اور کیتو باقاعدہ سیارے نہیں ہیں' یہ قمر کے دوسائے ہیں' لہٰذا پرچھائیں سیارے کہلاتے ہیں۔

راہو ڈپلومیٹ کی تجسیم ہے' ڈپلومیٹک جاب' زہر اور منشیات کی نشاندہی کرتا ہے' یہ دھوکہ دہی' لذتوں کے متلاشی' غیر سنجیدہ اور اخلاق باختہ حرکتوں اور سٹے بازی وغیرہ کی علامت ہے' اس کی فطرت بلغمی ہے اور یہ عداوت اور خباثت کو پروان چڑھاتا ہے' اگر بگاڑ پیدا کرے تو جسمانی نقصان' بغض اور کینہ میں اضافہ' بلغمی عوارض' بلڈ پریشر وغیرہ کا سبب بنتا ہے' یہ دھواں دھواں سا ناگوار اور ناخوش گوار ظاہری حلیہ' بسیاری خوری کے سبب موٹاپا عطا کرتا ہے' جس کے نتیجے میں جسم سے بدبو آتی ہے۔

واضح رہے کہ ایک باقاعدہ سیاروی حیثیت نہ ہونے کی وجہ سے راہو اور کیتو کو کسی برج کی حاکمیت حاصل نہیں ہے' اس حوالے سے کلاسیکل لٹریچر میں بعض مصنفین نے راہو کیتو کے برجوں کے بارے میں جو قیاس آرائیاں کی ہیں وہ قابل بھروسہ نہیں ہیں' بعض راہو کو برج سنبلہ سے اور کیتو کو برج حوت سے وابستہ کرتے ہیں اور بعض راہو کو برج دلو سے اور کیتو کو برج اسد سے منسوب کرتے ہیں لیکن دیگر مصنفین نے ان کی رائے سے اختلاف کیا ہے' ہماری رائے دیگر مصنفین کے ساتھ ہے۔

راہو کو برج ثور میں شرف اور کیتو کو برج عقرب میں شرف کی پوزیشن حاصل ہوتی ہے' اس پر اتفاق رائے ہے' اس کے برعکس راہو کو عقرب میں ہبوط اور کیتو کو ثور میں ہبوط ہوتا ہے۔

کیتو

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ یہ بھی قمر کا سایہ ہے اور پرچھائیں سیارہ کہلاتا ہے' یہ خشک اور غضب ناک فطرت کا حامل ہے' اس کی خرابیاں زخموں' سوزش' بخار' آنت میں گڑبڑ' لو بلڈ پریشر' جسم میں رگوں کا نمایاں ہونا لاتی ہیں' کیتو جسے عربی میں ذنب کہا گیا ہے' روحانی جسم بھی کہلاتا ہے' اسے صوفی' سادھو یا جوگی سمجھا جاتا ہے اور یہ کسی شخص کو پراسرار علوم اور روحانی کاوشوں کی طرف مائل کرتا ہے۔

اکثر زائچوں میں راہو اور کیتو کا مختلف سیارگان کے ساتھ قران بعض مخصوص گھروں میں اہم "یوگ" تشکیل دیتا ہے' مثلاً "سنیاس یوگ' گرو چنڈال یوگ" وغیرہ' ایسے یوگ صاحب زائچہ کو دنیا بے زاری اور نفسیاتی پیچیدگیوں کا شکار بناتے ہیں' خصوصاً گرو چنڈال یوگ ایک پیچیدہ شخصیت دیتا ہے۔

عام خصوصیات

مضبوط سیارے

ایک مضبوط اور خوش حال سیارہ اپنی عمومی علامتوں کی اور اپنے بنیادی گھر کی علامات کی حفاظت کرتا ہے اور انہیں آگے بڑھاتا ہے' اگر کوئی سیارہ کسی خاص برج میں 5 درجے سے آگے اور 25 درجے تک ہو تو وہ کمزور نہیں ہوتا' وہ اپنی طاقت میں اضافہ بھی کرسکتا ہے' جس کی صورت حسب ذیل ہے۔

(ا) وہ اپنے اچھے گھر یا نواسا میں قابض ہو اور دیگر ڈویژنل چارٹس میں بھی اچھی پوزیشن رکھتا ہو۔

(ب) وہ عملی سعد سیاروں کے قریبی اثر میں ہو۔

(ج) وہ اپنے شرف یافتہ یا بنیادی اور عمومی برج پر قابض ہو۔

(د) وہ گھروں کے موثر ترین نقاط پر قریب سے اثر انداز ہوتا ہو۔

وہ سیارے جو "[illegible]" یعنی دوسرے تیسرے اور نویں گھر میں واقع ہوں نہایت نتیجہ خیز ثابت ہوتے ہیں' کوئی بھی سیارہ اس [illegible] صاحب زائچہ کو

اپنے عمدہ نتائج سے سرفراز کر سکتا ہے' بشرطیکہ اس کی پیدائشی قوت 60% ہو اور وہ غیر متاثرہ ہو' اگر اس کی قوت قدرے کم ہو تو مناسب پتھروں یا الواح ونقوش کی مدد سے اس کی طاقت کو بڑھایا جا سکتا ہے' اس طرح وہ اپنی محکوم علامتوں سے صاحب زائچہ کو فیض پہنچا سکتا ہے۔

(1) اگر کسی سیارے کی سیاروی طاقت 50% تا 60% ہو اس کمزور سیارے کی طاقت کو سیاروی لوح کے ذریعے بڑھایا جا سکتا ہے' ایسی لوح مناسب وقت پر تیار کی جائے اور اسے ایسے وقت میں پہنایا جائے جب وہ سیارہ طاقت ور پوزیشن میں زائچے میں طلوع ہو۔

(2) اگر کسی سیارے کی سیاروی طاقت 35% تک کم ہو تو اسے بھی تقویت پہنچائی جا سکتی ہے۔

(3) کسی سیارے کی کمزوری اور گراوٹ حد سے زیادہ ہو تو اسے تقویت پہنچانے کے لیے لوح کے علاوہ اس کا منسوبی پتھر بھی مناسب وقت پر استعمال کرانا چاہیے۔

کمزور سیارے

ایک کمزور پیدائشی سیارہ اپنی عمومی علامتوں اور اپنے بنیادی برج کے گھر کی علامتوں اور منسوبات کا پوری طرح تحفظ نہیں کر سکتا' نہ ہی انہیں آگے بڑھا سکتا ہے' کسی سیارے کی کمزوری کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) اس کے بنیادی برج کا موثر ترین پوائنٹ ایک درجے کے دائرے میں کسی عملی منحوس سیارے سے متاثر ہو۔

(2) جس گھر میں وہ واقع ہو اس گھر کا موثر ترین پوائنٹ بنیادی برجوں کے ایک درجے کے دائرے میں کسی عملی منحوس سیارے سے متاثر ہو۔

(3) وہ کسی عملی منحوس سیارے سے ایک درجہ دائرے میں قران یا نظر تسکیل دے رہا ہو۔

(4) وہ شمس کے نزدیک ہونے کی وجہ سے تحت الشعاع ہو۔

(5) وہ طالع سے منحوس گھروں (ذشت استھان) پر قابض ہو' سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنے بنیادی برج میں واقع ہو لیکن اس صورت میں فعلی منحوس ہوگا۔

(6) وہ اپنے برج ہبوط پر قابض ہو۔
(7) اگر وہ اپنی طفولیت یا ضعیفی کی حالت میں ہو۔
(8) اگر وہ نواسا میں اپنے برج ہبوط میں ہو۔
(9) اگر وہ کسی کمزور سیارے کے بنیادی برج پر قابض ہو لیکن اس صورت میں اس کی قوت اپنے میزبان کی قوت کے تناسب سے ہوگی، مخصوص یا ملٹی پل خرابیوں کی صورت میں کسی اور طرح سے "مضبوط" سیارے کو متاثرہ اور کمزور سمجھا جاتا ہے، خصوصاً جب سیاروی بگاڑ کا دائرہ مخصوص خواص کا حامل ہو، بگاڑ مندرجہ ذیل صورت میں خاص یا ملٹی پل ہوتا ہے۔

(ا) منحوس ترین سیارے سے قران یا نظر ہو۔
(ب) منحوس گھر میں واقع کوئی فعلی منحوس سیارہ ناظر ہو۔
(ج) راہو یا کیتو سے قران میں ہو۔
(د) کوئی عملی منحوس سیارہ دو گھر فعلی منحوس سیاروں کی نظر کا حامل ہو۔
(ہ) ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ فعلی منحوس سیارے ناظر یا قران کریں۔

قوت سے محرومی

(1) کوئی سیارہ اس صورت میں اپنی 75% قوت سے محروم ہو جاتا ہے جب اس کا بنیادی برج متاثرہ ہو۔
(2) اگر کوئی کمزور سیارہ کسی متاثرہ گھر میں ہو تو وہ اپنی 75% قوت کھو دیتا ہے۔
(3) اگر کوئی مضبوط سیارہ کسی متاثرہ گھر کے غیر مول ترکون برج میں ہو تو اپنی 50% قوت کھو دے گا، ایسا سیارہ بعد میں نقصان دہ نتائج دے سکتا ہے۔
(4) قریب سے متاثرہ کوئی کمزور سیارہ اپنی 75% قوت کھو دے گا۔
(5) ایک دوسری صورت میں مضبوط سیارہ جو قریب سے متاثرہ ہو 50% تک اپنی قوت سے محروم ہوتا ہے ایسا سیارہ ابتدائی طور پر اچھے نتائج دیتا ہے۔
(6) اگر کوئی سیارہ تحت الشعاع ہونے کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو تو وہ اس صورت

میں اپنی 75% قوت ضائع کردے گا اگر شمس زائچے میں فعلی منحوس ہو۔ کوئی دوسرا سیارہ تحت الشاع ہو تو وہ سیارہ اپنی قوت ٹرانزٹ بگاڑ کے وقت 50% تک کھودے گا' کوئی تحت الشاع سیارہ اپنے برج ہبوط میں ہو تو اس کی قوت 10% ہوگی۔

(7) جب سیارے منحوس گھروں میں واقع ہوں تو وہ اپنے گھروں کی علامتوں کے ذریعے متاثرہ ہونے کے علاوہ عموماً اپنی 50% قوت کھودیتے ہیں جس کے سبب صاحب زائچہ تنازعات یا قرض میں مبتلا ہوسکتا ہے اور بیمار پڑسکتا ہے یا اس کی صحت خراب ہوسکتی ہے' آٹھویں گھر کا قابض شدید رکاوٹوں کا باعث ہوتا ہے' بارہویں گھر میں تعیناتی سے اخراجات میں اضافہ ہوسکتا ہے اور سیارے کی علامتوں کے نقصانات کا سبب بن سکتا ہے۔

(8) جب سیارے اپنے برج ہبوط میں تعینات ہوں تو اپنی 50% قوت سے محروم ہوجاتے ہیں اگر وہ نواسا میں بھی اپنے برج ہبوط میں ہوں تو اپنی 75% قوت کھودیتے ہیں۔

(9) اگر زائچے میں کوئی سیارہ خراب جگہ واقع ہو اور ایسے ہی وقت میں وہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہو تو وہ اپنی 60% تک قوت کھودے گا۔

(10) اگر کوئی سیارہ اپنے برج ہبوط میں ہو اور خراب جگہ واقع ہو تو اپنی 75% تک قوت کھودے گا۔

(11) اگر کوئی سیارہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہو تو وہ اپنی 25% قوت ضائع کردے گا۔

حصول قوت کے ذرائع

اگر کوئی سیارہ کسی مضبوط فعلی سعد سیارے سے کامل قران یا نظر کا حامل ہو تو اس کی قوت میں 50% اضافہ ہوتا ہے۔

کسی مضبوط فعلی سعد سیارے سے قران یا نظر کا اثر 5 درجے کے دائرے کے اندر رہتا ہے اور اس کی شرح 20% ہوتی ہے' اثر 50% ہوتا ہے اور 5 درجہ طول البلدی فاصلے پر نظر یا قران کا اثر 0 ہوتا ہے۔

اگر کسی کمزور فعلی سعد سیارے سے قران یا نظر ہو تو سیارے کی قوت 12.5 فیصد بڑھ جاتی

متاثرہ سیارے (Afflicted Planets)

اگر کوئی سیارہ کسی بھی دوسری وجہ سے پہلے ہی کمزور ہو اور کسی فعلی منحوس سیارے کے زیر اثر ہو تو اسے کسی اور وجہ سے متاثرہ سیارہ سمجھا جائے گا' اسے صرف اس صورت میں متاثرہ سمجھا جائے گا کہ جب وہ کسی فعلی منحوس سیارے کے پوری طرح زیر اثر ہو اور وہ صرف اسی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو۔

بگاڑ پیدا کرنے والے (Afflicting Planet)

صرف فعلی منحوس سیارے بگاڑ پیدا کرنے والے سیارے ہو سکتے ہیں۔

متاثرہ سیارے اور متاثر کرنے والے سیاروں کے درمیان فرق کو سمجھنا بے حد ضروری ہے۔

میزبان (Dispositer)

ممکن ہے بہت سے انگریزی داں حضرات Dispositer کے ترجمے سے اتفاق نہ کریں لیکن ہمارے نزدیک اس لفظ کا یہی ترجمہ درست مفہوم کا ترجمان ہے۔

جب کوئی سیارہ کسی بنیادی برج پر قابض ہوتا ہے تو اس برج کا حاکم اس کا میزبان ہوتا ہے اور میزبان کے قوت وضعف کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا' میزبان کی کمزوری مہمان کے لیے بھی کمزوری اور خرابی کا سبب ہے۔

سیاروی معیار اور جنس

شمس' قمر' زہرہ اور عطارد راج سک فطرت کے مالک ہیں' مشتری ستوک ہے' مریخ' زحل' راہو اور کیتو تمسک فطرت ظاہر کرتے ہیں۔

شمس' مریخ اور مشتری مذکر ہیں جبکہ قمر' زہرہ اور راہو مونث ہیں' عطارد' زحل اور کیتو خنثی ہیں۔

سیاروی غذائیں اور ذائقے

شمس قیمتی اور شاہانہ قسم کے یا کئی طرح سے پکے ہوئے عمدہ کوالٹی کے کھانوں پر حکمران ہے' ذائقہ چٹ پٹا۔

قمر [illegible] اور ٹھنڈے کھانوں پر حکومت کرتا ہے' ذائقہ نمکین

مریخ تکی ہوئی اور گرما گرم کھانے کی چیزوں پر حکمران ہے' ذائقہ کڑوا۔
عطارد ملے جلے کھانوں پر حکومت کرتا ہے۔
مشتری کا تعلق میٹھے کھانوں سے ہے۔
زہرہ تیزابی ذائقے کے کھانوں پر حکومت کرتا ہے جیسے چاٹ اور تیز مرچ مسالہ جات سے تیار کردہ کھانے' کباب' نہاری' حلیم وغیرہ۔
زحل کھٹے یا کڑوے ذائقے کے کھانوں پر حکومت کرتا ہے۔

فعلی سیاروی فطرت

اگرچہ کلاسیکل مروجہ لٹریچر اس حوالے سے بے حد متنازع ہے اور سیاروں کی فعلی فطرت' سعد یا نحس کے بارے میں عجیب عجیب منطق و فلسفہ پیش کرتا ہے جس کے درمیان توازن پیدا کرنا بڑا مشکل کام ہے' ایک گھر کا حاکم سعد بھی ہے اور نحوست اثر بھی ہے یا سعد ہو کر نحوست کا اثر دیتا ہے یا نحس ہو کر سعادت کا اثر دیتا ہے۔ زائچے کے مختلف گھروں کے بارے میں بھی متضاد باتیں علم نجوم کے طالب علم کو الجھن میں مبتلا کرتی ہیں' ہمارے نزدیک جو طریقہ اور اصول تجربہ شدہ ہے' وہ بیان کیا جا رہا ہے۔
ہر طالع یا لگن کے لیے سعد و نحس سیارگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فعلی سعد سیارے	فعلی منحوس سیارے
طالع حمل: شمس' قمر' مریخ' مشتری' زہرہ اور زحل	طالع حمل: عطارد' راہو اور کیتو۔
طالع ثور: شمس' قمر' عطارد اور زحل	طالع ثور: زہرہ' مشتری' مریخ' راہو اور کیتو۔
طالع جوزا: شمس' قمر' مریخ' عطارد' مشتری' زہرہ [illegible]	طالع جوزا: راہو اور کیتو۔

طالع سرطان: شمس، قمر، مریخ، عطارد اور زہرہ۔	طالع سرطان: مشتری، زحل، راہو اور کیتو
طالع اسد: شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل	طالع اسد: قمر، راہو اور کیتو
طالع سنبلہ: قمر، عطارد، مشتری اور زہرہ	طالع سنبلہ: زحل، مریخ، شمس، راہو اور کیتو
طالع میزان: قمر، شمس، مریخ، مشتری اور زحل	طالع میزان: عطارد، راہو اور کیتو
طالع عقرب: شمس، قمر، عطارد، مشتری اور زحل	طالع عقرب: مریخ، زہرہ، راہو اور کیتو
طالع قوس: شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل	طالع قوس: قمر، راہو اور کیتو
طالع جدی: قمر، مریخ، عطارد، زہرہ اور زحل	طالع جدی: شمس، مشتری، راہو اور کیتو
طالع دلو: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ اور زحل	طالع دلو: قمر، عطارد، راہو اور کیتو
طالع حوت: قمر، مریخ، عطارد اور مشتری	طالع حوت: شمس، زہرہ، زحل، راہو اور کیتو

فعلی سعدترین اور منحوس ترین سیارگان

فعلی سعدترین	فعلی منحوس ترین
[illegible]	سیارے
طالع حمل: قمر	طالع حمل: کیتو

طالع ثور: شمس	طالع ثور: مشتری
طالع جوزا: عطارد	طالع جوزا: کیتو
طالع سرطان: زہرہ	طالع سرطان: زحل
طالع اسد: عطارد	طالع اسد: قمر
طالع سنبلہ: مشتری	طالع سنبلہ: مریخ
طالع میزان: مشتری	طالع میزان: عطارد
طالع عقرب: زحل	طالع عقرب: زہرہ
طالع قوس: شمس	طالع قوس: قمر
طالع جدی: مریخ	طالع جدی: شمس
طالع دلو: زہرہ	طالع دلو: عطارد
طالع حوت: مریخ	طالع حوت: زہرہ

یوگ کارک سیارے

زائچے میں وہ سیارہ جو دو سعد گھروں کا حاکم ہو "یوگ کارک" سیارہ کہلاتا ہے یعنی سب سے زیادہ سعد اثر رکھنے والا سیارہ۔ اس حوالے سے مختلف طالعات کے لیے یوگ کارک سیارگان درج ذیل ہیں۔

1	طالع حمل: زحل	7	طالع میزان: زحل
2	طالع ثور: زحل	8	طالع عقرب: زحل
3	طالع جوزا: عطارد	9	طالع قوس: مشتری اور عطارد
4	طالع سرطان: مریخ	10	طالع جدی: زہرہ
5	طالع اسد: مریخ	11	طالع دلو: زہرہ
6	طالع سنبلہ: عطارد اور مشتری	12	طالع حوت: عطارد اور مشتری

شمس جیسے سیارگان

زائچے کا دوسرا گھر، تیسرا گھر اور نواں گھر ایک جداگانہ منفرد حیثیت رکھتا ہے اور وہ حیثیت ان گھروں کی منسوبات کے بغور مطالعے سے ظاہر ہو جاتی ہے لہٰذا ان گھروں کے مالکان کو شمس جیسا سرپرستی، رہنمائی اور حیثیت و صلاحیت دینے والا سمجھنا چاہیے۔

واضح رہے کہ دوسرا گھر صاحب زائچہ کی سوسائٹی میں حیثیت متعین کرتا ہے یا حکومت میں اس کے مقام و مرتبے کا تعین کرتا ہے' تیسرا گھر کمیونی کیشن پاور سے متعلق ہے جو صاحب زائچہ کو لیڈرشپ کی صلاحیت دیتا ہے' نواں گھر "بھاگیہ استھان" یعنی قسمت کا گھر ہے اور صاحب زائچہ کی والد سے ملنے والی خوشیوں اور اس کے اساتذہ سے حاصل ہونے والے فیضان کا گھر ہے لہٰذا ان تین گھروں کے مالکان کو شمس (باپ یا اتالیق رہنما، سرپرست) کا درجہ حاصل ہے لہٰذا ہر طالعات کے لیے شمس جیسے سیارے مندرجہ ذیل ہیں۔

1	طالع حمل: مشتری	7	طالع میزان: مشتری
2	طالع ثور: قمر	8	طالع عقرب: مشتری اور قمر
3	طالع جوزا: قمر اور زحل	9	طالع قوس: زحل
4	طالع سرطان: شمس اور عطارد	10	طالع جدی: زحل اور عطارد
5	طالع اسد: عطارد، زہرہ اور مریخ	11	طالع دلو: مریخ اور زہرہ
6	طالع سنبلہ: زہرہ	12	طالع حوت: مریخ

بہتر ہوگا کہ زائچے کے حوالے سے علم نجوم کے چاروں اہم اجزا پر جس قدر ممکن ہو سکے، عبور حاصل کیا جائے تاکہ احکام لگانے میں کوئی غلطی نہ ہو سکے، یہ بنیادی اصول و قواعد اگر مکمل طور پر ذہن نشین ہوں گے تو زائچہ پیدائش کے علاوہ وقتی زائچے سے احکام لینا بھی آسان ہو جائے گا۔ اس حوالے سے ایک اور اہم ترین بات بھی ذہن میں ہمیشہ رکھیں، عام طور پر پیدائش کا وقت مکمل طور سے درست نہیں ہوتا اور ایسا ممکن بھی نہیں ہے لہٰذا اکثر زائچے غلط بن جاتے ہیں یا پھر طالع کے درجات غلط ہو جاتے

ہیں، ہمارے طریقہ کار میں طالع کے درجات کی اہمیت سب سے زیادہ ہے کیوں کہ یہی درجات زائچے کے دیگر گھروں کے درجات بھی ہیں اور زائچے کے مؤثر ترین نقاط ہیں، اگر اس حوالے سے غلطی ہوگی تو احکام بھی غلط ہو سکتے ہیں۔

زائچے کی درستی کا عمل

زائچے کی درستی کا عمل دوطرفہ ہے، پہلے طالع کی درستی اور پھر طالع کے درجات کی درستی۔

طالع کا اندازہ صاحب زائچہ کے حلیے، قد وقامت اور زائچے میں موجود قریبی قرانات ،نظرات اور مقبوضہ گھروں سے ہو سکتا ہے لیکن طالع کے درجات کا تعین کرنا ایک خاصا صبر آزما اور محنت طلب کام ہے اور بعض اوقات ابتدائی قیاس کے بعد اسے کسی اہم واقعے کے وقوع پذیر ہونے کے بعد مزید پرکھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس عمل میں بعض اوقات ایک سال بھی لگ سکتا ہے، یہ بات ہم اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر کہہ رہے ہیں۔

طالع کے درجات کا درست اندازہ لگانے کے لیے زندگی کے اہم واقعات مثلاً شادی، طلاق، والدین یا بھائی بہن سے متعلق حادثات و سانحات، زندگی میں غیر معمولی کامیابیوں کی ابتدا کا سلسلہ یا کسی اور ذاتی حادثے یا سانحے کا واقعہ، اس حوالے سے ٹرانزٹ کے ساتھ دور اصغر اور دور صغیر یا مزید ادوار کو دیکھنا چاہیے کہ وہ مذکورہ بالا واقعات کی تاریخوں کے مطابق ہیں یا نہیں جیسا کہ پہلے عرض کیا اس تمام کام میں کبھی کبھی خاصا وقت صرف ہوتا ہے جب کہ ہمارے ہاں ان باتوں کا کوئی رواج ہی نہیں ہے، عام لوگوں کو بھی ان باتوں کا کوئی شعور نہیں ہے، وہ تو یہ توقع کرتے ہیں کہ بس نام یا تاریخ پیدائش بتانے کے بعد ایک ایسٹرولوجر سب کچھ خود ہی جان لے گا اور ہمیں بتادے گا حالاں کہ جب تک ایک دُرست اور مستند زائچہ تیار نہ ہو جائے ، ماضی، حال یا مستقبل کے بارے میں کوئی بات بھی پورے اعتماد کے ساتھ نہیں کہی جاسکتی مگر ہمارے ملک کے ایسٹرولوجر صاحبان بغیر کسی تحقیق کے محض علم قیافہ کی مدد سے خدا معلوم کیا کیا لوگوں کو بتاتے رہتے ہیں اور علم کو بدنام کرتے ہیں۔

اَدوارِ سیارگان

(Period System)

سیاروں کے مختلف ادوار کی نتیجہ خیزی

واقعات کی نشاندہی کرنے والے سیاروں کے مختلف ادوار ویدک سسٹم کا لازمی حصہ ہیں لہٰذا ان کے دورِ اکبر، دورِ اصغر اور دورِ صغیر یا اس کے مزید حصوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے اور یہ درحقیقت ایک علیحدہ سے خصوصی مطالعاتی موضوع ہے، جس پر عبور مسلسل پریکٹس سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

اگرچہ کلاسیکل لٹریچر میں کسی زائچے میں مخصوص امتزاج (یوگ) کے لیے مختلف قسم کے مشروط سیاروی ادوار کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ ادوار ماہرین نجوم اکثر استعمال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ ہمارے طریق کار میں صرف "وشوتری پیریڈ سسٹم" کو بنیادی اہمیت حاصل ہے جو 120 سال کی سیاروی گردش پر مشتمل ہے، مہارشی پراشر بھی اپنی کتاب میں اسی پر زور دیتا ہے۔

پیدائشی زائچے میں قمر کے درجات سے یعنی جاری وشوتری پیریڈ سسٹم کے تحت ادوار اکبر کی ترتیب کا تسلسل اور ان کا حساب اس طرح ہے۔

نمبر	سیارہ	نمبر	سیارہ	نمبر	سیارہ
1	شمس:6 سال	4	راہو:18 سال	7	عطارد:17 سال
2	قمر:10 سال	5	مشتری:16 سال	8	کیتو:7 سال
3	مریخ:7 سال	6	زحل:19 سال	9	زہرہ:20 سال

ہر سیارے کے دور اکبر کے دوران میں تمام دوسرے سیارے وشوتری دشا سسٹم میں اپنے دور کے تناسب سے حصہ لیتے ہیں' دور کے اس حصے کو دور اصغر کہتے ہیں' دور اصغر میں بھی یہی عمل دہرایا جاتا ہے اور دور صغیر میں سیاروں کا حصہ مقرر کیا جاتا ہے' یہ عمل مزید دہرایا جائے تو روزانہ یا گھنٹہ اور منٹ تک کا حساب سامنے آجاتا ہے' صاحب زائچہ کے وقت پیدائش کی درستی میں یہ حساب بھی معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔

اثرات أدوار

(1) کسی فعلی منحوس سیارے کے دور اکبر کے دوران میں کسی منحوس سیارے کا دور اصغر مشکلات پیدا کرے گا اور زندگی کو عذاب بنا سکتا ہے خصوصاً اس وقت جب زائچے میں ٹرانزٹ سیارے بھی ناموافق اثر ڈال رہے ہوں۔

(2) کسی فعلی منحوس سیارے کے دور اکبر میں کسی مضبوط فعلی سعد سیارے کا دور اصغر اچھے نتائج دے گا اور دور اکبر کے نحس اثرات پر غالب ہوگا لیکن اگر زائچے میں ٹرانزٹ ناموافق ہوں تو مشکلات بھی پیش آئیں گی۔

(3) کسی فعلی منحوس سیارے کے دور اکبر میں کوئی کمزور فعلی سعد سیارہ صرف امیدیں دلائے گا جو نتیجہ خیز نہیں ہوں گی، اگر ٹرانزٹ کا اثر مخالف ہو تو مشکلات کا باعث ہوگا، البتہ سیاروی ٹرانزٹ موافق ہو تو اہداف کے حصول کی امید ہوگی۔

(4) کسی فعلی سعد سیارے کے دور اکبر میں ایک مضبوط فعلی سعد سیارہ بہت عمدہ نتائج دے گا اور ٹرانزٹ کے ناموافق اثرات کو بھی کم کرے گا۔

(5) کسی فعلی سعد سیارے کے دور اکبر میں ایک کمزور فعلی سعد سیارے کا دور اصغر اوسط درجے کے نتائج دے گا اور اس کے ناموافق ٹرانزٹ اثرات کے دوران میں سانحات پیش آئیں گے لیکن موافق ٹرانزٹ مددگار ہوں گے۔

(6) کسی فعلی سعد سیارے کے دور اکبر میں ایک فعلی منحوس سیارے کا دور اصغر کچھ نہ کچھ مشکلات پیدا کرے گا، یہ مشکلات ناموافق ٹرانزٹ کے دوران میں سخت نقصان دہ بھی ہو سکتی ہیں۔

(7) کسی فعلی منحوس سیارے کے دور اکبر میں یا فعلی سعد سیارے کے دور اکبر میں فعلی منحوس سیارے کے ادوار اصغر (اگر وہ کمزور سیاروں سے قریبی قران اور نظرات میں ملوث ہوں) شدید قسم کے مصائب یا المناک واقعات کا سبب بنیں گے۔

اگر دور اکبر کا حاکم فعلی منحوس ہو تو دوسرے فعلی منحوس سیارے کے ادوار اصغر بہت سی مشکلات پیدا کریں گے جبکہ فعلی سعد سیاروں کے ادوار اصغر اس صورت میں اچھے نتائج دیں گے کہ جب وہ مضبوط ہوں، کسی منحوس سیارے کے دور اکبر میں فعلی سعد سیاروں کے ادوار اصغر اس صورت میں صرف امیدیں دلاتے ہیں کہ جب وہ کمزور ہوں۔

فعلی سعد سیاروں کے دور اکبر میں مضبوط فعلی سیاروں کے ادوار اصغر بہت اچھے نتائج دیتے ہیں جبکہ کمزور سیاروں کے ادوار نا موافق ٹرانزٹ اثرات کے دوران میں اوسط درجے کے نتائج دیں گے اور سانحات کا سبب بھی بنیں گے۔

فعلی سعد سیاروں کے دور اکبر کے دوران میں فعلی منحوس سیاروں کے ادوار تھوڑی سی مشکلات پیدا کریں گے البتہ فعلی سعد سیاروں کے دور اکبر میں سعد سیاروں کا دور اصغر اگر کمزور سیاروں سے قریبی قران یا نظرات کا حامل ہو تو شدید مشکلات یا المناک واقعات پیش آ سکتے ہیں۔

دور اصغر کا حاکم

ہر زائچے میں دور اصغر زیادہ عملی کردار ادا کرتا ہے لہٰذا دور اصغر کے حاکم کو اور اس کے متعلقہ بنیادی گھر کو اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔

دور اصغر کے حاکم کی علامتوں کے نتائج کا انحصار اس کی قوت اور اس کے قران یا نظر پر منحصر ہے چاہے وہ پیدائشی ہو یا ٹرانزٹ میں، تعیناتی کے گھر کی منسوبات اس وقت [illegible] ہیں کہ جب ٹرانزٹ سیارے دور اصغر کے حاکم پر سعد یا نحس اثرات

ڈال رہے ہوں‘ راہو اور کیتو کے سوا کسی بھی سیارے کے دور اصغر میں ذیل کی علامات متاثر ہوتی ہیں۔

1- دور اصغر کے حاکم کی عمومی علامتیں‘ مثال کے طور پر شمس باپ‘ ساجی حیثیت‘ حکومت میں پوزیشن‘ بیٹے‘ نظام ہضم‘ دل‘ بلڈ پریشر وغیرہ پر حکمران ہے لہٰذا ان حوالوں سے معاملات کو دیکھنے کی اور سمجھنے کی ضرورت ہوگی۔

2- اس گھر کی منسوبات کو دیکھیں جس میں دور اصغر کے حاکم کا بنیادی برج واقع ہے‘ اگر کوئی دوسرا فعلی منحوس سیارہ اس بنیادی برج کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کرتا ہے تو اس کے حاکم سیارے کے دور اصغر میں اس بنیادی گھر کی منسوبات پنپ نہیں سکتیں اور انہیں مسائل کا سامنا ہوگا جس کی نشاندہی متاثر کرنے والے سیارے سے ہوتی ہو جس کا انحصار اس کی حاکمیت پر ہے۔

3- اس گھر کی منسوبات کو مدنظر رکھا جائے جہاں دور اصغر کا حاکم پیدائشی زائچے میں یا ٹرانزٹ کے وقت موجود ہو۔

اسی طرح راہو اور کیتو کے ادوار اصغر میں نہ صرف ان کی عمومی علامتیں متاثر ہوتی ہیں بلکہ ان کی تعیناتی کے گھروں کی منسوبات کے ساتھ ساتھ ان سیاروں کی علامتیں بھی متاثر ہوتی ہیں جو متاثر کرتے ہیں یا پیدائشی طور پر یا ٹرانزٹ میں راہو اور کیتو سے متاثر ہوتے ہیں۔

ٹرانزٹ کے اثرات دور اصغر کے اثرات پر غالب آ جاتے ہیں۔

دور اصغر کے اثرات دور اکبر کے اثرات سے زیادہ صریح اور واضح ہوتے ہیں۔

دور اکبر کا تھوڑا بہت اثر شروع سے آخر تک رہتا ہے لیکن مذکورہ اثر پر دور اصغر یا ٹرانزٹ کا اثر غالب آ سکتا ہے۔

سہ رخی سیاروی اثرات

• زائچے کو سمجھنے اور پیش گوئی کے لیے بنیادی تکنیک کے اصول

اہم واقعات کا آغاز زائچے میں گردش (ٹرانزٹ) کرنے والے سیاروں' پیدائشی سیاروں اور زائچے کے موثر ترین نقاط کے درمیان تعلقات کے باہمی عمل سے ہوتا ہے' پیدا ہونے والے نتائج کا انحصار ان علامتوں پر ہے جن پر ملوث سیارے کی حکومت ہو' وہ علامتیں جن پر ان کے بنیادی گھروں کی حکومت ہو' وہ علامتیں جن پر تعیناتی کے گھروں کی حکومت ہو' چاہے وہ پیدائشی طور پر ہوں یا ٹرانزٹ میں ہوں یا وہ علامتیں جن پر پیدائش کے گھر کی حکومت ہو اور ان کے موثر ترین نقاط ٹرانزٹ کے زیر اثر ہوں' اسے اثر کا آغاز کرنے والا سہ رخی ٹرانزٹ کہتے ہیں کیوں کہ یہ ٹرانزٹ اثر کے تین ممکنہ امتزاج کے معاملے میں درست ہے یعنی پیدائش پر ٹرانزٹ' ٹرانزٹ پر ٹرانزٹ اور ٹرانزٹ پر پیدائشی سیارگان کی نظر۔

واضح رہے کہ یہ طریقہ کار جدید یونانی علم نجوم میں رائج ہے' حالات و واقعات کا

جائزہ لینے کے لیے یونانی یا ویسٹرن سسٹم میں برتھ چارٹ کے ساتھ پروگریسیو چارٹ اور ٹرانزٹ چارٹ کے درمیان قائم ہونے والے متبادل نظرات کا مطالعہ واقعات کی پیش گوئی میں عام طور پر مستعمل ہے اور یہ طریق کار روبرٹ ہینڈ' ولیم راہسے' ایلن لیو وغیرہ کے ہاں دیکھا جا سکتا ہے' ہم اس طریق کار کو ویدک سسٹم میں بھی استعمال کر سکتے ہیں' شمالی ہندوستان کے اکثر منجمین اور مغرب میں ویدک ایسٹرولوجی کی پریکٹس کرنے والے اکثر ایسٹرولوجر اس پیش گویانہ تکنیک سے کام لیتے ہیں اور یہ تکنیک ہمارے طریق کار میں شامل ہے۔

مزید تفصیلی رہنمائی

1- جب بھی کسی کمزور پیدائشی سیارے یا موثر ترین پوائنٹ کا کسی فعلی منحوس سیارے سے قران یا نظر ہوگی تو یہ اس کمزور پیدائشی سیارے یا متاثرہ گھر کے حاکم یا کمزور گھر سے متعلق ناپسندیدہ اہم خرابیوں کا آغاز کرے گا' ایسا اس لیے اور زیادہ ہوتا ہے جب کمزور پیدائشی سیارہ حاکم یا کمزور گھر کی علامت ٹرانزٹ میں بھی کمزور ہو۔

2- جب بھی کسی مضبوط پیدائشی فعلی سعد سیارے یا موثر ترین پوائنٹ کا ٹرانزٹ منحوس سیارہ کرتا ہے تو یہ اس سیارے یا گھر سے متعلق تھوڑا ناپسندیدہ ہوتا ہے اور کسی خرابی کے آغاز کا باعث ہوتا ہے۔

3- جب بھی کسی مضبوط فعلی سعد پیدائشی سیارے یا موثر ترین پوائنٹ کا ٹرانزٹ کوئی فعلی سعد سیارہ کرتا ہے تو یہ اس مضبوط پیدائشی سیارے یا اس مضبوط گھر سے متعلق اہم خوش گوار واقعات کی شروعات کرتا ہے۔

4- جب بھی کسی کمزور پیدائشی فعلی سعد سیارے کا ٹرانزٹ کوئی عملی یا فعلی سعد سیارہ کرتا ہے تو یہ اس کمزور پیدائشی سیارے یا اس کمزور گھر سے متعلق غیر اہم خوش گوار واقعات کا آغاز کرتا ہے۔

5- جب بھی ٹرانزٹ میں سیارے اپنے درمیان قریبی قران تشکیل دیتے ہیں تو واقعات کی پیش آنے کا انحصار کی خاص طالع کے حوالے سے ان گھروں سے وابستہ

ان کی فعلی فطرت پر ہوتا ہے۔

6-اگر ٹرانزٹ میں ہونے والے سیاروں کا قریبی قران یا نظر دو یا دو سے زیادہ فعلی سعد سیاروں کو کسی خاص طالع کے حوالے سے شریک کرے تو یہ تمام سیاروں سے تعلق رکھنے والے خوش گوار واقعات کا آغاز کر دیں گے۔

7-اگر ٹرانزٹ کی سیاروی گردش حرکت پذیری میں قریبی قران یا نظر میں ملوث کوئی ایک عملی منحوس سیارہ ہو تو یہ کسی خاص طالع کے حوالے سے ملوث دوسرے فعلی سعد سیارے کی علامتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

8-اگر کسی خاص طالع کے حوالے سے دو یا دو سے زیادہ سیارے ٹرانزٹ میں قریبی قران تشکیل دینے والے فعلی منحوس سیارے ہوں تو یہ تمام شریک سیاروں کی علامتوں کو نقصان پہنچائیں گے اور ان کے متعلقہ گھروں کی منسوبات متاثر ہوں گی۔

9-جب بھی کوئی کمزور ٹرانزٹ والا سیارہ پیدائشی فعلی منحوس سیارے سے قریبی قران تشکیل دیتا ہے یا اس سے قریبی نظر کا حامل ہو جاتا ہے تو یہ اس کمزور ٹرانزٹ والے سیارے سے تعلق رکھنے والے کسی اہم ناپسندیدہ واقعہ کا آغاز کرتا ہے۔

10-جب بھی کوئی مضبوط ٹرانزٹ والا فعلی سعد سیارہ کسی پیدائشی فعلی نحس سیارے سے قریبی قران تشکیل دیتا ہے یا اس سے قریبی نظر کا حامل ہوتا ہے تو یہ اس مضبوط ٹرانزٹ سیارے سے تھوڑے ناموافق واقعات کی شروعات کرتا ہے۔

11-جب بھی کوئی مضبوط فعلی سعد سیارہ ٹرانزٹ میں پیدائشی فعلی سعد سیارے سے قریبی قران تشکیل دیتا ہے یا اس کی نظر کا حامل ہوتا ہے تو اس مضبوط ٹرانزٹ والے سیارے کے تعلق سے اہم خوش گوار واقعات کی شروعات کرتا ہے۔

12-جب بھی کوئی فعلی سعد سیارہ کمزور ٹرانزٹ میں پیدائشی فعلی سعد سیارے سے قریبی قران تشکیل دیتا ہے یا اس کی نظر کا حامل ہوتا ہے تو یہ اس کمزور ٹرانزٹ والے سیارے کی نسبت سے امیدوں یا غیر اہم خوش کن واقعات کا آغاز کرتا ہے۔

13-ٹرانزٹ کے اثرات ہمیشہ طالع پیدائش کے حوالے سے دیکھنے چاہیے۔

14- رجحان سازی میں دور اصغر کے حاکم کا زیادہ سے زیادہ کردار ہوتا ہے تاہم مذکورہ بالا ٹرانزٹ کے اثرات دور اصغر کے حاکم کی رجحانی کیفیت کے نتائج پر سبقت لے جاتے ہیں۔

15- سست رفتار سیارگان جیسے مشتری' زحل' راہو اور کیتو کے منحوس ٹرانزٹ اثرات اس وقت اور زیادہ واضح ہوتے ہیں جب ان کے قریبی قران یا نظرات کے دوران میں وہ اپنی نارمل رفتار یا مستقیم ہونے کی صورت میں اور بھی سست رفتار ہو جاتے ہیں' یہ بات پیدائشی اور ٹرانزٹ اثرات' دونوں کے بارے میں درست ہے۔

16- فعلی سعد سیاروں کے ادوار اصغر کے دوران میں سعد ٹرانزٹ اثر زیادہ قوی ہوتا ہے جبکہ نحس ٹرانزٹ اثرات دھیمے ہوتے ہیں' اگر دور اصغر کا حاکم مضبوط ہو تو سعد ٹرانزٹ اثرات خوشی کے اہم واقعات کا سبب بنتے ہیں۔

17- فعلی منحوس سیاروں کے دور اصغر میں ٹرانزٹ کے سعد اثرات دھیمے یا ہلکے ہوتے ہیں جبکہ نحس ٹرانزٹ اثرات زیادہ شدید ہوتے ہیں' اگر ٹرانزٹ اثرات سعد اور مضبوط ہوں تو سعد نتائج تھوڑی سی تاخیر سے ہی سہی لیکن نسبتاً بہتر ہوتے ہیں۔

18- جیسے ہی قران یا نظر میں فاصلہ بڑھنا شروع ہوتا ہے' ٹرانزٹ اثرات کے نتائج کا دورانیہ کم ہونے لگتا ہے اور دو سیارگان یا کسی موثر پوائنٹ سے مکمل دوری اثرات کا خاتمہ کر دیتی ہے' علیحدگی کے محور کا انحصار ان سیاروں کی قوت پر ہے جن پر ٹرانزٹ کے اثرات پڑتے ہیں۔

19- جب بھی ٹرانزٹ کرنے والا کوئی عملی یا فعلی منحوس سیارہ کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کا ٹرانزٹ کرتا ہے تو اس گھر کے ساتھ ہی نظر کے حامل دیگر گھروں کو بھی متاثر کرتا ہے۔

20- ایک ٹرانزٹ کرتا ہوا فعلی منحوس سیارہ قران یا نظر کے ذریعے اپنی پیدائش کی پوزیشن کو متاثر کرے گا' سوائے اس کے کہ جب وہ اپنے بنیادی گھر میں پیدائشی طور پر ہو۔

21- ایک فطری فعلی منحوس ہمیشہ اپنے ٹرانزٹ کے دوران میں نظر یا قران کرتے ہوئے اپنے بنیادی گھر کے علاوہ دوسرے گھر والے سیارگان کو متاثر کرے گا۔

واضح رہے کہ زیر اثر پیدائشی یا ٹرانزٹ کے سیارگان کی پوزیشن کا مطالعہ کرنا ضروری ہے تاکہ صاحب زائچہ کو اپنی عمومی اور خصوصی سیاروی علامتوں سے واقفیت ہو کہ وہ اسے سرفراز کرنے کے اہل ہیں یا نہیں۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہوگا جب وہ پیدائشی زائچے میں اور ٹرانزٹ میں مضبوط اور خوش حال ہوں۔

ٹرانزٹ اثرات کی شناخت

کسی خاص گھر کا نتیجہ اس صورت میں کسی گردش کرنے والے سیارے کے زیر اثر آئے گا جب وہ اس کے موثر ترین پوائنٹ کے نزدیک ہوگا جس کا انحصار اس کی فعلی فطرت پر ہے' وہ سعد ہے یا نحس؟

سہ رخی ٹرانزٹ اثر کی شروعات کرنے کے عمل کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے ٹرانزٹ کرنے والے سیاروں کے سعد یا نحس اثر کو فعلی منحوس اور فعلی سعد سیاروں سمیت تمام پیدائشی اور ٹرانزٹ کرنے والے سیاروں پر دیکھنا چاہیے اور پیدائشی سیاروں کے سعد یا نحس اثر کو بھی ٹرانزٹ کرتے ہوئے فعلی منحوس اور فعلی سعد سیاروں پر دیکھنا چاہیے کہ وہ ان کے ساتھ کیسے نظرات قائم کرتے ہیں جن معاملات پر سیاروں کی حکومت ہوتی ہے وہ ان کی عمومی اور خصوصی علامتیں ہیں اسی طرح وہ کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر اثر ہو تو مقبوضہ اور نظر کے حامل گھر کی منسوبات ٹرانزٹ کرنے والے سیارے سے متاثر ہوں گی۔

دور اصغر اور ٹرانزٹ کا باہمی عمل

کسی سیارے کے دور اصغر کے دوران میں دور اصغر کے حاکم کی عمومی علامتیں' بنیادی گھر کی علامتیں جن پر دور اصغر کے حاکم کی حکومت ہو اور اس گھر کی علامتیں جن کا دور اصغر کے حاکم نے ٹرانزٹ کیا ہو' متاثر ہوں گی۔

ٹرانزٹ کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش کے بعد جب کسی مخصوص وقت پر سیاروی پوزیشن کا مطالعہ پیدائش کے زائچے میں واقع سیاروں کی پوزیشن اور طالع کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر ہم ایک صاحب زائچہ کو لیتے ہیں جس کا طالع قوس ہے' فرض

کریں اس زائچے میں گیارھویں گھر کا حاکم زہرہ بارھویں گھر میں قابض ہے جو نقصانات کا گھر ہے' زہرہ کے دوراصغر میں بڑے بھائی' آمدنی سے محرومی اور دوستوں کی مشکلات ظاہر ہوں گی ٹرانزٹ کرنے والے فعلی منحوس راہو اور کیتو بڑے بھائی کی موت کا سبب بننے کے لیے ان تینوں میں سے کسی ایک پوزیشن کے ساتھ قران یا نظر تشکیل دے سکتے ہیں۔

(الف) گیارھویں گھر کا موثر ترین پوائنٹ۔

(ب) دوراصغر کے حاکم زہرہ کی پیدائشی پوزیشن۔

(ج) دوراصغر کے حاکم زہرہ کی ٹرانزٹ پوزیشن۔

ٹرانزٹ زہرہ کے ساتھ پیدائشی قمر' راہو یا کیتو کا قران یا نظر بھی انتہائی ہلاکت خیز ہو سکتا ہے کیوں کہ طالع قوس کے لیے قمر بھی فعلی منحوس ترین سیارہ بن جاتا ہے۔

دوراصغر کا حاکم سیارہ اپنی حاکمیت اور قبضے کے اثرات کے علاوہ دوسرے اثرات کی بھی رجحان سازی کرتا ہے جبکہ ٹرانزٹ اور پیدائشی سیاروں کا جب بھی دوراصغر کے حاکم کی پیدائشی پوزیشن یا ٹرانزٹ پوزیشن سے رابطہ ہوتا ہے تو وہ اپنا اثر مرتب کرتے ہیں' ہمیں امید ہے کہ اوپر دی گئی مثالوں کی مدد سے ٹرانزٹ کے نتائج اور دوراصغر کے حاکم کے درمیان باہمی ردعمل کو بہترین طریقے سے سمجھا جا سکے گا لیکن اس حوالے سے ذاتی پریکٹس پر زور دینا چاہیے اور مختلف زائچوں کا مطالعہ ادوار اور ٹرانزٹ کے حوالے سے جاری رکھنا چاہیے۔

طالع کے درجات معلوم کرنے کے لیے مزید ذیل کے عمل کو اپنایا جائے۔

کمزور پیدائشی سیاروں پر اور گھروں کے موثر نقاط پر عملی یا فعلی منحوس سیاروں کے ٹرانزٹ کا جائزہ لیا جائے' خصوصاً کمزور سیاروں کے بنیادی بروج کے حوالے سے۔

سب سے پہلے زائچے میں کمزور سیاروں' فعلی منحوس سیاروں اور متاثرہ سیاروں کو شناخت کریں پھر کمزور پیدائشی پوزیشن پر طالع کے حوالے سے عملی منحوس سیاروں کی ٹرانزٹ پوزیشن کا جائزہ لیں ان امور کو نوٹ کریں جہاں مستقبل قریب میں سب

سے موثر پوائنٹ سے کامل قران یا نظر تشکیل پانے کا امکان ہو' خاص طور سے ان گھروں کو جو کمزور سیاروں کے مول ترکون برج کے حامل ہوں' اس بات پر نظر رکھیں کہ کس درجے پر انتہائی ناموافق نتائج محسوس ہوتے ہیں اور درستی کے لیے اسے نوٹ کرلیں' یہ آزمانے کے لیے کہ کیا آپ نے کوئی خاص ڈگری نوٹ کی ہے اور وہ گھر کا موثر ترین پوائنٹ ہے' آپ کو یہ عمل شناخت شدہ درجے کے حوالے سے کم از کم دو مرتبہ دھرانا پڑے گا' اگر یکے بعد دیگرے ہر موقع پر فعلی منحوس سیاروں کے ٹرانزٹ کے اثرات' شناخت شدہ درجے پر ناموافق نتائج پیدا کرتے ہیں تو طالع کے درجے کو اسی کے مطابق تبدیل کرنا ہوگا' غیر محتاط اندازے سے طالع کے ایک درجے کا مطلب پیدائش کے وقت میں تین سے چار منٹ کا فرق ہے' طالع کے درجے اور غیر یقینی وقت کا حساب کرکے پیدائش کے زائچے پر دوبارہ کام کرنا پڑے گا۔

یاد رہے کہ ہم طالع کے درست درجے اور دقیقے پر اس قدر زور اس لیے دے رہے ہیں کہ اس کے بغیر زندگی کے اہم واقعات اور بے شمار مسائل کی شناخت ممکن نہیں ہے' یہ تکنیک مندرجہ ذیل معاملات میں بہت فائدہ مند ہے۔

(الف) اہم واقعات کی شناخت جن کے پیش آنے کا امکان کمزور گھر یا سیاروں کے موثر ترین پوائنٹ سے فعلی منحوس سیاروں کے قریبی قران یا نظرات کی وجہ سے ہو۔

(ب) اہم واقعات کی شناخت جن کے پیش آنے کا امکان مضبوط گھر یا سیاروں کے موثر ترین پوائنٹ سے فعلی سعد سیاروں کے قریبی نظرات کی وجہ سے ہو۔

(ج) بیماری سے صحت یابی کے سوالات کا جواب دینا بھی اس پر انحصار کرتا ہے اور بیمار ہونے کے وقت کا تعین بھی اسی بنیاد پر ممکن ہے' کسی حادثے یا سانحہ سے خبردار ہونے کے لیے بھی اس کی ضرورت ہوگی۔

(د) اگر پیدائشی زائچے کی پوزیشن اور عملی سعد سیاروں کی ٹرانزٹ پوزیشن کے درمیان کامل قران یا نظر ہو تو اس کے نتیجے میں مستقبل قریب میں متوقع موافق نتائج پیش آنے کا [illegible] کے بارے میں سوالات کا جواب دینا بھی اسی طریقے سے ممکن ہوگا۔

سیاروی امتزاج

کسی بھی زائچے میں سیارگان کے درمیان تشکیل پانے والے سیاروی امتزاجات کو سنسکرت میں "یوگ" کہا جاتا ہے، یہ یوگ مختلف سیارگان کے باہمی قرانات' نظرات یا زائچے کے گھروں میں ان کی نشست اور قبضے کی بنیاد پر تشکیل پاتے ہیں' ان کے مخصوص نام ہیں مثلاً پنچم مہاپرش یوگ' راج یوگ' دھن یوگ' چندر منگل یوگ' سنیاس یوگ' ادھی یوگ' گج کیسری یوگ وغیرہ۔

ایسے یوگوں کی تعداد ہزاروں میں ہے اور یہ ویدک کلاسیکل لٹریچر کا عظیم سرمایہ کہلاتے ہیں لیکن قدیم زمانے سے جاری یہ تحقیقی سلسلہ بہت ساری خرافات اور فضولیات کا مجموعہ بھی ہے' اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے بہت سا مواد مکمل اور بھرپور تحقیق کے بغیر ہی ایک جگہ اکٹھا کردیا گیا ہو کیوں کہ بہت سے بلکہ بے شمار یوگ ایسے بھی ہیں جو تجربے کی کسوٹی پر پورا نہیں اترتے' بعض کے بارے میں یہ تحقیق بھی سامنے آئی کہ چند پنڈتوں نے اپنی آمدنی کا ذریعہ بنانے کے لیے کچھ منحوس یوگ ایجاد کر لیے اور انہیں لٹریچر میں شامل کردیا مثلاً کال سرپ یوگ' شراپت یوگ' دیناپری ورتن یوگ' بدھا ادتیہ یوگ وغیرہ۔ ہم یہاں مزید کسی بحث میں الجھنا نہیں چاہتے' اس حوالے سے اپنے بعض مضامین میں اور خصوصاً "ویدک یوگ ودّیا" کے مضامین میں کچھ اظہار خیال کر چکے ہیں' انشاء اللہ ویدک یوگ ودّیا کے نام سے ہماری کتاب بہت جلد شائع ہوگی' اس میں اس موضوع پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔ فی الحال زیر نظر کتاب کے حوالے سے چند گزارشات پیش کی جارہی ہیں۔

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ کسی زائچے میں سیاروی امتزاج (یوگ) قریبی قران' قریبی نظر اور سیاروی تعیناتی سے جنم لیتے ہیں (ہمارے طریق کار کے مطابق یہ امتزاج انہیں اصولوں کے مطابق موثر سمجھے جائیں گے جو ہم اس کتاب میں بیان کر رہے ہیں اور اس حوالے سے قریبی نظرات اور تعیناتی کے گھروں کو اہمیت حاصل ہے جبکہ مروجہ طریق کار میں قرانات کو اہمیت نہیں دی جاتی بلکہ کسی یوگ کی تشکیل میں دو

سیارگان کے درمیان فاصلے کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور یوگ میں شامل سیاروں کی قوت پر بھی توجہ نہیں دی جاتی جو مناسب رویہ نہیں ہے، یوگ میں شامل سیارے کمزور ہوں گے تو مطلوبہ نتائج ہرگز نہیں دے سکتے۔

جب دو یا دو سے زیادہ فعلی سعد سیارے آپس میں یا سعد گھروں کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی تعلق تشکیل دیتے ہیں تو ان کے مول ترکون گھروں کے تعلق سے اعلیٰ درجے کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں' اس قسم کا تعلق جو قریبی نظرات سے پیدا ہوتا ہے' سعد یا مبارک یوگ کہلاتا ہے۔ اگر دو عملی منحوس سیارے قریبی تعلق پیدا کرلیں تو منحوس یوگ تشکیل پائے گا جو ان کے مول ترکون گھروں کے نتائج کو تباہ کر دیتا ہے۔

اگر ایک عملی سعد سیارہ اور ایک عملی منحوس سیارہ آپس میں ایک قریبی تعلق پیدا کرلیں تو اس سے ایک منحوس یوگ جنم لے گا جو عملی سعد سیارے کے تابع مول ترکون گھر سے تعلق رکھنے والے نتائج کو تباہ کر دے گا جب کوئی عملی سعد سیارہ کسی منحوس گھر پر قابض ہو جاتا ہے تو اس کے مول ترکون گھر کی علامتوں سے تعلق رکھنے والا بدقسمتی کا ایک احتزاج تشکیل پاتا ہے اسی طرح جب کوئی عملی منحوس سیارہ قریب سے کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کرتا ہے تو اگر وہ اس کا اپنا مول ترکون گھر نہ ہوا تو اس کی علامتوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

راج یوگ اور دھن یوگ کا اثر صرف اسی وقت ہوتا ہے جب یوگ میں شریک سیارے مضبوط اور خوش حال ہوں اور قریبی نظر رکھتے ہوں جب بھی سعد گھروں پر حکمرانی کرنے والے سیارے حالت قران میں ہوں یا قریب سے ایک دوسرے کے ناظر ہوں تو وہ ایک اچھا یوگ تشکیل دیتے ہیں جو ان دونوں شریک سیارگان کے گھروں کی علامتوں سے جڑے ہوئے مفادات کی ترقی کا باعث ہوتا ہے بشرطیکہ وہ مضبوط بھی ہوں۔

کسی ایسے سیارے کا کسی یوگ میں ملوث ہونا جو آمدنی یا دولت کے گھر پر حکمران ہو' دھن یوگ تشکیل دیتا ہے' دوسرے لفظوں میں کسی خاص برج یا گھر میں محض کسی سیارے کی لوکیشن یا سیاروں کے ایک مجموعے کی لوکیشن جو قریبی قران یا نظر کے

ذریعے قریبی تعلق کو جنم نہ دے رہی ہو کوئی یوگ تشکیل نہیں دے سکتی۔

اسی طرح جب تک کوئی عملی یا فعلی منحوس سیارہ دوسرے سیارے یا گھر کے ساتھ قریبی قران یا نظر تشکیل نہ دے رہا ہو وہ کوئی خراب یوگ حتیٰ کہ کال سرپ یوگ بھی تشکیل نہیں دے سکتا۔

واضح رہے کہ کال سرپ یوگ کے بارے میں جو خوفناک پروپیگنڈا انڈیا میں کیا جاتا ہے وہ ایک فراڈ ہے' پاکستان میں ہمارے محترم ڈاکٹر اعجاز حسین کال سرپ یوگ کو متعارف کرانے کا اعزاز رکھتے ہیں' انہوں نے پاکستان کے زائچے میں اس یوگ کی نشاندہی کی تھی اور ہم نے اس موضوع پر ایک طویل تحقیقی مضمون تحریر کیا تھا اور یہ سوال بھی اٹھایا تھا کہ پاکستان اور بھارت تقریباً ایک ہی روز وجود میں آئے ہیں تو مندرجہ بالا یوگ دونوں ملکوں کے زائچوں میں موجود ہے لیکن دونوں ملکوں کے حالات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے تو اس موضوع پر گفتگو کرنا ہی چھوڑ دی ہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ انڈیا کے زائچے میں طالع ثور طلوع ہے اور راہو کیتو زائچے کے مؤثر ترین پوائنٹس سے خاصے فاصلے پر ہیں، پاکستان کا زائچہ عام طور پر طالع حمل کے مطابق بنایا جاتا ہے اور بعض لوگ طالع ثور بھی رکھتے ہیں جیسا کہ مرحوم ڈاکٹر ایوب تاجی صاحب کا موقف رہا ہے جو پاکستان کا زائچہ اعلان لاہور ریڈیو کے وقت کو اہمیت دیتے تھے اور لاہور کو مرکز مان کر زائچہ بناتے تھے اس میں بھی راہو کیتو برج ثور اور عقرب میں موجود ہیں، خیال رہے کہ یہ دونوں کے شرف کے بروج ہیں اور شرف یافتہ راہو کیتو بہرحال فائدہ بخش بھی ہوتے ہیں، اس موقعے پر ہم کوئی تجزیاتی بحث پاکستان کے زائچے پر نہیں کرنا چاہتے۔

ہمارے طریق کار کے مطابق اگر "راہو کیتو محور" سیارگان کو یا زائچے کے گھروں کو قر[illegible] سے متاثر [illegible] تو کوئی خرابی یا کال سرپ جیسا کوئی یوگ تشکیل نہیں پاتا' واضح رہے [illegible] یوگ میں راہو کیتو [illegible] کردار ادا کرتے ہیں۔

متنازع مسائل

رجعت سیار گان

مروجہ علم نجوم اور خصوصاً یونانی علم نجوم میں رجعت سیارگان کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے' ویدک سسٹم میں اس حوالے سے اختلافات پائے جاتے ہیں' بعض منجم رجعت سیارگان کو اہمیت دیتے ہیں اور بعض کوئی اہمیت نہیں دیتے' اس حوالے سے بھارت کے مختلف اسکول آف تھاٹ اپنا اپنا علیحدہ نظریہ رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ رجعت سیارگان محض ایک تصوراتی مظہر ہے کیوں کہ یہ زمین کے تعلق سے سیاروں کی مختلف رفتار کے باعث پیش آتا ہے' کسی پیدائش کے زائچے پر اس کے اثرات کسی خاص وقت' پیدائش یا ٹرانزٹ کے لیے زمین پر کسی مخصوص جگہ کے حوالے سے سیاروں کی جڑی ہوئی پوزیشن کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

جہاں تک پیدائشی اثرات کا تعلق ہے' رجعت زدہ سیارگان کو ان کے طول البلد کے [illegible] طریقے سے لیا جانا چاہیے [illegible] کسی سیارے کے ٹرانزٹ کے اثرات جو

بحالت رجعت ہو اس وقت اہم ہوتے ہیں جب وہ رجعت سے پہلے یا رجعت ختم ہونے کے بعد استقامت اختیار کرتا ہے اس صورت حال کو اصطلاحاً اسٹیشنری پوزیشن کہا جاتا ہے اور یہ پوزیشن کسی زائچے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

منگل دوش

روایتی ویدک ایسٹرولوجی منگل دوش کے مسئلے پر بہت زور دیتی ہے، اس حوالے سے سیارہ مریخ کی پہلے، دوسرے، چوتھے، ساتویں، آٹھویں اور بارھویں گھر میں موجودگی کو ازدواجی زندگی کے لیے منحوس خیال کیا جاتا ہے اور ایسی صورت میں طلاق یا شریک حیات کی موت کا امکان بتایا جاتا ہے، ہمارے طریقہ کار کے مطابق یہ نظریہ مکمل طور پر درست نہیں ہے، مندرجہ بالا گھروں میں مریخ اُس وقت تک نحوست کا اثر نہیں دے گا، جب تک وہ کسی زائچے میں فعلی منحوس کی حیثیت نہ رکھتا ہو، اس حوالے سے طالع ثور، سنبلہ، عقرب اور حوت ایسے طالعات ہیں جن میں مریخ فعلی منحوس ہے لہٰذا اگر ان طالعات میں مریخ پہلے، دوسرے، چوتھے، ساتویں، آٹھویں اور بارھویں گھر میں ہو اور ان گھروں کے مؤثر ترین پوائنٹس کو متاثر کر رہا ہو تو منگل دوش کا خطرہ ہوگا بصورت دیگر منگل دوش نہیں ہوگا، باقی تمام طالعات میں چوں کہ مریخ فعلی سعد سیارہ ہے لہٰذا کوئی نقصان کبھی نہیں پہنچائے گا۔

ساڑھ ستی

علم نجوم میں سیارہ زحل کی ساڑھ ستی کا بھی بڑا چرچا ہے، یہ خالص ویدک علم نجوم کی اصطلاح ہے، کلاسیکل نظریات کے تحت جب سیارہ زحل پیدائشی قمر سے ایک برج پہلے ٹرانزٹ کرتا ہے تو زحل کی ساڑھ ستی کا حکم لگایا جاتا ہے جو ساڑھے سات سال پر محیط ہوتی ہے، ہمارے پاکستان میں نجومی حضرات یہی کلیہ یونانی ایسٹرولوجی میں سیارہ شمس کی پوزیشن سے لیتے ہیں جو بالکل ہی ایک غلط اور فضول نظریہ ہے، جہاں تک ویدک نجوم کے کلاسیکل ... ہیں تو اس حوالے سے بھی ہم روایتی اصولوں کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ ان کا ... درج ذیل ہیں۔

ہمارے اصول وقواعد کے مطابق وہ طالعات جن کے لیے سیارہ زحل سعد اثرات رکھتا ہے ان کو زحل کی ساڑھ ستی کا سامنا نہیں ہوتا کیوں کہ زحل زائچے میں ان کے لیے ایک فعلی سعد سیارہ ہوتا ہے، وہ انہیں کسی طور پر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا لہٰذا ساڑھ ستی کا نحوست کا نظریہ باطل ہو جاتا ہے، البتہ وہ طالعات جن کے لیے سیارہ زحل فعلی منحوس ثابت ہوتا ہے وہ ضرور زحل کی ساڑھ ستی کا شکار ہوتے ہیں اور اس حوالے سے طالع سرطان، طالع سنبلہ اور حوت ایسے طالعات ہیں جن کو زحل فعلی منحوس کا اثر دیتا ہے لہٰذا زحل کی ساڑھ ستی ان تینوں طالعات پر اثر انداز ہوتی ہے لیکن برج حمل کے لیے زحل دسویں گیارہویں گھر کا حاکم ہے اور فعلی سعد ہے، برج ثور کے لیے نویں دسویں گھر کا حاکم ہے، برج جوزا کے نویں گھر پر اس کا بنیادی برج ہے، البتہ برج سرطان میں زحل کا بنیادی برج چھٹے گھر میں گرتا ہے لہٰذا طالع سرطان کے لیے وہ فعلی منحوس ہے، اسی طرح برج اسد، برج میزان، عقرب، قوس، جدی اور طالع دلو والوں کے لیے بھی زحل ایک فعلی سعد سیارہ ہے لہٰذا کسی طرح بھی کوئی نقصان زحل اپنی پیدائشی پوزیشن یا ٹرانزٹ پوزیشن میں نہیں دے گا۔

دشا چھدرا

کسی سیارے کے دور اکبر کے اختتامی حصے کو "دشا چھدرا" کہا جاتا ہے اور روایتی طور پر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ دشا چھدرا کے دوران میں صاحب زائچہ کو اچھے نتائج نہیں ملتے، یہ بھی ایک بے بنیاد اور غیر منطقی بات ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر زحل کا دور اکبر جاری ہے تو آخری دور اصغر مشتری کا ہو گا یعنی یہ دشا چھدرا ہو گا اور خراب نتائج دے گا، بغیر منطقی جواز کے اس نظریے کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا، ہمارے طریقہ کار کے مطابق اگر مشتری زائچے میں فعلی منحوس ہے تو ضرور خراب نتائج کی توقع رکھنا چاہیے لیکن اگر وہ فعلی سعد سیارہ ہے تو یقیناً اچھے نتائج دے گا۔

ایک اور غلط فہمی یہ ہے کہ زحل اپنے نتائج اپنے دور کے آخری حصے میں دیتا ہے کیوں کہ یہ بہت سست رفتار سیارہ ہے، یہ دونوں تصور اپنے آپ میں بھی متضاد ہیں لیکن عملی حوالے سے بھی ہمارا نظریہ یہ ہے کہ اگر زحل زائچے میں فعلی سعد سیارہ ہے

اور مضبوط پوزیشن رکھتا ہے تو اول تا آخر سعد اثرات ہی دے گا

گندانته دوش

یہ بھی ایک کلاسیکل تصور ہے کہ وہ گھر مضبوط ہو جاتے ہیں جن کے حاکم اپنے گھروں کو ناظر ہوتے ہیں اور مزید یہ کہ دشمن برجوں میں قابض سیارے مشکلات میں ہوتے ہیں، حقیقت یہ ظاہر کرتی ہے کہ کوئی فعلی سعد سیارہ چاہے وہ اپنے دشمن ہی کے برج میں کیوں نہ ہو اگر اپنے برج کو ناظر ہوتا ہے تو مشکلات پیدا نہیں کرتا، اگر کسی ایسے سیارے کا میزبان کمزور نہ ہو تو وہ اپنے گھر کی حفاظت کرنے کا اہل ہوتا ہے، گھر کو مضبوط بنانے کے لیے گھر کے مالک کا مضبوط ہونا اولین شرط ہے۔

تین نمایاں تناز عات یہ ہیں کہ اس گھر سے جس کے وہ مالک ہوں سیاروں کی تعیناتی کی مضبوط پوزیشن یعنی وہ خانہ ہائے اوتار میں ہے یا خانہ ہائے سنگیشت میں، دوئم سیاروں کے درمیان تعیناتی کے مطابق تعلق کے مسائل اور سوئم فعال دور اصغر اور دور اکبر کے حاکموں کی چھٹے، آٹھویں میں پوزیشن۔

کوئی سیارہ اپنے گھر سے اپنی اسٹنگر یا ٹرائن پوزیشن سے قطع نظر اگر منحوس گھروں میں ہو تو کمزور سمجھا جاتا ہے، مثال کے طور پر چوتھے گھر کا مالک اگر آٹھویں یا بارھویں گھر میں ہو تو کمزور ہو جائے گا، تعیناتی کے ذریعے سے سیاروی تعلقات یعنی ان کے درمیان اسٹنگر یا ٹرائن پوزیشن صرف اس صورت میں سود مند ثابت ہو سکے گی جب وہ سعد گھروں میں ہوں گے، اگر دور اکبر اور دور اصغر کے حاکم چھٹے، آٹھویں گھروں میں واقع ہوں یا چوتھے اور نویں یا پانچویں گھر میں ہوں تو صورت حال مختلف ہو گی یعنی وہ بہتر پوزیشن میں ہوں گے اور اچھا اثر دیں گے، تاہم چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھروں میں صاحب زائچہ کے لیے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوں گے۔

سیدھا سادا اصول یہی ہے کہ زائچے میں جو سیارگان فعلی سعد ہیں وہ ہمیشہ سعادت اثر ہیں گے، خراب گھروں میں ان کی پوزیشن کمزور ہو سکتی ہے اور وہ جن گھروں کے مالک ہیں ان کی منسوبات متاثر ہو سکتی ہیں لیکن ان پر نحوست کا الزام نہیں لگایا جا سکتا۔

زندگی کے پہلو

گھروں اور سیاروں کے ذریعے اہم معاملات کی شناخت

گزشتہ ابواب میں آپ زائچے کے بارہ گھروں اور سیارگان کی عمومی منسوبات کا مطالعہ کر چکے ہیں، اب زائچے کے گھروں اور سیاروں سے متعلق زندگی کے مختلف اور مخصوص پہلوؤں پر ایک نظر ڈالنا ضروری ہے، عظیم مہارشی پراسرا اور دیگر قدیم ماہرین فلکیات نے اس موضوع پر روشنی ڈالی ہے لیکن بہت سے امور میں قدیم مصنفین اور جدید محققین کے درمیان اختلاف رائے پایا جاتا ہے، ہم اس اختلافی بحث میں نہیں پڑنا چاہتے جو اصول و قواعد ہمارے تجربے میں آئے ہیں انہی کو بیان کریں گے۔

عام طور سے کسی بھی زائچے میں سیارگان کی ایک مخصوص صفت مقرر ہے، مثلاً شمس کو باپ سے، قمر کو ماں سے، مریخ کو بھائی یا عاشق سے، زہرہ کو محبوبہ یا بہن سے مماثل کیا گیا ہے اور اسی طرح تمام سیارگان کی مخصوص وابستگی ظاہر کی گئی ہے، اس وابستگی کو "کارک" کا نام دیا جاتا ہے، انگریزی میں اس کا ترجمہ Significator ہے، اردو میں اس کا قریب ترین متبادل ہمارے خیال میں "نشان دہی کرنے والا یا نمائندہ" ہو سکتا

ہے، ہم اصطلاحی طور پر اسے نمائندہ یا کارک ہی کہیں گے۔

کسی بھی زائچے میں سیارگان کی یہ نمائندگی نہایت اہم تصور کی جاتی ہے لہٰذا اس اہم مسئلے کو سمجھنے اور اس پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ یہ بھی پیش گوئیانہ تکنیک کا ایک لازمی جز ہے، ہم اس حوالے سے ہر موضوع کے تحت ترتیب وار آگے بڑھیں گے تاکہ گھروں اور سیاروں کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاسکے۔

جیسا کہ ابتدا میں یہ بتادیا گیا ہے کہ زائچے میں سیارگان کے مول ترکون بروج ہی بنیادی برج ہیں لہٰذا سب سے پہلے ان بنیادی برجوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

زائچے کا پہلا اہم نمائندہ (کارک) ہمیشہ طالع کا حاکم ہوتا ہے لیکن اگر طالع پر کوئی مول ترکون برج نہ ہو تو اُسے طالع کا نمائندہ تسلیم نہیں کیا جائے گا مثلاً طالع برج جدی میں طلوع ہے لیکن یہ سیارہ زحل کا مول ترکون برج نہیں ہے لہٰذا صاحب زائچہ کی عمر کا اندازہ لگانے کے لیے پہلے گھر کے بجائے دوسرے گھر کو دیکھا جائے گا کیوں کہ دوسرے گھر پر زحل کا مول ترکون برج دلو موجود ہے۔اسی طرح طالع جوزا کے لیے چوتھے گھر کی اہمیت نمایاں ہوگی،اس کے علاوہ زندگی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق کسی بھی زائچے کے اہم گھروں اور نمائندگان (کارکاز) کی تفصیل یہاں بیان کی جارہی ہے اور اس کے لیے ہمیں زائچے میں مول ترکون بروج کو تلاش کرنا ہوگا۔

اسقاط حمل: پانچواں اور دوسرا گھر اور کارک سیارہ مشتری اور شمس

حادثات: چھٹا گھر اور کارک سیارہ مریخ

محبت اور اخلاص: پانچواں گھر اور قمر نمائندہ

بنیادی تعلیم: چوتھا گھر قمر اور عطارد کارک

الرجی: راہو یا کیتو اور راہو جیسے سیاروں کا کمزور سیاروں یا گھروں پر کبر اثر۔

تجزیاتی اہلیت: کارک عطارد، تیسرا گھر

اثاثے: چوتھا اور دوسرا گھر، کارک مریخ اور زہرہ

دماغ: تیسرا گھر، چوتھا گھر، کارک عطارد اور قمر

سحری اثرات: پانچویں گھر پر راہو یا کیتو کا قریبی اثر، کارک شمس و قمر

کاروبار: زہرہ اور عطارد

بچے: پانچواں اور دوسرا گھر، کارک مشتری اور شمس

آرام و آسائش: بارہواں گھر، چوتھا گھر، ساتواں گھر اور دوسرا گھر، کارک شمس، زہرہ اور قمر

مسابقت: پانچویں گھر کا حاکم، تیسرے گھر کا حاکم یا دوسرے گھر کا حاکم، اگر پانچویں گھر میں کوئی سول تر کون برج نہ ہو۔

دل کی رگوں میں سے کسی ایک رگ کے

مسائل: چوتھے گھر پر راہو، کیتو یا کسی منحوس ترین سیارے کی کامل نظر یا کسی منحوس ترین سیارے کا چوتھے گھر پر قبضہ، کارک شمس اور قمر

ہمت: تیسرا گھر، کارک شمس، مریخ

تخلیقی ذہانت: پانچواں اور دوسرا گھر، کارک مشتری اور شمس

قرض: چھٹا گھر اور کارک قمر

ڈپریشن: چوتھا گھر، کارک قمر، عطارد اور شمس

دھن کارک: قمر، مشتری، گیارہواں، دوسرا، چوتھا اور پانچواں گھر

تنازعات: چھٹے گھر کے حاکم کی دوسرے سیاروں یا گھروں یا چھٹے گھر میں واقع سیاروں اور متاثرہ شمس مریخ پر قریبی اثر پذیری۔

آسان حصول: آٹھواں گھر، کارک مشتری اور شمس

ابتدائی تعلیم: چوتھا گھر، کارک قمر و عطارد

اعلیٰ تعلیم: پانچواں، دوسرا اور نواں گھر، کارک شمس، عطارد اور مشتری

روحانی تعلیم: نواں گھر، کارک شمس اور مشتری کی قوت

بڑے بھائی: گیارہواں گھر، کارک مشتری

ملازمت: دسواں اور دوسرا گھر، کارک شمس

مہم جویانہ صلاحیتیں: تیسرا گھر، کارک مریخ، زہرہ اور زحل

بے دخلی: چوتھا گھر، کارک سیارہ قمر اور شمس

شہرت: دوسرے، دسویں، تیسرے یا پہلے گھر پر شمس یا شمس جیسے سیاروں کے مضبوط اثرات

خاندان: دوسرا، ساتواں اور چوتھا گھر، کارک زہرہ اور قمر

خاندانی تنازعات: دوسرا گھر اور کارک قمر

جنون: چھٹے گھر پر راہو کا اثر یا چھٹے گھر کے حاکم کا اور راہو کیتو کا تیسرے، پہلے اور دسویں گھر پر اثر۔

باپ: نواں اور چوتھا گھر، کارک شمس اور مشتری

مہلک حادثات: آٹھواں گھر اور موثر ترین پوائنٹ پر کیتو یا کسی منحوس ترین سیارے کی مکمل نظر "منحوس دور اصغر میں حادثات کا خطرہ

قرض کی ادائیگی: چھٹا اور دوسرا گھر، کارک قمر اور زہرہ

بیرون ملک اقامت: ساتواں یا بارہواں گھر یا ساتویں حاکم یا بارہویں حاکم یا نویں حاکم کا چوتھے گھر یا دسویں گھر پر اثر، کارک راہو اور زہرہ

بیرون ملک سفر: نواں، دسواں گھر یا نویں حاکم یا بارہویں حاکم یا ساتویں حاکم کا چوتھے یا تیسرے گھر پر اثر

فراڈ: راہو یا راہو جیسے سیاروں کا طالع، تیسرے گھر یا دسویں گھر یا چوتھے یا پانچویں گھر پر اثر اور کارک سیارہ شمس، مشتری یا مریخ

عمومی تقدیر: نواں، چوتھا اور دوسرا گھر، کارک شمس اور مشتری

ازدواجی زندگی: ساتواں، چوتھا، دوسرا، آٹھواں اور بارہواں گھر، کارک قمر اور زہرہ

محبت (جذباتی): پہلا، پانچواں اور چھٹا گھر، کارک قمر اور عطارد

محبت (عملی): پہلا اور چھٹا گھر، کارک قمر اور عطارد

صحت (عمومی): پہلا اور چھٹا گھر، کارک شمس، مریخ اور قمر

صحت (جسمانی): پہلا اور چھٹا گھر، کارک شمس اور مریخ

دل کی بیماریاں: پہلا، چھٹا اور چوتھا گھر، کارک شمس اور قمر، مریخ اور مشتری

شوہر: ساتواں، دوسرا، چوتھا، آٹھواں اور بارہواں گھر، کارک مشتری اور شمس

قید: بارہواں اور چھٹا گھر

جھکاؤ: پانچواں، چوتھا اور دوسرا گھر، کارک مشتری اور شمس

آمدنی اور فوائد: گیارہواں، دوسرا، دسواں اور تیسرا گھر، کارک مشتری، زہرہ اور قمر

وراثت: آٹھواں، نواں اور چوتھا گھر، کارک شمس اور قمر

پہل کاری: تیسرا گھر اور کارک مریخ

ذہانت: پانچواں گھر اور کارک شمس

وجدان: پانچواں گھر اور کارک شمس

گردہ: چھٹا گھر اور کارک زہرہ

مقدمات: چھٹا گھر

عدالتی کارروائی: چھٹا گھر اور کارک سیارہ شمس اور مریخ

رواں دولت: دسواں اور دوسرا گھر اور کارک شمس

درازی عمر: پہلا، آٹھواں اور بارہواں گھر اور کارک زحل

والدین سے محرومی: چوتھا اور نواں گھر اور کارک سیارہ شمس اور قمر

محبت: کارک زہرہ اور پانچواں گھر

تعیشات: چوتھا گھر، کارک زہرہ، بارہواں اور ساتواں گھر

کینسر کی رسولیاں: راہو یا سب سے منحوس سیارے کا کمزور سیارہ اور ان گھروں پر کامل یا قریبی اثر۔

ازدواجی نا اتفاقی: چھٹے گھر کے حاکم یا کیتو کا شادی کے کمزور بنیادی تعین

کنندہ یا کارکوں پر اثر یا شادی کے اول تعین کنندگان یا کارکوں کی چھٹے گھر میں تعیناتی۔

شادی کے اول تعین کنندگاہ: تسلسل میں 12 برجوں میں سے ہر ایک کے لیے شادی کے بنیادی یا اولین تعین کنندگان یہ ہیں۔ زہرہ و مشتری۔ شمس و زہرہ۔ مریخ و مشتری۔ قمر و شمس اور عطارد۔ مشتری شوہر کا کارک ہے اور زہرہ بیوی کا اور شادی کا عمومی کارک ہے۔

شادی کا وقت: ساتواں، دوسرا اور چوتھا گھر یا ان گھروں کو متاثر کرنے والے سیاروں کے ادوار۔

ازدواجی بندھن: آٹھواں، دوسرا اور بارھواں گھر۔

ذہنی استعداد: پہلا، تیسرا، چوتھا اور پانچواں گھر، کارک قمر، شمس اور عطارد۔

ماں: چوتھا گھر، قمر اور نواں گھر

موسیقی کی اہلیت: دوسرا اور تیسرا گھر، کارک زہرہ اور عطارد

نروس کنٹرول: چھٹا گھر اور کارک عطارد

آسیب زدگی: راہو اور کیتو کا پانچویں گھر پر اثر، شمس، قمر اور عطارد کا قریبی اثر

فالج: پہلے، تیسرے یا دسویں گھر یا ان کے حاکم پر زحل اور عطارد میں بگاڑ۔

شادی سے پہلے لذتیں: راہو یا آٹھویں یا بارہویں حاکموں کا پہلے، تیسرے، پانچویں گھر یا ساتویں گھر یا زہرہ پر قریبی اثر۔

غربت: دوسرا، چوتھا اور چھٹا گھر، کارک سیارہ شمس اور زحل

پیشہ ورانہ تعلیم: دوسرا، پانچواں اور دسواں گھر

پیشہ ورانہ عزم: دسویں اور دوسرے گھر کے حاکم اور اگر ان گھروں میں کوئی سول یکون برج نہ ہو تو طالع کا حاکم۔

پیشہ ورانہ پوزیشن: دسواں، دوسرا، پانچواں اور تیسرا گھر، کارک شمس، عطارد، زہرہ اور مشتری۔

اولاد: پانچواں اور دوسرا گھر، کارک مشتری اور شمس۔

طویل بیماری: چھٹا گھر اور کارک سیارہ مریخ اور عطارد

ترقی: گیارہواں، دوسرا، دسواں اور تیسرا گھر، کارک مشتری، زہرہ اور قمر

سانس کی تکلیف: تیسرا گھر، کارک عطارد اور قمر

پیشاب کی نالی کی تکلیف: چھٹا اور ساتواں گھر، کارک زہرہ

رومانس: مریخ اور راہو

مختصر سفر: تیسرا اور نواں گھر

سٹہ اور جوا: پانچواں گھر، کارک راہو اور عطارد

سٹے بازی کی ٹریڈنگ مارکیٹ: کارک راہو اور پانچواں گھر

روحانی تعلیم: نواں گھر، کارک شمس اور مشتری

روحانی زندگی: نواں اور چوتھا گھر، کارک شمس اور مشتری

اسپورٹ: تیسرا گھر، طالع کا حاکم، نواں گھر، کارک مریخ، شمس اور زہرہ

حیثیت: دوسرا، پانچواں اور دسواں گھر، کارک شمس اور مشتری

سرکاری حیثیت: دوسرا اور دسواں گھر، کارک شمس اور مریخ

مضبوط دماغ اور قوت ارادی: تیسرا اور دسواں گھر اور کارک شمس جس میں اگر تیسرا گھر اور دسواں گھر سول تکون برج کے حامل نہ ہوں تو دوسرے گھر کو سمجھا جائے گا۔

کامیابی: تیسرا، دوسرا اور پانچواں گھر، کارک شمس اور مشتری

ٹریننگ کی صلاحیت: دسواں، دوسرا اور تیسرا گھر، کارک مشتری اور عطارد

ٹی بی: چوتھا گھر، کارک قمر اور عطارد

گاڑیاں: چوتھا گھر اور کارک زہرہ

دولت: دوسرا گھر بنیادی نشاندہی کرنے والے کا پتا لگانے کے لیے اگر

دوسرے گھر میں کوئی مول تکون برج نہ ہو تو چوتھا، نواں اور پھر پہلا گھر جو بھی پہلے مول تکون برج کا حامل ہوگا۔

دولت دینے والے گھر یا سیارے: گیارہواں اور پانچواں گھر، کارک قمر اور مشتری

اکٹھا کی ہوئی دولت: دوسرا گھر، کارک زہرہ

بیوگی: ساتواں، چوتھا، دوسرا اور بارہواں گھر اور منحوس ترین سیارہ کیتو کا ان گھروں پر اثر۔

شعور و دانش: پانچواں گھر، کارک شمس، مشتری اور عطارد

بیوی: ساتواں، دوسرا، چوتھا، آٹھواں اور بارہواں گھر، کارک زہرہ اور قمر۔

چھوٹے بھائی: تیسرا گھر اور کارک مریخ

جانچ پڑتال

ہم جدید اصولوں کے مطابق منظم تجزیاتی تکنیک کے ذریعے کسی زائچے کو پرکھتے ہیں لیکن اس سے پہلے آیئے ہم زائچے کے مجموعی منظر پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے کے لیے ایک طریقہ کار کو سامنے لاتے ہیں۔

- علم نجوم کے سنہرے اصول کے تحت اُس وقت تک پیش گوئی کی کوشش نہ کی جائے جب تک تقسیمی زائچے (Divisional Charts) کے ساتھ مناسب طریقے سے زائچہ تیار نہ کیا گیا ہو، سیاروں کی طاقت کو پہچان نہ لیا گیا ہو اور ادوار اصغر کا تعین نہ کر لیا گیا ہو۔
- کلاسیکی نظریہ یہ ہے کہ پیش گوئی کرنے والا ایسٹرولوجر اگر تعلیم یافتہ ہو، سیاروی طول البلد کا تخمینہ لگانے میں طاق اور ایسٹرولوجی میں ماہر ہو تو وہ غلط نہیں ہو سکتا۔ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں کہ سیاروں کی طاقت، ادوار اصغر وغیرہ پر غور کرنے کے بعد پرسکون ذہن کے ساتھ پیش گوئی کی جائے تو اس کے سچ ہونے کے امکان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بنیادی عناصر

سب سے پہلے طالع کے حاکم اور طالع کو دیکھا جائے کیونکہ ساری سرگرمی طالع

کے گرد گھومتی ہے' طالع کا حاکم صرف ان طالعات پر لاگو ہوگا جو کسی سیارے کے مول ترکون برج کے حامل ہوں گے لیکن تمام کیسوں میں ہمیں پہلے اسی گھر پر یا تو قابض سیارگان یا اس کے موثر ترین پوائنٹ پر قران یا نظر کے ذریعے مختلف سیاروں کے اثرات کو دیکھنا ہوگا۔ چارٹ کے تمام نتائج کو متعلقہ صاحب زائچہ محسوس کرے گا اور اگر طالع کمزور ہو یا پائیداری کم ہو تو چارٹ کے گوناگوں اثرات صاحب زائچہ کے کسی کام کے نہیں ہوں گے اس کے بعد چاند کی مضبوطی دیکھی جائے کیوں کہ صرف ایک اچھا ذہن ہی صاحب زائچہ کو زندگی میں ترقی کے مواقع فراہم کرسکتا ہے جس کے لیے قمر نہایت اہم ہے۔

اگر قمر مضبوط ہو اور اسے ایک موافق عطارد اور مشتری کی مدد حاصل ہو تو صاحب زائچہ مواقع سے بھرپور فائدہ حاصل کرسکتا ہے جو اسے حاصل ہوں' قمر ماں کا بھی نمائندہ ہے اور اگر مضبوط ہو تو صاحب زائچہ کو زندگی میں مناسب نشوونما کے لیے مادرانہ آرام و آسائش عطا کرے گا۔

اب باری آتی ہے شمس اور نویں یا چوتھے گھر کی جو کسی پہلے مول ترکون برج کا حامل ہو' دونوں عناصر باپ سے تعلق رکھتے ہیں جو صاحب زائچہ کی شروع کے برسوں میں پرورش کرتا ہے جب تک وہ اپنی زندگی گزارنے کے لیے اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو جاتا اگر شمس اور نواں اور چوتھا گھر کمزور اور متاثرہ ہیں تو صاحب زائچہ کے والد کی زندگی مختصر ہوگی یا پھر وہ صاحب زائچہ کو سپورٹ کرنے کی طاقت سے عاری ہوگا۔ درحقیقت اگر یہ تمام عناصر یعنی طالع' شمس' نواں گھر اور چوتھا گھر کسی زائچے میں مضبوط ہوں تو صاحب زائچہ کو زندگی میں آگے بڑھنے کے مواقع ملیں گے۔

کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں سیکھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت ہوگی' اگر نویں اور چوتھے گھر میں جیسا کہ طالع میزان کے ساتھ ہے' کوئی مول ترکون برج [illegible] باپ کے بارے میں شمس اور دونوں گھروں پر پڑنے والے اثرات سے [illegible]

زائچے کے اثرات کا مطالعہ پیدائشی قران' نظرات اور قابض سیارگان سے کیا جاتا ہے' قران اور نظرات سیاروی ترتیب کے مبارک یا نحس ہونے کی شناخت کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ کسی خاص گھر میں کسی سیارے کا قبضہ اس کے مول ترکون گھر کی علامتوں کو اس مقبوضہ گھر کی علامتوں سے جوڑتا ہے۔ اگر کوئی سیارہ کسی منحوس گھر میں واقع ہو تو وہ زائچے میں مذکورہ سیارے کی بہتر علامتوں کے متاثرہ ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

طالع اور مول ترکون برج

طالع یا طلوع ہونے والے برج کے اثر کو شناخت کرنا زائچہ پڑھنے کے لیے ایک بہت ہی اہم ضرورت ہے' اس معاملے میں اکثر غلطی کا امکان پایا جاتا ہے کیوں کہ ہمارے ملک میں خاص طور پر اور دنیا بھر میں عموماً درست وقت پیدائش کا حصول ممکن نہیں ہوتا' بعض اوقات ایک یا دو منٹ کے فرق سے طالع پیدائش تبدیل ہو سکتا ہے' اگر ایسٹرولوجر اپنے فن میں مہارت اور تجربہ رکھتا ہے تو وہ فوراً اس فرق کو نوٹ کر لیتا ہے۔

طالع پیدائش یا پیدائشی برج جسے ہندی میں لگن کہا جاتا ہے' وہ برج ہے جو پیدائش کے وقت افق شرقی پر طلوع ہوتا ہے' یہ ہمارے شمسی برج سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے' کسی شخص کی جسمانی بناوٹ اور قد و قامت اسی برج سے معلوم ہوتی ہے' اسے زائچے کے پہلے گھر میں رکھ کر باقی زائچہ ترتیب دیا جاتا ہے' اس اعتبار سے طالع پیدائش کا مطلب خود صاحب زائچہ ہے۔

طلوع ہونے والے برج کے حاکم کی خصوصیات بھرپور طریقے سے اثر انداز ہوتی ہیں جس کا انحصار برج کے حاکم کی مضبوطی پر ہے' اگر وہ کمزور ہے یا نحس گھروں میں ہے تو حاکم کی اعلیٰ خصوصیات کا اظہار نہیں ہوگا۔

بارہ میں سے پانچ برجوں میں طالع میں کوئی مول ترکون برج (کسی سیارے کا بنیادی برج) نہیں ہے اور ہمیں ایسے برجوں کی نمایاں علامتوں کو پہچاننا ہے۔ باقی سات برجوں میں بھی ایسا ہوتا ہے کہ جب مول ترکون برج طالع میں طلوع ہو تو اس کی اہم علامتوں کو بھی توجہ کرنا لازم ہوگا۔

اگر برج جدی طالع میں طلوع ہوتا ہے اور زحل بالکل ہی کمزور اور متاثرہ ہو تو یہ درازی عمر کو متاثر نہیں کرے گا کیوں کہ زحل کو طالع کے حاکم کے کردار میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ سیارے کا اصل اثر اس کے مول ترکون برج سے تعلق رکھنے کے سبب ہے۔ اگر دلو طالع میں طلوع ہوتا ہے اور زحل کمزور اور بری طرح متاثرہ ہے تو یہ صاحب زائچہ کی خراب جسمانی نشوونما کے علاوہ جو اسے مختی نہیں بننے دیتی اس کی درازعمر کے لیے بھی ایک خامی ہے۔

مرحلہ وار پیش قدمی

پہلا مرحلہ: پیدائش کے ڈیٹا کی درستگی کو دو مرتبہ چیک کریں' اگر کوئی شک موجود ہو تو کچھ بھی کرنے سے پہلے اسے درست کریں۔

دوسرا مرحلہ: تقسیمی زائچوں کے ساتھ مناسب طریقے سے زائچہ تیار ہونے کے بعد طالع' سب سے موثر پوائنٹ' سب سے منحوس سیارے اور سب سے معد سیارے سے سیاروں کی فطرت کو پہچانیں' عملی منحوس سیاروں کو قلم زد کریں۔

تیسرا مرحلہ: سیاروں کی مضبوطی معلوم کریں' یہ دیکھیں کہ آیا کوئی سیارہ کن وجوہات کی بنیاد پر کمزور ہے' پیدائشی منحوس اور مبارک قریبی قران یا نظرات کی شناخت اور قریب سے متاثرہ سیاروں یا موثر ترین پوائنٹس کے گرد دائرہ بنائیں' پیدائشی قابض شناخت کریں اور زائچے کے کمزور اور مضبوط نمائندگان کو سمجھیں۔

چوتھا مرحلہ: مطلوبہ تاریخ کے لیے موجود فعال ادوار (دور اصغر اور دور اکبر کے حاکمین) کا پتا لگائیں' اس گھر کی شناخت کریں جہاں دور اصغر کے حاکم کا مول ترکون برج واقع ہے اور دور اصغر کا حاکم کن پیدائشی یا ٹرانزٹ گھروں پر قابض ہے اس تلاش میں ہم بنیادی طور پر دور اصغر کے حاکم کو شمار کریں گے۔

پانچواں مرحلہ: مطلوبہ تاریخ پر حالیہ گردش کے لیے دور اصغر کے حاکم کی پیدائش اور ٹرانزٹ سے نظری معلوم کریں اور سہ رخی ٹرانزٹ شروع کرنے والے اثر کا تعین کریں یعنی عطارد' زہرہ' شمس' حال تا حال اور پیدائش تا حال (مریخ' مشتری' زحل'

راہو اور کیتو کے خصوصی نظرات کو نہ بھولتے ہوئے) آگے آنے والی مبارک اور نحس سہ رخی گردش سیارگان کے قریبی اثرات کی بھی شناخت کریں۔

چھٹا مرحلہ : درازی عمر: اگر کوئی مول ترکون برج طالع میں طلوع ہوتا ہے تو سیاروں کی مضبوطی اور فعال سیاروں کی فعلی فطرت کو دیکھتے ہوئے درازی عمر پر خصوصی توجہ دیں یعنی دور اکبر اور دور اصغر کے حاکموں پر بیشتر سیارے کمزور ہونے کی وجہ سے اور طالع کے بگاڑ یا طالع کے حاکم کے بگاڑ بہ شمول فعلی منحوس سیاروں کا فعال دور مختصر زندگی عطا کرتا ہے۔ اسی طرح فعلی سعد سیاروں کے فعال دور کے ساتھ متعین سیارے اوسط زندگی عطا کرتے ہیں' کمزور سیارے علامتوں کو کم تر سطح پر رکھتے ہیں، یہ شرط یہ کہ غیر متاثرہ ہوں' شدید متاثرہ سیارے مہلک بیماریوں یا الیوں کا سبب بنتے ہیں' فعال ادوار اثر میں کمی یا اضافہ کرتے ہیں' فعال سیاروں کی ٹرانزٹ مضبوطی پر خصوصی توجہ دیں۔

ساتواں مرحلہ : ادوار اور حالیہ گردش سیارگان کو استعمال کرتے ہوئے حالیہ اور مستقبل کے رجحانات دیکھنے کے لیے انہیں باہم جوڑ دیں' اپنی پیش گوئیاں مختلف سیاروی ادوار کے لیے کریں۔

آٹھواں مرحلہ : زندگی کے گوناگوں پہلوؤں کے لیے آپ کو علامتوں کی ترتیب (Configuration) کی فہرست کا مطالعہ کرنا پڑ سکتا ہے' یہ فہرست آپ کی اول اور ثانوی علامتوں کی پہچان میں مددگار ہوگی۔

زائچے کی تخمینہ کاری (Assessment) گھروں یا سیاروں کی منسوبات کی نشاندہی کرے گی جو زندگی میں نمایاں طور پر ابھرتے ہیں جس کا انحصار سیاروں کی مضبوطی پر ہے' خصوصی رجحان کے نتائج کی نشاندہی فعال دور اصغر کے حاکم سے کسی بھی خاص وقت پر ہو سکتی ہے، جس کا انحصار اس کی فعلی فطرت اور پیدائش اور ٹرانزٹ کی مضبوطی پر ہے' کسی بھی خاص علامتوں کا تجزیہ کرنے کے لیے گھر کے حاکم اور گھر کے کارک کو مدنظر رکھا جاتا ہے' اگر طالع مول ترکون برج کا حامل ہو اور اس کا حاکم کمزور ہو تو دوسرے کمزور سیارے ظاہر کرتے ہیں کہ ایسے سیاروں کے بالمقابل جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوں گے۔

حالیہ گردشِ سیارگان

پیدائشی پوزیشن یا دوسرے ٹرانزٹ سیاروں پر ٹرانزٹ

عملی منحوس سیاروں کے اثر کے معاملے میں قوس اور اسد طالع بہتر ہیں کیوں کہ راہو اور کیتو اور کیتو سے قطع نظر قمر واحد عملی منحوس سیارہ ہے پیدائشی یا ٹرانزٹ پوزیشن کے ساتھ قمر کے ٹرانزٹ قران یا نظرات اکثر ہوتے ہیں لیکن ان کا عرصہ مختصر ہوتا ہے کیوں کہ وہ چند گھنٹے میں جدا ہو جاتے ہیں۔

اس طرح میزان اور حمل طالع بھی بہتر ہیں کیوں کہ ان کے لیے راہو اور کیتو سے قطع نظر عطارد واحد عملی منحوس سیارہ ہے۔ عطارد کا ٹرانزٹ عام طور سے الگ ہونے میں دو یا تین دن لیتا ہے جب بھی یہ پیدائشی یا ست رفتار ٹرانزٹ پوزیشن سے قریبی قران یا نظرات تشکیل دیتا ہے تو پریشانی کا باعث بنتا ہے لیکن اس کے شمس یا زہرہ یا دونوں کو متاثر کرنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں کیوں کہ یہ تینوں سیارے عام طور سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لہٰذا مسائل بہ کثرت لیکن مختصر مدت کے ہوتے ہیں۔

جوزا طالع بہترین ہے کیوں کہ سوائے راہو اور کیتو کے کسی بھی عملی منحوس سیارے کے زیرِ اثر نہیں ہوتا۔

دوسری طرف سرطان طالع کو دیکھیں، یہاں ست رفتار راہو اور کیتو سے قطع نظر، ست رفتار سیارے زحل اور مشتری عملی منحوس سیارے بن جاتے ہیں جب بھی یہ چار سیارے پیدائشی یا ٹرانزٹ پوزیشن کے ساتھ ٹرانزٹ (قران یا نظر) تشکیل دیتے ہیں، یہ طویل مدت کے لیے ہوتے ہیں اور گہرے اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔

درحقیقت مستقل مزاجی سے رہنے والی حساس کیفیت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو ثور، سنبلہ اور حوت کے طالع میں پیدا ہوتے ہیں، یہاں راہو اور کیتو سے قطع نظر تین

دوسرے سیارے فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں' زندگی میں ناموافق واقعات تواتر سے پیش آتے ہیں' ان کی شدت کا انحصار پیدائشی کمزور نکات پر ہے۔

سنبلہ اور حوت طالع کے کیس میں شمس ایک عملی منحوس سیارہ ہے اور ٹرانزٹ میں اس کے زہرہ یا عطارد یا دونوں میں بگاڑ پیدا کرنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں کیوں کہ شمس' زہرہ اور عطارد عام طور سے قریب واقع ہوتے ہیں۔

طالع ثور کے لیے زہرہ ایک فعلی منحوس سیارہ ہے اور سورج یا عطارد یا دونوں کو ٹرانزٹ میں اس کے بگاڑ پیدا کرنے کے علاوہ کسی خاص زائچے میں دوسرے سیارے یا سیاروں میں بگاڑ پیدا کرنے کے امکانات ہوتے ہیں۔

طالع جدی کے لیے شمس اور مشتری' راہو اور کیتو کے علاوہ فعلی منحوس ہیں یہاں پھر شمس کے دوسرے سیاروں میں ٹرانزٹ میں بگاڑ پیدا کرنے کے نسبتاً زیادہ امکانات ہیں۔

عقرب اور دلو طالع کے لیے راہو اور کیتو کے علاوہ سریع الحرکت سیارے عملی منحوس سیارے ہیں یہاں پھر بالترتیب زہرہ یا عطارد کے چند سیاروں میں ٹرانزٹ میں بگاڑ پیدا کرنے کے نسبتاً زیادہ امکانات ہیں اور ٹرانزٹ میں بگاڑ کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل بہ کثرت ہوتے ہیں لیکن قلیل المیعاد ہوتے ہیں۔ ان تصورات کے عملی نفاذ کو مندرجہ ذیل موضوعات کی روشنی میں اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

1- زائچوں کی صراحت کے لیے جدید طریقہ کار کی ضرورت

2- عکسی زائچوں کا مطالعہ

3- اہم واقعات کی نشاندہی کی جدید تکنیک

قدیم و جدید نظریات

طالع یا لگن کے زیر اثر ہم مختلف طالعات کے تجزیوں پر بحث کر رہے ہیں لیکن ممکن ہے ہمارے بہت سے پڑھنے والے یہ سوچنے پر مجبور ہوں کہ یہ تو قدیم کلاسیکل نظریات اور طریقہ کار سے مطابقت نہیں ہے؟

مندرجہ ذیل سوالات ان کے ذہن میں پیدا ہو سکتے ہیں۔

(الف) یہ کہ موجودہ طریقہ کار قدیم نظریات سے ایک واضح انحراف ہے؟
(ب) کسی بھی صاحب زائچہ کے لیے طالع کا حاکم منحوس نہیں ہو سکتا اور ہونا بھی نہیں چاہیے؟
(ج) شمس اور قمر آٹھویں گھر کے حاکم کی حیثیت میں مخصوص نظریات سے مستثنیٰ ہیں؟ کلاسیکل لٹریچر میں انہیں یہ استثنیٰ دیا گیا ہے۔
(د) چونکہ شمس زندگی کی اتنی بے شمار اہم چیزوں کی نمائندگی کرتا ہے' اسے منحوس سیارہ نہیں کہا جا سکتا؟
(ہ) شرف یافتہ اور ورگوتم سیارے منحوس سیاروں کی حیثیت سے کام نہیں کرتے؟
(وہ سیارہ جو پیدائشی زائچے اور نوامسا میں ایک ہی برج میں ہو' ورگوتم'' کہلاتا ہے اور اسے نہایت سعد اور مبارک سمجھا جاتا ہے)
مذکورہ بالا سوالات سے قطع نظر قارئین بعض کلاسیکی اور جدید مبصروں کا حوالہ دے سکتے ہیں اور کسی نئی بحث کا دروازہ کھل سکتا ہے مگر ہم ایسی کسی بحث میں الجھنا نہیں چاہتے۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتے جنہوں نے اپنے ذہن کے دروازے ترقی کے تجربے اور ریسرچ پر مبنی کیس اسٹڈیز پر بند کر رکھے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ جو لوگ اس فلکی علم کی سچائی اور صحت کے متلاشی ہیں وہ جدید طریقہ کار کے تحت وضع کیے گئے اصولوں سے یقیناً استفادہ کریں گے۔ قدیم کلاسیکی نظریات کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھ کر کوئی فیصلہ کریں گے۔

گم شدہ کڑیاں

پیش گویانہ استعداد' جدید ایسٹرولوجی کے سنجیدہ طلباء کی جستجو رہی ہے جو اس فلکیاتی علم کو سائنسی بنیادوں پر سمجھنا اور پرکھنا چاہتے ہیں اور غیب دانی کے قدیم فرسودہ تصورات سے ممتاز دیکھنا چاہتے ہیں' بے شک جدید ایسٹرولوجی ایک فلکیاتی سائنس ہے' کوئی غیب کا علم نہیں ہے جس کا علم حضرات کمپیوٹر کا ہی کا خاص ہو گیا ہے' عالمی سطح پر سب کے لیے قابل اطلاق ہے تاہم غیر واضح میدان بھی ایک حقیقت ہیں' پیش گویانہ درستی کے میدان میں بکاؤنٹس کمزی

کی ہیں۔ان غیر واضح طریقوں میں کسی خاص زائچے کے لیے سیاروں کی فعلی فطرت' متاثرہ گھر اور سیارے، تقسیمی زائچوں کے مطالعے کا طریقہ کار' اثرات کی ابتدا کرنے والے تہرے ٹرانزٹ کے مطالعہ کے لیے جدید طریقہ کار' مدارک کا کردار وغیرہ شامل ہیں۔

پیش گویانہ ایسٹرولوجی میں ''کلید'' کی حیثیت سے مرکزی نکتہ' سیاروں کی فعلی فطرت کا کردار ہے جو نہایت اہم ہے کیوں کہ اس کے بغیر کسی بھی زائچے کو سمجھنا اور اس پر گفتگو کرنا ممکن ہی نہیں ہے' آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایک برتھ چارٹ میں کون سے سیارگان سعد اثر رکھتے ہیں اور کون سے عملی طور پر منحوس ہیں جو صاحب زائچہ کو نقصانات یا کسی تباہی و بربادی سے دوچار کر سکتے ہیں۔

قدیم نظریات و فلسفہ

بر یہات پراسرا ہوراشاستر کا باب 34 ''یوگ کارک'' سیاروں کے ضمن میں مختلف طالعات کے لیے سیاروں کی فعلی فطرت تک ہماری رہنمائی کرتا ہے' اس کے نمایاں خدو خال حسب ذیل ہیں۔

1- منحوس گھروں میں یعنی چھٹے' آٹھویں اور بارہویں گھر کے علاوہ جو تری کون برجوں کے حامل سیارے' ماسوا ذیلی طالعات متعلقہ طالع کے لیے منحوس سیاروں کا کردار ادا کرتے ہیں۔

(الف) مشتری کو سرطان طالع کے لیے سعد کہا گیا ہے۔

(ب) عطارد کو میزان طالع کے لیے سعد کہا گیا ہے۔

(ج) شمس کو جدی طالع کے لیے غیر جانبدار کہا گیا ہے۔

(د) مریخ کو عقرب طالع کے لیے غیر جانبدار کہا گیا ہے۔

2- دوسرے' تیسرے' گیارہویں اور ساتویں گھروں کے حاکموں کو منحوس سیارے سمجھا جاتا ہے۔

3- مندرجہ ذیل کے لیے کوئی اشارہ نہیں ملتا۔

(الف) قمر کی فطرت برائے حمل اور قوس طالعات۔

(ب) عطارد کی فطرت برائے جوزا طالع۔

(ج) زحل کی فطرت برائے سنبلہ طالع۔

مذکورہ بالا خدوخال پر تبصرہ کرنے سے پہلے ہم بریہات پراسراہورا کے مطابق ذیل میں ظاہر کیے گیے گھروں کی علامتیں بیان کرنا چاہیں گے۔

(1) دوسرا گھر: دولت' خوراک' فیملی' موت' دشمن' دھات اور قیمتی پتھر۔

(2) تیسرا گھر: ہمت' ملازمین' بھائی' بہن' حصول علم' سفر اور والدین کی موت۔

(3) ساتواں گھر: شریک حیات' سفر' کمرشل جستجو' بینائی سے محرومی اور موت۔

(4) گیارہواں گھر: آمدنی' خوش حالی' مویشی' اشیائے صرف کی ورائٹی اور بہو۔

اس کا کوئی جواز یا دلیل نہیں ہے کہ ان مذکورہ بالا چار گھروں کے حاکموں کو منحوس سیارے کیوں گردانا جاتا ہے جبکہ وہ منحوس اور ناپسندیدہ علامتوں کے مقابلے میں پسندیدہ اور سعد علامتوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔ اس کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ دوسرے یا ساتویں گھر کا حاکم کب موت دے گا اور کب وہی سیارہ اپنی سعد علامتیں عطا کرے گا۔ موت دوسرے یا ساتویں گھر کے کمزور یا متاثرہ حاکم کے سبب واقع ہو سکتی ہے۔ یہ پیش گویانہ ایسٹرولوجی کی ایک گمشدہ کڑی ہو سکتی ہے۔

ہمارا عملی مطالعہ اور تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دوسرے اور ساتویں گھروں کے حاکم موت دینے والے سیارے کی حیثیت سے کام نہیں کرتے، سوائے زحل کے کیس میں 'سرطان طالع کے لیے' یہاں زحل ساتویں کے علاوہ آٹھویں گھر کا بھی حاکم ہے' اس کی بہ نسبت دوسرے اور ساتویں گھروں کے حاکم جب فطری سعد سیارے مضبوط ہوں تو زندگی میں خوش گوار واقعات کو جنم دیتے ہیں۔ اگر کمزور اور متاثرہ ہوں تو یہ سیارے کسی بھی دوسرے سیارے کی طرح مصائب کا شکار ہو سکتے ہیں۔

تیسرے گھر کا حاکم بھی اس صورت میں والدین کے لیے موت دینے والا سیارہ نہیں ہو سکتا جب وہ چوتھے اور نویں گھر کے کارک کی حیثیت سے رکھتا ہو قمر اور شمس مضبوط ہوں۔

گیارہویں گھر کا حاکم بھی سوائے حوت اور ثور طالع کے تمام طالع کے لیے سعد ہے لہٰذا ہم نے اور پیش سیاروں کے اثرات کو جانچنے کے لیے یہ مفروضہ قائم کیا ہے کہ ان

سیاروں کے کیس میں جو دو برجوں کے مالک ہوں' فعلی منحوس سیارے' وہ سیارے ہیں جن کے مول ترکون برج منحوس گھروں میں گرتے ہوں جو سیارے صرف ایک برج کے مالک ہوں یعنی شمس اور قمر ان کی فعلی فطرت کا فیصلہ منحوس یا سعد گھر میں ان کے برج کے واقع ہونے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے' دیگر تمام سیارے فعلی سعد سیاروں کے طور پر کام کرتے ہیں جب بھی فعلی منحوس سیارہ کمزور سیاروں یا زائچے میں کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران یا نظر بناتا ہے تو منحوس اثرات واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں جب بھی یہ عملی منحوس سیارے ٹرانزٹ میں کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ قریبی قران تشکیل دیتے ہیں یا ناظر ہوتے ہیں تو ناخوش گوار واقعات کو جنم دیتے ہیں۔

قابل دوست اور قارئین اپنے یا ان لوگوں کے زائچوں میں جن سے وہ بہت مانوس ہوں' ان معلومات کی درستی کو آزما سکتے ہیں۔ یہ مستقبل قریب میں واقعات کی نوعیت اور پیدائش کے زائچوں میں درستی کے لیے ٹھیک ٹھیک معلومات کے لیے بہت کار آمد ہے۔

بر یہات پر اسرا ہوراشاستر کے باب 24 کے بغور مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ آٹھویں گھر میں جانے والا سیارہ مصائب کا شکار ہوتا ہے اور مذکورہ سیارہ کی تحکوم علامتوں کو بری طرح بھگتنا پڑتا ہے۔

آٹھویں گھر کی علامتیں درازی عمر' جنگ' دشمن' قلعے' وراثت اور پانی کے سانحات اور مستقبل کی پیدائشوں کے طور پر دی گئی ہیں۔ کھلے الفاظ میں آٹھویں گھر کی نوعیت کو منحوس گردانا گیا ہے اور مول ترکون برج کا حامل آٹھویں گھر کا حاکم ایسے قریبی قران یا نظر میں شامل گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے لیے ہمیشہ تباہ کن ہوتا ہے۔

قران اور نظرات صرف اس صورت میں موثر ہوتے ہیں جب وہ قریب ہوں' قریب ہونے سے ہماری مراد یہ ہے کہ جب قران اور نظرات کے درمیان طول البلدی فرق پانچ ڈگری یا اس سے کم ہو۔ مضبوط فعلی سعد سیاروں کے درمیان قران یا نظرات ناموری' شہرت اور دولت عطا کرتے ہیں' فعلی منحوس سیاروں کے درمیان قران یا نظرات ان گھروں یا سیاروں کی علامتوں کو تباہ کر دیتے ہیں جن کے ساتھ وہ قریبی قران یا نظرات تشکیل دیتے ہیں۔

طالع حمل

(ARIES Ascendent)

لکی نمبر: 6

لکی اسٹون: موتی یا مون اسٹون

حمل ایک آتشی برج ہے جس پر سیارہ مریخ کی حکمرانی ہے اور جو توانائی کا نمائندہ ہے' قوت حیات کا نمائندہ شمس' اس برج میں شرف یافتہ ہے۔ کاہلی اور مزاحمت کا سیارہ زحل اس برج میں ہبوط یافتہ (کمزور) ہوتا ہے۔ یہ عوامل حمل والوں کو اس صورت میں فعال' مضبوط' جارح اور صحت مند بناتے ہیں جب مریخ مضبوط ہو۔

اگر حمل طالع کی حیثیت سے طلوع ہوتا ہے تو یہ برج سر (کاسہ اور پیشانی) اور مغز پر حکومت کرتا ہے۔ اگر مریخ اور عطارد مضبوط ہوں تو حمل والے اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں' ورنہ ان کا ڈھانچہ لاغر ہوتا ہے' انہیں زخم آتے ہیں' سردرد' ذہنی تناؤ' بخار' تنگ مزاجی' بے خوابی' ناخالص خون کے عوارض' صفراوی امراض' سوزش' قبض' ہکلاہٹ وغیرہ کے حامل ہوتے ہیں۔

حمل مریخ کا بنیادی برج ہے اور اس لیے مریخ صاحب زائچہ کی بھرپور مدد کرتا ہے۔

حمل ایک حرکت پذیر، مثبت، حکمران، مردانہ، پرتشدد، منجمد اور چار پیروالا برج ہے اور اس کی ترجیحات بہت قوی ہیں جو طالع یا مریخ کے اثرات پر منحصر ہیں۔
برج حمل عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو آزادی عطا کرتا ہے، وہ جو بھی کام کرتے ہیں انہیں مہم جوئی اور مہارت عطا کرتا ہے، وہ لیڈر بن سکتے ہیں، کوئی بھی رسک لے سکتے ہیں، وہ محنتی، پُرعزم، لڑاکا، دلیر، بااختیار، جرأت مند، ہیرو، مسابقت باز، توانا، مہم جو، صاف ذہن اور روشن کے حامل، ضدی اور مضبوط قوت ارادی کے مالک، جھگی، جارح، بے صبر، چڑچڑے، من موجی اور خود غرض ہوتے ہیں۔
اگر حمل طالع کی حیثیت سے طلوع ہو تو زحل کا مثبت اثر ایسے لوگوں کو تعمیر، انجینئرنگ اور مہم جوئی کی طرف موڑ دیتا ہے۔ وہ اپنی مستقل کوششوں سے بہت دولت کماتے ہیں۔
راہو اور کیتو سے قطع نظر، عطارد بھی طالع حمل کے لیے فعلی منحوس سیارہ بن جاتا ہے۔
مریخ، قمر، شمس، زہرہ، مشتری اور زحل حملی لوگوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔
زحل کا تو اثر نس کی ٹھے سعد گھر میں منحوس نہیں ہے اور زحل کی ساڑھ ستی کا نظریہ بھی طالع حمل کے لیے کالعدم ہے۔
پیدائشی مریخ کلاسیکی نظریات کے مطابق پہلے، دوسرے، چوتھے، ساتویں، آٹھویں یا بارہویں گھر میں انہیں مینگلیک نہیں بناتا۔ بدھا ادتیہ یوگ یعنی غیر معمولی ذہانت کی علامت شمس اور عطارد کا امتزاج صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا۔ گھرے عطاردی تحت الشعاع کے حامل حملی کا مطلب یہ ہے کہ شمس عملی منحوس سیارے عطارد کے ساتھ قریبی قران تشکیل دیتا ہو اور متاثر ہو جاتا ہو، گویا پانچویں گھر کا مالک شمس متاثر ہو کر زندگی کی خوشیوں سے محروم کرنے کا سبب بن جائے گا، ایسے صاحب زائچہ کا ہاضمہ کمزور ہوتا ہے۔ وہ ذہین نہیں ہوتے اور من موجی ہوتے ہیں۔ چونکہ حملی افراد کارنامے انجام دینے والے لوگ ہوتے ہیں لہٰذا ایسٹرولوجی پر کم ہی یقین رکھتے ہیں۔
اگر زائچے میں طالع حمل کے شعبوں پر حکمرانی کرنے والے سیارے یا کسی گھر کا مالک ... مریخ کے ساتھ قریبی قران یا نظر تشکیل دیتا ہو تو یہ لوگ ان

شعبوں میں کمال دکھاتے ہیں۔ ٹرانزٹ کے ناموافق اثرات کم ہوتے ہیں۔ طویل رد عمل کے ساتھ ناموافق اثرات کا برقرار رہنا صرف ٹرانزٹ راہو کیتو کے اثر کا کمزور پیدائشی نقاط کے ساتھ قریبی قران یا نظر تشکیل دینے کے سبب ہوتا ہے۔

عطارد کے پیدا کردہ ناموافق ٹرانزٹ اثرات مختصر مدت کے لیے ہوتے ہیں کیوں کہ عطارد ایک تیز رفتار سیارہ ہے اور اس کا قران ایک یا دو دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ چاند اور عطارد اکثر و بیشتر کمزور ہوتے ہیں اور طالع حمل کے کیس میں قمر امراض قلب کی حالت کا ثانوی کارک یا نشاندہی کرنے والا بن جاتا ہے اور عطارد صحت کی ثانوی علامت بن جاتا ہے' یہ اس صورت میں حمل افراد کو دل کے مسائل کے لیے غیر محفوظ کر دیتا ہے جب مریخ بہت ہی کمزور ہو۔ ایسے صاحب زائچہ کو اس کی کاٹ کے لیے فلکی علاج کرانا چاہیے' اپنا خیال رکھنا چاہیے۔

اگر چہ منظرنامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی ترتیب یا آراستگی اور سیاروں کے اہم فعلی ادوار پر ہے' انفرادی چارٹ کی مضبوطی بلا شبہ زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایک مضبوط قمر بطور اٹماکارک قمر جس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں گرتا ہے' حملی لوگوں کے لیے زندگی کی جائے پناہ ہے' کیوں کہ چوتھا گھر متحرک آراستگی کا حامل ہے۔ طفولیت میں یہ بالخصوص ماں سے ملنے والی خوشیوں پر حکومت کرتا ہے۔ بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے۔ بلوغت میں یہ اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی' سواریوں اور زندگی کی آسائشوں پر حکومت کرتا ہے۔

ایک مضبوط قمر' حملی لوگوں کے چوتھے گھر کا حاکم ہو کر' چوتھے گھر کو ایک متحرک آراستگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ قمر بالخصوص چوتھے گھر کی منسوبات کو برباد کر دیتا ہے' مریخ اور قمر کا قریبی قران یا نظر سعد نتائج کو جنم دیتا ہے اور صاحب زائچہ کو حکومت میں مرتبہ عطا کرتا ہے مگر یہ قران برج سرطان میں نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ یہاں مریخ کو ہبوط ہوتا ہے۔

شمس پانچویں گھر پر حکومت کرتا ہے اور اس وجہ سے ایک مضبوط شمس صاحب زائچہ

کو ذہانت، پیشہ وارانہ تعلیم، بچوں سے خوشیاں، منافع بخش سرمایہ کاری، اچھی حیثیت اور جذباتی خوشیاں عطا کرتا ہے۔

مریخ کے ساتھ شمس کا قریبی قران یا نظر ذہانت کے اثر کو بار آور کرتا ہے اور صاحب زائچہ کو اس کے اعلیٰ عزائم کا ادراک کرنے میں مدد کرتا ہے۔

عطارد چھٹے گھر پر حکمرانی کرتا ہے اور صحت، مضبوط مالی حیثیت اور زندگی میں چیلنجوں کا سامنا کرنے کی صلاحیت کا اولین تعین کنندہ بن جاتا ہے۔ ایک مضبوط اور غیر متاثرہ عطارد صاحب زائچہ کو اچھی مالی حیثیت، اچھی صحت اور مضبوط شخصیت عطا کرتا ہے۔

زہرہ ساتویں گھر میں اپنے بنیادی برج کا حامل ہے اور عملی طور پر سعد ہے۔ مضبوط زہرہ صاحب زائچہ کو ایک اچھی اور خوبصورت بیوی اور لذت تعلقات سے لطف اٹھانے کے مواقع فراہم کرتا ہے، موسیقی اور غزل کا ذوق عطا کرتا ہے، یہ لوگ ایڈونچر پسند کرتے ہیں۔

مشتری نویں گھر میں اپنے بنیادی برج کا حامل ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ مذہب کے ارکان پر عمل کرنے والے بن جاتے ہیں۔ ایک مضبوط مشتری حمل والوں کو دردمندی کی آفاقی خوبیاں، باپ سے خوشیاں، نیک نامی، ایمانداری اور تحفظ فراہم کرنے کا اہل بناتا ہے، خاص کر جب ایک ایسا مضبوط مشتری مریخ، طالع اور دیگر پیدائشی اہم نقاط سے قریبی قران تشکیل دیتا ہو۔

آخر میں زحل آمدنی اور خواہشات کی تکمیل کے گھر میں اپنے بنیادی برج کا حامل ہے۔ پیدائش کے چارٹ میں ایک مضبوط زحل حمل والوں کو صحت مند مالی ذرائع اور آمدنی عطا کرتا ہے اور ان کے اہداف کے حصول میں ان کی مدد کرتا ہے۔ یہ چیز طالع حمل والوں کو ہمیشہ حرکت میں رکھتی ہے کیوں کہ زحل کا اثر مشتری کے مثبت اثر کے بغیر انسان کو زیادہ سے زیادہ کمانے کے لیے متحرک رکھتا ہے اور صاحب زائچہ کو قانع یا آسودہ خاطر نہیں ہونے دیتا۔

سیاروی بگاڑ یا مضبوطی

کمزور حملی لوگ جن کا شمس سنبلہ، عقرب یا حوت میں ہو پیٹ کے امراض کا شکار ہوتے ہیں اور اگر مشتری بھی کمزور ہو تو اولاد کی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں اور کمزور

شمس، مریخ یا مشتری راہو کیتو محور سے قریبی قران تشکیل دیتا ہو تو ان سیاروں کی منسوبات کے ساتھ ایسے پیش آتے ہیں۔

سیاروں کے بنیادی برجوں سے عاری گھروں کے معاملات کی نشاندہی کرنے والے بروج کے معاملے میں مصائب اور المناک واقعات صرف اس صورت میں پیش آتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے عطارد، راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے مؤثر ترین نقاط پر اپنا قریبی اثر مرتب کرتے ہوں اور ان گھروں کی علامتیں کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط شمس طالع حمل کو ذہانت، حکومتی اختیار اور اس صورت میں لمبی عمر عطا کرتا ہے، اگر مشتری بھی زائچے میں مضبوط یا اچھی پوزیشن میں ہو۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط قمر طالع حمل کو اچھی حیثیت، دولت اور اعلیٰ عہدہ عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مریخ طالع حمل کو اچھا پیشہ وارانہ عروج اور اچھی صحت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ مضبوط اور غیر متاثرہ عطارد انہیں اچھی صحت، اچھی مالی حیثیت اور اچھی تجزیاتی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مشتری انہیں مالدار والدین، روحانیت اور دولت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا مضبوط زہرہ انہیں آسائشات، بیرون ملک کا سفر، غیر ممالک میں رہائش، دولت مندی اور صحت مند شریک حیات عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل انہیں اچھی آمدنی، اعلیٰ عہدے و مراتب اور مددگار دوست، اچھے تعلقات اور امیر و کبیر شریک حیات عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں اور کمزور سیاروں کی طرف سے نشاندہی کیے جانے والے نظرات میں بگاڑ پیدا کر رہے ہوں لیکن ان علامتوں کو جن کے ترقی پانے کا امکان ہو دھچکا پہنچتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں، فعلی منحوس سیارے عطارد کا قریبی قران یا نظر کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ ہو تو ان علامتوں میں تنازع پیدا ہوتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی سیاروں یا گھروں کی حکمرانی ہو۔

اگر کنز در مریخ پر کیتو کا قریبی اثر ہو تو صاحب زائچہ کے لیے اس صورت میں صحت کے سنگین مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جب عطارد بھی کمزور ہو۔ اگر کیتو اور عطارد میں قریبی نظر یا قران ہو تو صاحب زائچہ پر فالج کا حملہ اور نروس بریک ڈاؤن کا حملہ ہو سکتا ہے۔ کیتو کا شمس پر قریبی اثر اولاد کے معاملات میں رکاوٹ یا خرابی کا سبب ہوگا اور خاتون صاحب زائچہ کے لیے ازدواجی مسائل پیدا کرے گا۔

اگر قمر کیتو سے قریبی متاثر ہو تو صاحب زائچہ کا ذہنی سکون چھن جاتا ہے اور جائیداد کے معاملات میں نقصان پہنچانے کا سبب بنتا ہے۔

اگر مشتری کیتو سے قریبی متاثر ہو تو زندگی میں نقصان ہوتا ہے اور باپ کی عمر کم ہو جاتی ہے۔

اگر زہرہ کیتو سے قریبی متاثر ہو تو ازدواجی زندگی میں رکاوٹ، گردوں کی تکالیف اور بیوی کی موت کا باعث بنتا ہے۔

اگر زحل کیتو سے قریبی متاثر ہو تو آمدنی، مالی فوائد میں مسائل اور صحت کے مسائل کا باعث بنتا ہے جس کا تعلق جوڑوں اور خون کے فساد سے ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

اکثر افراد یہ کہتے پائے گئے ہیں کہ ہر سال کے بعض مہینے ان کے لیے اچھے نہیں ہوتے، اس کی وجہ ان کی سمجھ میں نہیں آتی، حیران اور پریشان رہتے ہیں، ایسے افراد کی رہنمائی ان کے طالع پیدائش کی روشنی میں کی جاسکتی ہے۔

طالع حمل والوں کے لیے مندرجہ ذیل اوقات عام طور پر مسائل و پریشانی لاتے ہیں ان پریشانیوں کی نوعیت اگرچہ مختلف ہوتی ہے۔

ہر سال ستمبر اور اکتوبر کے مہینے میں عطارد، زہرہ اور شمس عام طور سے برج سنبلہ سے گزرتے ہیں اور صاحب زائچہ صحت کے مسائل، تنازعات اور مالی تنگی کا شکار ہو سکتا ہے اسی طرح عقرب، ہمل اور قوس سے گزرنے والے سیارے رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ حوت میں گزرنے والے سیارے اضافی اخراجات کا باعث بنتے ہیں

اور سفر میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری زحل راہو اور کیتو برج سنبلہ میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو طالع حمل میں پیدا ہونے والوں کے لیے لمبے عرصے تک صحت کے مسائل تنازعات اور رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب یہ سست رفتار سیارے برج عقرب سے گزرتے ہیں تو باپ کے لیے خطرات' آمدنی کے ذرائع میں رکاوٹیں' مسائل اور مشکلات پیدا ہوتے ہیں جب یہ سست رفتار سیارے برج حوت سے گزرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور رکاوٹوں کے باعث بنتے ہیں' ایسی صورت حال میں مشتری اور زحل کو تقویت پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے اور راہو اور کیتو کی مسلسل کاٹ کرنی چاہیے۔

مبارک رنگ : پیلا' سیاہ' نیلے رنگ کے تمام شیڈ' سرخ' گلابی' نارنجی' سنہرا' سفید' نقرئی اور ملے جلے رنگ۔

ناموافق رنگ : سبز' اسٹیل گرے' دھوئیں جیسا' میلا اور پھیکا نیوی بلیو

مبارک پتھر : ہیرا' سرخ مونگا' موتی' پیلا پکھراج' نیلم اور یاقوت

ناموافق پتھر : زمرد' لہسنیا اور دارچینی یاقوت (پنک روبی)

کمزور اور متاثرہ سیاروں کا اثر

مریخ: کمزور صحت اور درمیانہ عمر

قمر: تعلیم میں رکاوٹ' آسائشوں اور ذہنی سکون سے محرومی' ماں کو پریشانی یا کوئی صدمہ وغیرہ' سواری سے محرومی۔

شمس: کمزور نظام ہضم' خون کی کمی' اولاد کے معاملات میں مشکلات

عطارد: کمزور صحت' بے پروائی اور ترنگ

زہرہ: ازدواجی خوشیوں سے محرومی یا شادی میں تاخیر

مشتری: باپ کے لیے پریشانی اور خوشحالی میں رکاوٹیں

زحل: یرقان' کشش آمدنی' کمزور ہڈیاں اور [illegible]

پیشے اور کام

پیشے کا اول تعین کنندہ ہوتے ہوئے مریخ کی مضبوطی پر انحصار کریں ذہانت پرشس کی حکمرانی ہے اور پیشے میں کامیابی کے لیے تعلیم کا عمومی نمائندہ ہونے پر قمر کی حکمرانی ہے' لہٰذا عملی لوگ ایڈمنسٹریٹرز' اسپورٹس مین' سول انجینئرز' وکیل' کمانڈر ان چیف' دندان ساز' ایگزیکٹیو' جلاد' گینگسٹر' مینوفیکچرز' ملٹری اور پیرا ملٹری فورسز' پولیس' پروجیکٹ کھڑا کرنے والے' سرجن' آگ اور دھات کے پیشے اور مہم جویانہ کاموں میں خود کو شامل کرنے والے ہو سکتے ہیں۔

دسویں' پہلے یا دوسرے گھر پر دیگر سیاروں کا اثر پیشے کو تبدیل کر سکتا ہے۔ عملی لوگ راغب کرنے کے بجائے جبر سے کمانڈ کرنے کے لیے پیدا ہوتے ہیں کیوں کہ کمیونیکیشن کا سیارہ عطارد ان کے لیے عملی منحوس سیارہ ہے۔ اس پس منظر کو ذہن میں رکھ کر اب ہم مزید سمجھنے کے لیے چند عملی زائچوں پر نظر ڈالیں گے۔

مثالی زائچے

عورت پیدائش 31 جنوری 1960ء 11:00

Mo
Su
2 3
As Jp
12 11
Me
Ve
Ke
1 4 10 7
Ra
5 6
9 8
Ma Sa

A82:13
Ra 2:07
Mo 20:21
Ra 2:07

زائچہ عملی سعد زحل کے ساتھ قریبی قران میں نویں گھر پر قابض ہے۔ عملی سعد سیارے مشتری اور زہرہ بھی نویں گھر کو دیکھ رہے ہیں۔ چوتھے گھر کا حاکم قمر فوائد کے گھر میں واقع

ہے اور اس نے ایک شرف یافتہ نواسا حاصل کر لیا ہے۔ سورج متاثرہ ہے کیوں کہ چھٹے گھر کا عملی منحوس سیارہ عطارد قریبی قران میں ہے چونکہ سورج پہلے ہی سے کمزور ہے۔ وہ عملی منحوس سیارے عطارد سے متاثر ہو جاتا ہے۔ باپ پر حکمرانی کرنے والا مشتری نویں گھر کا حاکم ہونے کی وجہ سے طفولیت میں ہے اور کمزور ہے۔ مشتری اس کیس میں سورج جیسا سیارہ ہے۔ نویں گھر کے موثر ترین نقاط کے بالکل نزدیک اس کی موجودگی نویں گھر اور نظر کے حامل گھروں کو اضافی مضبوطی فراہم کرتی ہے۔ راہو کیتو محور ان گھروں کے موثر ترین پوائنٹ پر ہے جن پر وہ قابض ہیں لیکن وہ سیاروں کو متاثر نہیں کرتے۔

چارٹ میں قمر کی اچھی پوزیشن نے صاحب زائچہ کو بہت جائیدادیں عطا کیں' اس چارٹ میں اچھی پوزیشن کا حامل مریخ پیشہ وارانہ معاملات کے لیے اول تعین کنندہ ہو کر زحل کے ساتھ قران میں ہے جو آمدنی کا اول تعین کنند ہے جس کی وجہ سے صاحب زائچہ کو مہم جویانہ اور محنتی فطرت عطا ہوئی۔

صاحب زائچہ نے اپنی انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے ایک انڈسٹری قائم کی لیکن سورج اور مشتری کی کمزوری نے اس کے باپ کی عمر کم کر دی۔

صاحب زائچہ کے چھوٹے بھائی ہیں اور زندگی کی آسائشیں حاصل ہیں۔ عطارد کا تحت الشاع ہونا ایسی صورت حال کا سبب بنتا ہے جو ذہنی دباؤ پیدا کرتی ہیں۔

صاحب زائچہ عطارد کے دور اصغر اور عطارد ہی کے دور اکبر میں اپنے باپ سے محروم ہو گیا۔ عطارد کے دور اکبر کے آغاز سے حالات نسبتاً دباؤ والے ہو گئے' عطارد کے دور اصغر اور خود اس کے دور اکبر میں صاحب زائچہ کو کاروبار میں نقصان بھی ہوا۔

طالع' چوتھے' گیارہویں اور ساتویں گھروں کے حاکموں کی اچھی پوزیشن نے صاحب زائچہ کو اچھی صحت' مالدار والدین' اچھی تعلیم' اچھے پیشے اور زندگی کی [illegible] مسابقت اور حیثیت سے نوازا۔

مرد پیدائش 4 اکتوبر 1945 وقت پیدائش 19:45 لاہور
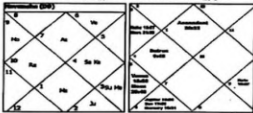
مریخ تیسرے گھر پر قابض ہے' یہ مضبوط ہے اور قریب سے تیسرے گھر پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ یہ صحت اور پیشہ وارانہ معاملات کا اول تعین کنندہ ہے۔ چوتھے گھر پر زحل گیارہویں گھر کا حاکم قابض ہے۔ زحل کمزور ہے کیوں کہ طفولیت میں ہے اور اس کا میزبان انتہائی ضعیفی میں ہونے کی وجہ سے کمزور ہے۔ پانچویں گھر کا حاکم سورج کمزور ہے کیوں کہ چھٹے گھر میں ہے' اس کا میزبان کمزور ہے اور یہ فعلاً منحوس عطارد سے قران میں ہے جو تحت الشاع ہے۔ نویں گھر کا حاکم مشتری کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع ہے' چھٹے گھر میں بری پوزیشن میں ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے' یہ عطارد سے قریبی قران کی وجہ سے مزید کمزور ہو گیا ہے۔ قمر کمزور ہے کیوں کہ ضعیفی کی عمر میں ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔ زہرہ کمزور ہے کیوں کہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے' قمر زہرہ کے ساتھ پانچویں گھر میں ہے۔

سوائے مریخ کے تمام سیارے قوت سے عاری ہیں۔ صاحب زائچہ خاصا توانا اور فعال ہے کیوں کہ مریخ اچھی پوزیشن میں ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے انجینئر اور گورنمنٹ ملازم ہے۔ باقی سیاروں کی کمزوری نے صاحب زائچہ کو تسلی بخش ذرائع اور خوشیوں سے محروم رکھا۔ اس کے پاس برائے نام جائے داد ہے' اس کا بیٹا میٹرک سے آگے تعلیم حاصل نہیں کر سکا۔ زندگی کے 22ویں سال سے 40ویں سال

تک راہو کا دور اکبر فعال تھا، چھٹے گھر میں موجود کمزور مشتری کا دور اکبر اور کمزور زحل جو اگرچہ سعد فعلی سیارے ہیں' زندگی میں خوشیاں نہیں دے سکتے' زہرہ نوامسا میں ہبوط یافتہ' پیسے کی فراوانی اور ایک پر مسرت زندگی عطا نہیں کرتا۔

مرد پیدائش 16 مئی 1981ء وقت پیدائش 04:25

Navamsha (D-9)

Me
Ra
As
Ma
Ve
Ke
Mo Su Jp Sa

Ra 10:54
Ke 10:54

طالع کا حاکم مریخ طالع پر قابض ہے لیکن تحت الشعاع ہے۔

قمر' زحل اور مشتری چھٹے گھر میں واقع ہیں اور والدین سے تعلق رکھنے والے معاملات کو نیز عمومی مالی حالت' اثاثوں اور آمدنی کو کمزور کر رہے ہیں۔

راہو اور کیتو مقبوضہ گھروں اور دیگر اہم گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کو ہلکا سا متاثر کر رہے ہیں۔

فعلی منحوس سیارہ عطارد چارٹ میں کوئی قریبی قران یا نظر تشکیل نہیں دیتا۔ شمس کمزور ہے کیوں کہ طفولیت میں ہے۔

سیاروں کی کمزوری اور خراب پوزیشن کا نتیجہ عملی سعد سیاروں کی بے اثر مثبت حصہ داری کی صورت میں نکلا۔ مریخ کی کمزوری کا نتیجہ جسمانی کمزوری کی صورت میں نکلا۔ شمس اور قمر کی کمزوری کا نتیجہ والدین کے لیے وسیلہ بننے' تعلیم میں مسائل اور ذہانت کی مناسب نشوونما میں رکاوٹ کی صورت میں نکلا۔ سیارہ زحل' مشتری اور زہرہ واضح طور پر متاثرہ ہیں۔

بچہ مریخ کے افتتاحی دورا کبر اور راہو کے اگلے دورا کبر میں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح کے فروغ سے محروم رہا۔ اسے مرگی کے دورے پڑتے تھے اور تعلیم میں بھی رکاوٹیں تھیں۔ اس کے لیے خصوصی لوح سیارگان تیار کی گئی جس کے ذریعہ کمزور عملی سعد سیاروں کو تقویت پہنچانے اور منحوس سیاروں راہو کیتو اور عطارد کی کاٹ کی تجویز دی گئی جو صدقات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

قمر سمیت بیشتر سیاروں کی کمزوری کی وجہ سے والدین کی خوشحالی کے معاملات کو بھی راہو کے دورا کبر کے آغاز میں نقصان پہنچا کیوں کہ بچے کی صحت کے معاملات نے انہیں بہت پریشان کیا انہوں نے بہت پیسہ ڈاکٹروں اور جعلی روحانی معالجوں میں خرچ کیا۔

مرد پیدائش 12 مئی 1989ء، وقت 04:41، کراچی

Navamsha (D-9)
Jp Ka Me
As Ve
Ma
Sa Mo
Su Ra

طالع حمل کا مالک مریخ تیسرے گھر میں کمزور ہے لیکن کوشش اور جدوجہد کی اچھی صلاحیت دے رہا ہے۔

چوتھے گھر میں قمر مضبوط ہے، زہرہ اور مشتری دوسرے گھر میں کمزور ہیں، زہرہ تحت الشعاع ہے۔

چھٹے گھر کا مالک عطارد دوسرے گھر میں طاقت ور ہے، دسویں اور گیارہویں کا مالک نویں گھر میں کمزور ہے۔

شمس پہلے گھر میں کمزور ہے [illegible]، کیتو مجموعی زائچے کے پہلے، تیسرے، پانچویں،

ساتویں، نویں اور گیارھویں گھر کو متاثر کر رہے ہیں اور یہی بات قمر کے علاوہ دیگر سیارگان کے لیے بگاڑ کا باعث ہے۔

پیدائش کے وقت چھٹے گھر کے حاکم عطارد کا دور اکبر جاری تھا جو ابتدا ہی سے صحت کی خرابیوں کا باعث رہا تقریباً 5 سال کی عمر سے عطارد کے دور اکبر میں راہو کا دور اصغر شروع ہوا، راہو زائچے کے نویں گھر کو پوری نظر سے ناظر ہے اور طالع پر کیتو کی پوری نظر ہے۔

پانچویں اور گیارھویں گھر کے حساس پوائنٹس پر راہو کیتو محور قابض ہے، چناں چہ عطارد کے دور اکبر میں اور راہو کے دور اصغر میں والدہ سے جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑا جس کی وجہ سے تعلیمی سلسلہ ڈسٹرب ہوا، والد کا کارک شمس اور نویں گھر کا حاکم مشتری کمزور ہے جو والد کی عمر میں کمی ظاہر کرتا ہے۔

چھٹے کا اول تعین کنندہ مریخ ہے جو ٹیکنیکل معاملات کا رجحان لاتا ہے، چناں چہ کمپیوٹر سے دلچسپی نمایاں ہوئی، شمس زائچے کے پانچویں گھر کا حاکم ہے جو کالج ایجوکیشن کی نشان دہی کرتا ہے، شمس کی کمزوری کے سبب تعلیم چھوڑنا پڑی اور کمپیوٹر کمپوزنگ ذریعہ روزگار بن گیا، اپریل 2001ء سے کیتو کا دور اکبر شروع ہوا لیکن زہرہ کے دور اصغر میں معاملات کافی بہتر ہوئے لیکن تسلی بخش بہر حال نہیں تھے البتہ اپریل 2008ء سے زہرہ کے دور میں جاب کا سلسلہ شروع ہوا مگر وہ بھی زیادہ اطمینان بخش نہیں رہا، زہرہ ہی کے دور اکبر میں اگست 2012ء سے قمر کا سعد دور شروع ہوا اور تعلیم کا سلسلہ دوبارہ جاری ہو سکا، اسی دور میں شادی کے امکانات پیدا ہو گئے اور ستمبر 2014ء میں نکاح ہو گیا۔

والدہ سے جدائی اور تعلیمی سلسلے کا ایک طویل عرصے کے لیے منقطع ہونا زائچے میں پانچویں گھر کے حاکم شمس کی کمزوری اور زائچے کے اہم گھروں کا راہو، کیتو کے محور سے متاثر ہونا ظاہر ہے لیکن سیاروی کمزوریوں کی وجہ سے روزگار تسلی بخش نہیں رہا اور ان کے لیے ضروری ریمیڈی کی ہدایت کی گئی۔

پیدائش 22 جنوری 1956 ' وقت پیدائش 12:00 بمقام دہلی

طالع حاکم مریخ آٹھویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہو کر گیا رہویں' دوسرے اور تیسرے گھروں کے موثر ترین پوائنٹس سے ٹھیک ٹھیک ناظر ہے۔ شمس چارٹ میں مضبوطی کے ساتھ دسویں گھر میں ہے۔ راہو کیتو محور مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس سے دور ہے۔ کیتو قریب سے تحت الشاع عطارد کا ناظر ہے اور اسے متاثر کر رہا ہے جو تحت الشعاع ہو کر اعصابی حالت پر حکومت کر رہا ہے۔ چوتھے گھر کا حاکم قمر طالع پر قابض ہے اور کمزور ہے کیوں کہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان خراب گھر میں ہے۔

صاحب زائچہ بہت چست اور محنتی ہے لیکن چونکہ مریخ اور زحل آٹھویں گھر میں ہیں' نتائج برائے نام تھے' صاحب زائچہ کی زندگی کے آٹھویں برس سے صاحب زائچہ نے کمزور چاند کا دورا کبر دیکھا جس کے بعد کمزور مریخ اور راہو کا دور آیا۔ یہ دیکھا جائے کہ رکاوٹ کے گھر میں واقع سیاروں کے نتائج محدود ہیں مضبوط شمس اور مضبوط مشتری کی اچھی پوزیشن کے سبب صاحب زائچہ کو اچھی سماجی عزت اور روحانی طرز زندگی حاصل ہوئی۔

مضبوط مشتری نویں گھر کا حاکم اور کارک برائے شوہر ہے' پانچویں گھر سے طالع پر نظر ڈال رہا ہے اور زحل گیارہویں گھر کا بھی ناظر ہے' بری پوزیشن میں واقع

سیاروں کے دور اکبر کے باوجود صاحب زائچہ صرف اپنی بیوی کے مکمل تعاون کی وجہ سے زندگی کی پریشانیوں اور تناؤ کو برداشت کرتا رہا' مشتری کی مضبوط پوزیشن کے باعث مشتری کے دور اکبر میں صاحب زائچہ کو نسبتاً ایک خوش و خرم زندگی بسر کرنے کو ملی۔ اس کا بیٹا فیملی کے ذرائع میں اضافہ کرنے لگا۔

مرد پیدائش یکم دسمبر 1948' 16:00 گھنٹے
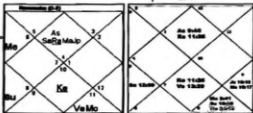
طالع کا حاکم مریخ' نویں گھر کے حاکم سے ٹھیک ٹھیک قران میں ہے اور نویں گھر میں واقع ہے' یہ دونوں سیارے راہو کی قریبی نظر کی وجہ سے کمزور پڑ گئے ہیں جو طالع میں قابض ہے' زہرہ چارٹ میں مضبوط ہے لیکن اس پر بھی راہو کی نظر ہے' مریخ نوامسا میں ہبوط یافتہ ہے' چوتھا' پانچواں اور چھٹا حاکم' آٹھویں گھر میں بری پوزیشن میں ہیں' چوتھے گھر کا حاکم ہبوط یافتہ اور تحت الشاع ہے۔ گیارہویں گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے اور راہو سے قریب سے متاثر ہے لیکن پانچویں گھر پر قابض ہے جہاں سے یہ قریب سے اپنے بنیادی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو ناظر ہے' ملے جلے اثرات ہیں' صاحب زائچہ ایک محنتی شخص ہے اور اپنی محنت اور کوششوں سے ٹھیک ٹھاک کما رہا ہے۔

دوسری طرف' کمزور چاند نے اس کی ازدواجی خوشیوں کو تباہ کر دیا ہے' مریخ و راہو کی نظر سے پہنچنے والی توانائی اور ازدواجی ہم آہنگی کے فقدان نے

صاحب زائچہ کو شراب نوشی کی لت کی طرف موڑ دیا' زندگی میں حالات بری پوزیشن کے حامل شمس کے دورا کبر کی بہ نسبت زہرہ کے دورا کبر میں بہتر ہوئے لیکن قمر کے دورا کبر نے مسائل کو گھمبیر کر دیا جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ عملی سعد سیاروں کو تقویت پہنچانے اور متاثر کرنے یا بگاڑ پیدا کرنے والے سیاروں کی کاٹ کرنے سے حالات کو بہتر بنانے میں خاصی مدد ملتی ہے' شمس' پانچویں گھر کے حاکم کی کمزوری کی وجہ سے صاحب زائچہ کو بیٹا ہونے کی خوشی نہ مل سکی۔

حمل کے تحت پیدا ہونے والوں کے لیے نحوست دور کرنے اور اچھے نتائج کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

1- والدین' ساس سسر اور ضعیف لوگوں اور محتاجوں کی خدمت کریں۔

2- پرندوں اور نوجوان طلبا و طالبات کو صدقہ خیرات کریں۔

3- مستقل طور پر سرخ رنگ کے دھاگے میں سنہری زنجیر (چین) میں خصوصی لوح سعادت پہنیں۔

کمپیوٹرائزڈ چارٹ کی تفہیم

نئے قارئین جو کمپیوٹرائزڈ زائچوں میں سیارگان کے انگریزی ناموں اور ان کی شارٹ فارم سے الجھن کا شکار ہو سکتے ہیں ان کو سمجھانے کے لیے ذیل میں سیارگان کے اردو انگریزی ناموں کے ساتھ ان کا مخفف (Short form) بھی دیا جا رہا ہے، طالع پیدائش کو انگریزی میں Ascendent کہا جاتا ہے اور یہ زائچے کا پہلا گھر ہوتا ہے، زائچے میں نمبروں کے ذریعے برجوں کی شناخت کی جا سکتی ہے مثلاً جس گھر میں 1 نمبر ہوگا وہ برج حمل کی نشان دہی ہے یا جس میں 4 نمبر ہوگا وہ برج سرطان کی نشان دہی ہے، زائچہ پڑھتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر طالع میں نمبر 4 ہے تو برج سرطان طلوع ہے۔

اردو	انگریزی	مخفف	اردو	انگریزی	مخفف	اردو	انگریزی	مخفف
شمس	Sun	Su	عطارد	Mercury	Me	زحل	Saturn	Sa
قمر	Moon	Mo	مشتری	Jupiter	JU	راس	North Nod	Ra
مریخ	Mars	Ma	زہرہ	Venus	Ve	ذنب	South Nod	Ke

طالع ثور

لکی نمبر: 5

لکی اسٹون: روبی

ثور ایک خاکی برج ہے، جس پر زہرہ کی حکمرانی ہے۔ جو مشفقی کی مادی محسوسات اور آسائش کا کارک (نمائندہ) ہے، خیال رکھنے، شفقت اور فراوانی کا کارک چاند اس برج میں شرف یافتہ ہے، روحانی کوششوں کا کارک کیتو اس برج میں ہبوط یافتہ ہے، یہ عوامل ثور کے تحت پیدا ہونے والوں کو مادہ پرست، ماں کی طرح خیال رکھنے والا اور شہوانی، عیش و آرام سے لطف اندوز ہونے والا بنا دیتے ہیں جو اپنے اردگرد حسن او تعیشات دیکھنا پسند کرتے ہیں اور اسی بات کے قائل ہوتے ہیں کہ چاہے کچھ بھی ہو وہ درست ہیں۔

اگر ثور بطور طالع طلوع ہوتا ہے تو چہرہ، اعضا (ناک، حلق، منہ اور آنکھیں) گردن، گردن کے مختلف حصے اور ہڈیاں، عقبی دماغ اور چہرے کی ہڈیوں پر حکومت کرتا ہے۔

اگر زہرہ چھٹے گھر کے حاکم کے طور پر مضبوط ہو تو ثور افراد اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں ورنہ مریل ہوتے ہیں، ان کا نظام ہضم کمزور ہوتا ہے، حلق، آنکھوں، دانتوں وغیرہ کی انفیکشن میں مبتلا رہتے ہیں نیز خاص کر کمزور نسوں سے پیدا ہونے والی

بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں' حد سے زیادہ موج مستی اور رنگ رلیوں کے باعث ان کی صحت کمزور ہو سکتی ہے۔

ثور ایک غیر حرکت پذیر' منفی' شاہانہ' مؤنث معتدل' نیم ثمر بار اور چوپایہ برج ہے' واضح اور دھیمی فطرت کا حامل ہے۔

طالع کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج ثور اپنے صاحب زائچہ کو احتیاط' ہوش مندی' استحکام' برداشت' راست گوئی' ثابت قدمی' نکھار' کشش' صبر عطا کرتا ہے' یہ لوگ رومینٹک' مہربان' جذباتی' خدمت گزار اور دل آویز' باخبر کرنے والے' ملکیت کا حق جتانے والے' حاسد' ہٹ دھرم' ضدی' آزردہ خاطر' وہمی' کاہل اور موج مستی کے متلاشی ہوتے ہیں۔

ثور کے تحت پیدا ہونے والے عام طور سے پر امن اور تفریح پسند ہوتے ہیں اور اگر شمس کمزور ہو تو بالعموم مادی آسائشوں کے پیچھے بھاگنے والے ہوتے ہیں' ان کا انداز نظر (اپروچ) تجزیاتی ہوتا ہے کیوں کہ پانچویں گھر پر عطارد حکومت کرتا ہے۔

رجحانات کی نشان دہی کرنے والا چوتھا گھر سیارہ شمس کے تابع ہے اور زندگی میں ان کی اپروچ کا تعین کرتا ہے' دسویں گھر میں گرنے والا دلوان کے تکنیکی ہونے کا سبب بنتا ہے اور اگر دیگر سیارے مضبوط ہوں تو صاحب زائچہ انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرے گا۔

راہو اور کیتو کے علاوہ زہرہ' مشتری اور مریخ بھی فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں' قمر' شمس' عطارد اور زحل ثور والوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔ قمر' شمس جیسے سیارے کی طرح کام کرتا ہے۔ اول درجے کے فطری سعد سیارہ زہرہ اور مشتری اول درجے کے فعلی منحوس سیاروں میں بدل جاتے ہیں اور جب بھی کمزور پیدائشی سیاروں سے ٹرانزٹ میں قریبی قران یا کوئی نظر قائم کرتے ہیں تو مسائل پیدا کرتے ہیں چونکہ یہ ٹرانزٹ اثر کے اعتبار سے تینوں ممکنہ امتزاج کے بارے میں نحس ہیں یعنی پیدائشی کے اوپر سے ٹرانزٹ' ٹرانزٹ کے اوپر سے ٹرانزٹ اور ٹرانزٹ کے اوپر سے پیدائشی ٹرانزٹ لہٰذا زندگی میں اتار چڑھاؤ کے امکانات نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں۔

ثور کے تحت پیدا ہونے والے زندگی میں مختصر اور طویل حظوظ دورانیے کے واقعات سے متاثر یا لطف اندوز ہوتے ہیں' ٹرانزٹ قمر' شمس اور عطارد کثرت اور فراوانی خوشی کے مواقع کا سبب بنتے ہیں جبکہ زحل کے ٹرانزٹ طویل المیعاد خوشی کے مواقع کا سبب بنتے ہیں' اسی طرح ٹرانزٹ مریخ اور زہرہ مختصر مدت کے مصائب لاتے ہیں جبکہ ٹرانزٹ مشتری' راہو اور کیتو طویل مدت کے المناک واقعات کا سبب بنتے ہیں۔

اگر مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارھویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہو اور گھر کا حاکم جہاں مریخ واقع ہے' کمزور ہو تو منگل دوش اپنا اثر دکھاتا ہے کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج بارھویں گھر میں گرتا ہے۔

زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر میں نحس نہیں ہوتا کیوں کہ زحل کسی بھی مضبوط پیدائشی یا ٹرانزٹ میں فعلی سعد سیارے کے ساتھ یا کسی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے ساتھ قریبی قران یا نظر تشکیل دیتا ہے تو پُرمسرت موقع کا آغاز کرتا ہے' جس میں فعلی سعد سیارہ اور اس سے متعلقہ بنیادی گھر شامل ہوتا ہے' واضح رہے کہ ساڑھ ستی کا مخصوص نظریہ برج ثور والوں پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

امراض کے گھر میں واقع برج میزان امراض سے پیدا ہونے والی پریشانیوں کا سبب بنتا ہے' جن کا تعلق زہرہ' برج میزان اور چھٹے گھر سے ہو' اگر زہرہ کمزور ہو تو یہ امراض اس صورت میں مزید واضح ہو جاتے ہیں خصوصاً کمزور زہرہ قریب سے فعلی منحوس سیاروں مریخ' مشتری' راہو یا کیتو سے بھی متاثر ہو چونکہ عطارد اکثر کمزور ہوتا ہے لہٰذا یہ صاحب زائچہ کے اعتماد میں کمی' گھبراہٹ کا سبب بنتا ہے اور صاحب زائچہ اولاد کے معاملات کی وجہ سے پریشان اور مصائب میں مبتلا رہتا ہے لیکن ثور کے تحت پیدا ہونے والے ناخوش گوار واقعات کو جلد بھول جاتے ہیں کیوں کہ یہ ان کی عمومی فطرت ہے۔ چونکہ زہرہ ثور والوں کے لیے ایک فعلی منحوس ہے اور اس کا امکان ہوتا ہے کہ وہ شمس اور عطارد سے قریبی قران تشکیل دے گا' اگر ایسا نہ ہو تو یہ بہترین بات ہوگی لیکن اگر صورت حال یہ ہو کہ زہرہ شمس اور عطارد کو قریبی قران سے متاثر کر رہا ہو تو ثور افراد کی ازدواجی ہم آہنگی

اور اولاد کے معاملات اس صورت میں پریشان کن رہتے ہیں۔

اگر شمس اور عطارد پیدائش کے چارٹ میں بہت کمزور ہوں' سال کے آخری چوتھائی میں' غروب آفتاب کے وقت پیدا ہونے والے بہت سے ثور افراد کی ازدواجی زندگی میں ہم آہنگی انتہائی متاثر ہوتی ہے اور وہ اولاد کے معاملات میں بے حد پریشان رہتے ہیں۔ سیاروں کی ایسی تعیناتی والد کے لیے بھی نحس ہے' اکتوبر کے وسط سے نومبر کے وسط تک دوپہر میں پیدا ہونے والوں کو اپنے پیشے میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اگرچہ منظر نامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے فعال ادوار پر ہوتا ہے' تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی بڑی حد تک رجحانات کی نشاندہی کرتی ہے۔

ایک مضبوط شمس ایک اثاثہ کی طرح کام کرتا ہے۔ شمس حس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں گرتا ہے' ثور والوں کے لیے زندگی کا اسٹکر شیٹ ہے کیوں کہ چوتھے گھر کی آراستگی متحرک ہوتی ہے۔ طفولیت میں یا بالخصوص ماں کی طرف سے خوشیوں پر حکومت کرتا ہے' بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے' بلوغت پر اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی' حیثیت' سرکاری اداروں میں پوزیشن' گاڑیوں اور دیگر آسائش پر حکومت کرتا ہے' یہ دیگر سیاروں کی دوسری غیر سنجیدہ کمزوریوں کو بھی دور کرتا ہے۔

ایک مضبوط شمس ثور والوں کے چوتھے گھر کے حاکم کے طور پر چوتھے گھر کی فعال آراستگی فراوانی سے عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ سورج بالخصوص چوتھے گھر کی منسوبات کو تباہ اور ڈسٹرب کرتا ہے' ایک مضبوط قمر بہت سے اقدام کا سبب بنتا ہے اور صاحب زائچہ ہمیشہ خوشگوار تبدیلیاں حاصل کرتا رہتا ہے۔

اسی طرح ایک مضبوط عطارد ثور والوں کو انتہائی تجزیاتی اور اختراع پسند بنا دیتا ہے۔

ایک مضبوط اور غیر متاثرہ زہرہ ثور والوں کو اچھی مالی حیثیت' اچھی صحت اور چوری' آگ اور فریب سے ہونے والے نقصانات سے بچاتا ہے۔

ایک مضبوط اور غیر متاثرہ مشتری ثور والوں کو آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد' روحانیت' عارفانہ علوم اور لمبی عمر عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط زحل صاحب زائچہ کو ثابت قدمی عطا کرتا ہے اور کامیابی کو یقینی بناتا ہے۔
ایک مضبوط اور غیر متاثرہ مریخ ثور والوں کو آرام و آسائش ذہنی اور بیرون ملک کی زندگی عطا کرتا ہے۔
سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھروں کے معاملات میں پریشانیاں یا المناک واقعات صرف اس صورت میں جنم لیتے ہیں جب ایک یا کئی منحوس سیارے زہرہ، مشتری، مریخ، راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر قریب سے اپنا اثر مرتب کریں اور ان گھروں کے کارک کمزور ہوں۔
ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط شمس، مضبوط مریخ کے ساتھ ثور کے تحت پیدا ہونے والوں کو سرکاری اختیار اور بیرون ملک رہائش عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط قمر ان لوگوں کو رابطہ، تعلقات عامہ کی اچھی صلاحیت اور سرکاری رتبہ عطا کرتا ہے اگر شمس زائچے میں مضبوط ہو۔
شرف یافتہ مضبوط اور غیر متاثرہ مریخ کے ساتھ ہو تو ان لوگوں کو زندگی میں عیش و آرام اور ذہنی سکون عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط عطارد ان لوگوں کو فطانت، بچوں سے خوشی اور سرمایہ کاری سے مالی فوائد عطا کرتا ہے۔
شرف یافتہ اور مضبوط اور غیر متاثرہ مشتری ان لوگوں کو اچھی وراثت آسانی سے حاصل ہونے والے مالی فوائد دیتا ہے اگر شمس مضبوط ہو تو سرکاری اتھارٹی عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ، مضبوط اور غیر متاثرہ زہرہ ان لوگوں کو اچھی صحت، مالی فوائد عیش و آرام، دشمنوں پر غالب آنے کی طاقت دیتا ہے اور اگر سورج بھی مضبوط ہو تو جلدی شادی کا باعث بنتا ہے۔
ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط زحل مضبوط زہرہ کے ساتھ ان لوگوں کو زندگی میں اپنے طور سے کامیابی سے نمٹنے کی طاقت عطا کرتا ہے، اسی طرح سیاروں کے نتائج پر مشتمل ہیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں یا کمزور ہوں اور فعلی منحوس سیاروں

کے اثر میں ہوں ؛ وہ منسوبات ترقی کرتی ہیں جن کے سیارگان شرف یافتہ ہوں، انہیں اس وقت نقصان ہوتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

سیارگان کے باہمی تعلقات

فعلی منحوس سیارہ زہرہ کا کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ قریبی قران یا نظران منسوبات کے لیے تنازعات کا باعث ہوتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی سیاروں یا گھروں کی حکومت ہو۔

فعلی منحوس سیارہ مریخ کا کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ قریبی قران یا نظران کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستہ منسوبات کے لیے نقصان اور اخراجات کا باعث بنتا ہے۔

مشتری کا کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ قریبی قران یا نظران منسوبات کے لیے رکاوٹوں، حادثات اور تشدد کو جنم دیتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں کی حکومت ہوتی ہے۔

زہرہ اور مشتری کا قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کی صحت کے لیے سنگین مسائل کا سبب ہو سکتی ہے اور تنازعات اور مقدمہ بازی کے ذریعہ نقصانات کا سبب بن سکتی ہے۔

زہرہ اور مریخ کا قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کی صحت کے لئے سنگین مسائل اور مالی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

مشتری اور مریخ کا قریبی قران یا نظر صاحب زائچے کی وراثت سے محرومی، حادثات کا سبب بن سکتے ہیں اور صاحب زائچہ اور باپ دونوں کی زندگی کو مختصر کر سکتی ہے۔

مشتری کا شمس کو قریب سے متاثر کرنا ازدواجی خوشیوں کو تباہ کرنے اور والدین کو نقصانات پہنچانے کا باعث ہوتا ہے۔

مشتری کا قمر کو قریب سے متاثر کرنا کاروبار میں زبردست نقصان کا سبب بنتا ہے۔

مشتری کا عطارد کو قریب سے متاثر کرنا اولاد کے لئے مسائل، زکی سرمایہ کاری کے ذریعے نقصانات کا باعث بنتا ہے۔

مشتری کا زحل کو قریب سے متاثر کرنا مستقل پیشہ وارانہ پریشانیوں کا سبب بنتا ہے۔

مشتری اور راہو یا کیتو کا قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات' جگر کی خرابی' ازدواجی بندھن سے ماورا تعلقات' جنسی چھوت کے امراض' قمار بازی کے رجانات اور آباؤ اجداد کی دولت سے محرومی کا سبب بنتا ہے، مشتری جب راہو کیتو میں سے کسی کے ساتھ قران کرتا ہے تو گرو چنڈال یوگ جنم لیتا ہے، یہ نفسیاتی مسائل پیدا کرتا ہے، ایسے لوگ مشکل و پیچیدہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

موافق رنگ : چمکدار سفید' نقرئی' گلابی' نارنجی' سنہرا' سبز' سیاہ' بھورا اور سیاہی مائل نیلا۔

ناموافق رنگ : لال' آسمانی نیلا' ملا جلا رنگ' پیلا' اسٹیل یا دھوئیں جیسا میلا' پھیکے رنگ اور پھیکا کائی کا رنگ۔

موافق پتھر : موتی' مون اسٹون' سرخ گومیدگ' یاقوت' زمرد' فیروزہ' پیری ڈوٹ اور نیلم' نیلا ترملین اور سبز ترملین' گرین جیڈ' دانہ فرہنگ۔

ناموافق پتھر : لال' مونگا' سرخ عقیق' پیلا پکھراج' ہیرا' سفید یا پیلا' گومیدگ (زرقون) اور لہسنیا۔

کمزور اور متاثرہ سیاروں کے اثرت

شمس: والدین کے لیے مصیبت' آرام و آرائش سے محرومی' تعلیم سے محرومی

قمر: کاہلی' سستی' اقدام کرنے اور ہمت کا فقدان' رابطے میں دشواری اور رکی ہوئی نشوونما' ذہنی کمزوری۔

مریخ: ازدواجی زندگی میں پریشانی' زائد اخراجات اور مالی نقصانات' مریخ اور مشتری کا قران یا نظر' مختصر زندگی۔

مشتری: مختصر اور پریشانیوں کی حامل ازدواجی زندگی۔

[illegible]: خراب جسمانی صحت' عوارض

[illegible]: اولاد سے دکھ اور ناخوشی' اعصابی کمزوری اور سٹے بازی اور انعامی اسکیموں

میں نقصان۔

زحل: معمولی اور کم تر درجے کے پیشے اور رکاوٹیں۔

زحل کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے جو پیشے کا اول تعین کنندہ ہے' شمس کا تعلیم پر حکومت کرنے اور پیشے میں کامیابی کا عمومی کارک ہونے اور قمر کا مہم جویانہ فطرت پر حکومت کرنے کے باعث ثور کے تحت پیدا ہونے والے لوگ کاروباری' ڈیزائنز' انجینئرز' ٹیکنوکریٹ' منتظم' صنعت کار' گھر کی رکھوالی کرنے والے ہوتے ہیں' دوسرے سیاروں کا دسویں' پہلے یا دوسرے گھروں پر اثر پیشے میں تبدیلی لاتا ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال اکتوبر اور نومبر کے مہینوں میں جب ٹرانزٹ کرتے ہوئے عطارد' زہرہ او سورج عام طور سے برج میزان سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ صحت کے مسائل' تنازعات اور دل شکنی کا شکار ہو جاتا ہے' اسی طرح قوس میں ٹرانزٹ کرتے ہوئے سیارے رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جبکہ حمل میں ٹرانزٹ کرنے والے سیارے اضافی اخراجات اور سفر میں مسائل کا سبب بنتے ہیں۔ جب سست رو سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج میزان میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو وہ طالع ثور کے تحت پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل' تنازعات' حادثات اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں۔

جب یہ سست رو سیارے برج قوس میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو نقصانات' جاب میں مسائل' رکاوٹوں اور باپ کے لیے مشکلات اور آمدنی کے ذرائع کے لیے مشکلات کا سبب بنتے ہیں جب یہ سست رفتار سیارے برج حمل میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل' باپ کے لیے مسائل' جاب کے مسائل اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں' ایسی صورت میں زحل کو مضبوط کرنے اور مشتری راہو اور کیتو کی مستقل کاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

آئیے چند مثالی زائچوں کے ذریعے طالع ثور سے تعلق رکھنے والے افراد کے مسائل کا جائزہ لیتے ہیں۔

مثالی زائچہ

پیدائش، 27 مارچ 1977ء، کراچی، 09:44
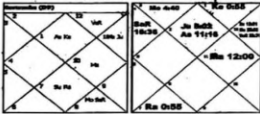
زائچے میں برج ثور کے 11 درجے 16 دقیقے طلوع ہیں' تیسرے گھر کا حاکم قمر دوسرے گھر میں کمزور ہے اور راہو کی قریبی نظر سے متاثر ہے' نواساچارٹ میں ہبوط یافتہ ہے' صاحب زائچہ چھوٹے بہن بھائیوں کی خوشیوں سے محروم ہے۔

سیارہ شمس 11 ویں گھر میں قابض ہے اور یہ بھی نواساچارٹ میں اپنے برج ہبوط میں ہے' اس کے بنیادی برج پر مریخ کی منحوس نظر پڑ رہی ہے' یہ چوتھے گھر کا مالک ہے' لہٰذا والدین کی کمزور پوزیشن ظاہر کرتا ہے۔

پانچویں گھر کا حاکم عطارد تحت الشعاع ہے' یہ بھی نواساچارٹ میں راہو کی نظر میں ہے' اس کے بنیادی گھر پر بھی مریخ کی نظر ہے۔

مریخ زائچے کے بارھویں گھر کا مالک ہو کر ایک فعلی منحوس سیارہ بن گیا ہے' یہ تمام صورت حال خود اعتمادی میں کمی' تعلیم سے بے زاری' والدین کی بھرپور سپورٹ نہ ملنا اور فضول کاموں میں یا دلچسپیوں میں وقت ضائع کرنا ظاہر کرتی ہے۔

سیارہ زہرہ گیارھویں گھر میں اپنے شرف کے برج میں ہے لیکن ضعیف ہے' مزید [illegible] نے قریب [illegible] زہرہ کا تعلق اس زائچے میں صحت سے ہے' طالع کے درجات پر بھی بارھویں [illegible] کے حاکم مریخ کی قریبی نظر [illegible] صحت کے معاملات

تسلی بخش نہیں رہے۔
نویں دسویں گھر کا حاکم زحل یوگ کارک ہے اور دوسرے گھر میں کمزور ہے' کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے' مزید یہ کہ سیارہ مریخ اس کے بنیادی برج میں ہے اور یں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے۔
زائچے میں جب راہو کے دور اکبر میں زہرہ کا دورہ اصغر شروع ہوا تو صاحب زائچہ کو سنگین نوعیت کی جسمانی بیماریوں نے گھیر لیا اور کسی علاج معالجے سے فائدہ نہ ہوسکا بلکہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی والی صورت حال پیدا ہوگئی' آخر صاحب زائچہ نے ہم سے رابطہ کیا تو ضروری صدقات کی تاکید کی گئی' شمس' عطارد اور قمر کو تقویت دینے کے لیے اسٹون اور الواح تجویز کی گئیں جس کے ایک سال میں اچھے نتائج برآمد ہوئے۔

مرد پیدائش 21 اکتوبر 1957ء کراچی 20:50pm
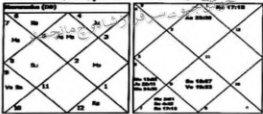
زائچے میں طالع کے تقریباً 24 درجات طلوع ہیں' طالع کا حاکم ساتویں گھر میں موجود ہے اور طالع سے ناظر ہے چونکہ چھٹے گھر کا بھی مالک ہے' لہٰذا مزاج میں چڑچڑا پن اور طبیعت فتنہ اور فساد کی طرف مائل ہے۔
آٹھویں گھر کا مالک قمر پانچویں گھر میں ہے اور اسی گھر میں مشتری اور مریخ ایک ساتھ قران میں ہیں جو پانچویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے اور طالع

کے درجات کو بھی متاثر کر رہا ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم شمس چھٹے گھر میں اپنے برج ہبوط میں ہے اور پانچویں گھر کے حاکم عطارد سے حالت قران میں ہے دونوں کمزور ہیں' راہو کیتو کسی سیارے یا گھر کو متاثر نہیں کر رہے۔

زحل یوگ کارک ہے اور ساتویں گھر میں طاقت ور پوزیشن رکھتا ہے لیکن چھٹے گھر کے حاکم زہرہ سے قریبی قران میں ہے۔

چوتھے گھر کے مالک شمس کی عطارد سے چھٹے گھر میں قربت کی وجہ سے صاحب زائچہ کو بہت سے تنازعات میں ملوث ہونا پڑا۔

پانچویں گھر کی خراب صورت حال کی وجہ سے بھی زندگی میں بہت سے مسائل پیدا ہوئے' صاحب زائچہ کے والدین کو اس کی پیدائش کے بعد برے حالات کا سامنا کرنا پڑا کیوں کہ چوتھے گھر کا مالک شمس ہبوط یافتہ اور چھٹے گھر میں ہے' صاحب زائچہ کو جذباتی معاملات میں بھی گہرے صدمے برداشت کرنے پڑے' اس کی بیوی نے علیحدگی اختیار کی اور اولاد کے ساتھ مل کر جائے داد میں حصہ طلب کیا' شمس کی خراب پوزیشن کی وجہ سے صحت کی خرابیاں بھی پریشان کرتی رہیں۔

اس زائچے میں تمام خرابیوں کی جڑ شمس کی پوزیشن اور زہرہ کی طالع پر نظر' مشتری اور مریخ کا پانچویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر قران ہے' زہرہ کی ساتویں گھر میں دسویں گھر کے حاکم سے قربت صاحب زائچہ کے لیے ایک اور مسئلہ پیدا کرنے کا باعث ہوئی' وہ ازدواجی زندگی کی تلخیوں کی وجہ سے ایک آفس کلرک کے عشق میں گرفتار ہوا اور اس سے خفیہ شادی کرلی لیکن یہ بات زیادہ عرصہ پوشیدہ نہ رہ سکی اور اس کی وجہ سے بیوی بچوں سے مزید تنازعات پیدا ہوئے اور فاصلے بڑھتے چلے گئے۔

مرد پیدائش، 15 نومبر 1931 ء دہلی، 18:15 pm

طالع ثور کے 13 درجہ 25 دقیقہ طلوع ہیں، زہرہ، مشتری اور مریخ فعلی منحوس ہو گئے ہیں، راہو کیتو کے ساتھ ہیں۔
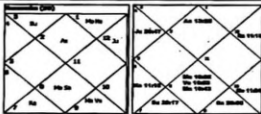
تیسرے ہمت وکوشش کے گھر کا حاکم قمر نویں گھر میں مضبوط ہے لیکن کیتو کی نظر میں ہے جو پانچویں گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ پر ہونے کی وجہ سے زائچے کے پہلے، پانچویں، نویں اور گیارھویں گھر کو متاثر کر رہا ہے۔

راہو بھی زائچے کے تیسرے، پانچویں، ساتویں اور گیارھویں گھر کو متاثر کر رہا ہے، پانچویں گھر کا مالک عطارد ساتویں گھر میں ہے اور طالع سے ناظر ہے جو صاحب زائچہ کی رومان پرستی اور عیش پسندی کی نشان دہی کرتا ہے۔

ساتویں گھر میں موجود زہرہ بھی طالع سے ناظر ہے، زہرہ اور مریخ کی ساتویں گھر میں موجودگی صاحب زائچہ کو شہوت پرست بناتی ہے۔

عطارد پر بھی قریبی نظر راہو کی ہے لیکن وہ کمزور نہیں ہے۔

چوتھے گھر کا مالک شمس چھٹے گھر میں کمزور ہے اور خراب جگہ ہونے کی وجہ سے اور ہبوط یافتہ ہونے کی وجہ سے والدین کی کمزور پوزیشن ظاہر کرتا ہے۔

زہرہ اور مریخ اگرچہ ساتویں گھر میں حالت قران میں ہیں اور کوئی خرابی پیدا نہیں کر رہے، سوائے اس کے کہ پانچویں گھر کے حاکم کو متاثر کر رہے ہیں جو دوسرے گھر کا بھی حاکم ہے۔

مشتری جو زائچے کا منحوس ترین سیارہ ہے، تیسرے گھر میں ہے اور کمزور ہے۔

[illegible] زائچہ نے اپنی ذاتی محنت اور کوشش سے اپنی پوزیشن کو مضبوط کیا اور [illegible] بنائی

لیکن زائچے میں سیارگان کے ملٹی پل بگاڑ کے منحوس اثرات سے محفوظ نہ رہا، اس نے کئی معاشقے کیے اور اپنی صحت کو بھی شہوت پرستی کے سبب تباہ کیا۔

پانچویں گھر کی متاثرہ پوزیشن کے باعث اولاد کی پیدائش میں تاخیر ہوئی اور صرف ایک بیٹا پیدا ہوا جو اس کے لیے شدید ذہنی اور جذباتی صدمے کا باعث بنا کیوں کہ زحل کے دور اکبر میں اور عطارد کے دور اصغر میں اس نے خودکشی کر لی، اس کے علاوہ عطارد اور قمر کے راہو اور کیتو سے متاثر ہونے کی وجہ سے اسے بعض جسمانی اور ذہنی بیماریوں نے بھی گھیر لیا تھا۔

مرد پیدائش 16 ستمبر 1965، لاہور، 21:25 pm

طالع ثور تقریباً 8 درجہ ہے، زہرہ، مشتری اور مریخ، راہو کیتو کے علاوہ فعلی منحوس سیارے ہیں لیکن اس زائچے میں راہو پہلے گھر میں اور کیتو ساتویں گھر میں شرف یافتہ ہیں۔

مشتری زائچے کا سب سے منحوس سیارہ دوسرے، چھٹے، آٹھویں اور دسویں گھر کو ناظر ہے، اسی طرح ساتویں گھر کا حاکم زہرہ چھٹے گھر میں موثر ترین پوائنٹ پر ہے اور بارھویں گھر سے ناظر ہے۔

شمس پانچویں گھر میں ہے لیکن طفولیت کی وجہ سے کمزور ہے، اس کا میزبان عطارد بھی کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان شمس ہے، یہ صورت حال عام کلاسیکل نظریات کے مطابق پری ورتن یوگ بنا رہی ہے یعنی دو سیارگان باہمی طور پر ایک دوسرے کے گھر میں [illegible] کلاسیکل نظریات [illegible] یہ ایک شاندار یوگ ہے جو راج یوگ کے

برابر ہے لیکن ہمارے نظریے کے مطابق شمس اور عطارد کی کمزوری اس یوگ کو بے اثر بنا رہی ہے، البتہ نویں دسویں کا حاکم زحل اپنے ہی برج میں نہایت طاقت ور ہے اور ساسا یوگ بنا رہا ہے، مزید یہ کہ عطارد سے ناظر ہے اور اسے تقویت دے رہا ہے لہٰذا صاحب زائچہ نے اچھی تعلیم حاصل کی اور زحل کی سعد نظر کے سبب اور آٹھویں گھر کے مالک مشتری کی پوزیشن کے سبب اپنے والد سے معقول ترکہ حاصل کیا۔

شمس کمزور ہونے کے باوجود بہرحال زائچے کے پانچویں گھر میں اچھی جگہ ہے۔

قمر تیسرے گھر کا حاکم طالع میں شرف یافتہ اور طاقت ور ہے، طالع کے درجات سے مکمل قران کی حالت میں ہے لہٰذا صاحب زائچہ نے اپنی ذاتی کوششوں سے خود کو اعلیٰ مقام تک پہنچایا، بزنس شروع کیا جس میں بعض مشکلات بھی پیش آئیں جن کی وجہ دسویں گھر پر مشتری کی نظر اور دیگر گھروں کا متاثر ہونا ہے۔

بارھویں گھر کا حاکم مریخ اگرچہ چھٹے گھر میں ہے لیکن زہرہ کو یا زائچے کے دیگر گھروں کو متاثر نہیں کر رہا، زہرہ طاقت ور ہے لہٰذا اچھی صحت اور مضبوط مالی پوزیشن حاصل رہے گی۔

راہو کیتو اول تو شرف یافتہ ہیں، دوئم زائچے کے دیگر سیارگان یا گھروں کو متاثر نہیں کر رہے ہیں لہٰذا تقریباً 37 سال کی عمر تک کاروباری معاملات میں زیادہ پریشانی کا سامنا نہیں رہا لیکن جب مشتری کا دور اکبر اور دور اصغر شروع ہوا تو کاروباری مسائل کا آغاز ہوا اور بعض بڑے نقصانات اٹھانا پڑے، خصوصاً مشتری کے دور اکبر میں زہرہ کا دور اصغر انتہائی منحوس ثابت ہوا، اکتوبر 2009ء سے مالی نقصانات کے بعد قرض کا بوجھ بڑھ گیا، بہرحال سختی سے ضروری صدقات کی ہدایت کی گئی اور لوح اسم اعظم کے ساتھ لوح عطارد تجویز کی گئی، ساتھ ہی زمرد اور یاقوت پہننے کا بھی مشورہ دیا گیا، جون 2012ء سے شمس کا دور شروع ہوا تو حالات میں بہتری کے آثار نمودار ہوئے اور پھر مارچ 2013ء سے قمر کے دور میں پوزیشن مزید بہتر ہوئی لیکن صدقات کا عمل جاری رکھنے کی تاکید کی گئی۔

مرد پیدائش 29 اگست 1939ء لاہور، 23:25
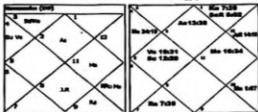
طالع ثور کے 13 درجہ 38 دقیقہ طلوع ہیں لہٰذا ہر گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ یہی درجات ہوں گے، راہو کیتو کے علاوہ زہرہ، مشتری اور مریخ فعلی منحوس سیارے ہیں۔

طالع کا حاکم زہرہ چوتھے گھر میں کمزور ہے۔

تیسرے لیڈر شپ کا حاکم قمر دوسرے گھر میں اچھی پوزیشن رکھتا ہے، کسی بگاڑ کا شکار نہیں ہے۔

شمس چوتھے اپنے گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ پر ہے۔ بارھویں گھر سے راہو کی نظر کا شکار ہے، شمس اگرچہ مضبوط ہے اور والدین کی مضبوط پوزیشن ظاہر کرتا ہے لیکن راہو کی نظر کے باعث والدین کے لیے فکر و پریشانیاں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

مشتری ساتویں گھر میں ہے۔

صاحب زائچہ کو والدین کی طرف سے تمام سہولیات اور عیش و آرام میسر تھا کیوں کہ اس کے والد گورنمنٹ میں ایک سینئر عہدہ دار تھے لہٰذا وہ حکومت کی طرف سے دیے ہوئے شاندار مکان میں رہا۔

پانچویں گھر کا حاکم عطارد کمزور ہے کیوں کہ بڑھاپے میں ہے۔

آٹھویں، دسویں کا حاکم زحل تحت الشعاع ہے، بہرحال طاقت ور قمر کی پوزیشن اور تیسرے گھر کے مالک کی چوتھے گھر میں موجودگی کے باعث والد صاحب کی

کوششوں سے اسے گورنمنٹ جاب مل گئی، جس کی پوری سعد نظر دسویں گھر پر ہے جو گورنمنٹ جاب کے حصول کی نشان دہی کرتی ہے، اس طرح کم عمری ہی میں اس نے اپنی جاب میں ترقی کی اور مالی اعتبار سے مطمئن رہا لیکن بعض دیگر مسائل زندگی میں نت نئے رنگ دکھاتی رہے۔

راہو، کیتو زائچے کے بارھویں اور چھٹے گھر میں مؤثر ترین پوائنٹس پر ہیں جس کی وجہ سے دوسرے فیملی کے، چھٹے صحت کے اور اختلافات کے، دسویں کریئر کے اور بارھویں نقصانات کے گھروں کو کیتو متاثر کر رہا ہے جب کہ راہو چوتھے، چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھر کو متاثر کر رہا ہے۔

بارھویں گھر کا حاکم مریخ چھٹے گھر میں ہے لیکن طفولیت میں ہونے کی وجہ سے کمزور ہے اور کسی گھر کو متاثر نہیں کرتا۔

یہ صورت حال زندگی کے مختلف معاملات میں مسائل پیدا کرنے کا باعث بنی، تعلقات سے پر اہلمز اور فیملی سے علیحدگی ہوئی، صحت کی خرابیاں ہمیشہ زائد اخراجات اور بے آرامی، بے سکونی، بے خوابی وغیرہ جیسے مسائل کا سبب بنی رہیں۔

وائف سے لڑائی جھگڑے اور علیحدگی اپنے وقت پر ظاہر ہوئی، راہو کی شمس پر کامل نظر والد کی جلد موت کا باعث بنی، صحت کے مسائل اتنے شدید ہوئے جس سے ہائپر ٹینشن کی صورت حال پیدا ہوگئی۔

راہو اور کیتو کی کامل نظر کے باعث ڈومیسٹک پر اہلمز کے علاوہ وائف کی صحت کی خرابی بھی نمایاں رہی، چوتھے گھر کے حاکم پر راہو کی نظر اور دسویں گھر کے حاکم کی کمزوری یعنی تحت الشعاع ہونے کی وجہ سے اور دسویں گھر پر کیتو کی نظر کے باعث آفس ورکنگ میں مسلسل مسائل رہے، بالآخر آفس میں اپنے غیر لچک دار رویے اور جھگڑالو مزاج کی وجہ سے مختلف آفس کلیگو اور افسران بالا سے تنازعات کے سبب جاب ختم ہوگئی اور 43 سال کی عمر میں صاحب زائچہ کو ہارٹ اٹیک ہوا۔

طالع جوزا

لکی نمبر: 8

لکی اسٹون: زمرد فیروزہ پیری ڈوٹ گرین ٹرملین اور ونیز فرینک۔

جوزا ایک ہوائی برج ہے اس کا نشان دو جڑواں بچے ہیں جس پر عطارد حکومت کرتا ہے یہ کیمونی کیشن اور اعتماد کا کارک (نمائندہ) ہے ان عوامل کے ساتھ خاصا مضبوط شمس جوزا کے تحت پیدا ہونے والوں کو اچھی خطابت اور کیمونی کیشن کی قوت عطا کرتا ہے وہ توانا فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور ہمیشہ تبدیلی باہمی تبدیلی اور اختراع کے جویا رہتے ہیں اگر ان کا ذہن اندر کو مڑا ہوا ہو تو صاحب زائچہ روحانیت کے میدان میں بہت دور جانے کا اہل ہوتا ہے۔

یہ برج کانوں نچلی گردن شانوں بازوؤں ہاتھوں نظام تنفس اور اعصابی نظام سانس کی نالی شانے اور ہنسلیوں بازوؤں اور ہاتھوں کی ہڈیوں پر حکومت کرتا ہے چونکہ طالع اور چھٹا گھر دونوں ہی بنیادی برج کے حامل نہیں ہیں لہٰذا شمس قوت حیات کے کارکن کے طور پر جوزا طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کا اول تعین کنندہ

سمجھا جاتا ہے۔

جب شمس خاصا باقوت اور اچھی پوزیشن والا ہو تو ایسے لوگوں کی قسمت اچھی ہوتی ہے' اگر شمس کمزور اور متاثرہ ہو تو طالع جوزا میں پیدا ہونے والے مریل جسم کے مالک ہوتے ہیں اور ہائپرٹینشن' سر کے درد' جکڑے ہوئے سینے اور سانس کی بیماریوں' دمہ' اعصابی نظام میں عدم توازن' ڈپریشن میں مبتلا ہوتے ہیں جس کا نتیجہ فالج' ہکلاہٹ' شانوں کے درد وغیرہ کی صورت میں نکلتا ہے۔

جوزا ایک جڑواں' مثبت' بادی' صفرا' بلغم کا حامل' مرد' باتونی' بانجھ اور دوپایہ برج ہے اور خیالی آئیڈیا کے ساتھ پُرعزم فطرت عطا کرتا ہے' یہ لوگ عام طور سے علم سے محبت کرتے ہیں' بہت زیادہ حرکت میں رہنا' تبدیلی اور پہل کرنا پسند کرتے ہیں۔

طالع کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج جوزا عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو فطانت اور شعور' برجستگی' مطابقت پذیری' تجزیاتی صلاحیت' تعلیم' قابلیت' مددگار' سکھانے کی قابلیت' بردست مزاح کا شعور' بزلہ سنجی' تصوراتی یا باتونی' نروس' مضطرب' احتجاج اور گومگو کی صفات عطا کرتا ہے۔

طالع جوزا میں پیدا ہونے والے لوگ مائل کرنے والے' رابطہ کرنے والے اور اپنی اپروچ میں ڈپلومیسی اور چالاکی سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔

زندگی میں رکاوٹیں اور نقصانات کم ہوتے ہیں کیوں کہ صرف راہو اور کیتو ہی واحد فعلی منحوس سیارے ہیں' قمر' شمس' عطارد' زہرہ' مشتری' زحل' اور مریخ طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کے لئے فعلی سعد سیارے ہیں۔

قمر اور زحل شمس جیسے سیارے کا کام کرتے ہیں' زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر کے لئے منحوس نہیں ہوتا روایتی ساڑھ ستی کا نظریہ طالع جوزا پر کالعدم ہے کیوں کہ زحل جوزا والوں کی قسمت کا ستارہ ہے ان کے لیے کبھی منحوس اثر نہیں دے سکتا اور پیدائشی مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارھویں گھر میں انہیں مینگلیک نہیں بناتا کیوں کہ گیارہویں فوائد کے گھر کا حاکم ہے۔

طالع کے ساتھ شمس کا مضبوط اثر' دسواں گھر اور دوسرا گھر یا چوتھا گھر زندگی میں ان کے کردار کو اہم بنا تا ہے' زائچے میں عطارد کی کمزور پوزیشن بہر حال ان کی ثابت قدمی اعتماد اور صبر میں فقدان کا سبب بنتی ہے۔ عطارد کا متاثرہ ہونا یا اس کی کمزوری اعصاب پر دباؤ بڑھنے کا براہ راست نتیجہ ہوتا ہے۔

ایک طاقت ور' غیر متاثرہ اور اچھی جگہ واقع قمر طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کو اچھا مرتبہ' ساکھ' صحت مندی' رہن سہن اور خوش باش فیملی کی زندگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک ہبوط یافتہ قمر ازدواجی ہم آہنگی میں فقدان کا سبب بنتا ہے اور لڑائی جھگڑے کی فضا پیدا کرتا ہے' ایک مضبوط شمس صاحب زائچہ کو ایک اچھا خطیب' لیڈر' ایک مصنف اور ایک جرات مند مخلص بنا تا ہے۔ عطارد کی مضبوطی ایک اثاثے کے طور پر کام کرتی ہے۔ عطارد' جس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں گرتا ہے' طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کے لیے ایک انیکر شیٹ ہے کیوں کہ چوتھا گھر فعال اور متحرک آراستگی کا حامل ہے۔ طفولیت میں بالخصوص ماں سے خوشیوں پر حکومت کرتا ہے۔ بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے۔ جوانی میں' یہ اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی' گاڑیوں اور زندگی میں عیش و آرام پر حکومت کرتا ہے۔ مضبوط عطارد طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کے چوتھے گھر کا حاکم ہونے کی حیثیت سے انہیں چوتھے گھر کی فعال آراستگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور اور متاثرہ عطارد بالخصوص چوتھے گھر کی منسوبات کو تباہ یا پریشان کرتا ہے۔

زہرہ کا بنیادی برج پانچویں گھر میں گرتا ہے جو اولاد' ذہانت اور جذبات پر حکومت کرتا ہے۔ چارٹ میں مضبوط زہرہ دلکشی' جذبات' ذہانت اور اولاد کے معاملات کی منسوبات کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔ اگرچہ منظر نامہ چارٹ کی مجموعی آراستگی اور اہم سیاروں کے فعال ادوار اکبر پر منحصر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی بڑی حد تک رجحانات کی نمائندگی کرتی ہے۔

مشتری کا بنیادی برج ساتویں گھر میں گرتا ہے۔ عام طور پر سے طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کی ازدواجی زندگی نسبتاً زیادہ کامیاب رہتی ہے' اگر قمر عطارد اور مشتری

متاثرہ نہ ہوں۔
زحل کا بنیادی برج نویں گھر میں گرتا ہے۔ اس سے وجہ ظاہر ہو جاتی ہے کہ طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کے والدین عام طور سے زیادہ امیر یا مالدار کیوں نہیں ہوتے۔
مریخ کا بنیادی برج گیارہویں گھر میں ہے جو اچھی خاصی آمدنی' با اختیار عہدے کی نشاندہی کرتا ہے اگر مریخ چارٹ میں مضبوط ہو۔
ان معاملات میں جن کی نشاندہی وہ گھر کرتے ہیں جو بنیادی برجوں کے حامل نہیں ہوتے۔ آلام ومصائب یا المناک واقعات صرف اسی صورت میں پیش آتے ہیں جب ایک یا دونوں فعلی منحوس سیارے راہو اور کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہوں اور ان گھروں کے کارک کمزور ہوں۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط شمس جوزا طالع میں پیدا ہونے والوں کو انتہائی جرات' چھوٹے بھائی' سرکاری پوزیشن' مقام' قائدانہ خوبیاں اور اچھی رابطہ کی قوت عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ یا "مضبوط" قمر ان لوگوں کو بیرون ملک لے جاتا ہے جہاں یہ ترقی کرتے ہیں اگر دوسرے سیارے سپورٹ کریں۔
ایک شرف یافتہ یا "مضبوط" مریخ ان لوگوں کو اچھے مالی فوائد' اتھارٹی اور بڑے یا چھوٹے بھائی عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط عطارد ان لوگوں کو فطانت' مالدار والدین' اچھا اثاثہ اور کاروباری فراست عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط مشتری ان لوگوں کو بیرون ملک اچھا مرتبہ اور مالدار گھرانے سے تعلق رکھنے والی شریک حیات عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط زہرہ ان لوگوں کو زیرکی' سرمایہ کاری کے ذریعے مالی فوائد اور اولاد سے خوشی' مالدار شریک حیات' جذباتی خوشی اور تخلیقی صلاحیت عطا کرتا ہے۔
ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل ان لوگوں کو اچھی دولت' مال دار والدین اور روحانیت سے دلچسپی عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں یا کمزور ہوں اور منحوس نظرات کے سبب بگاڑ کا شکار ہوں یا منحوس گھروں میں ہوں' منصوبات کے ترقی یافتہ ہونے کا اس وقت امکان ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ ہوں اور اس وقت نقصان ہوتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

کیتو کا کمزور مریخ سے قریبی بگاڑ پیدا کرنا صاحب زائچہ کی صحت کے لئے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے' اگر شمس بھی کمزور ہو۔

کیتو کا عطارد سے قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے فالج اور نروس بریک ڈاؤن کا سبب بن سکتا ہے۔

کیتو کا شمس سے قریبی تعلق پیدا کرنا' اولاد کے معاملات' کاروباری معاملات میں پریشانی اور خاتون صاحب زائچہ کے لیے ازدواجی مسائل پیدا کرتا ہے۔

کیتو کا قمر سے قریبی تعلق پیدا کرنا' تعلقات میں صاحب زائچہ کا سکون چھین لیتا ہے اور جائے داد کے معاملات میں نقصان کا سبب بنتا ہے۔

کیتو کا مشتری سے قریبی تعلق پیدا کرنا ازدواجی زندگی میں نقصان کا سبب بنتا ہے اور تعلقات کی درازی کو مختصر کر دیتا ہے۔

کیتو کا زہرہ سے قریبی تعلق پیدا کرنا ازدواجی زندگی میں نقصان' گردوں کے مسائل اور بچوں کے لئے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے۔

کیتو کا زحل سے قریبی تعلق پیدا کرنا' زندگی میں نقصان اور جوڑوں کے درد اور خون میں فساد پیدا کر کے صحت کے مسائل کھڑے کرتا ہے۔

موافق رنگ: تقریباً تمام رنگ موافق ہوتے ہیں' سوائے چند ایک کے۔

ناموافق رنگ: اسٹیل خاکستری اور پھیکا بھورا رنگ

ناموافق پتھر: گرمیڈک (چیسونائٹ) اور لہسنیا اور بھسنیا نیلم

کمزور اور متاثرہ سیاروں کے اثرات

شمس: ہمت اور قوت حیات سے محرومی' کمزور دل' چھوٹے بھائیوں کے لیے

پریشانی، رابطہ کی صلاحیت کا فقدان۔

قمر: دولت اور ساکھ سے محرومی، ماں اور بیوی کے لیے مشکلات، ذہنی سکون سے محرومی، بے سکون ازدواجی زندگی۔

مریخ: ناکافی آمدنی، کمزور صحت، بھائیوں کے لیے پریشانی، اختیارات سے محرومی۔

عطارد: والدین کے لیے مصیبت، تعلیم میں رکاوٹ، اثاثے کے حصول میں دشواری اور تاخیر، اعصابی دباؤ۔

مشتری: شادی میں یا تو تاخیر یا ازدواجی زندگی سکون سے عاری، بیٹے کی وجہ سے پریشان، خود غرضی، نظم وضبط کا فقدان، دولت سے محرومی، ذیابیطس۔

زہرہ: بیوی سے محرومی، بچوں سے محرومی، آرام و آسائش سے محرومی، گردوں کے امراض، ذہانت سے محرومی۔

زحل: باپ کے لیے مصیبت، زندگی میں نقصان، مریل جسم، جدوجہد سے پُر زندگی۔

عطارد کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے عطارد کا تعلیم پر حکومت کرنا، قمر کا پیشے کا اول تعین کنندہ ہونا اور شمس کا مبہم جویانہ فطرت پر حکومت کرنا اور پیشے میں کامیابی کا عمومی کارک ہونا طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کو اکاؤنٹینٹ، آڈیٹر، کیشیر، مصنف، ادیب، کیمونی کیٹر، بزنس مین، کمپیوٹر پروگرامر، انجینئر، تجزیاتی کاموں کا ماہر، دانش ور، صحافی، قانون داں، شاعر، پبلشر، سیلز مین، سیکرٹری، سافٹ ویئر انجینئر، ریاستی سروس انجام دینے والا بناتا ہے۔ دیگر سیاروں کے دسویں، پہلے اور دوسرے گھروں پر اثر پیشے کو بدل دیتے ہیں۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں جب ٹرانزٹ کرتے ہوئے عطارد، زہرہ اور شمس عام طور سے برج عقرب سے گزرتے ہیں تو یہ سیارے رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں اسی طرح جدی میں ٹرانزٹ کرنے والے سیارے کاموں میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں جبکہ برج ثور میں ٹرانزٹ کرنے والے سیارے اضافی اخراجات اور دور دراز

جگہوں کے سفر میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج عقرب میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو طالع جوزا میں پیدا ہونے والوں کی صحت کے سنگین مسائل پیدا کرنے کے علاوہ تنازعات اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں' جب یہ سست رفتار سیارے برج جدی میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو نقصانات' رکاوٹوں اور باپ اور شریک حیات کے لیے مشکلات کا سبب بنتے ہیں۔ یہ سست رفتار سیارے جب برج ثور سے گزرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں۔ ایسی صورت میں مشتری اور زحل کو مضبوط کرنے اور راہو اور کیتو کی کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

آیئے چند مثالی زائچوں کا جائزہ لیتے ہیں تا کہ عام قارئین کو پیش گویانہ تکنیک سے استفادے میں آسانی ہو۔

مثالی زائچہ

مورت 10 اکتوبر 1945، لاہور 22:25 pm
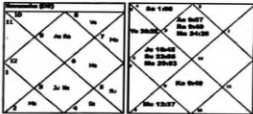
طالع جوزا کے تقریباً 9 درجے طلوع ہیں، اس اعتبار سے یہ سب سے بہتر طالع ہے کہ راہو، کیتو کے سوا کوئی سیارہ فعلی منحوس نہیں ہے۔

عطارد پہلے اور چوتھے اہم ترین گھر کا مالک ہو کر چوتھے گھر میں کمزور ہے، اسی گھر

میں شمس اور مشتری بھی کمزور ہیں، عطارد اور مشتری دونوں تحت الشعاع ہیں، دوسرے گھر کا حاکم قمر چھٹے گھر میں ہبوط یافتہ ہے جس کی وجہ سے فیملی کا گھر نہایت کمزور ہو جاتا ہے، فیملی میں تنازعات کی نشان دہی ہوتی ہے، مشتری کا بنیادی برج راہو کیتو سے متاثرہ ہے اور راہو کیتو طالع کے درجات اور ساتویں گھر کے درجات سے کامل قران رکھتے ہیں۔

نتیجے کے طور پر لڑکی کی شادی میں تاخیر ہوئی اور جب شادی ہوئی بھی تو اس کے ساتھ دھوکا ہوا جس کے نتیجے میں میاں بیوی کے درمیان ہم مزاجی نہ ہو سکی اور نتیجہ طلاق کی صورت میں نکلا۔

پانچویں گھر کا حاکم زہرہ بھی کمزور ہے اور ضعیفی کی عمر میں ہے، یہی صورت سیارہ مریخ کی بھی ہے جو طالع پر قابض ہے، قسمت کا ستارہ زحل دوسرے گھر میں ابتدائی درجات پر کمزور ہے، لڑکی نے ٹیچنگ کا پروفیشن اختیار کیا اور نویں گھر کے مالک زحل کی اچھی جگہ تعیناتی کے باعث ترقی کی، بڑے بھائیوں کی پوزیشن بھی مضبوط ہے کیوں کہ گیارھویں گھر کا مالک مریخ اچھی جگہ تعینات ہے، لڑکی کی شادی زہرہ کے دور اکبر میں اور قمر کے دور اصغر میں ہوئی تھی، باقی زندگی اس نے ٹیچنگ کرتے ہوئے گزاری اور بڑے بھائی کے ایک بچے کو گود لے لیا۔

۱۲۱ مرد 13 ستمبر 1951، لاہور، 00:51 am
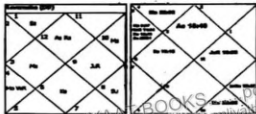
طالع جوزا کے 16 درجے طلوع ہیں اور نویں گھر میں موجود راہو سے قریبی نظر قائم ہے۔
عطارد زائچے کے تیسرے گھر میں ہے جو کوشش اور اقدام کا گھر ہے، اسی گھر میں پانچویں گھر کا حاکم زہرہ اور شمس بھی ہیں۔
زہرہ کیتو سے متاثر ہے، زائچے کے تیسرے گھر میں یہ اجتماع تحریر کی عمدہ صلاحیت دیتا ہے، دوسرے گھر کا حاکم قمر آٹھویں گھر میں قابض ہے جب کہ گیارہویں گھر کا حاکم مریخ دوسرے گھر میں قابض ہے، دونوں ایک دوسرے سے قریبی نظر رکھتے ہیں، ساتویں اور بارھویں گھر کا حاکم مشتری دسویں گھر میں طاقت ور پوزیشن رکھتا ہے اور "ہمسایوگ" بنا رہا ہے جو دانش ورانہ خصوصیات دیتا ہے، راہو اور کیتو تقریباً 4 فیصد زائچے کے پہلے، دوسرے، پانچویں، ساتویں، نویں اور گیارھویں گھر کو متاثر کر رہے ہیں لیکن دیگر سیارگان جو سعد اثر رکھتے ہیں، زائچے کے دیگر گھروں اور متعوضہ گھروں کے لیے تقویت کا باعث ہیں، طالع کے حاکم سے زہرہ قریبی قران رکھتا ہے، نتیجہ کے طور پر دانش ورانہ سوچ کے ساتھ صاحب زائچہ نے تحریر کے میدان میں نمایاں کارنامے انجام دیے اور خاص طور پر ریسرچ ورک پوزیشن رہا، صاحب زائچہ تقریباً درجن بھر کتابوں کا مصنف ہے اور ایک کامیاب زندگی گزار رہا ہے۔

مورخہ پیدائش 12 اکتوبر 1962ء، لاہور، 21:52 pm
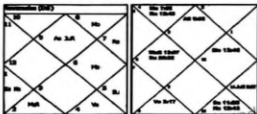
طالع جوزا تقریباً 10 درجہ طلوع ہے، طالع کا حاکم عطارد چوتھے گھر میں غروب

اور کمزور ہے، کیتو کی نظر کا شکار ہے۔
مشتری نویں گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ پر ہے اور طالع کے درجات سے ناظر ہے۔
راہو، کیتو، زائچے کے دوسرے، چوتھے، چھٹے، آٹھویں، دسویں اور بارھویں گھر کو متاثر کر رہے ہیں۔
قمر دوسرے گھر کا حاکم دسویں گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ کے قریب ہے اور طالع کے حاکم سے سعد ناظر ہے لیکن نوامسا میں ہبوط یافتہ ہے، راہو کی نظر میں ہے۔
زہرہ چھٹے گھر میں کمزور ہے، مریخ دوسرے گھر میں ہبوط یافتہ ہے، شمس بھی کمزور ہے جو کہ ضعیف ہے، زحل آٹھویں گھر میں راہو، کیتو کے محور میں پھنسا ہوا ہے اور نوامسا میں برج ہبوط میں ہے۔
زائچے کی یہ صورت حال اطمینان بخش نہیں ہے لہٰذا صاحب زائچہ جو ایک عورت ہے اسے والدین سے مدد و تعاون نہیں ملا، اس کا کوئی بڑا بھائی بہن بھی نہیں تھا، کیتو کے دور اکبر اور مریخ کے دور اصغر میں اس کی شادی ہوئی اور شوہر سے ہم آہنگی نہ ہو سکی، ایک بیٹی کی ماں بنی، سیارہ مریخ دوسرے گھر میں ہبوط یافتہ اور دوسرے گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ پر تھا جب کہ دوسرے گھر کا حاکم دسویں گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ پر تھا، عطارد سے ناظر تھا، ازدواجی مسائل کی وجہ سے اسے جاب کرنا پڑی اور اپنی بیٹی کی پرورش کرتی رہی، ازدواجی زندگی کی تلخیوں کے باوجود اس نے طلاق کا راستہ اختیار نہیں کیا تھا بعد ازاں اسے ضروری ایسٹرولوجیکل ٹریٹمنٹ دیا گیا جس کے نتیجے میں دونوں میاں بیوی کے درمیان تعلقات بہتر ہوئے اور ازدواجی زندگی میں بہتری آئی۔

ضروری وضاحت

طالع پیدائش کو انگلش میں ASCENDENT کہا جاتا ہے، زائچوں میں "AS" سے مراد یہی ہے، اس کے علاوہ جس سیارے کے ساتھ "R" موجود ہے وہ رجعت میں شمار ہوگا۔

طالع سرطان

لکی نمبر: 1

لکی اسٹون: سفید پکھراج، توپاز، ڈائمنڈ

برج سرطان ایک آبی برج ہے اور عام طور سے کمزور، اس پر شاہی قمر کی حکمرانی ہے جو فطرت میں تغیر پذیر اور شفیق ہے۔

مشتری علم اور قسمت کا کارک، اس برج میں شرف یافتہ ہے۔ مریخ، توانائی کا کارک اس برج میں ہبوط یافتہ ہے۔ یہ عوامل طالع سرطان میں پیدا ہونے والوں کو خیال رکھنے والا، پرورش کرنے والا، انتہائی جذباتی، وجدانی، شریف النفس اور بامروت بناتے ہیں، یہ برج پسلی کے پنجر، سینہ، دل، پھیپھڑوں اور پستان پر حکومت کرتا ہے۔ اگر قمر اور مشتری مضبوط ہوں تو طالع سرطان میں پیدا ہونے والے اچھی صحت اور حلیے کے مالک ہوتے ہیں۔ ورنہ مریل جسم اور ناخوش گوار ظاہری حلیے کے مالک ہوتے ہیں جنسی امراض، پستان [illegible] کے عوارض، یرقان وغیرہ میں مبتلا ہوتے ہیں، جدید

ایسٹرولوجی کے تحت سرطان کو قمر کے بنیادی برج کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔

سرطان ایک حرکت پذیر، منفی، بلغمی، مؤنث، متغیر، ثمر آور کئی پاؤں والا برج ہے، دلکشی اور چالاکی کی علامت ہے۔ طالع اور قمر کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج سرطان عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو اچھی میزبانی، خیر سگالی کی اہلیت، مطابقت پذیر، فیاض، امن پسند، پر مزاج، عقل مند اور خیالی یا حد سے زیادہ جذباتی، حساس، شرمیلا اور مضطرب بناتا ہے۔ یہ لوگ موڈی، وابستہ، دست نگر اور اپنے اور دوسروں کے لیے تشویش سے لبریز ہوتے ہیں۔

یہ برج ایک شاہی برج ہونے کی وجہ سے ان لوگوں کی زندگی میں خوشی کے بہت سے مواقع لاتا ہے۔ یہ لوگ بے حد حساس اور بے چین فطرت کے ہوتے ہیں چونکہ قمر متغیر فطرت کا مالک ہے اور اکثر و بیشتر طالع سے منحوس گھروں میں قابض ہونے یا طفولیت میں ہونے یا ضعیفی میں ہونے کی وجہ سے یا اپنے برج ہبوط میں ہونے کی وجہ سے چاہے راسی میں یا نو انسا میں یا کسی کمزور سیارے کے بنیادی برج پر قابض ہونے کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے لہٰذا سرطان طالع میں پیدا ہونے والے متلون مزاج گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ اور اپنے رویے میں غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں، پہیل کاریوں کا گھر بھی جس پر عطارد کی حکمرانی ہے، اکثر و بیشتر کمزور رہتا ہے۔ ان لوگوں کی متغیر فطرت کی ایک دوسری وجہ بھی ہے۔ اگر عطارد کمزور ہو یا متاثرہ ہو تو سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کی پہیل کاریاں بار آور نہیں ہوتیں اور اس کا نتیجہ پیشے کی بار بار تبدیلی کی صورت میں نکلتا ہے۔

راہو اور کیتو کے علاوہ مشتری اور زحل بھی فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں، چاند، سورج، عطارد، زہرہ اور مریخ سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کے لئے فعلی سعد سیارے ہیں۔

عطارد ان کے لیے سورج جیسا سیارہ بن جاتا ہے۔ پیدائش کا مریخ پہلے، دوسرے، چوتھے، [illegible] آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو ان لوگوں کو مینگلیک نہیں بناتا، ان

لوگوں کی زندگی میں خوشی کے مواقع زیادہ اور بار بار آتے ہیں۔ جب کہ المناک واقعہ ایک یا شاذ و نادر ہی پیش آتا ہے لیکن اس کا اثر دیرپا ہوتا ہے' اگر فعلی سعد سیارے کمزور اور متاثرہ ہوں تو ناخوش گوار واقعات زیادہ المناک ہوتے ہیں' زحل چونکہ فعلی منحوس ہے لہٰذا زحل کی روایتی ساڑھ ستی برج سرطان والوں پر اپنا بھرپور اثر دکھاتی ہے۔

سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے جب بھی فعلی منحوس سیارے زحل اور مشتری ٹرانزٹ میں پیدائشی فعلی سعد سیاروں کے ساتھ یا گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کے ساتھ قران یا نظر بناتے ہیں تو ناخوشگوار واقعات تشکیل پاتے ہیں' کمزور شمس اور زہرہ والدین کے لیے دشواری یا پریشانی' اثاثوں سے محرومی اور آرام و آسائش سے محرومی کی نشاندہی کرتے ہیں' مریخ کا اہم رول یوگ کارک کی حیثیت سے اس صورت میں مختصر ہو جاتا ہے جب یہ کمزور ہو۔

اگرچہ منظر نامہ زائچے کی مجموعی ترتیب اور سیاروں کے اہم ادوار پر منحصر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی قوت زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کی نشاندہی کرتی ہے۔

ایک مضبوط قمر سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کو فروانی اور شناخت عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط شمس ان لوگوں کو اسٹینس عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط عطارد انہیں پہل کاری' مہم جویانہ فطرت' ہمت' سوجھ بوجھ اور کمیونی کیشن کی صلاحیت' شجاعت' چھوٹے بھائی اور ایک اچھا نظام تنفس عطا کرتا ہے۔ عطارد کا تکراری ٹرانزٹ کمزوری اور کمزور پیدائشی عطارد انہیں ان کے چھوٹے بھائی بہنوں اور خود ان کے کاروباری اقدام کی وجہ سے تنگ کرتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ اثاثے کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔ زہرہ جس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں گرتا ہے۔ سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے ایک اثیکرشیٹ ہے کیوں کہ چوتھا گھر فعال آراستگی کا حامل ہے۔ طفولیت میں' یہ خاص طور سے ماں کی طرف سے حاصل ہونے والی خوشیوں پر حکومت کرتا ہے۔ بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے' جوانی میں یہ اثاثوں پر حکومت کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ازدواجی ہم

آ ہنگی، گاڑیوں اور زندگی میں آرام و آسائش پر حکومت کرتا ہے۔ ایک مضبوط زہرہ، چوتھے گھر کا حاکم ہونے کی حیثیت سے سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کو چوتھے گھر کی فعال آراستگی فروانی کے ساتھ عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور زہرہ یا متاثرہ زہرہ بالخصوص چوتھے گھر کی منسوبات کو تباہ یا ڈسٹرب کرتا ہے۔ ایک مضبوط زہرہ ان لوگوں کو مالدار اور معزز والدین، گاڑیاں آرام و آسائش، اچھی تعلیم، اچھی فیملی لائف اور زندگی میں خوشیاں عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور غیر متاثرہ مشتری انہیں اچھی جسمانی صحت جب کہ ایک مضبوط اور غیر متاثرہ زحل انہیں لمبی عمر عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کو اچھی ایگزیکٹیو اتھارٹی عطا کرتا ہے۔ ان معاملات میں جن کی نشاندہی سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھر کرتے ہیں، صرف اس صورت میں مصائب یا المناک واقعات پیش آتے ہیں جب فعلی منحوس سیارے مشتری، زحل، راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنا اثر قریب سے مرتب کرتے ہیں اور جب ان گھروں کے حاکم بھی کمزور ہوں۔

شرف یافتہ اور مضبوط شمس سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کو سرکاری اختیارات، سیاست میں کامیابی اور دن دونی رات چوگنی ترقی والا کیریئر عطا کرتا ہے۔ شرف یافتہ اور مضبوط قمر انہیں اچھے مالی فوائد عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط مریخ مضبوط سورج کے ساتھ ان لوگوں کو ریاستی اختیارات، اچھی ذہانت، اچھے عہدے کا مالک باپ اور اچھی قسمت عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط عطارد انہیں فطانت، رابطے کی اچھی صلاحیت اور کاروباری فراست عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ، مضبوط اور غیر متاثرہ مشتری انہیں چیلنج کرنے والا رویہ، عقل، اچھی مالی حیثیت اور اچھی صحت عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط زہرہ انہیں مالدار والدین، آرام و آسائش، گاڑیاں اور مال

وزر عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ مضبوط اور غیر متاثرہ زحل انہیں اچھی وراثت' لمبی عمر والے والدین' لمبی عمر آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد اور خدام عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں یا کمزور سیارے نحس نظرات کی وجہ سے بگاڑ کا شکار ہوں تا ہم منسوبات کے پروموٹ ہونے کا امکان اس وقت ہوتا ہے جب وہ شرف یافتہ ہوں اور نقصان اس وقت ہوتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

فعلی منحوس سیارہ مشتری کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظران' منسوبات میں تنازعات پیدا کرتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثر پیدائشی سیاروں یا گھروں کی حکمرانی ہو جب کہ ایک مضبوط زحل سرطان طالع میں پیدا ہونے والوں کو اچھی وراثت عطا کرتا ہے' اس کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظر ان منسوبات میں رکاوٹوں' حادثات اور تشدد کا سبب بنتا ہے جن پر یہ کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشن حکومت کرتی ہیں۔

مشتری اور زحل کا قریبی قران سرطان والے صاحب زائچہ کے لیے صحت کے طویل اور سنگین مسائل پیدا کرتا ہے اور تنازعات' فریب اور قرضے ادا نہ کرنے کی وجہ سے نقصانات کا سبب بنتا ہے۔

زحل کا قمر کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات اور زندگی کو مختصر کرنے کا سبب بنتا ہے۔

زحل کا کمزور شمس کے سات قریبی قران تعلقات کو خطرے میں ڈالتا ہے' بیٹے کی طرف سے ملنے والی خوشی سے محروم کرتا ہے' پیشے میں مسائل پیدا کرتا ہے اور فیملی لائف میں المیوں کو جنم دیتا ہے۔

زحل کا عطارد کے ساتھ قریبی قران یا نظر چیل کاریوں اور کاروبار میں صاحب زائچہ کو ... کی اجازت نہیں دیتا اور ... تعلق رکھنے والوں میں ... پیدا کرتا ہے۔

زحل کا زہرہ کے ساتھ قربی قران یا نظر طلاق شریک حیات کی قبل از وقت موت' اثاثوں سے محرومی اور ذہنی سکون سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

زحل کا مریخ کے ساتھ قربی قران یا نظر پیشہ وارانہ معاملات میں تاخیر کا سبب بنتا ہے اور زبردست پیشہ وارانہ نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

زحل اور راہو یا کیتو کا قربی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات' جوڑوں میں سوزش' فالج' ازدواجی بندھن سے ماورا تعلقات' جنسی چھوت کے امراض' قمار بازی کے رجحانات اور آباؤ اجداد کی دولت سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

سعد رنگ: سفید' گلابی' نارنجی' نقرئی' سنہرا' ہلکا نیلا' سرخ اور ملے جلے رنگ۔

ناموافق رنگ: اسٹیل نیلا' پیکا براؤن' پیلا' نیوی بلیو' شوخ بھورا' مرجھائے ہوئے رنگ اور سیاہ۔

سعد پتھر: موتی' یاقوت' سرخ مونگا' زمرد اور ہیرا۔

ناموافق پتھر: گومیدک' لہسنیا' نیلم اور پیلا پکھراج۔

کمزور اور متاثرہ سیارے

شمس: اسٹیٹس سے محرومی' دولت اور فیملی لائف سے محرومی' کمزور دل اور قوت حیات سے محرومی۔

قمر: مریل جسم' جذباتی پریشانی' بلغمی امراض اور غربت۔

مریخ: پیشے میں رکاوٹیں' بدمزاجی' کمزور صحت' انتظامی امور کی صلاحیت کا فقدان' عزت ووقار اور ترقی میں رکاوٹیں۔

عطارد: دوسروں سے رابطہ کرنے میں دشواری' نروس' چھوٹے بھائی بہنوں سے دکھ۔

مشتری: مریل جسم' قرضے' تنازعات' بیٹوں کے لیے پریشان' احترام کا فقدان۔

زہرہ: آرام و آرسائش کا فقدان' اثاثوں اور گھریلو سکون کا فقدان' تعلیم میں کامیابی ... اور بیوی کو پریشانی۔

زحل: اوسط زندگی ور اثرات ... محرومی' قمار بازی میں نقصان اور حادثات۔

پیشہ وارانہ رجحانات

پیشے کے اول تعین کنندہ ہونے پر مریخ اور شمس کی مضبوطی پر اور مستحکم پیشے کے لیے قمر پر انحصار کر کے سرطان میں پیدا ہونے والے ایڈمنسٹریٹر' تعلقات عامہ کے منیجر' معالج' نرس' گھر کے رکھوالے' ہوٹل والے' ریستوران والے' کیٹرنگ والے' باورچی' مشروبات کے کاروبار وغیرہ سے وابستہ ہوتے ہیں' دیگر سیاروں کے دسویں' پہلے اور دوسرے گھروں پر اثرات پیشوں کو بدل دیتے ہیں۔ شمسی زائچوں میں دسماساچارٹ بھی اس معاملے میں اہم نشان دہی کرتا ہے' اگر شمسی زائچے کا پہلا گھر کسی سول تر کون برج میں گرتا ہے تو وہ بھی پیشہ ورانہ رجحانات کی نشان دہی کرتا ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال دسمبر اور جنوری کے مہینوں میں جب عطارد' زہرہ اور شمس عام طور سے قوس سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں' تنازعات اور مالی تنگی کا بھی شکار ہوتے ہیں اسی طرح دلو میں ٹرانزٹ کرنے والے سیارے رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ جوزا میں ٹرانزٹ کرنے والے سیارے اضافی اخراجات اور دور دراز مقامات کے سفر میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب ست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج قوس میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو سرطان طالع میں پیدا ہونے والے صحت کے مسائل' تنازعات اور نقصانات کا شکار ہوتے ہیں جب یہ ست رفتار سیارے برج دلو میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو نقصانات' رکاوٹوں اور باپ کے لیے نیز آمد کے ذرائع میں پریشانیوں کا سبب بنتے ہیں' جب یہ ست رفتار سیارے جوزا میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' مقدمہ بازی میں مسائل اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں مشتری' زحل' راہو اور کیتو کی مستقل کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ جب ست رفتار سیارے کسی بھی گھر کے اہم ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید

تناؤ کا باعث بنتے ہیں۔ آیئے اس حوالے سے چند زائچوں کا تجزیہ کرتے ہیں تا کہ طالع سرطان کے معاملات کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔

مثالی زائچے

ایم کے   مرد: پیدائش 13 اکتوبر 1988ء کوئٹہ، 01:35 am
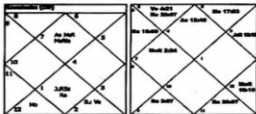
برج سرطان طالع میں طلوع ہو رہا ہے جس کا مطلب ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ مشتری اور زحل بھی فعلی منحوس سیارے بن گئے ہیں۔

قمر طالع کا حاکم ہو کر کمزور ہے کیوں کہ بارھویں گھر میں ہے اور مزید کمزور ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ آٹھویں گھر سے راہو سے قریب سے متاثر ہے۔

تیسرے گھر کا حاکم عطارد نشو ونما پر حکومت کرتا ہے اور کمزور ہے کیوں کہ اپنی طفولیت میں ہے اس کا میزبان کمزور ہے۔

شمس کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے اور اس کی تعیناتی کے گھر کا موثر ترین پوائنٹ مشتری سے ٹھیک ٹھیک متاثر ہے شمس مزید کمزور ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ مشتری سے قریب سے متاثرہ ہے۔

زہرہ چوتھے گھر کا حاکم بھی کمزور ہے کیوں کہ طفولیت کی حالت میں ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

گیارہویں، تیسرے اور پانچویں گھر والے کے موثر ترین پوائنٹس کے مکمل بگاڑ کے

ساتھ ساتھ تیسرے حاکم کی کمزوری نے بچے کو بہرا اور گونگا بنا دیا جس کا نتیجہ ذہنی معذوری کی صورت میں نکلا' بچہ کمزور اور متاثرہ شمس کے دور اصغر میں راہو کے دور اکبر میں پیدا ہوا' اس پر مرگی کے دورے پڑنے شروع ہوئے' کمزور اور متاثر کرنے والے سیارے کا علاج تجویز کیا گیا' فلکی ٹریٹمنٹ کے بعد مرگی کے دوروں میں کمی واقع ہوئی' ساتھ ہی ہومیو پیتھک علاج بھی جاری رہا، اس کے گونگے پن میں بھی بہتری نظر آنے لگی اور وہ سننے اور سمجھنے بھی لگا، افسوس کہ تقریباً دو سال بعد بچے کے والدین کا ٹرانسفر ہو گیا اور وہ کراچی سے بہت دور چلے گئے لہٰذا علاج کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔

مرد پیدائش 28 نومبر 1928ء، پشاور، 21:15 pm
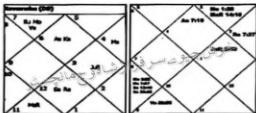
برج سرطان طالع میں طلوع ہے اور راہو، کیتو کے علاوہ مشتری اور زحل بھی فعلی منحوس سیارے بن گئے ہیں۔

راہو، کیتو اور مشتری اپنے مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہیں اور تمام ایسے گھروں کو متاثر کر رہے ہیں جن سے وہ ناظر ہیں، اس کے ساتھ ہی وہ پہلے اور چوتھے گھروں کے موثر ترین پوائنٹ کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔

صحت کا پہلا مظہر اور دل کے مرض کا ثانوی کارک قمر کمزور ہے کیوں کہ اس کی [illegible] منحوس جگہ ہے۔ یہ طفولیت کی حالت میں ہے اور اس کے بنیادی برج کا موثر ترین پوائنٹ کیتو سے کامل متاثر ہے قمر اس [illegible] سے اور بھی کمزور ہو جاتا ہے کیوں کہ

سب سے منحوس سیارہ زحل سے قریب سے متاثر ہے۔

صحت کا دوسرا مظہر مشتری کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے اور اس کی تعیناتی کا مؤثر ترین پوائنٹ خود اس سے کامل متاثر ہے، ثانوی مظہر زہرہ کمزور ہے کیوں کہ اس کا قبضہ خراب جگہ ہے اس کا میزبان کمزور ہے اور اس کے مول ترکون برج کا مؤثر ترین پوائنٹ مشتری سے متاثرہ ہے۔

دل کا نمائندہ شمس کمزور ہے کیوں کہ اس کے بنیادی برج کا مؤثر ترین پوائنٹ اور مقبوضہ گھر بالترتیب مشتری اور راہو، کیتو محور سے کامل متاثر ہیں، پہلے اور چوتھے گھروں کی کمزوری اور ان کے گھروں کے مؤثر ترین پوائنٹ کے بگاڑ کی وجہ سے صاحب زائچہ کئی سال تک دل کی بیماری میں مبتلا رہا اور بالآخر آٹھویں گھر کے حاکم زحل کے دور اکبر میں اور چھٹے گھر کے حاکم مشتری کے دور اصغر میں اس کی بائی پاس سرجری ہوئی اس وقت اس کی عمر 52 سال تھی۔

اس کیس میں مشتری کا چھٹے گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ کا کامل ناظر ہونا ایک محفوظ رکھنے والا عنصر ہے کیوں کہ یہ مشتری کا اپنا بنیادی برج ہے اور مشتری کی نظر سے تقویت پاتا ہے، شاید اسی لیے صاحب زائچہ ایک طویل عرصہ دل کی بیماری کا مقابلہ کرتا رہا، چھٹا گھر امراض پر حکمران ہے اور آٹھواں گھر رکاوٹوں، موت اور جان کنی جیسی کیفیت پر حکومت کرتا ہے، صاحب زائچہ کو متاثر کرنے والے سیاروں کے لیے صدقات تجویز کیے گئے ہیں اور کمزور سیاروں کو تقویت پہنچانے کی تدابیر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے، مزید ہومیو پیتھک علاج شروع کیا گیا تو حالات میں نمایاں بہتری آئی۔

مرد پیدائش 22 جون 1966 لاہور، 08:25 am

برج سرطان طالع میں طلوع ہوتا ہے جس کا مطلب ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ مشتری اور زحل بھی فعلی منحوس سیارے بن گئے ہیں۔

جذبات کا کارک جو طالع پر حکومت کر رہا ہے' قریب سے طالع اور ساتویں گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے تیسرے گھر کا حاکم پانچویں گھر سے کیتو کے گھیرے

اثر میں ہے دوسرے گھر کا حاکم مشتری کے ساتھ بارہویں نحس گھر میں ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم زہرہ راہو سے کامل قران میں ہے چوتھے گھر کے حاکم اور اس کا بگاڑ دوسرے گھر کے حاکم کی خراب تعیناتی کے سبب مناسب جگہ اور جلد شادی کا امکان نہ تھا لیکن زہرہ پر راہو کے اثر نے شدید شہوانیت میں مبتلا کیا۔

لڑکی نے راہو کے دورِ اصغر اور کیتو کے دورِ اکبر میں پندرہ سال کی عمر میں ایک لڑکے سے معاشقہ شروع کیا اور سولہویں سال میں اپنے محبوب کے ساتھ بھاگ گئی۔

راہو کا دور دھوکا اور فراڈ لا سکتا ہے، راہو چوتھے والدین کے گھر کے مالک زہرہ سے حالت قران میں ہے لڑکی نے ماں باپ کو دھوکا دیا تھا لڑکے نے اسے دھوکا دیا، ایک سال تک نکاح کے بغیر رکھا، آخر مشتری کے دورِ اصغر میں دونوں میں شدید اختلافات ہوئے اور اس دوران میں ماں باپ کو بھی ان کا سراغ مل گیا، پولیس کی مدد سے دونوں کو گرفتار کیا گیا اور کچھ عرصہ بعد لڑکی کی شادی دوسری جگہ زہرہ کے دورِ اکبر اور شمس کے دورِ اصغر میں ہوئی۔

دوبارہ جب قمر کا دورِ اصغر شروع ہوا، یہ عمر 23 سال پہلے عاشق سے دوبارہ رابطہ ہوا اور لڑکے کی معافی تلافی کا اعتبار کر کے دوبارہ اس سے تعلقات قائم کر لیے، وہ ایک بچے کی ماں بھی بن چکی تھی، 26 سال کی عمر میں جب راہو کا دور دوبارہ شروع ہوا تو شوہر کو اس کی بدکرداری کے بارے میں معلوم ہو گیا، اُس نے مار پیٹ کی تو واپس اپنے ماں باپ کے گھر آ گئی اور طلاق کا مطالبہ کر دیا، آخر کورٹ سے خلع لیا گیا اور پھر

زحل کے دور اصغر میں پہلے عاشق سے شادی ہوگئی جو اس کا اصل محبوب تھا۔

ازدواجی اختلافات

مرد پیدائش 5 مئی 1959ء کراچی، 12:04 pm
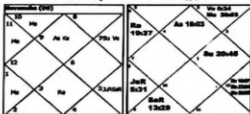
آٹھویں گھر کا ازدواجی بندھن پر حکومت کرنے والا حاکم تنازعات کے گھر میں واقع ہے، راہو قریب سے ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کا ناظر ہے اور اسے متاثر کر رہا ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم زہرہ کمزور ہے کیوں کہ طفولیت کی حالت میں اور بری جگہ واقع ہے۔

تیسرے گھر کا حاکم عطارد کمزور ہے کیوں کہ ہبوط یافتہ ہے چونکہ عطارد راہو کا میزبان ہے جو ساتویں گھر کو متاثر کر رہا ہے لہٰذا راہو کا اثر اور بھی شدید ہو جاتا ہے۔

شمس کا میزبان مریخ کمزور ہے کیوں کہ بری جگہ واقع ہے، دوسرے گھر کا حاکم شمس کمزور ہے کیوں کہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

دوسرے، چوتھے اور آٹھویں گھروں کے حاکموں کی کمزوری، ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ میں بگاڑ اور آٹھویں گھر کے حاکم کی چھٹے گھر میں تعیناتی سے ازدواجی زندگی میں تنازعات کی واضح نشاندہی ہوتی ہے۔

راہو کے دور اصغر اور زہرہ کے دور اکبر میں عدم مطابقت شروع ہوئی اور علیحدگی راہو کے دور اصغر میں واقع ہوئی، طلاق عطارد کے دور اصغر میں زہرہ کے دور اکبر میں واقع ہوئی۔

طالع اسد

لکی نمبر:8

لکی اسٹون: زمرد

برج اسد ایک آتشی برج ہے جس پر شمس کی حکمرانی ہے جو قوت حیات، ذہانت، بیٹوں، سوشل اسٹیٹس، رتبے، پیشے، باپ، شاہی وقار اور کروفر کا کارک (Significator) ہے۔ یہ عوامل اسد والوں کو مضبوط شمس کے ساتھ نیک طبیعت، کردار اور قوت ارادی عطا کرتے ہیں۔

یہ برج پیٹ کے بالائی حصے، پیٹ، ریڑھ، حرام مغز، پیٹھ، جگر، پتا، تلی اور لبلبہ پر حکومت کرتا ہے اگر شمس مضبوط ہو تو اسد والوں کی صحت اچھی ہوتی ہے ورنہ انہیں دل کے عوارض، خون، ریڑھ، پیٹھ، ہڈیوں، تلی، لبلبہ، جگر، پیٹ، کمزور نظام ہضم، بخار وغیرہ کی شکایات ہو سکتی ہے۔ کمزور بینائی (آنکھ) اور قوت ارادی کا بھی فقدان ہو سکتا ہے، یہ

شمس کا بنیادی برج ہے۔

اسد ایک ثابت غیر متحرک' مثبت' مردانہ' فیض رساں' بانجھ اور جو پایہ برج ہے' اگر مضبوط شمس کے ساتھ طلوع ہو تو صاحب زائچہ کو معزز' فیاض بناتا ہے اور شاہانہ شخصیت عطا کرتا ہے' یہ لوگ توجہ کا مرکز بننے کو ترجیح دیتے ہیں۔

طالع اور شمس پر انحصار کرتے ہوئے برج اسد ذہانت' مضبوط قوت ارادی' پہل کاری' اختیارات سے آگاہی اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔ یہ لوگ وژن کے حامل' خارج بیں' حاکم' اچھے سامع' اشرافی' ثابت قدم' ڈرامائی اور دلیر ہوتے ہیں۔ انہیں پیشہ وارانہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔ برج اسد انہیں بااختیار' غالب' پرعزم' حاسد' بے صبر' ضدی' طلب گار' چڑچڑا' من موجی اور اپنی حاکمیت کو قائم رکھنے اور اسے وسعت دینے کے لیے بے چینی عطا کرتا ہے۔

راہو اور کیتو کے علاوہ قمر بھی اس طالع کے لیے فعلی منحوس سیارہ بن جاتا ہے' شمس' عطارد' زہرہ' مشتری' زحل اور مریخ اسد والوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں' عطارد زہرہ اور مریخ شمس جیسا کام کرتے ہیں۔

زحل کا ٹرانزٹ طالع اسد میں کسی بھی سعد گھر کے لیے منحوس نہیں ہوتا اور پیدائشی مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارہویں میں انہیں مینگلیک نہیں بناتا چونکہ کمزوری کی طرف مائل عطارد' ان کے دوسرے گھر پر حکومت کرتا ہے جو حیثیت یا اسٹیٹس سے متعلق ہے لہٰذا ان کا رتبہ مختصر مدت کا ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ ایک کے بعد دوسرے مسائل کو حل کرنے میں لگے رہتے ہیں' وہ دوسروں کے خیالات کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن خود اپنی توثیق کے مطابق اپنی لیڈر شپ سے پیچھے نہیں ہٹتے' وہ دوسروں پر عنایات کرنے کے لیے بے چین رہتے ہیں تاکہ لوگ انہیں بااثر سمجھیں۔ وہ قصور وار کو سزا دیے بغیر نہیں رہتے اور شاذ و نادر ہی کسی کو معاف کرتے ہیں جب تک وہ مکمل طور پر ان کے سامنے گھٹنے نہ ٹیک دے۔ ایک بادشاہ کو تمام ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ آرام طلبی کا متحمل نہیں ہو سکتا لہٰذا قمر وہ سیارہ ہے جو آسائش کی نمائندگی

کرتا ہے۔ اسد والوں کیلئے فعلی منحوس ہے۔
اسد لوگ انتہائی چوکنا ہوتے ہیں اور مخالفانہ سرگرمیوں اور مسائل کو فوراً تاڑ لیتے ہیں' عطارد تجزیاتی استعداد کا سیارہ' دوسرے گھر پر حکومت کرتا ہے جو ارتکاز کی نمائندگی کرتا ہے، زحل کا بنیادی برج ساتویں گھر میں گرتا ہے۔ جس کا حاکم ہونے کی وجہ سے رواجی ساڑھ ستی کا اثر نہیں دیتا، گویا طالع اسد والے ساڑھ ستی کی نحوست سے بری الذمہ ہیں۔
اگر چہ منظر نامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے دورِ اکبر پر ہے' تاہم انفرادی سیاروں کی قوت زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کا پتا دیتی ہے۔
ایک مضبوط شمس اسد والوں کو دلکش شخصیت' اچھی صحت اور اچھی سماجی حیثیت عطا کرتا ہے۔
مضبوط عطارد انہیں دولت' اسٹیٹس اور خوشگوار تعلقات عطا کرتا ہے' ایک بادشاہ کی مالی ترقی اور موج مستی پر زہرہ کی حکمرانی ہے۔ جس کا بنیادی برج تیسرے گھر میں گرتا ہے۔
ایک مضبوط زہرہ انہیں اچھا اقدام' قائدانہ خوبیاں' وژن' مہم جویانہ فطرت' محبت' سوجھ بوجھ اور رابطے کی صلاحیت' شجاعت' چھوٹے بھائی اور ایک اچھا نظام تنفس عطا کرتا ہے' ذہانت' فیض رسانی' فیاضی اور انصاف پر مشتمل کرنے والے پانچویں گھر پر مشتری کی حکمرانی ہے۔
ایک مضبوط مشتری ان لوگوں کو عمدہ ذہانت' جذباتی خوشیاں' اولاد سے خوشیاں' سٹے بازی میں سرمایہ کاری اور اچھی صحت عطا کرتا ہے' مشیر اور درباری جن پر ساتویں گھر کی حکمرانی ہے' عموماً مالی ہوتے ہیں اور اپنا مستقبل محفوظ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
ایک مضبوط زحل انہیں ایک اچھی شریک حیات اور کاروبار میں ایک اچھا پارٹنر' قوت مردمی' بیرون ملک میں آرام و آسائش اور ایک اچھی زندگی عطا کرتا ہے۔
مریخ بادشاہ کے شاہی اختیارات کی نمائندگی کرتا ہے کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج نویں گھر میں گرتا ہے جو باپ اور مال وزر پر حکومت کرتا ہے' ایک مضبوط مریخ انہیں مال وزر کی افراط' مال دار باپ' اچھا معلم' مذہب' زیارت' مختصر دورانیہ کا طویل سفر اور غیر ممالک میں اچھی آرام دہ زندگی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور غیر متاثر قمر انہیں آرام و آسائش، ذہنی سکون اور غیر ممالک میں اچھی زندگی عطا کرتا ہے۔

فعلی سعد سیارے مریخ، شمس، عطارد، زہرہ، مشتری اور زحل جب مضبوط ہوں تو لیڈر شپ کے حصول میں صاحب زائچہ کی یقیناً مدد کرتے ہیں، چاہے وہ معمولی گھرانے میں پیدا ہوا ہو محض طالع میں طلوع ہونے والا اسد اوسط قوت کے سیاروں کے ساتھ موافق ادوار میں اسد میں پیدا ہونے والوں کی اقتدار کے حصول میں مدد کرتا ہے لیکن ایک کمزور اور متاثرہ شمس اور دوسرے سیارے اسد والوں کو ذہنی اذیت دیتے ہیں کیوں کہ وہ اپنے آپ کو سمجھوتا کرنے والی صورت حال سے کبھی ایڈجسٹ نہیں کر پاتے اور ہمیشہ حالات کی باگ دوڑ اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں جو ان کی دسترس سے باہر ہو سکتے ہیں۔

سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھروں میں المناک واقعات صرف اس صورت میں پیش آتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے قمر، راہو اور کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین نقاط پر قریب سے اپنا اثر مرتب کر رہے ہوں اور ان گھروں کے کارک کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل اسد والوں کو بلند مقام پر فائز اور سیاسی کریئر میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

اگر شرف یافتہ اور مضبوط قمر دسویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہو تو سمندر پار کے کاروبار میں پیشہ وارانہ دھچکا پہنچانے اور نقصانات کا سبب ہوتا ہے لیکن اگر یہ دسویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے دور ہو تو صاحب زائچہ کے لیے پیشہ ورانہ کریئر میں ادا کیے جانے والے اہم رول کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط مریخ دوسرے مضبوط سیاروں کی تائید وحمایت سے ان لوگوں کو مالدار باپ عطا کرتا ہے جو ایسے پیشے سے وابستہ ہوتا ہے جس پر مریخ کی حکمرانی ہو۔

شرف یافتہ اور مضبوط عطارد انہیں حکومت کے محکمہ میں سینئر حیثیت یا لیڈر شپ عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط قمر اپنے دور میں ان لوگوں کو بیرون ملک ترقی اور خوشحالی عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر ایک مضبوط زہرہ صاحب زائچہ کو ذمہ داریوں سے اس کی توجہ ہٹا کر موج مستی اور رنگ رلیوں کا متوالا بنا دیتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل ان لوگوں کو شراکت کے کاروبار میں کامیابی اور کاروباری اہلیت کی حامل شریک حیات عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں اور کمزور سیارے نحس نظرات کا شکار ہوں' علاقوں کے اس وقت ترقی یافتہ ہونے کا امکان ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ ہوں اور اس وقت دھچکا لگتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

فعلی منحوس سیارہ قمر کی کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ قریبی قران یا نظر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستہ منسوبات میں نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتی ہے۔ قمر کا شمس کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے صحت کے سنگین مسائل پیدا کرنے کے علاوہ انہیں نفسی بنا دیتا ہے۔

قمر کا مریخ کے ساتھ قریبی قران یا نظر باپ کی خرابی صحت اور صاحب زائچہ کی دولت کو دھچکا پہنچانے کا سبب بنتا ہے۔

قمر کا عطارد کے ساتھ قریبی قران یا نظر اسدیوں کو ان کی پیشہ وارانہ کامیابی سے اور بیٹے سے حاصل ہونے والی خوشی سے محروم کر دیتا ہے۔

قمر کا زہرہ کے ساتھ قریبی قران یا نظر سرمایہ کاری میں اور کاروبار میں بالخصوص بیرون ملک نقصان کا باعث بنتا ہے۔

قمر کا مشتری کے ساتھ قریبی قران یا نظر بچوں کے معاملات کے باعث تناؤ اور دباؤ

کا سبب بنتا ہے اور خوشیوں سے محروم کر دیتا ہے۔

قمر کا راہو کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کو نفسی یا فتی بنا دیتا ہے اور وہ برائیوں میں پڑ کر اپنی صحت تباہ کر لیتا ہے۔

موافق رنگ: گلابی' نارنجی' سنہرا' سبز' نیلے رنگ کے تمام شوخ شیڈ' پیلا' سرخ' سیاہ اور گہرا بھورا رنگ

ناموافق رنگ: چمک دار سفید' گہرا کاہی' دھوئیں جیسا میلا اور پھیکا نیوی بلیو

موافق پتھر: روبی، زمرد، ڈائمنڈ، پیلا پکھراج، نیلم، مرجان

ناموافق پتھر: موتی' گومیدک (ہیسونائٹ)، لہسنیا۔

کمزور اور متاثرہ سیاروں کے اثرات

شمس: قوت مردی سے محرومی' حیثیت سے محرومی۔

قمر: اوسط زندگی' پریشان کن ازدواجی زندگی

مریخ: باپ کو مشکلات

عطارد: ایتھنس سے محرومی' شریک حیات کو پریشانی اور ساکھ اور جمع شدہ دولت سے محرومی

مشتری: بیٹے سے ناخوشی' جگر کی شکایت' ذیابیطس' ذہنی سکون سے محرومی

زہرہ: قسمت آزمائی میں ناکامی اور لاحاصل جدوجہد، بیوی اور چھوٹے بھائی بہنوں سے خوشی کا فقدان

زحل: شریک حیات سے محرومی' علیحدگی' مشیروں یا پارٹنر سے دھوکہ' ناخوش گوار قیام' غیر ملک میں رہائش۔

عطارد پیشہ وارانہ معاملات کا اول تعین کنندہ ہے' شمس پیشے میں کامیابی کا عمومی کارک ہے اور زہرہ مہم جویانہ فطرت پر حکومت کرتا ہے جس کا انحصار اس کی مضبوطی پر ہے۔ اسد والوں کو حکومت میں اعلیٰ عہدہ مل سکتا ہے جس میں سکیورٹی اور مقررہ تنخواہ ہوتی ہے وہ تفریح' اسپورٹس' لہو و لعب' سٹے بازی یا سائنسی کاموں کے ذریعے کما سکتے ہیں یا بڑے اداروں کے منتظم' ایڈمنسٹریٹر' فیکٹری مالکان' سیاستدان وغیرہ بن سکتے

ہیں وہ کسی کی ماتحتی میں کام کرنے کے بجائے اپنا دھندا کرنا پسند کرتے ہیں' دوسرے سیاروں کا دسویں' پہلے' دوسرے گھر پر اثر پیشے کو بدل دیتا ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال جنوری اور فروری کے مہینوں میں جب عطارد، زہرہ اور شمس بالعموم برج جدی سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ صحت کے مسائل تنازعات اور مالی تنگی کا شکار ہوتا ہے۔

اسی طرح مذکورہ بالا سیارے جب حوت سے گزرتے ہیں تو کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ یہ سیارے برج سرطان سے گزرتے ہیں تو اضافی اخراجات اور دور دراز مقامات کے سفر میں مسائل کا سبب بنتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتوں برج جدی میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو وہ اسد میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل پیدا کرتے ہیں، تنازعات اور نقصانات کا باعث بنتے ہیں' جب سست رفتار سیارے برج حوت میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو یہ صاحب زائچہ کے لیے نقصانات' رکاوٹوں' باپ کے لیے مشکلات اور ذرائع آمدنی میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں جب یہی سست رفتار سیارے برج سرطان کا ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور نقصانات کا سبب ہو سکتے ہیں اور یہ عرصہ کافی طویل ہوتا ہے، ایسی صورت حال میں مشتری اور زحل کو تقویت پہنچانے اور راہو اور کیتو کی مستقل کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ سست رفتار سیارے راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید تناؤ پیدا کرتے ہیں۔

مثالی زائچے

شادی سے پہلے شہنائی جنون

مرد پیدائش 15 جون 1961' 10:50 am، لاہور

برج اسد طالع میں قابض [illegible] ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ قمر بھی کسی منحوس سیارے [illegible]

تیسرے گھر کا حاکم زہرہ قریب سے تیسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے جس سے ذہنی عیاشی کا رجحان ظاہر ہوتا ہے۔

پانچویں گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ یہ ہبوط یافتہ اور چھٹے گھر میں واقع ہے۔

ساتویں گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ یہ تنازعات پر حکومت کرنے والے چھٹے گھر میں خراب جگہ واقع ہے۔

طالع پر حکومت کرنے والا عکس کمزور ہے کیوں کہ چارٹ میں طفولیت کی حالت میں اور نوامسا میں ہبوط یافتہ ہے۔

جب راہو طالع پر قابض ہوتا ہے اور اس کا حاکم کمزور ہوتا ہے تو راہو صاحب زائچہ کو شہوانی لذت کے حصول پر اکساتا ہے۔

قمر کے دور اصغر میں جو جذبات پر حکمرانی کرتا ہے، ساتویں گھر کے حاکم زحل کے دور اکبر میں صاحب زائچہ جذباتی طور پر بہ عمر 23 سال ملوث ہو گیا اور ایک عورت سے جنسی تعلقات قائم ہو گئے جو عمر میں اس سے تقریباً 5,6 سال بڑی اور طلاق یافتہ تھی، 2 بچوں کی ماں تھی۔

ساتویں گھر کا مالک چھٹے میں کمزور ہو تو بڑی عمر کی عورت سے شادی یا کسی غلط عورت سے تعلقات فتنہ وفساد کا باعث ہوتے ہیں، اس کی شادی بھی بہت سے مسائل اور فتنہ وفساد کے بعد اپنی محبوبہ سے طے پا گئی، ازدواجی تعلقات جاری رہے لیکن اس

کے ساتھ دونوں میں لڑائی جھگڑے بھی ہوتے رہے کیوں کہ پانچویں اور ساتویں دونوں گھروں کے حاکم تنازعات کے گھر میں ہیں جب کہ نویں گھر کا حاکم مریخ بارھویں گھر میں ہے۔

عورت پیدائش: 21 جنوری 1963، کراچی، 20:11 pm
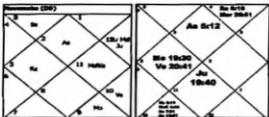
برج اسد طالع میں طلوع ہو رہا ہے جس کا مطلب ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ قمر بھی فعلی منحوس سیارہ بن گیا ہے۔

راہو اور کیتو اپنے مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہیں اور وہ طالع کے حاکم اور چھٹے گھر میں واقع دوسرے گھر کے حاکم کو متاثر کرنے کے علاوہ تمام مقبوضہ اور نظرات کے حامل گھروں کو متاثر کر رہے ہیں۔

زہرہ اور قمر کمزور ہیں کیوں کہ ان کی تعیناتی کے گھر کا موثر ترین پوائنٹ بارھویں گھر سے راہو کی نظر سے کامل متاثر ہے' زہرہ اس لیے اور بھی کمزور ہے کیوں کہ یہ سب سے منحوس سیارے قمر سے قریب سے متاثر ہے' ساتویں گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع ہے اور نحس جگہ واقع ہے' اس کی تعیناتی کے گھر کا موثر ترین پوائنٹ راہو' کیتو محور سے کامل متاثرہ ہے۔

مشتری کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے۔

مریخ کمزور ہے کیوں کہ خراب جگہ واقع ہے' بھوما یافتہ ہے' بڑھاپے کی عمر میں ہے'

اس کا میزبان کمزور ہے اور اس کی تعیناتی کے گھر کا موثر ترین پوائنٹ وصلے کیتو محور سے کامل متاثرہ ہے۔

تنازعات کے گھر کا موثر ترین پوائنٹ راہو کیتو محور سے کامل متاثرہ ہے' تنازعات کے گھر میں چار سیارے ہیں جس سے ازدواجی زندگی میں اختلافات صاف ظاہر ہیں کیوں کہ دوسرے اور ساتویں گھروں کے حاکم بھی اس میں ملوث ہیں۔

منفی احتزاج کے مددگار متاثرہ زہرہ کا فعال دور اکبر تھا' متاثرہ شمس کے دور اصغر کے دوران جو چھٹے گھر میں واقع ہے' ازدواجی تعلقات میں اختلاف پیدا ہوا' اس کے بعد قمر مریخ اور راہو کے ادوار اصغر میں کوئی بہتری نہیں ہوئی' تعلقات میں اختلاف اور علیحدگی کا عمل جاری رہا۔

صاحب زائچہ کو جو مشورے اور علاج کے لیے آئی تھی' مشورہ دیا گیا کہ وہ طلاق نہ لے کیوں کہ پیدائشی اثرات' ادوار اور ٹرانزٹ مزید کوئی بہتری ظاہر نہیں کر رہے تھے لہٰذا اسے فعلی نحوس سیاروں کی نحوست کی کاٹ کرنے اور کمزور سیاروں کو تقویت پہنچانے کی تدابیر کرنے کا مشورہ دیا گیا اور صبر سے کام لینے اختیار کرنے کی تلقین کی گئی جب مشتری کا دور اصغر شروع ہوا تو صورت حال میں تبدیلی آئی اور دونوں کے درمیان جاری مقدمہ بازی مصالحت کا روپ اختیار کر گئی' نیز زائچے کی مجموعی خرابی کو دور کرنے کے لیے خصوصی لوح سعادت اکبری تیار کر کے دی گئی تھی۔

ٹینشن واعصابی تناؤ

صورت پیدائش 20 اگست 1950' کراچی' 06:35 am

برج اسد طالع میں طلوع ہے اور طالع پر شمس اور زحل قابض ہیں۔

ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر مشتری کی قریبی سعد نظر ہے جو زندگی میں خوشیوں کے گھر کا مالک ہے۔

صاحب زائچہ خوبصورت چوکور جسم کی مالک ہے' چہرہ بیضوی' متناسب جسم اور درمیانہ سے قدرے زیادہ قد کی حامل ہے۔
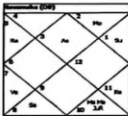
طالع پر مشتری کے اثر نے اسے شاندار اور حاکمانہ شخصیت عطا کی۔ وہ پر عزم ہے اور شاہانہ زندگی سے لطف اندوز ہونا چاہتی ہے۔ شمس کی وجہ سے گورنمنٹ اور مشتری کی وجہ سے محکمہ تعلیم سے اس کا رابطہ ہوا۔ عطارد اور شمس کی کمزوری کی وجہ سے اسے کوئی اسٹیٹس حاصل نہ ہو سکا پر ہوشن کے مسائل ہمیشہ رہے۔

زندگی میں چھل کاریاں سوچ مستی اور لطف اندوزی کے لیے ہیں اور صاحب زائچہ تخیل پرست ہے اور ایک خوش و خرم ازدواجی زندگی بسر کرتی رہی، زائچے میں کوئی قریبی بگاڑ نہیں ہے' شمس اور مشتری کی خصوصیات خاصی نمایاں ہیں، طالع کے حاکم کی طالع میں تعیناتی اور نویں بھاگیہ استھان کے حاکم فعلی سعد مریخ کی تیسرے' چھٹے' نویں اور دسویں پر قریبی نظر خوش بختی' درازی عمر اور اچھی صحت کی یقین دہانی کراتی ہے' زائچے کے کمزور علاقے نروس سسٹم' ٹینشن یا اعصابی تناؤ کے ہیں کیوں کہ عطارد طفولیت میں ہے اور زہرہ بارھویں گھر میں عیش پرستی پر مائل کرتا ہے۔

مرد پیدائش 29 ستمبر 1932ء سیالکوٹ 05:00 am

دوسرے گھر پر عطارد کی حکمرانی ہے جو طالع کے حاکم شمس کے ساتھ کامل قران میں ہے۔ عطارد کے تحت الشعاع ہونے کی وجہ سے اس کی قوت کم ہو گئی ہے اور دولت کا انبار لگانے کے مواقع کم ہو گئے ہیں۔
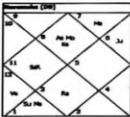
دوسرے گھر میں شمس کی موجودگی نے صاحب زائچہ کو اچھا مرتبہ عطا کیا جس نے پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج میں پرنسپل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور بعد میں یونیورسٹی کے ریجنل ڈائریکٹر کے عہدے پر پہنچ گیا۔

صاحب زائچہ نے اپنی زندگی میں خاصی دولت کمائی اس کے بیٹے بھی ہیں اور اسے زندگی کی ساری آسائشیں میسر رہیں، طالع میں پانچویں گھر کے حاکم مشتری کی موجودگی نے اس کے کریئر کو تعلیم سے جوڑ دیا' صاحب زائچہ کو مشتری کے دورا کبر اور اصغر میں زندگی میں ایک اچھا آغاز میسر آیا جو پانچویں گھر کا حاکم ہے۔

دسما چارٹ (D-10) میں مشتری کے ہبوط یافتہ ہونے کی وجہ سے صاحب زائچہ کو اس کے دور میں پرائیویٹ ادارے میں داخل ہونے کا موقع ملا۔

بارہویں گھر پر قابض مریخ اپنے ہبوط یافتہ برج میں ہے جس کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنے ماتحتوں سے بری طرح پیش آتا تھا اور ان سے سخت اور حکمانہ لہجے میں گفتگو کرتا تھا' بارھویں گھر میں مریخ کے ساتھ زحل کی موجودگی کی وجہ سے ذہنی رجحان عیش پرستی کی جانب تھا، زحل کے دور کے آغاز نے جو شرف یافتہ دسما پر قابض ہے' صاحب زائچہ کے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی دو اضافی سال کے لیے ریجنل ڈائریکٹر شپ عطا کی۔ زائچہ میں فعلی منحوس سیاروں راہو' کیتو اور قمر کے قریبی اثر کے سبب صاحب زائچہ اس کی بیوی اور اس کے بچوں کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہوئے۔

طالع سنبلہ

لکی نمبر: 3

لکی اسٹون: پیلا پکھراج' ڈائمنڈ' وہائٹ ٹوپاز

سنبلہ ایک خاکی برج ہے جس پر عطارد کی حکومت ہے جو نروس سسٹم پر حکمران ہے۔ عطارد تجزیاتی استعداد کا کارک (Significator) ہے اور برج سنبلہ میں شرف یافتہ ہے ، زہرہ دوسرے گھر مادّی کاوشوں اور آرام و آسائش کا کارک (Significator) سنبلہ میں ہبوط یافتہ ہے۔

یہ عوامل سنبلہ والو کو تمیز کرنے کی فطرت اور گہری شہوانیت عطا کرتے ہیں' یہ برج کمر' پیٹ کی نال کے علاقے' نروس سسٹم' چھوٹی آنت' بڑی آنت کے بالائی حصے' اپنڈکس اور گردوں پر حکومت کرتا ہے۔

اگر عطارد اور زحل مضبوط ہوں تو سنبلہ لوگ اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں' ورنہ وہ مراقی ہو جاتے ہیں اور حد سے زیادہ حساس' نروس بریک ڈاؤن' اپنڈی سائٹس' قبض

وغیرہ کا شکار ہو جاتے ہیں' یہ برج عطارد کا بنیادی برج ہے۔
سنبلہ ایک دہرا' منفی' مؤنث' بانجھ اور دو پایہ برج ہے اور اگر عطارد مضبوط ہو تو یہ تجزیاتی استعداد اور تمیز کرنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔
طالع یا عطارد پر انحصار کرتے ہوئے برج سنبلہ اپنے صاحب زائچہ کو عموماً رابطہ کرنے والا' پرکشش' دلکش' ہوش مند' محتاط' تحفظ عطا کرنے والا' تجربہ کار' بھروسے کے قابل' ایمان دار' راست باز' عملی' پُر خلوص اور نجو یہ جزیات پسند' حساس' اعصابی مریض' کم آمیز' آزردہ' صادق' مذبذب اور عیب جوئی کے ساتھ من میخ نکالنے والا بناتا ہے
چونکہ عطارد شمس کے کسی بھی طرف آگے پیچھے 28 درجہ کے آس پاس رہتا ہے اور سال کے اچھے خاصے وقت کے لیے یہ تحت الشعاع اور راجع ہوتا ہے پھر یہ سال میں ایک مرتبہ تقریباً ایک مہینہ کے لیے اپنے برج ہبوط میں چلا جاتا ہے اور سال میں تقریباً بارہ مرتبہ طفولیت یا ضعیفی میں جانے کے علاوہ قریب سے راہو' کیتو اور دوسرے فعلی منحوس سیاروں کے زیر اثر آجاتا ہے' عطارد کی اس عام کمزوری کی وجہ سے سنبلہ افراد خود کو زندگی میں غیر محفوظ سمجھتے ہیں' یہ لوگ عام طور سے متردد اور مضطرب رہتے ہیں اور خود اعتمادی کو برقرار رکھنے کے لیے انہیں سپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔
اگر برج سنبلہ طلوع ہو رہا ہو اور عطارد مضبوط ہو تو ایسے افراد کی شخصیت پرکشش ہوتی ہے اور وہ دلکش ہوتے ہیں۔
اگر پیدائشی عطارد کمزور ہو تو ایسے شخص کی نسیں نمایاں ہوتی ہیں اس میں فراست کی کمی ہوتی ہے اور اس میں کوئی دلکشی نہیں ہوتی۔
سنبلہ افراد کی تجزیاتی فطرت انہیں کامل اور نکتہ چیں بناتی ہے اور وہ کاملیت پسند ہو جاتے ہیں' ان سے کوئی غلطی برداشت نہیں ہوتی' ان کی اپروچ حقیقت پسندانہ ہوتی ہے اور وہ خوبیوں اور خامیوں کا بہت احتیاط سے جائزہ لیتے ہیں اور جن باتوں کو پسند کرتے ہیں ان کی تعریف کرتے ہیں۔
یہ لوگ عملی' بہری طرح سے منطقی' پرسکون' جذباتی' ہیجان سے آزاد اور بعض

اوقات چڑچڑے اور اوہم مچانے والے ہوتے ہیں۔ ان تمام باتوں کا انحصار پیدائشی چارٹ میں عطارد کی مضبوطی اور تعیناتی پر ہے۔ یہ لوگ عام طور سے قانع نہیں ہوتے کیوں کہ گرد و پیش کے آئیڈیل ازم سے بہت دور ہوتے ہیں۔

عطارد کی عمومی کمزوری سنبلہ افراد کو زندگی میں عدم تحفظ کا احساس دلاتی ہے۔ یہ لوگ عام طور سے متردد یا پریشان کن ہوتے ہیں۔ بیشتر سنبلہ افراد نہایت ہی سچے، پرخلوص اور بھروسے کے قابل ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ کردار اور میلان پر حکومت کرنے والا گھر سیارہ مشتری کے زیر اثر ہوتا ہے۔ عطارد کی عمومی کمزوری سنبلہ افراد کو نروس بنا دیتی ہے۔ سنبلہ افراد کو نروس بنانے والے فعلی منحوس سیاروں کا ادا کیے جانے والا کردار نہایت اہم ہے۔

سنبلہ کے منحوس اور سعد سیارے

راہو اور کیتو کے علاوہ شمس، زحل اور مریخ بھی فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں۔ عطارد، زہرہ، مشتری اور قمر اس طالع کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔ زہرہ ایک شمس جیسا سیارہ ہے۔

اگر مریخ پہلے، دوسرے، چوتھے، ساتویں، آٹھویں یا بارہویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہو اور اس گھر کا حاکم جس میں مریخ واقع ہے، کمزور ہو تو قریبی نظر کی وجہ سے منگل دوش اپنا اثر دکھاتا ہے اور ایسے لوگ مینگلیک ہوتے ہیں کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج آٹھویں گھر میں گرتا ہے۔

دوسرے گھر پر حکومت کرنے والے زہرہ کی اجتماعی کمزوری اور چوتھے گھر پر حکومت کرنے والا مشتری شادی میں تاخیر کا سبب بنتا ہے جب کہ ان سیاروں کی نحس تعیناتی اور ان میں خرابی سنبلہ افراد کے لیے شادی سے محرومی یا ازدواجی زندگی میں عدم استحکام کا سبب بنتی ہے۔ تاہم "بدھا ادتیہ یوگ" یعنی غیر معمولی ذہانت کی نشاندہی کرنے والے شمس اور عطارد کا قران صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا، زبردست تحت الشعاع عطارد کے ساتھ ... کا مطلب یہ ہے کہ عطارد فعلی منحوس سیارہ شمس کے ساتھ قریبی قران ... دیتا ہے اور متاثر ہو جاتا ہے ایسے صاحب زائچہ ذہین

نہیں ہوتے اور ان کی صحت خراب رہتی ہے نیز وہ شکوں مزاج ہوتے ہیں۔

سنبلہ افراد مختصر اور طویل دونوں معیار کے اچھے اور برے واقعات سہتے اور لطف اندوز ہوتے ہیں' قمر کا ٹرانزٹ یا عطارد اور زہرہ کا ٹرانزٹ کثرت اور فراوانی سے خوشیوں کے مواقع عطا کرتا ہے جبکہ مشتری ایسی خوشیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو دیرپا ہوتی ہیں' اسی طرح ٹرانزٹ شمس اور مریخ مختصر مدت کی پریشانیوں کا سبب بنتے ہیں جب کہ ٹرانزٹ زحل' راہو اور کیتو طویل میعاد کے آلام و مصائب اور پریشانیاں پیدا کرتے ہیں جن میں تناؤ اور الم ناک واقعات شامل ہیں جن کا انحصار شریک سیاروں کی مضبوطی پر ہے۔

قریبی منگل دوش اپنا اثر دکھاتا ہے کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج آٹھویں گھر میں گرتا ہے۔ فعلی منحوس سیاروں کا سنبلہ کی پیدائشی کمزور پوزیشن پر ٹرانزٹ میں اثر سنبلہ افراد کو استقامت' اعتماد اور استحکام سے محروم کر دیتا ہے اور ان کے لیے بار بار تکلیف دہ اور پریشان کن صورت حال پیدا کرتا ہے۔

سنبلہ افراد فن سے محبت کرنے والے آرٹسٹ ہوتے ہیں' ان کا حاکم عطارد کیونی کیشن کا سیارہ ہے' اگر عطارد مضبوط ہو تو انہیں کیونی کیشن کے فن سے نوازتا ہے اور اگر زائچے میں زہرہ بھی مضبوط ہو تو انہیں آرٹس پرفارمنگ کے میدان میں داخل ہونے میں مدد کرتا ہے۔ ایک مضبوط زہرہ انہیں مشیر کی حیثیت سے نوازتا ہے اور ایک پرمسرت ازدواجی زندگی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط مشتری اثاثے کے طور پر کام کرتا ہے۔ مشتری جس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں گرتا ہے' سنبلہ والوں کے لیے ایک اینکر شیٹ ہے کیوں کہ چوتھا گھر فعال آرتگی کا حامل ہوتا ہے' طفولیت میں یہ ماں سے حاصل ہونے والی خوشی پر حکومت کرتا ہے' بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے' جوانی میں اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی زیوں اور زندگی میں آرام و آسائش پر حکومت کرتا ہے۔ ایک مضبوط مشتری سنبلہ کے چوتھے گھر کا مالک ہو کر چوتھے گھر کو فراوانی کے ساتھ فعال

آرائش عطا کرتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مشتری بالخصوص چوتھے گھر کی علامتوں کو تباہ ڈسٹرب کر دیتا ہے۔

ایک مضبوط عطارد ایک مضبوط مشتری کے ساتھ چوتھے گھر پر حکمرانی کرتے ہوئے صاحب زائچہ کو زندگی میں تمام اثاثے عطا کرتا ہے کیوں کہ چوتھے گھر کی منسوبات اپنی فطرت میں فعال ہوتی ہیں۔

ایک مضبوط اور بے ضرر زحل سنبلہ والوں کو مضبوط مالی حیثیت اچھی صحت اور چوری آگ اور فریب سے ہونے والے نقصانات سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور بے ضرر مریخ سنبلہ والوں کو زندگی میں آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد اچھی وراثت روحانیت میں دلچسپی اور ایک لمبی عمر عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط قمر ان لوگوں کو خواہشات کی تکمیل اور اچھی آمدنی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور بے ضرر شمس سنبلہ والوں کو اچھی سماجی حیثیت آرام و آسائش ذہنی سکون اور غیر ممالک میں اچھی زندگی عطا کرتا ہے۔

اگرچہ منظر نامے کا انحصار چارٹ کی اجتماعی آرائش اور سیاروں کے اہم ادوار پر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی بے شک زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کا پتا دیتی ہے سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھروں کی جانب سے نشاندہی کیے جانے والے معاملات میں مصائب اور المناک واقعات صرف اسی صورت میں جنم لیتے ہیں جب کوئی ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے شمس زحل مریخ راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر قریب سے اپنا اثر مرتب کرتے ہیں اور ان گھروں کی علامتیں کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط اور بے ضرر شمس مضبوط اور بے ضرر مریخ کے ساتھ اور مضبوط عطارد اور زہرہ سنبلہ والوں کو سرکاری اتھارٹی آسانی سے حاصل ہونے والے فوائد آرام و آسائش اور روحانیت عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور شرف یافتہ قمر انہیں غیر ممالک میں کامیابی اور مالی فوائد عطا کرتا ہے شرف یافتہ مضبوط اور بے ضرر مریخ ان لوگوں کو اچھا موقع کہ آسانی سے حاصل ہونے

والے فوائد' سٹے بازی کی سرمایہ کاری کے ذریعے فوائد اور اگر زہرہ اور مشتری چارٹ میں اچھی جگہ پر ہیں تو لمبی عمر' ایک خوش و خرم ازدواجی زندگی عطا کرتے ہیں۔

شرف یافتہ اور مضبوط عطارد انہیں بلا کی ذہانت' کاروباری فراست اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مشتری انہیں اچھی تعلیم' مال دار والدین' بیش قیمت اثاثے اور روحانیت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ' مضبوط زہرہ انہیں اچھی حیثیت' اچھی مالی حیثیت اور خوش گوار ازدواجی تعلقات عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط اور بے ضرر زحل انہیں ایک چیلنج کرنے والے کیریئر کے ساتھ کامیابی اور ذہنی پریشانیاں عطا کرتا ہے۔

اسی طرح ان سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جو اپنے برج ہبوط میں ہوں یا کمزور ہوں اور منحوس سیاروں کے نظرات بگاڑ پیدا کر رہے ہوں لیکن ان منسوبات کے اس وقت پروموٹ ہونے کا امکان ہوتا ہے جب یہ سیارے شرف یافتہ ہوں' اس وقت دیکھا گیا ہے جب متعلقہ سیارے متاثرہ ہوں۔

فعلی منحوس سیارہ زحل کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں سے قریبی قران یا نظران علامتوں کے لیے تنازعات پیدا کرتا ہے۔ جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی سیاروں یا گھروں کی حکومت ہوتی ہے' روایتی زحل کی ساڑھ ستی طالع سنبلہ والوں پر پوری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔

فعلی منحوس سیارہ شمس کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظران کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستگی کے لیے نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ سنبلہ والوں کو اچھے ترکے سے نوازتا ہے' کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ مریخ کا قریبی قران یا نظران منسوبات میں رکاوٹیں' حادثات اور اچانک بائی پاس ہونے کا سبب بنتی ہے' جن پر ان کمزور اور متاثرہ پوزیشنوں کی حکومت ہوتی ہے۔

فعلی منحوس سیاروں کے ان قرانوں یا نظرات کے علاوہ' راہو اور کیتو کا عطارد سے قریبی بگاڑ' مرگی یا فالج کا سبب بن سکتا ہے جب کہ مشتری سے بگاڑ سنبلہ والوں کی پوری زندگی تباہ کرسکتا ہے۔ سب سے منحوس سیارہ مریخ کا شمس سے بگاڑ ازدواجی خوشیوں میں یا پرسکون نیند میں خلل ڈالتا ہے' یہ شریک حیات سے جدائی پیدا کرتا ہے' یہ آدمی کو نشئی یا لتی بناتا ہے۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ کا قمر سے قریبی تعلق آمدنی سے محرومی اور جائیداد میں نقصان کا سبب بنتا ہے۔ یہ بڑے بھائیوں اور دوستوں سے ملنے والی خوشی سے محروم کرتا ہے۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ کا عطارد سے قریبی تعلق حادثات کا سبب بنتا ہے اور اگر مریخ کمزور بھی ہو تو یہ زندگی کو مختصر کردیتا ہے۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ کا مشتری سے نحس تعلق اثاثوں سے محرومی' ذہنی سکون' گھریلو خوشیوں سے محرومی اور تعلیم میں رکاوٹ کی نشاندہی کرتا ہے۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ کا زہرہ سے قریبی نحس تعلق' حیثیت سے' دولت اور تعلقات سے محرومی کی نشاندہی کرتا ہے۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ کا زحل سے قریبی بگاڑ اس صورت میں آدمی کی صحت کے لیے سنگین مسائل پیدا کردیتا ہے اگر عطارد بھی کمزور ہو۔ ایسی صورت میں آدمی کو چوری' آگ' حادثات اور فریب کے ذریعہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

مریخ کا راہو کیتو سے قریبی بگاڑ آدمی کے لیے حادثات' شدید عضلاتی درد اور خون کے انفیکشن' شادی کے بندھن سے ماورا تعلقات' جنسی چھوت کی بیماریوں' قمار بازی کے رجحانات اور آباؤاجداد کی دولت سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

موافق رنگ : سبز' پیلا' رائل بلیو اور سفید

ناموافق رنگ : نارنجی' سیاہ' سرخ' نیلا' سنہرا' گلابی' نیوی بلیو' بھورا

پتھر : زمرد' ہیرا' سفید پکھراج' موتی اور پیلا پکھراج

کمزور اور متاثرہ سیاروں کے اثرات

سورج: دل کا عارضہ اوسط زندگی، صحت پر اخراجات، تکلیف دہ غیر ملکی سفر اور قیام

قمر: کم آمدنی، ادھوری خواہشات، جائیداد اور ذہنی سکون سے محرومی

مریخ: اوسط زندگی، وراثت سے محرومی، غصہ، چھوٹے بھائیوں کی وجہ سے ناخوشی

عطارد: کمزور صحت، نروس بریک ڈاؤن، معمولی سماجی حیثیت، تجزیہ کرنے کی صلاحیت سے محرومی، جلدی امراض آنتوں کے مسائل۔

مشتری: جائیداد سے، گھریلو سکون اور تعلیم سے محرومی اور بیٹے کے لیے مشکلات، خود غرض اور ذیابیطس کا مریض

زہرہ: ازدواجی تعلق میں عدم مطابقت، دولت جمع کرنے میں مشکلات، گردوں کے مسائل، کمزور بینائی

زحل: کمزور صحت، جوانی میں بڑھاپے کے آثار، موخر کامیابی اور جوڑوں کا درد

بہتر امکانات

زہرہ، شمس اور عطارد کی قوت پر انحصار کرتے ہوئے سنبلہ افراد اکاؤنٹنٹ، آرٹسٹ، ہنرمند، ڈرافٹس مین، ٹیچر، ریاضی داں، انجینئر، بزنس مین، قلم کار وغیرہ بن سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایسی جاب میں اچھے رہتے ہیں جس میں کام تفصیلی ہو۔ دوسرے سیاروں کا دسویں، پہلے یا دوسرے گھروں پر اثر پیشوں کو تبدیل کر دیتا ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال فروری اور مارچ کے مہینوں میں جب عطارد، زہرہ اور شمس عموماً برج دلو سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور وہ تجاوزات اور نالی تنگی کا شکار ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سیارے جب برج حمل سے گزرتے ہیں تو کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جبکہ اگست میں سیارے برج اسد میں

اضافی اخراجات کا سبب اور دور دراز کے سفر میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج دلو سے گزرتے ہیں تو وہ سنبلہ طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت' تنازعات اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں جب یہ سست رفتار سیارے برج حمل سے گزرتے ہیں تو نقصانات' رکاوٹوں اور باپ کے لیے اور ذرائع آمدن کے لیے مشکلات کا سبب بنتے ہیں' جب یہ سست رفتار سیارے برج اسد سے گزرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور نقصانات کا سبب بن سکتے ہیں' ایسی صورت میں مشتری کو تقویت پہنچانے اور زحل' راہو اور کیتو کی مستقل کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے' سست رفتار سیارے زحل' راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ کا سبب بن جاتے ہیں' سست رفتار مشتری کسی بھی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہو تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظرات کے حامل گھروں سے متعلق خوشیوں کے مواقع لاتا ہے۔

آیئے طالع سنبلہ سے متعلق چند زائچوں کا تجزیہ کرتے ہیں جو کسی نہ کسی اعتبار سے صاحب زائچہ کے لیے مسائل ومشکلات کا باعث ہیں۔

مثالی زائچے

مرد پیدائش: 23 دسمبر 1983، کراچی 01:40
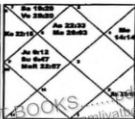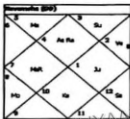
طالع میں برج سنبلہ کے 22 درجہ 14 دقیقہ طلوع ہیں، عطارد چوتھے گھر میں رجعت میں ہے، شمس سے قریبی قران کی وجہ سے تحت الشعاع ہے۔

زحل دوسرے گھر میں شرف یافتہ ہے اور عطارد پر پوری نظر ڈال رہا ہے گویا طالع اور اس کا مالک نہایت کمزور ہے۔

صاحب زائچہ ابتدائی عمر ہی سے مختلف بیماریوں میں مبتلا رہا، دیکھنے میں نہایت کمزور اور مریل سا نظر آتا ہے۔

مریخ طالع میں ہے اور طالع کے درجات سے قریبی قران رکھتا ہے' بیمار شطانیوگ ہے جو انسان کو روگی بناتا ہے' قمر گیارھویں گھر سرطان میں کمزور ہے، زہرہ دوسرے گھر میزان میں کمزور ہے، کیتو اپنے شرف کے برج عقرب میں اور راہو نویں گھر میں شرف یافتہ ہے، مشتری اگرچہ چوتھے گھر برج قوس میں ہے لیکن طفولیت کی وجہ سے کمزور ہے، شمس چوتھے گھر میں طاقت ور ہے۔

صاحب زائچہ کا خاندانی پس منظر چوتھے گھر کی کمزوری کی وجہ سے کمزور ہے، اسے والدین سے کوئی سپورٹ نہیں ملی، ابتدائی تعلیم میں دشوار یاں رہیں لیکن ذاتی محنت اور جدوجہد سے مناسب حد تک پروفیشنل تعلیم حاصل کرنے میں کامیاب رہا اور پراپرٹی بروکر کی حیثیت سے کریئر کا آغاز کیا لیکن مسائل و مشکلات کی بہتات رہی۔

مشتری اور زہرہ کی کمزوری کی وجہ سے وقت پر شادی نہ ہوسکی۔

راہو طالع کے درجات سے پوری طرح ناظر ہے اور شرف یافتہ بھی ہے' نویں قسمت کے گھر میں اچھی جگہ واقع ہے لہٰذا ہوشیاری اور مکاری نمایاں رہی جو بروکری کے پروفیشن میں مددگار ثابت ہوئی لیکن اس کے باوجود زہرہ کی کمزوری مالی حالات میں استحکام نہ لاسکی۔

کیتو کے دور اکبر اور عطارد کے دور اصغر میں شادی ہوئی لیکن گھریلو سکون میسر نہ آیا۔ بالآخر ضروری صدقات کی تاکید کی گئی اور لوح سعادت الکبریٰ تیار کر کے دی گئی۔

مریخ طالع کے درجات سے قران کر رہا ہے جو کہ صاحب زائچہ کو مینگلیک بنا رہا ہے

شادی کے چند ماہ بعد شدید غصے کے عالم میں بیوی کو طلاق دے دی بعد ازاں فتویٰ حاصل کر لیا کہ طلاق نہیں ہوئی مگر لڑکی نے واپس آنے سے انکار کر دیا۔

صاحب زائچہ کو صدقات کی ہدایت کی گئی اور دیگر فلکی علاج تجویز کیا گیا، جون 2011ء سے زہرہ کا دور اکبر اور دور اصغر شروع ہوا تو دوبارہ شادی ہوئی اور حالات بہتری کی طرف گامزن ہوئے۔

شادی اور طلاق

مرد پیدائش یکم اکتوبر 1959ء لاہور، 07:08
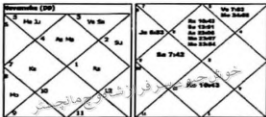
دوسرے گھر کا حاکم بارہویں گھر میں بری جگہ پھنسا ہوا ہے اور کمزور ہے۔

راہو اور کیتو بارہویں گھر کے حاکم کو قریب سے متاثر کر رہے ہیں۔

سب سے منحوس سیارہ مریخ مقبوضہ گھر اور دیگر گھروں کو ٹھیک ٹھاک متاثر کرنے کے علاوہ طالع کے حاکم کو کامل نظر سے متاثر کر رہا ہے۔

قمر کمزور ہے کیوں کہ یہ بری جگہ پھنسا ہوا ہے، نواسا میں ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

چھٹے گھر کا حاکم چوتھے گھر پر قابض ہے، کیتو قریبی نظر سے چوتھے گھر کے حاکم کو متاثر کر رہا ہے۔

ساتویں گھر کے حاکم کی کمزوری اور مریخ کی طرف سے ازدواجی معاملات سے

منسوب مختلف گھروں کے موثر ترین پوائنٹ میں بگاڑ پیدا کرنے کی وجہ سے ازدواجی زندگی مختصر ہو کر صرف چار ماہ کی رہ گئی طلاق شادی کے فوراً بعد راہو کے دور اصغر میں خود اس کے دور اکبر میں واقع ہوئی۔

مرد پیدائش 8 اکتوبر 1951ء کراچی، 05:06 am

دوسرے گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ بری جگہ واقع ہے اور مریخ، راہو اور کیتو سے قریب سے متاثر ہے۔

طالع کا حاکم کمزور ہے اور تحت الشاع ہے اور عملی منحوس سیاروں زحل اور شمس سے قریب سے متاثر ہے۔

چھٹے گھر کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع ہے۔

قمر مشتری چارٹ میں مضبوط ہیں لیکن منحوس زحل کی نظر مشتری پر پڑ رہی ہے۔

صاحب زائچہ نے زحل کے دور اصغر اور مریخ کے دور اکبر میں 30 سال کی عمر میں شادی کی تھی بیوی کو خوش رکھنے کی تمام کوششوں کے باوجود ہر طرح کا آرام و آسائش مہیا کرنے کے باوجود تعلق میں شروع سے چھٹے حاکم کے دور اصغر کے فعال ہونے کی وجہ سے مطابقت پیدا نہ ہو سکی تنازعات کیتو کے دور اصغر میں بڑھ گئے اور بیوی صاحب زائچہ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلی گئی طلاق کے لیے عدالتی کارروائی زہرہ کے دور اصغر آخر میں راہو کے دور اکبر میں شروع ہوئی اور بالآخر طلاق ہو گئی۔

مرد پیدائش 20 فروری، 1973، لاہور، 20:15 pm
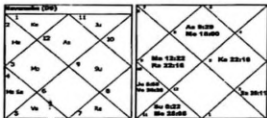
صاحب زائچہ نے 14 سال کی عمر میں راہو کے دور اکبر اور ہبوط یافتہ مشتری کے دور اصغر میں اسکول کو خیر باد کہہ دیا یعنی تعلیم سے منہ موڑ لیا۔

مشتری زائچے میں چوتھے گھر کا حاکم اور ابتدائی تعلیم کا کارک ہے اور پانچویں گھر میں قابض ہے۔ رکاوٹوں اور موت کے گھر پر حکومت کرنے والا سیارہ مریخ چوتھے گھر کے مؤثر ترین پوائنٹس سے قریبی قران میں ہے اور ساتویں، دسویں اور گیارھویں گھروں کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ طالع کا حاکم اور ذہانت کا سیارہ عطارد خراب جگہ واقعہ ہے، مشتری بھی کمزور ہے، تعلیم کی کمزوری نے آمدنی کے بہتر مواقع برباد کر دیے، بعد ازاں شادی ہوئی تو مالی پریشانیاں ازدواجی زندگی میں مسائل کا سبب بنیں، شادی بھی خاصی تاخیر کے بعد ہوئی۔ چوتھے گھر کا حاکم کمزور ہے اور چوتھے گھر پر راہو قابض ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مریخ اس زائچے میں نمایاں طور پر بگاڑ پیدا کر رہا ہے، روایتی نظریے کے مطابق منگلیک کی شرط اس زائچے پر پوری اترتی ہے کیوں کہ چوتھے گھر کے مؤثر ترین پوائنٹس سے مریخ کا قران گھر اجاڑنے کا باعث بنا۔

مرد پیدائش 04 مئی، 1946، کراچی، 17:00 pm

اس زائچے میں عطارد اور زحل صحت کے اولین تعین کنندگان ہیں، زحل مزید اہم یوں ہے کیوں کہ وہ صحت کے ذیلی چارٹ (D-6) میں طالع کا حاکم ہے، مریخ،
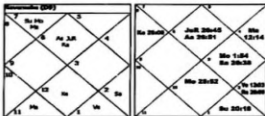
زحل، شمس، راہو اور کیتو فعلی منحوس سیارے ہیں، زحل قریب سے دسویں، بارھویں، چوتھے اور ساتویں گھروں کے اہم نقاط کو متاثر کر رہا ہے، مشتری راہو سے قریب سے متاثر ہے اور گرو چنڈال یوگ بنا رہا ہے، یہ یوگ منفی نوعیت کے نفسیاتی مسائل پیدا کرتا ہے، طالع کا حاکم اپنے برج ہبوط میں ہے اور زحل، کیتو سے قریب سے متاثر ہے، فعلی منحوس شمس آٹھویں گھر میں خراب پوزیشن رکھتا ہے، نواسا میں ہبوط یافتہ ہے اور آٹھویں کے علاوہ دوسرے ایسٹیس کے گھر کو بھی متاثر کر رہا ہے۔

کمزور و متاثرہ مشتری کے دور اکبر اور راہو کے دور اصغر میں جو نواسا اور شسٹ ماسا دونوں میں ایک ہی گھر میں ہیں، صاحب زائچہ کو پوری طرح راہو نے گرفت میں رکھا، وہ ناجائز ذرائع سے روزی کماتا تھا ابتدا میں اس نے بہت فوائد حاصل کیے اور بالآخر پکڑا گیا، زحل کے دور اکبر کے آغاز میں دسویں گھر میں واقع چھٹے گھر کے حاکم نے اسے ایک مقدمے میں ملوث کر دیا جو اس نے اپنے مالکان کے خلاف دائر کیا تھا، اس کو نوکری سے نکال دیا گیا تھا چوں کہ زحل دسویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے بہت قریب ہے، صاحب زائچہ ایک طویل عرصے تک مقدمہ بازی میں پھنسا رہا، اسی دوران میں عطارد کی کمزوری اور زائچے میں ملٹی پل بگاڑ کی وجہ سے ذہنی تناؤ بڑھتا گیا اور وہ ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہو گیا، بعد ازاں دیگر سیاروں کے ادوار اصغر میں پیشے کے معاملے میں بھی کشمکش چھائی رہی اور بالآخر ہارٹ اٹیک کے سبب موت واقع ہوئی۔

انسان عجیب ہے خدایا!

مرد پیدائش 24 جولائی 1991ء لندن، 11:05 am
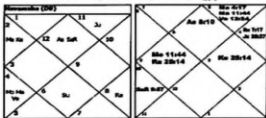
اس کی ماں کوئی ایشین عورت تھی جبکہ باپ کا تعلق مغرب کے ہی کسی ملک سے ہے' نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر ماں باپ کے درمیان علیحدگی ہو گئی اور باپ نے دوسری شادی کر لی' ہمیں نہیں معلوم کہ یہ فیملی کب لندن سے امریکہ شفٹ ہوئی' بہر حال ایلیٹ راجر ایک کالج اسٹوڈنٹ تھا اور منشیات بھی استعمال کرتا تھا' سیکس کے حوالے سے اس کے نظریات خاصے متنازع اور عجیب و غریب تھے' اسی طرح نسلی امتیاز کے حوالے سے بھی وہ اپنے مخصوص نظریات رکھتا تھا جن کا اظہار اس نے یوٹیوب پر بعض ویڈیوز میں کیا ہے جو اب یوٹیوب سے ہٹا دی گئی ہیں لیکن بعض دیگر ویب سائیٹس پر موجود ہیں۔

طالع 8 درجہ 10 دقیقہ سنبلہ ہے' ذہانت کا ستارہ عطارد اس کا حاکم ہے لیکن زائچے کے بارھویں گھر برج اسد میں کمزور ہے' طالع کا مالک اگر بارھویں گھر میں ہو تو ایسا صاحب زائچہ اپنی پیدائش کی جگہ سے کہیں دور جا کر آباد ہوتا ہے یا معاشی مسائل اسے کسی دوسرے ملک جانے پر مجبور کرتے ہیں۔

زائچے کے دوسرے گھر اور نویں گھر کا مالک زہرہ بھی بارھویں گھر میں سیارہ مریخ کے ساتھ حالت قران میں ہے' مریخ زائچے کا منحوس ترین سیارہ ہے کیوں کہ یہ آٹھویں گھر کا مالک ہے اور [illegible] میں بھی [illegible] مریخ کا زہرہ سے قران فیلی

تنازعات اور قسمت کی خرابی مذہبی یا دیگر نظریات میں گمراہی کی نشاندہی کرتا ہے لہٰذا ماں باپ کے درمیان علیحدگی ہوئی اور اپنی دوسری ماں سے بھی اس کے تعلقات مناسب نہیں رہے ایک بار اس نے اپنی دوسری ماں کی جان لینے کی کوشش بھی کی تھی۔

زہرہ چونکہ دوسرے گھر کا مالک ہے اور زائچے کے بارہویں گھر برج اسد میں ہے' مرد کے زائچے میں بیوی کی نشاندہی کرتا ہے' آٹھویں گھر کے مالک مریخ سے قریبی قربت زائچے کی منحوس ترین پوزیشن ہے لہٰذا نظریاتی پیچیدگیاں اور زہرہ اور مریخ کی مناسبت سے "سیکس فرسٹریشن" اور خواتین کے حوالے سے ناپسندیدہ رجحانات اور خیالات اس کی زندگی کا حصہ بنے جن کا وہ کھل کر اظہار کرتا رہا۔

مریخ زائچے میں تیسرے' چھٹے' ساتویں اور بارہویں گھر سے ناظر ہے یعنی ان گھروں پر پوری نظر رکھتا ہے' تیسرا گھر ذہنی سرگرمیوں اور روزمرہ کے مشاغل اور ہمت و جرأت سے متعلق ہے' مریخ کی نظر سوچ اور نظریات میں اشتعال اور انتہا پسندی کی نشاندہی کر رہی ہے' چھٹا گھر اپنی سوچ کے مطابق اقدام اور عمل کو ظاہر کرتا ہے یہاں بھی مریخ کی نظر کارفرما ہے' ساتواں گھر تعلقات کا ہے لہٰذا اپنے گھر والوں اور قریبی دوستوں کے ساتھ بھی جارحانہ رویہ مریخ کی نظر کا کمال ہے' بارھواں گھر زندگی کے خفیہ معاملات' ماضی کے حالات اور وجدانی قوتوں سے ہے' یہاں بھی مریخ اور زہرہ پوری طرح اثرانداز ہیں گویا ذہنی سوچ کے ساتھ کوئی وجدانی یعنی اندرونی آواز بھی اپنا غالب اثر رکھتی ہے اور اسے اپنا تابع فرمان بناتی ہے جو ظاہر ہے مریخ اور زہرہ کے اثر کی وجہ سے مثبت اثر نہیں ہو سکتا۔

زائچہ کا دوسرا اہم امتزاج شمس اور زحل کا مقابلہ ہے' شمس زائچے میں بارہویں گھر کا مالک ہے اور زائچے کے تیسرے گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے' زحل سے نظر کا تبادلہ جو پانچویں گھر میں حساس درجے پر شمس کے مقابل ہے' زحل کی نظر پانچویں کے علاوہ آٹھویں' گیارہویں اور دوسرے گھر پر پڑ رہی ہے' زحل فعلی منحوس ہے۔

واضح رہے کہ پانچواں گھر زائچے کا نہایت اہم مقام ہے' اس گھر سے انسانی شعور اور حافظہ کی صلاحیتیں وابستہ ہیں زحل اور شمس اس گھر کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں جس

کا نتیجہ ایلیٹ راجر کی زندگی میں شدید غصہ اور اشتعال کی صورت میں موجود ہے' ایسے لوگ کسی بھی نوعیت کی جیلیسی اور حسد میں مبتلا ہوتے ہیں اور دوسروں کے لیے مصیبت بنتے ہیں لیکن درحقیقت وہ خود اپنے ہی لیے کوئی گڑھا کھود رہے ہوتے ہیں جیسا کہ راجر کے ساتھ ہوا' اس نے بالآخر صرف 22,23 سال کی عمر میں، 23 مئی 2014ء کو امریکہ کی سانتا باربرا یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے قریب 6 افراد کو ہلاک اور تقریباً 13 افراد کو زخمی کر دیا، بعد ازاں خود کو بھی ہلاک کرلیا۔ زائچے کا تیسرا گھر دائیں ہاتھ کی نشان دہی کرتا ہے اس پر آٹھویں موت کے گھر کے حاکم مریخ کی نظر نے اسے اپنے ہی ہاتھ سے موت کا جام پلا دیا۔

کسی بھی زائچے میں عمر کا تعین زائچے کے پہلے اور آٹھویں گھر سے کیا جاتا ہے' اگر پہلے گھر کا حاکم اور آٹھویں گھر کا حاکم مضبوط پوزیشن میں ہو اور طاقتور ہو نحس اثرات سے پاک ہو تو عمر طویل ہوتی ہے' صحت بھی بہتر رہتی ہے' اس کے برعکس صورت حال میں کم عمری کی نشاندہی ہوتی ہے' راجر کے زائچے میں پہلے گھر کا مالک عطارد بارھویں گھر میں کمزور ہے اور نواسا چارٹ میں کیتو کے ساتھ بیٹھا ہے جبکہ آٹھویں گھر کا مالک مریخ بارھویں گھر میں اور نواسا چارٹ میں سرطان میں ہونے کی وجہ سے ہبوط یافتہ ہے' یہی دو باتیں کم عمری کی دلیل ہیں۔

جیسا کہ پہلے بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ زائچے کا دوسرا اہم ترین کمبینیشن شمس اور زحل کا مقابلہ ہے جو حد درجہ نحس اثرات رکھتا ہے' سیارہ شمس 'انا' طاقت' اسٹیٹس اور خوشحالی پر حکمران ہے' گیارھویں گھر میں جو مالی فوائد اور اہداف کا گھر ہے' ناجائز ذرائع سے حصول مطلب کی نشاندہی کر رہا ہے کیوں کہ زائچے میں ایک فعلی منحوس یعنی بارھویں گھر کا مالک ہے' ایسا شخص اپنے مقاصد کے حصول کے لیے جائز اور ناجائز میں تمیز نہیں کرتا' جرائم کے راستے پر چل پڑتا ہے' اس پر سونے پر سہاگہ زحل کی پوزیشن ہے جو پانچویں گھر میں باغیانہ اور گھٹیا طریقہ کار کی جانب راغب کر رہا ہے' زحل [illegible] دوسروں اور [illegible] تعلق [illegible] اپنی نحس پوزیشن میں یہ گھٹیا اور نامناسب

کاموں کی طرف راغب کرتا ہے اور ایسے ہی لوگوں کی صحبت اختیار کرنے پر اُکساتا ہے' مزاج میں مایوسی اور ڈپریشن لاتا ہے' تنہائی پسندی' جذباتیت اور ذہنی جھکاؤ پانچویں گھر سے ظاہر ہوتا ہے' شمس اور زحل کی زائچے میں پوزیشن نے ایلیٹ راجر کو انا پرست' خود غرض' لالچی اور گھٹیا ذہنیت کا مالک بنا دیا۔

واقعہ کے روز راجر کے زائچے میں شمس کا دور اکبر جاری تھا جس کی ابتداء 24 مئی 2012ء سے ہوئی تھی یقیناً راجر کی زندگی کا ٹرننگ پوائنٹ یہی سال تھا' اس کے بعد ہی اس کی زندگی میں انا' اسٹیٹس اور جرائم کا رجحان غالب آیا ہو گا۔

12 مارچ 2013ء سے شمس کے دور اکبر میں مریخ کا دور اصغر شروع ہوا' اس دور میں حالات مزید خراب ہوئے ہوں گے' شراب نوشی' سیکس کا رجحان بڑھا ہو گا' وہ خواتین سے خصوصی طور پر نفرت کرنے لگا تھا' ممکن ہے اس کے والدین نے اسے کسی ماہر نفسیات کو بھی دکھایا ہو لہٰذا کوئی نفسیاتی علاج کی دوا بھی اس کے زیر استعمال تھی۔

18 جولائی 2013ء سے شمس ہی کے دور اکبر میں راہو کا دور اصغر شروع ہوا' راہو زائچے میں چوتھے گھر میں ہے اور نیپ چون کے ساتھ حالت قران میں ہے' دور اکبر کے حاکم شمس سے چھٹے گھر میں ہے لہٰذا اس کے مزاج میں چڑچڑا پن اور جارحیت بڑھ گئی ہو گی' 23 مئی 2014ء کو جب یہ واقعہ ہوا ٹرانزٹ کرتے ہوئے راہو کیتو زائچے کے دوسرے اور آٹھویں گھر میں مؤثر ترین پوائنٹ پر موجود تھے خصوصاً کیتو آٹھویں گھر میں اسٹیشنری پوزیشن پر تھا' کیتو علیحدگی اور تشدد کا رجحان لاتا ہے' چار ڈگری پر ہونے کی وجہ سے دو بارہویں گھر میں پیدائشی عطارد سے ناظر تھا' عطارد راجر کا اپنا ذاتی سیارہ ہے' لہٰذا قتل و غارت کے بعد اس نے خود کو بھی ختم کر لیا۔

عزیزان من! ایلیٹ راجر کے برتھ چارٹ کی اس قدر تفصیلی ریڈنگ رپورٹ یقیناً ایسٹرولوجی کے طالب علموں کے لیے مشعل راہ ہو گی۔

میں بھی بہت عجیب ہوں' اتنا عجیب ہوں کہ بس
خود کو تباہ کر لیا اور ملال بھی نہیں

طالع میزان

کی نمبر:9

کی اسٹون: پیلا پکھراج، پیلا عقیق، پیلا جیڈ

میزان ایک ہوائی برج ہے جس پر زہرہ کی حکومت ہے جو مادی آسائشوں، آرام و آرائش کا کارک ہے، سخت محنت اور نظم وضبط کا سیارہ زحل اس برج میں شرف یافتہ ہے اور قوت حیات اور حیثیت کا کارک شمس ہبوط یافتہ ہے۔ اگر شمس جو روح پر حکومت کرتا ہے اس برج میں قابض ہو جائے جو خواہشات اور رنگ رلیوں پر حکومت کرتا ہے تو روحانیت کے فروغ میں رکاوٹ پیدا ہوگی اور یہی وجہ ہے کہ شمس اس برج میں ہبوط یافتہ ہو جاتا ہے۔

اگر زحل اس برج میں واقع ہو تو شرف یافتہ ہو جاتا ہے کیوں کہ خدام پر حکومت کرنے والا زحل خواہشات اور رنگ رلیوں کے برج پر قابض ہو جاتا ہے اور اس طرح "ششا یوگ" تشکیل دیتا ہے، یہ یوگ اقتدار کی ہوس اور جنسی بھوک بڑھاتا ہے، یہ عوامل میزان افراد کو زہرہ کے مضبوط ہونے کی صورت میں ایک مقناطیسی شخصیت عطا

کرتے ہیں' ایسا شخص دوسروں سے رابطہ کے لیے جسمانی حرکات کو استعمال کرتا ہے' زہرہ اگر طالع میزان میں مضبوط اور نحوست سے پاک پوزیشن رکھتا ہو تو ''ملاویا یوگ'' تشکیل دیتا ہے جو خوش بختی لاتا ہے اور عیش وعشرت کی فروانی ہوتی ہے۔

یہ برج کمر کے علاقے اور کمر کی ہڈیوں' بڑی آنت کے نچلے حصے' مثانہ اور اندرونی جنسی اعضا جیسے رحم' خصیوں اور پروسٹیٹ گلینڈ پر حکومت کرتا ہے۔

اگر زہرہ مضبوط ہو تو میزان افراد کی صحت اچھی ہوتی ہے ورنہ وہ اس برج سے وابستہ امراض جیسے جلدی امراض' ذیابیطس' امراض خبیثہ' گردوں کی تکلیف' پیشاب کے مسائل' گنٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں' یہ زہرہ کا بنیادی برج ہے۔

میزان ایک حرکت پذیر' مثبت' شاہانہ' مذکر' باتونی' نیم ثمر آور اور دو پایہ برج ہے اور انصاف کے شعور' وضاحت' مضبوط قوت ارادی' خوش گمانی کی علامت ہے اور انتہائی حساس ہے' اس کی باتونی خصوصیت فرد کو رابطے کی صلاحیت عطا کرنے کے علاوہ رابطے کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے جسمانی حرکات' اشارات اور چہرے کے تاثرات عطا کرتی ہے' اس کی ہوائی خصوصیت فرد کو مفکر بناتی ہے' اس کی نیم ثمر آور خصوصیت صاحب زائچہ کو زندگی میں فراوانی اور اثر رسوخ عطا کرتی ہے' طالع یا زہرہ پر انحصار کرتے ہوئے برج میزان عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو ایک مضبوط مزاج کا شعور' انصاف کا شعور' توازن' دل کشی اور ذوق لطیف ادا کرتا ہے' یہ لوگ بے ساختگی' کرشماتی ہم آہنگی پیدا کرنے والے انسانیت نواز' آزاد منش' مطابقت پذیر' آورش وادی' باتونی' مفکر' کسی کے موقف کو مختلف پہلوؤں سے دیکھنے والے' غیر مستقل مزاج' تغیر پذیر اور متذبذب ہوتے ہیں' وہ خود کو سچائی سے' محبت سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں اور اس کے سبب بہت جلد کمال حاصل کر لیتے ہیں۔

راہو اور کیتو کے علاوہ عطارد بھی اس طالع کے لیے فعلی منحوس سیارہ بن جاتا ہے۔

زہرہ' مشتری' زحل' مریخ' قمر اور شمس میزان والوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔

پیدائش کے وقت پانچویں' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں' بارہویں گھر میں انہیں مینگلیک

نہیں بناتا' زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر میں نحس نہیں ہے، روایتی ساڑھ ستی برج میزان والوں پر اثر انداز نہیں ہوتی کیوں کہ زحل میزان طالع کے لیے "یوگ کارک" سیارہ ہے اس کی بہ نسبت جب بھی ٹرانزٹ میں یا پیدائشی زحل' کسی بھی پیدائشی یا ٹرانزٹ فعلی سعد سیارے سے یا کسی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹس سے قریبی قران یا نظر تشکیل دیتا ہے تو یہ کسی مبارک موقع کا آغاز کرتا ہے، جس کی نشاندہی ایسے قران یا نظر والے گھر یا شریک سعد سیارے اور اس سے تعلق رکھنے والے بنیادی برج سے ہوتی ہے۔

نام نہاد بدھا ادتیہ یوگ یعنی غیر معمولی ذہانت ظاہر کرنے والا شمس اور عطارد کا قران صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا' البتہ عطارد اپنے ذاتی گھر میں اور قمر سے خانہ ہائے اوتاد میں شمس سے اتنے فاصلے پر ہو کہ تحت الشعاع نہ ہو تو بدھا ادتیہ یوگ موثر ہوگا، بری طرح تحت الشاع ہونے والے عطارد کے حامل میزان کا مطلب یہ ہے کہ شمس فعلی منحوس سیارے عطارد کے ساتھ قریبی قران تشکیل دیتا ہے اور شمس کی منسوبات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے' ایسا شخص اپنے اہداف کے حصول میں ناکام رہے گا، اس کا ہاضمہ کمزور ہوتا ہے اور وہ ذہین لیکن بے چین اور بدسوچی ہوتا ہے۔

برج میزان انصاف' شفافیت' مضبوط قوت ارادی' خوش گمانی کی نشاندہی کرتا ہے اور انتہائی حساس ہے' میزان افراد ذہین' مضطرب اور اچھی فطرت کے حامل اور خوش مزاج ہوتے ہیں' وہ محبت سے دوسروں کا دل جیتنا چاہتے ہیں اور تشدد سے نفرت کرتے ہیں' انہیں آرٹس پرفارمنگ اور فنون لطیفہ سے گہری دلچسپی ہوتی ہے' زہرہ کی کمزوری اور اس میں نحس بگاڑ انہیں دل گرفتہ' ضدی' جھگی اور بد مزاج بنا سکتا ہے۔

میزان لوگ محتاط' پر اعتماد پڑھنے لکھنے کے شوقین' نیک' آرٹسٹک اور مشکل صورت حال سے نکلنے کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔

میزان میں پیدا ہونے لوگ نسبتاً خوش قسمت ہوتے ہیں' برج کا حاکم زہرہ ایک حمول سیارہ ہے اور لطف اندوزی اور آرام و آسائش کا کارک ہے۔ اگر یہ طالع میں موجود ہو تو پیدا ہونے والا لوگ بناتا ہے جو عرصہ خوش بختی کا باعث ہوتا ہے، فنانس اور قانون

کے میدانوں میں مشیر کا کردار عطا کرتا ہے اور خود کو معالج کی حیثیت سے جان بچانے والا بناتا ہے اور کاروبار میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا کرتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ عطارد وہ واحد سیارہ ہے جو میزان لوگوں کے لئے فعلی منحوس سیارے کا کردار ادا کرتا ہے۔ چوں کہ عطارد ایک تیز رفتار سیارہ ہے لہٰذا پیدائشی پوزیشنوں پر اس کے ٹرانزٹ کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹیں جلد دور ہو جاتی ہیں، ایک مضبوط زہرہ انہیں ان تمام اچھی چیزوں سے نوازتا ہے جن کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔

میزان لوگوں کی تنگ و دو کی نشاندہی زائچے میں مشتری کی مضبوطی کے مطابق ہوتی ہے۔ ایک مضبوط مشتری انہیں اچھے اقدام، مہم جویانہ فطرت، ہمت، سوجھ بوجھ اور رابطے کی صلاحیت، شجاعت، چھوٹے بھائیوں اور ایک مضبوط نظام تنفس سے نوازتا ہے۔

ایک مضبوط زحل اس زائچے کے لیے ایک یوگ کارک ہونے کی وجہ سے صاحب زائچہ کو دنیا کے معاملات کو سمجھنے کی صلاحیت اور ذہانت عطا کرتا ہے، میزان لوگوں کے زندگی اور کاروبار کے پارٹنر نہایت فعال ہوتے ہیں، کیوں کہ مریخ ان کی علامت ہے۔

ایک مضبوط مریخ میزان افراد کو اچھی شریک حیات اور کاروبار میں اچھے پارٹنر کے علاوہ قوت حیات، آرام و آسائش اور غیر ممالک میں ایک اچھی زندگی عطا کرتا ہے، وہ اپنے پیشہ وارانہ معاملات آسانی سے چلانے کے اہل ہوتے ہیں کیوں کہ ان کے دسویں گھر پر چاند حکمرانی کرتا ہے۔

ایک مضبوط قمر میزان افراد کو آرام و آسائش، پیشہ ورانہ خوشیاں اور شہرت عطا کرتا ہے۔

آمدنی، بڑے بھائیوں، دوستوں اور خواہشات کی نشاندہی کرنے والے گیارہویں گھر پر شمس کی حکمرانی ہے، یہ لوگ بڑا سوچتے ہیں اور اعلیٰ پیمانے کی کامیابی سے لطف اندوز ہوتے ہیں، وہ اعلیٰ حکام پر فائز دوستوں، بڑے بھائیوں اور سرکاری اتھارٹی سے اس صورت میں لطف اندوز ہوتے ہیں جب شمس زائچہ میں مضبوط ہو یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے صنعت کار، اعلیٰ سیاسی قائدین سے ہمیشہ دوستی رکھتے ہیں۔

ایک مضبوط عطارد میزان لوگوں کو امراض سے پاک اور خوش و خرم ازدواجی زندگی کی

یقین دہانی کرواتا ہے اگرچہ منظرنامے کا انحصار زائچہ میں مجموعی آراستگی اور سیاروں کے اہم ادوار پر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی بیشتر زندگی میں رجحانات کا بڑی حد تک پتا دیتی ہے ان معاملات میں جن کی نشاندہی سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھر کرتے ہیں مصائب یا المناک واقعات صرف اس صورت میں جنم لیتے ہیں جب کوئی ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے عطارد راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنا اثر مرتب کریں اور ان کمزور گھروں کے کارک کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط شمس میزان والوں کو اتھارٹی اور بیرون ملک رہائش اور غیر ممالک میں، ماں و نند کے علاوہ ایک پرمسرت ازدواجی تعلق عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط قمر انہیں بعض رکاوٹوں کے ساتھ اچھا کاروباری پیشہ عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مریخ جو ایگزیکٹیو اتھارٹی پر حکومت کرتا ہے انہیں اچھا مرتبہ اور غیر ممالک میں رہائش عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ مضبوط اور بے ضرر عطارد انہیں ازدواجی تعلقات میں سکون آرام و آسائش اور تیز ذہانت عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مشتری انہیں رابطے کی اچھی صلاحیت مارکیٹنگ میں کامیابی چھوٹے بھائی اور بزنس میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر ایک مضبوط زہرہ انہیں اچھی صحت اور بعض دشواریوں اور زندگی کی ذہنی پریشانیوں کے ساتھ اچھی مالی حیثیت عطا کرتا ہے اگر وہ ملاوا یوگ تشکیل دیتا ہو تو سونے پہ سہاگہ ہوگا۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل انہیں بلا کی ذہانت بچوں سے خوشیاں تخلیقی صلاحیت آرام و آسائش اور سٹے بازی یا انعامی اسکیموں کی نسبتاً محتاط سرمایہ کاری کے ذریعے مالی فوائد عطا کرتا ہے۔

اور جب سیاروں کے نتائج پر بحث ہو... جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں یا

کمزور سیارے بگاڑ پیدا کرنے والے نحس نظرات کا شکار ہوں' تاہم علامتوں کے ترقی یافتہ ہونے کا امکان اس وقت ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ ہوں اور اس وقت دھچکا لگتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

فعلی منحوس سیارے عطارد کا کمزور پیدائش پوزیشنوں سے قریبی قران یا نظران میں نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتا ہے جو ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستہ ہوتے ہیں' عطارد اور کیتو کا قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے پھیپڑوں کے امراض اور فالج کا سبب بنتا ہے۔

عطارد کا زہرہ سے قریبی قران یا ناظر ہونا صاحب زائچہ کو برائیوں' نشہ یا لت یا اچانک انفیکشن کا سبب بنتا ہے۔

عطارد کا مشتری سے قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے جگر اور سانس کی تکلیف کے علاوہ کاروبار میں نقصان کا باعث بنتا ہے۔

عطارد کا زحل سے قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے نشہ' آوارہ گردی' کنشیا اور اولاد کے مسائل کا باعث بنتا ہے۔

عطارد کا شمس سے قریبی قران یا نظر آمدنی سے محرومی اور بڑے بھائی کے لیے نقصانات کا باعث بنتا ہے۔

عطارد کا قمر سے قریبی قران یا نظر پیشہ وارانہ معاملات میں نقصانات اور جوڑوں کے درد کا باعث بنتا ہے۔

موافق رنگ: پیلا' نیلے رنگ کے تمام شیڈ' سرخ' گلابی' نارنجی' سنہرا' سفید' نقرئی اور ملے جلے رنگ

ناموافق رنگ: گہرا سبز' دھوئیں سا' نیلا' اسٹیل گرے' پھیکا بھورا اور مرجھائے ہوئے تمام رنگ

موافق پتھر: ہیرا' پیلا پکھراج' گولڈن ٹوپاز' سرخ مونگا' موتی اور روبی

ناموافق پتھر: زمرد' سبز فیروزہ' جیڈ' پیری ڈوٹ اور لہسنیا

کمزور اور متاثرہ سیاروں کے اثرات

سورج: قلیل آمدنی' کمزور دل اور عدم قناعت' باپ کو مشکلات

قمر: بار بار پیشے کی تبدیلی' ذہنی سکون سے محرومی' ماں اور بیوی کو پریشانی

مریخ: اگر زہرہ اور قمر بھی کمزور ہوں تو قلیل از وقت شریک حیات سے محرومی' خراب صحت' پریشان از دواجی زندگی' ادھیڑ عمر میں جسمانی اور اعصابی نوعیت کے امراض

عطارد: پریشان از دواجی زندگی' ادھیڑ عمر میں جسمانی اور اعصابی نوعیت کے امراض

مشتری: بیٹے اور بھائیوں سے خوشیوں سے محرومی' مہم جوئی کا فقدان اور شہرت کا فقدان' رابطے کی صلاحیت کا فقدان

زہرہ: کمزور صحت' ریاحی اور گردوں کے عوارض' فراوانی کا فقدان اور دلکشی کا فقدان

زحل: تعلیمی اور پیشہ وارانہ کریئر میں مشکلات' ذہنی سکون اور ذہانت کا فقدان' ریڑھ کی ہڈی کے مسائل اور اولاد خوشیوں سے محرومی۔

قمر شمس اور زہرہ کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہیں ان افراد ایکٹر ایکٹریس مالیاتی مشیر ہوٹل والے قانونی مشیر منیجر' موسیقار' فزیشن وغیرہ بنتے ہیں وہ عوامی پیشے پسند کرتے ہیں۔

دسویں پہلے اور دوسرے گھروں پر دوسرے سیاروں کا اثر پیشوں کو بدل دیتا ہے۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال مارچ اور اپریل کے مہینوں میں عطارد' زہرہ اور سورج عام طور سے برج حوت سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کے لیے صحت کے مسائل' تنازعات اور مالی تنگی کا سامنا ہوتا ہے' اسی طرح ٹرانزٹ سیارے ثور میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ ٹرانزٹ سیارے برج سنبلہ میں اضافی اخراجات اور دور دراز مقامات کے سفر میں مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج حوت سے گزرتے ہیں تو ... میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل' تنازعات اور ترقی میں

رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

جب یہ سست رفتار سیارے برج ثور سے گزرتے ہیں تو مزاحمت' رکاوٹ' باپ کے لیے مشکلات اور ذرائع آمدن میں مشکلات کا سبب بنتے ہیں۔

جب یہ سست رفتار سیارے برج سنبلہ سے گزرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور رکاوٹوں کا سبب بن سکتے ہیں' ایسی صورت میں فعلی سعد سیارے کسی بھی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھر سے متعلقہ خوشیاں لاتے ہیں۔

اس پس منظر کے پیش نظر ہم مزید تشریحات کے لیے چند زائچوں کا جائزہ لیتے ہیں۔

مثالی زائچے

مرد پیدائش 12 اپریل 1946 '20:15 گھنٹے' دہلی
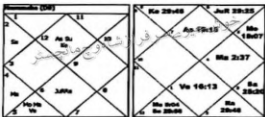
طالع پر اس کے حاکم زہرہ کی قریب سے نظر ہے جس نے صاحب زائچہ کو خوبصورت جسم اور خوش مزاجی سے نوازا' پیدائش کے وقت صاحب زائچہ زہرہ کے دور اکبر سے گزر رہا تھا جو سترہ برس کی عمر تک چلتا رہا۔

یوگ کارک زحل خاصا مناسب اور نویں گھر میں اچھی پوزیشن میں ہے۔ اس سے صاحب زائچہ کو اچھی تعلیم ملی اور وہ میڈیکل کے پیشے میں چلا گیا کیوں کہ زندگی بچانے والی دوائیوں کی پریکٹس ان لوگوں میں ہے جن کا تعلق زہرہ سے ہے۔

مشتری کی تعیناتی خراب ہے وہ بارھویں گھر میں ہے' اس کا میزبان کمزور ہے اور وہ آٹھویں گھر سے راہو سے کامل نظر کا تبادلہ کر رہا ہے۔

مریخ دسویں گھر میں ہبوط یافتہ اور طفولیت کی حالت میں ہے مزید یہ کہ نوامسا چارٹ میں بھی ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

شمس کمزور ہے کیوں کہ چھٹے گھر میں اس کی پوزیشن خراب ہے' ضعیفی کی حالت میں ہے اور کیتو کی کامل نظر میں ہے۔

عطارد کمزور ہے کیوں کہ شمس جگہ ہے' ہبوط یافتہ ہے۔

مریخ کی کمزوری نے بیوی کو خراب صحت دی جو ذیابیطس کی مریضہ تھی۔

شمس کی کمزوری بلند مقام پر فائز دوستوں سے محرومی کا سبب بنی۔

مشتری کی کمزوری نے چھوٹے بھائیوں کی خوشیوں سے محروم کر دیا اور زندگی میں بہت سی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

صاحب زائچہ کے جہوتے دوست ہیں کیوں کہ اس کی شخصیت مقناطیسی ہے۔

مریخ چونکہ کمزور ہے لہٰذا صاحب زائچہ کو پیشہ وارانہ معاملات میں کوئی فائدہ پہنچانے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔

مرد پیدائش یکم دسمبر 1966 کراچی 05:23am
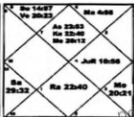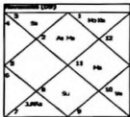
[illegible] میں برج میزان طلوع ہو رہا ہے جس کا حاکم کمزور ہے کیوں کہ تحت الشعاع

ہے اور اس کے بنیادی گھر کا موثر ترین پوائنٹ سب سے منحوس سیارہ عطارد کے ملٹی پل بگاڑ اور راہو کیتو محور کے زیر اثر ہے۔ کمزور زہرہ دوسرے گھر میں ہے۔

وہ حسین ہے اور گفتگو کے دوران اپنے چہرہ کے تاثرات سے کام لیتا ہے۔ طالع پر تمام فعلی منحوس سیاروں کے قریبی اثر کی وجہ سے وہ کم عمری میں ہی نشے اور دیگر عادت بد کا شکار ہو گیا اور راہو کے دور اصغر اور مشتری کے دور اکبر میں اس پر غشی کے دورے پڑنے لگے۔

یوگ کارک سیارہ زحل کمزور ہے کیوں کہ ضعیفی کی عمر میں ہے شمس اور قمر دونوں مضبوط ہیں جس کی وجہ سے اس نے ایک مالدار فیملی میں جنم لیا اور والدین نے لمبی عمر پائی۔ دسویں کا حاکم قمر نویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہونے کی وجہ سے بر آمدات کے کاروبار کو ترقی دی جس پر قمر کی حکمرانی ہے۔

دسویں گھر میں مضبوط مشتری کے واقع ہونے کی وجہ سے نوجوانی ہی میں کاروبار کے بارے میں زبردست اقدام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔ مشتری مضبوط ہے اور شرف یافتگی میں دسویں گھر پر قابض ہے۔

ساتویں گھر کے حاکم کی بارہویں گھر میں موجودگی کے سبب شادی میں تاخیر ہوئی اور اپنے آبائی مقام سے دور دراز مقامات پر یا غیر ممالک میں رہنے کا سبب بنی۔

عطارد کے دو اصغر اور زحل کے دور اکبر میں شراب نوشی عروج پر تھی اس کی صحت بری طرح متاثر ہوئی دوسرے گھر میں واقع شمس پر دوسرے سعد سیارہ مشتری کی قریب سے نظر تھی جس کی وجہ سے باپ اور بڑی بہن کو اعلیٰ حیثیت ملی اور صاحب زائچہ کی خوب آمدنی ہونے لگی چارٹ میں موافق ادوار کی خوبیوں کی وجہ سے اس کی بری عادتوں پر قابو پایا جاسکتا تھا۔ فلکی احتیاطی تدابیر سے قمر کے دور اصغر اور زحل کے دور اکبر میں صحت میں غیر معمولی بہتری آئی کیوں کہ والد نے ضروری علاج معالجہ پر خصوصی توجہ دی۔

عورت: پیدائش 13 جولائی 1957ء کراچی 13:55pm

منحوس راہو چارٹ میں کمزور شمس کا قریب سے ناظر ہے اور اس میں بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔

طالع کا مضبوط حاکم دوسرے سعد سیارے مریخ سے قریبی قران میں دسویں گھر میں واقع ہے' مریخ ہبوط یافتہ ہے۔

فعلی سعد سیارہ مضبوط قمر چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے ٹھیک ٹھیک قران کی حالت میں ہے او. دسویں اور چوتھے دونوں گھروں پر اثر انداز ہو رہا ہے' مشتری کمزور ہے کیونکہ بری پوزیشن میں ہے' طفولیت کی حالت میں ہے' تو اسامیں ہبوط یافتہ ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

فعلی سعد سیارہ زحل مضبوط ہے اور قریب سے دوسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قران میں ہے۔ صاحب زائچہ ایک خوبصورت ارب پتی ہے اور پیسے کی ریل پیل کے ساتھ اسے لمبی عمر والے والدین' خوش وخرم ازدواجی زندگی اور تین بیٹے ملے ہیں۔

مشتری کی کمزوری نے صاحب زائچہ کو متحرک اور مہم جویانہ فطرت عطا نہیں کی اور وہ ایک پرسکون زندگی بسر کر رہی ہے۔ اچھی پوزیشن کے حامل قمر اور زہرہ کی وجہ سے صاحب زائچہ فیاض' دولت مند' مہربان اور شاہانہ فطرت کی حامل ہے۔

مرد پیدائش 16 جولائی 1948ء پٹنہ 12:30pm

مشتری کمزور ہے کیوں کہ بڑھاپے کی عمر میں ہے لیکن اسٹیٹس کے گھر میں واقع ہے' راج کیونی کیشن پر حکومت کرتا ہے۔

فعلی منحوس سیارہ عطارد [illegible] کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران میں ہے اور

نویں اور تیسرے گھر میں بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔

دسواں حاکم اگرچہ ہبوط یافتہ اور کمزور ہے لیکن اسٹینس کے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہے۔

شمس اور زحل کمزور ہیں کیوں کہ وہ طفولیت اور اور بڑھاپے کی عمر میں ہیں اور ان کا میزبان کمزور ہے لیکن وہ دوسرے گھر میں ہیں۔

اسٹینس کے گھر پر فعلی سعد سیاروں کی اثر پذیری نے اجتماعی طور پر صاحب زائچہ کے کریئر میں اپنا حصہ ڈالا اور اسے بعض اہم کامیابیاں حاصل ہوئیں، وہ سوشل حلقوں میں مقبول رہا، صاحب زائچہ کے بہت سے دوست شناسا اعلیٰ مقام پر تھے اور اس کے بہت تعلقات تھے اس صورت حال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صاحب زائچہ ایک ماہانہ میگزین کا مالک اور ایڈیٹر بن گیا جس سے اسے زہرہ کے دور اکبر میں خاصی آمدنی ہونے لگی اور اس کا اثر ورسوخ مزید بڑھتا چلا گیا، خاص طور پر شو بزنس کے حلقوں میں اس کے تعلقات زیادہ تھے، خواتین سے رومانی تعلقات اس شعبے کی نمایاں خرابی ہے، جس کی وجہ سے اس کی بیوی مسلسل ٹینشن کا شکار رہی۔

مریخ کی کمزور پوزیشن کی وجہ سے صاحب زائچہ اور اس کی شریک حیات کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہوئے۔ زہرہ کے دور اکبر میں شخصیت کی دلکشی میں اضافہ ہوا اور اسے اکثر ایک صحافی کی حیثیت سے ملک کی متعدد ہستیوں کی صحبت میں دیکھا جاسکتا تھا۔

طالع عقرب

لکی نمبر: 2

لکی اسٹون: نیلم

عقرب ایک آبی برج ہے جس پر مریخ کی حکمرانی ہے جو توانائی کا نمائندہ ہے' راز داری اور وجدان کا سیارہ کیتو اس برج میں شرف یافتہ ہے اور قمر' تبدیلی اور نرمی کا نمائندہ ہبوط یافتہ ہے۔

عقرب افراد وجدانی ہوتے ہیں' یہ برج جنسی اعضاء' خصیوں' مقعد' ناف کے اعضا اور پیڑو کی ہڈیوں پر حکومت کرتا ہے۔

اگر مریخ چھٹے گھر کا حاکم مضبوط ہو تو عقرب لوگ نہایت فعال' چست' چھوٹے قد اور گٹھے ہوئے جسم اور اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں' اس کے علاوہ خوش حال ہوتے ہیں' اگر مریخ کمزور ہو تو مریل ہوتے ہیں اور بواسیر' پیشاب کے انفیکشن' پھوڑے اور آپریشن وغیرہ کا ... امراض کا شکار ہوتے ہیں' یہ وہ حصے ہیں جن پر عقرب

کی حکمرانی ہے۔
عقرب ایک ثابت، منفی، حاکیت پسند، بلغمی، مونث، تغیر پذیر، متلون مزاج، ثمر بار اور کئی ٹانگوں والا برج ہے اور شدید حساسیت کی سوچ اس کی علامت ہے۔
طالع کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج عقرب عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو عزم، نظم وضبط، ضبط نفس، بے خوفی، ثابت قدمی، توانائی، شدت، فعالیت، فیض کی صلاحیت، خود پرستی، صاف گوئی، گھمبیرپن، ضدی، اپنی مدافعت کرنے والا، سخت کوش یا بے حد حساس اور درون دل برگشتہ بناتا ہے، عام طور سے خاموش طبع ہوتے ہیں، شاذ ونادر ہی مسکراتے ہیں اور چیزوں کا بغور مشاہدہ کرتے ہیں، ان کا ردعمل اچانک اور زور آور ہوتا ہے اور ان میں صبر کا فقدان ہوتا ہے، خاموش طبع ہونے کی وجہ سے انہیں غلط سمجھا جا سکتا ہے حالانکہ وہ بے قصور اور صاف گو ہو سکتے ہیں۔
راہو اور کیتو کے علاوہ زہرہ اور مریخ بھی اس طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں، مشتری، زحل، قمر، شمس اور عطارد عقرب لوگوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں، مشتری، شمس جیسے سیاروں کا کام کرتا ہے، تیز رفتار ہونے کی وجہ سے مریخ اور زہرہ کے ٹرانزٹ کی خرابیاں مختصر مدت کے لیے ہوتی ہیں، سست رفتار سیارے مشتری اور زحل فعلی سعد سیارے ہونے کی وجہ سے عقرب لوگوں کو زندگی میں دیرپا خوشی کے مواقع فراہم کرتے ہیں، اس کے علاوہ تیز رفتار سعد سیارے شمس، قمر اور عطارد بار بار خوشی کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔
اگر مریخ پہلے، دوسرے، چوتھے، ساتویں، آٹھویں یا بارھویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہو اور گھر کا مالک جس گھر میں مریخ ہے، کمزور ہو تو قریبی نظر کی وجہ سے روایتی منگل دوش اپنا اثر دکھاتا ہے اور شادی میں ناکامی کا امکان پیدا کرتا ہے، کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج چھٹے گھر میں گرتا ہے۔
زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر میں نحس نہیں ہے کیوں کہ زحل عقرب طالع والوں کے لیے سعد سیارہ ہے، جب کہ زحل کی ساڑھ ستی کا روایتی نظریہ طالع عقرب

پر باطل ہے' اس کی بہ نسبت جب بھی ٹرانزٹ میں یا پیدائشی زحل کسی بھی مضبوط یا پیدائشی فعلی سعد سیارے یا کسی سعد سیارے کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران یا نظر تشکیل دیتا ہے تو وہ کسی خوشی کے موقع کا آغاز کرتا ہے جس کی نشاندہی کسی ایسے قران یا نظر والے گھر یا اس میں شامل فعلی سعد سیارے اور اس سے تعلق رکھنے والے بنیادی گھر سے ہوتی ہے۔

اگرچہ منظر نامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے فعال ادوار پر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی زندگی میں رجحانات کی بڑی حد تک نشاندہی کرتی ہے۔ عقرب کے زائچوں میں مشتری کی مضبوط پوزیشن صاحب زائچہ کو اعلیٰ رتبہ یا اختیارات کی حامل پوزیشن اور اچھی تعلیم کے ساتھ اچھا پیشہ عطا کرتی ہے۔

زحل جائے داد کی ملکیت میں ان کے مفاد پر حکمرانی کرتا ہے' یہ لوگ فطرتاً ملکیت پسند ہوتے ہیں اور ہمیشہ اپنی غیر منقولہ جائے داد میں اضافہ کرتے رہتے ہیں' ایک مضبوط زحل اثاثے کی حیثیت سے کام کرتا ہے' زحل جس کا بنیادی برج چوتھے گھر میں کرتا ہے عقربی لوگوں کی زندگی کے لیے بنیادی تحفظ کا ضامن ہے' کیوں کہ چوتھا گھر فعال آراستگی کا حامل ہوتا ہے' طفولیت کی حالت میں' یہ خاص طور سے ماں سے حاصل ہونے والی خوشیوں پر حکومت کرتا ہے' بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے' جوانی میں یہ اثاثوں' ازدواجی ہم آہنگی' گاڑیوں اور آسائشات پر حکومت کرتا ہے' ایک مضبوط زحل عقرب والوں کے لیے چوتھے گھر کا حاکم ہونے کے سبب فراوانی کے ساتھ چوتھے گھر کی صفائی' آراستگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زحل خاص طور سے چوتھے گھر کی منسوبات کو تباہ یا ڈسٹرب کر دیتا ہے۔

ایک مضبوط اور بگاڑ نہ پیدا کرنے والا مریخ اپنی فطری خصوصیات سے موزونیت رکھتے ہوئے اچھی صحت عطا کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنی جسمانی چستی کے لیے ورزش اور ... کے شائق ہوتے ہیں۔

... [illegible] ... سے تعلق رکھتا ہے۔

شمس پیشے کے گھر پر حکومت کرتا ہے اور عقرب افراد ریاست سے فائدہ حاصل کرتے ہیں' چاہے شمس زائچے میں کمزور ہی کیوں نہ ہو ایک مضبوط شمس عقرب لوگوں کو پیشہ وارانہ خوشیاں' اچھی سرکاری حیثیت اور شہرت عطا کرتا ہے۔ یہ لوگ بہت جرات مند ہوتے ہیں اور بہت پیسہ کماتے ہیں۔

عطارد جس کا بنیادی برج گیارہویں گھر میں گرتا ہے' نسبتاً اچھی آمدنی عطا کرتا ہے جس میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے' گیارہویں گھر پر کمزور اور متاثرہ عطارد کی حاکمیت دوستوں اور بڑے بھائیوں سے خوشیوں کا فقدان اور خواہشات کی تکمیل کا فقدان ظاہر کرتی ہے۔ اپنے درون دل برگشتہ اور خودغرضانہ رجحانات کے باعث ان کے مخلص دوست نہیں ہوتے۔ ایک مضبوط عطارد عقرب والوں کو اچھی آمدنی' اچھے دوستوں' کاروباری فراست اور خواہشات کی تکمیل عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط اور بگاڑ نہ پیدا کرنے والا زہرہ انہیں بیرون ملک پُرآسائش قیام عطا کرتا ہے' سیاروں کے حامل برجوں کے حامل گھروں کی جانب سے نشاندہی کیے جانے والے معاملات کے کیسوں میں مصائب یا المناک واقعات صرف اسی صورت میں جنم لیتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے مریخ' زہرہ راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر قریب سے اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں اور ان کے کمزور گھروں کی علامتیں کمزور ہوتی ہیں۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط شمس مضبوط مریخ کے ساتھ عقرب افراد کو اچھی مالی حیثیت' سرکاری عہدے اور زندگی میں چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے لیکن شمس سے مریخ کا قران یا نظر معاملات میں کسی پیچیدہ بگاڑ کا باعث ہوسکتی ہے خصوصاً مریخ کا تحت الشعاع ہونا صحت کی خرابی کے ساتھ روزگار کے مسائل بھی پیدا کرے گا اور ایسے شخص کے لیے عزت و وقار کے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط قمر انہیں مال و زر' مال دار والدین اور شادی سے خوشیاں عطا کرتا ہے۔

اگر زحل اور مشتری غیر متاثرہ اور زائچے میں اچھی پوزیشن میں ہوں، شرف یافتہ، مضبوط اور نحوست سے پاک ہوں تو حصول علم میں معاون اور دانشورانہ یا کمرشل تعلیم کے حصول میں مددگار ثابت ہوں گے۔

مضبوط یا شرف یافتہ مریخ انہیں اچھی مالی حیثیت، اچھی صحت، کاروباری کاوشیں اور ایگزیکٹیو اتھارٹی عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط عطارد انہیں اچھی مالی آمدنی، اچھے مالی فوائد، کاروباری فراست اور دوستوں کے ذریعے مدد عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مشتری انہیں اچھی حیثیت، مشیر کا کردار، اچھی قسمت، غیر ممالک میں کامیابی وغیرہ عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور بے ضرر زہرہ انہیں آسائشیں اور خوش گوار ازدواجی تعلقات عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں کمزور ہوں یا سیاروں کی طرف سے تشکیل دیے جانے والے نظرات میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہو تاہم صلاحیتوں کے اس وقت پر دموٹ ہونے کا امکان ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ یا مضبوط ہوں اور اس وقت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

فعلی منحوس سیاروں کا بگاڑ

فعلی منحوس سیارہ مریخ کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظران کمزور اور متاثرہ پیدائش سیاروں یا گھروں کی منسوبات کے لیے تنازعات پیدا کرتا ہے جن پر ان کی حکومت ہوتی ہے۔ فعلی منحوس سیارے زہرہ کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قران یا نظران کے لیے نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتا ہے جو ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستہ ہوں۔

زہرہ کا کمزور زحل سے قریبی قران پیدائشی چارٹ میں پیشہ وارانہ رکاوٹوں اور جوڑوں کے درد کا سبب بنتا ہے۔

زہرہ کا پیدائشی چارٹ میں کمزور چاند سے قریبی قران یا نظر زندگی کے تمام پہلوؤں

میں بہت سی رکاوٹوں کا اور باپ کے لیے مشکلات کا سبب بنتا ہے۔ زہرہ کا پیدائشی چارٹ میں کمزور مریخ سے قران یا نظر صحت کے سنگین مسائل اور تنازعات، شادی یا ازدواجی زندگی میں پیچیدہ مسائل، دھوکہ اور چوری کے ذریعہ نقصانات کا سبب بنتا ہے۔

پیدائشی چارٹ میں زہرہ کا کمزور عطارد کے ساتھ قریبی قران یا نظر آمدنی نہ ہونے یا عرصہ دراز تک بے روزگاری کے علاوہ دوستوں اور بڑے بھائیوں کے لیے مشکلات کا سبب بنتا ہے۔

پیدائشی چارٹ میں زہرہ کا زحل کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کا ذہنی سکون اور گھریلو سکون برباد کرنے کے علاوہ اثاثوں سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

زہرہ کا پیدائشی چارٹ میں راہو کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کو برائیوں میں پڑنے اور نشہ کا عادی بنانے کا باعث ہوگا اور بے خوابی، ازدواجی تعلق میں خرابی کے علاوہ شادی میں تاخیر کا سبب بھی ہوگا۔

اس طرح مریخ کا پیدائشی چارٹ میں دوسرے کمزور سیاروں کے ساتھ قریبی قران یا نظر عمومی اور خصوصی مسائل سے تعلق رکھنے والے صحت کے مسائل اور تنازعات پیدا کرتا ہے، جن پر متاثرہ سیاروں کی حکومت ہوتی ہے۔

موافق رنگ: پیلا، نیوی بلیو، سیاہ، بھورا، سفید، نقرئی، سنہرا، گلابی، نارنجی اور سبز

ناموافق رنگ: سرخ، رائل بلیو، اسٹیل گرے، ملے جلے رنگ، پھیکا بھورا، اڑے ہوئے رنگ، آف وہائٹ اور کریم کلر

موافق پتھر: پیلا پکھراج، نیلم، سچا موتی، روبی اور زمرد

ناموافق پتھر: سرخ مرجان، ہیرا، گومیدک اور لہسنیا، سفید یا سرخ زرقون

کمزور اور متاثرہ سیارے

سورج: حیثیت سے محرومی، ہائی بلڈ پریشر، کمزور صحت، تعلیم سے محرومی اور باپ کے لیے پریشانی

چاند: زندگی میں [illegible] ذہنی سکون سے محرومی

مریخ: کمزور صحت' بدمزاجی اور بواسیر کا مرض

عطارد: آمدنی میں اتار چڑھاؤ' اعصابی دباؤ' جلدی امراض' آنتوں کے مسائل۔

مشتری: اثاثوں سے محرومی' تعلیم سے محرومی' شریک حیات سے خراب تعلقات' آنکھوں کی تکلیف' دانت کے مسائل' کمزور جگر۔

زہرہ: بیوی سے علیحدگی' بیوی کی خراب صحت' اوسط زندگی' کمزور گردے۔

زحل: والدین کے لیے پریشانی' شریک حیات کے لیے پریشانی' تعلیم اور اثاثے سے محرومی' ذہنی سکون سے محرومی۔

پیشے اور کام

شمس اور مشتری کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے' عقرب افراد ایڈمنسٹریٹر' وکیل' کیمسٹ' سراغ رساں' مسلح افواج میں آفیسر' پولیس مین' سیاست داں' سرجن' دھاتوں اور کیمیکلز وغیرہ کے تاجر بن جاتے ہیں' دوسرے سیاروں کے دسویں' پہلے یا دوسرے گھروں پر اثرات پیشے جبل دیتے ہیں۔

ہر سال کے نا موافق اوقات

ہر سال اپریل اور مئی کے مہینوں میں جب عطارد' زہرہ اور شمس عام طور سے برج حمل سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کی صحت کے لئے سنگین مسائل کے علاوہ تنازعات اور مالی تنگی پیدا کرتے ہیں' اسی طرح جب سیارے برج جوزا سے گزرتے ہیں تو کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جبکہ یہی سیارے جب برج میزان سے گزرتے ہیں تو دور دراز کی جگہوں کے سفر میں اضافی اخراجات اور مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج حمل میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو عقرب طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے سنگین مسائل' تنازعات اور پیشہ وارانہ رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب یہ سست رفتار سیارے برج جوزا میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو اخراجات' رکاوٹ اور باپ کے لیے اور آمدنی کے ذرائع میں مشکلات پیدا کرتے ہیں' جب یہ سست رفتار سیارے برج میزان کا ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی

اخراجات' قانونی مسائل اور رکاوٹوں کا سبب بنتے ہیں۔ ایسی صورت میں مشتری اور زحل کو تقویت پہنچانے اور مسلسل مریخ' زہرہ راہو اور کیتو کی کاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔
سست رفتار سیارے راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ پیدا کرتے ہیں۔ سست رفتار سیارے مشتری اور زحل کسی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھر سے متعلق خوشیوں کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔
اس پس منظر کے پیش نظر ہم اب مزید سمجھنے کے لیے چند زائچوں کا جائزہ لیں گے۔

مثالی زائچے

خاتون پیدائش: 23 فروری 1954ء وقت 01:54am کراچی
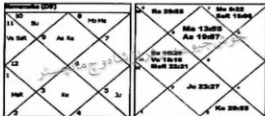
شمس' زہرہ اور عطارد کمزور ہیں کیوں کہ ان کا میزبان کمزور ہے۔
دسویں گھر کا حاکم کمزور شمس فعلی منحوس سیارہ مریخ کی نظر سے قریب سے متاثر ہے'
مزید یہ کہ زہرہ اور عطارد تحت الشعاع ہیں اور زہرہ' مریخ کی قریبی نظر سے متاثر ہے'
زہرہ کی کمزوری اور اس میں بگاڑ ازدواجی تعلقات میں عدم مطابقت کی وجہ سے صاحب زائچہ کو ذہنی سکون سے محروم کرسکتا ہے۔
دسویں اور چوتھے گھروں کے حاکم بارھویں گھر میں کمزور پوزیشن میں ہیں' زائچے میں [illegible] اور زہرہ کے درمیان گھروں کی ادلا بدلی ہے جسے "پری ورتن یوگ" کہا جاتا

ہے مگر یہ یوگ چوتھے اور بارھویں گھر کی شراکت سے تشکیل پا رہا ہے' زحل اور زہرہ کے ادوار اصغر کے دوران مریخ اور زہرہ میں بگاڑ کا اثر بھی بھڑک اٹھتا ہے' طالع پر فعلی سعد سیارہ مشتری قریب سے نظر ڈال رہا ہے۔

مشتری کی مضبوط پوزیشن اور دسویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر عطارد کی قریبی نظر نے صاحب زائچہ کو لیکچرار کی پوزیشن سے نوازا جب کہ بارھویں گھر کے حاکم زہرہ کے بگاڑ اور چوتھے گھر میں واقع شمس نے ازدواجی زندگی اور گھریلو زندگی میں مسائل پیدا کیے۔

صاحب زائچہ کیتو کے دور اصغر اور مشتری کے دور اکبر میں اپنے پہلے شوہر سے محروم ہوگئی جبکہ ابھی اس کی عمر تقریباً 25 سال تھی' واضح رہے کہ مریخ طالع کے درجات سے قریبی قران رکھتا ہے اور منگل دوش کا اثر دے رہا ہے۔

دور اصغر کا حاکم کیتو پیدائش کے چارٹ میں آٹھویں گھر میں بری پوزیشن میں ہے' فعلی سعد سیارہ مشتری کا ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران صاحب زائچہ کو دوسرا شوہر عطا کرنے کا سبب بنا جو اچھی حیثیت کا مالک تھا' کمزور اور متاثرہ سیاروں کے ٹرانزٹ اثرات آئے روز کوئی نہ کوئی مسئلہ پیدا کرتے رہے جو کمزور یا متاثرہ سیاروں کی محکوم علامتوں سے وابستہ تھا۔

عطارد آمدنی کے گھر کا حاکم اگرچہ تحت الشعاع اور کمزور تھا' چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہے جس کے نتیجے میں مالدار والدین ملے اور اپنی ذاتی آمدنی بھی تھی۔

مرد پیدائش: 10 اکتوبر 1942، 10:55am لاہور

چوتھے گھر کا حاکم زحل مضبوط ہے اور ساتویں گھر میں ہے نویں گھر کا حاکم قمر مضبوط ہے اور پانچویں اور گیارھویں گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر ٹھیک ٹھیک اثر انداز ہو رہا ہے۔

صاحب زائچہ تعلیم میں بہت تیز تھا اور اس نے مسابقت کے امتحان میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کی تھی۔ مشتری ایسٹینس کے گھر پر حکمرانی کرنے والا اپنے شرف کے برج میں اچھی پوزیشن میں ہے اور شرف یافتہ ہے لیکن کمزور ہے کیوں کہ طفولیت کی حالت میں ہے' ملاحظہ کیجیے اگلے صفحے پر...
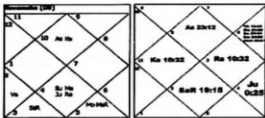
گیارہویں گھر کا حاکم عطارد مضبوط ہونے اور اپنے بنیادی برج میں ہونے کی وجہ سے صاحب زائچہ کو عمدہ تجزیاتی صلاحیت سے نوازنے کا سبب بنا۔ ان سب نے مل کر اسٹینس کے معاملے میں مثبت حصہ ڈالا۔

فعلی منحوس سیارہ مریخ کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع اور بری پوزیشن میں ہے' زہرہ سے کامل متاثرہ ہے' زہرہ کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع ہے' ہبوط یافتہ ہے' ضعیفی کی عمر میں ہے۔

کئی سیاروں کی کمزوری اور ان میں بگاڑ تو جوانی ہی میں صحت کے فعل میں بگاڑ پیدا کر دیتے ہیں اور جوانی میں ہی بڑھاپے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

دسویں گھر کے حاکم کی کمزوری اور اس میں بگاڑ کے نتیجے میں کریئر کی نشوونما میں رکاوٹ پیدا ہو گئی جب شمس کا دور اکبر تھا لیکن قمر کے دور اکبر میں بہت کچھ واپس اپنی اصل شکل میں آ گیا۔

زہرہ کی کمزوری کا نتیجہ بیوی کی کمزور صحت کی صورت میں نکلا جو قبل از وقت ذیابیطس کی مریض ہو گئی' مریخ کے دور اکبر نے صحت اور اسٹینس کے معاملات میں اچھی کارکردگی نہیں دکھائی' زحل کی مضبوط پوزیشن زندگی میں اثاثوں کے تسلی بخش ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔

گیارہویں گھر کے حاکم عطارد کی مضبوط پوزیشن مسلسل اچھی آمدنی کی یقین دہانی کراتی

ہے لہٰذا مالی پوزیشن میں کمزوری واقع نہیں ہوئی اور آمدن کے ذرائع متاثر نہیں ہوئے۔

مورت پیدائش: 20 اگست 1943ء حیدرآباد 12:40pm
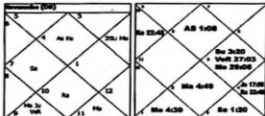
فعلی منحوس سیارہ مریخ ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران میں ہے اور اس طرح منگل دوش تشکیل دے رہا ہے جو اس زائچے میں ثمرآور ہے' مریخ قریبی نظر سے شمس کو بھی متاثر کر رہا ہے۔

شمس اگرچہ طفولیت کی حالت میں ہے لیکن اسے دسویں گھر میں اور موثر ترین پوائنٹ پر ہے' لہٰذا کسی حد تک فائدہ بخش ہے اور دسویں گھر کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔

کیتو جس گھر میں ہے وہاں سے مشتری کو ناظر ہے جو زائچے کا اہم سیارہ ہے اور شرف یافتہ ہے۔

فعلی منحوس سیارہ زہرہ' کمزور عطارد کو قریب سے متاثر کر رہا ہے' چوتھے گھر کا حاکم زحل طفولیت میں خراب گھر میں ہے' قسمت پر حکومت کرنے والے نویں گھر کا حاکم قمر چھٹے گھر میں بری پوزیشن میں ہے۔

صاحب زائچہ مریخ کے دوا کبر میں اور متاثرہ شمس کے دور اصغر میں 47 برس کی عمر میں اپنے شوہر سے محروم ہوگئی۔ مریخ جب بھی بطور منحوس کام کرتا ہے' تشدد' حادثات' زخم' موت وغیرہ کی وجہ سے مصائب اور پریشانیاں پیدا کرتا ہے' اس کیس میں صاحبہ زائچہ اس وقت اپنے شوہر سے محروم ہوگئی جب شوہر کا ایک چھوٹا سا آپریشن

ہور ہا تھا ایک طاقت ور منگل دوش کے ساتھ چوتھے گھر کے کمزور حاکم کی کمزوری اور بری تعیناتی پریشان کن ازدواجی زندگی کی واضح نشاندہی کرتی ہے۔

اسٹیٹس کے گھر کے حاکم کا بھاگیہ استھان (نویں گھر) میں اور شمس کا دسویں گھر میں واقع ہونا صاحب زائچہ کے لیے ملازمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ صاحب زائچہ جو ایک بیوہ ہے ایک بینک میں ملازم اور اپنی فیملی کی کفالت کرنے کی پوزیشن میں تھی۔

مورت پیدائش 18 فروری 1971ء 01:42am
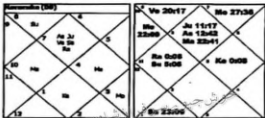
حیثیت اور دولت کے گھر کا حاکم مشتری مضبوط ہے اور قریب سے طالع کے موثر ترین پوائنٹ سے قران میں ہے۔ جس نے صاحب زائچہ کو شاندار شخصیت عطا کی اور صرف 20 سال کی عمر میں اسے ایک دولت خیز ملازمت عطا کر دی۔

فعلی منحوس سیارے مریخ اور زہرہ زائچے میں قریبی قران یا نظر تشکیل نہیں دے رہے۔

دسویں گھر کا حاکم شمس چوتھے گھر میں اچھی جگہ واقع ہے لیکن اپنے میزبان کے کمزور ہونے کی وجہ سے کمزور ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم زحل کمزور ہے کیوں کہ بری جگہ واقع ہے اور ہبوط یافتہ ہے۔

الیوں کو جنم دینے والی اصل بتاہی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی سیارہ کئی وجوہ کی بنا پر کمزور اور متاثرہ ہو گیارہویں گھر کا حاکم تحت الشعاع ہے لیکن چارٹ میں اچھی جگہ واقع ہے اور سب سے موثر سیارہ (مشتری) کے قریب سے دیکھ رہا ہے۔

نویں گھر کا حاکم قمر بارہویں گھر میں واقع ہے اور شنیئی کی عمر میں ہے۔

کمزور زحل کے بیشتر ادوار میں صاحب زائچہ کے والدین ذرائع آمدن اور آسائشوں کے لیے ترستے رہے اور جیسی تیسی زندگی بسر کرتے رہے لیکن جیسے ہی اچھی جگہ واقع فعلی سعد سیارہ مشتری کے دو اصغر کے دوران کمزور زحل کا دور اکبر اختتام کے قریب پہنچا فیملی کے وارے نیارے ہوگئے انہوں نے شہر کے حسول علاقے میں جائیداد خریدی اس سے اگلے عطارد کے دور اکبر نے جو اچھی جگہ واقع ایک فعلی سعد سیارہ اور چارٹ میں سعد نظر کا حامل ہے فیملی کی کایا ہی پلٹ دی۔

مشتری کی مضبوطی (شوہر کا ثانوی کارک) اور زہرہ (تعیشات اور آرام و آسائش کا کارک) کی اچھی تعیناتی جلد ہی خوش و خرم شادی کا سبب بنی۔

فعلی منحوس سیارے صاحب زائچے کو صرف اسی صورت میں ہی نقصان پہنچاتے ہیں جب وہ پیدائش کے چارٹ میں قریبی قران یا نظر تشکیل دیتے ہیں فعلی منحوس سیاروں کا کمزور پوزیشن پر ٹرانزٹ اثر پیدائشی ایگا جتنا شدید نہیں ہوتا ہے۔

مرد پیدائش 11 اگست 1942، وقت 13:20 p.m.

زائچے میں برج عقرب کے 2 درجہ 14 دقیقہ طلوع ہیں، چھٹے گھر کا حاکم مریخ جو تناؤ عامل پر حکومت کرتا ہے، دسویں گھر میں راہو کیتو محور سے بری طرح متاثر ہے۔

دوسرے گھر کا حاکم مشتری اگرچہ طاقت ور ہے مگر آٹھویں گھر میں نحوست کی جگہ

ہے اور ساتویں گھر کا حاکم زہرہ بھی یہاں موجود ہے جو کمزور ہے، اچھی بات یہ ہے کہ زہرہ مشتری کو متاثر نہیں کر رہا۔

زائچے کا یوگ کارک چوتھے گھر کا حاکم زحل ساتویں گھر میں بہترین پوزیشن میں اور نہایت طاقت ور ہے، نویں گھر میں موجود قمر کو تقویت دے رہا ہے۔

نویں گھر کا حاکم قمر اپنے گھر میں ہے اور شمس کی قربت سے غروب ہے، شمس دسویں گھر کا مالک ہے اور اس طرح یہ ایک راج یوگ تشکیل دے رہا ہے جو بہت طاقت ور نہیں ہے۔ عطارد گیارہویں گھر کا حاکم دسویں گھر میں کمزور ہے۔

صاحب زائچہ کے مزاج کی شدت پسندی طالع عقرب اور مریخ کے راہو کیتو محور میں ہونے کی وجہ سے نمایاں ہے، مریخ کی دسویں گھر میں موجودگی میں اسے فوج میں کمیشن دلایا، عطارد دسویں گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران رکھتا ہے، دشا ماسا(D-10) چارٹ میں طالع سرطان طلوع ہے اور دسویں گھر برج حمل بھی فوج سے متعلق ہے عہد شوق سپاہ گری صاحب زائچہ کو فوج میں لے گیا جہاں اُس نے نمایاں ترقی کی اور بالآخر راج یوگ میں شامل سیارہ قمر کے دور اکبر اور مشتری کے دور اصغر میں وہ فوج کے سب سے اعلیٰ عہدے تک پہنچ گیا مگر بعدازاں ملک کے حکمران سے اختلاف رائے پیدا ہوا اور قمر کے دور اکبر میں جب طاقت ور زحل کا دور اصغر جاری تھا اس نے حکومت کا تختہ الٹ دیا اور خود ملک کی باگ دوڑ سنبھال لی، 10 سال تک مکمل اختیارات اور مطلق العنانی کے ساتھ حکومت کی مگر زندگی میں انسان سے غلطیاں بھی ہوتی ہیں اور یہ اُسی وقت ہوتا ہے جب وہ کسی خراب دور سے گزر رہا ہو یا ٹرانزٹ پوزیشن اس کے خلاف ہو۔

زائچے میں جب مریخ کا دور اکبر جاری تھا تو اس پر قاتلانہ حملہ بھی ہوا جو کامیاب نہ ہوسکا، بعدازاں راہو کے دور اکبر میں مریخ ہی کے دور اکبر میں جب کیتو کا دور اصغر شروع ہوا تو اس کے اقتدار کے لیے خطرات پیدا ہوئے اور پھر بارہویں گھر کے حاکم زہرہ کے دور اصغر میں اسے استعفیٰ دینا پڑا۔

طالع قوس

لکی نمبر: 5

لکی اسٹون: روبی

قوس ایک آتشی برج ہے جس پر مشتری کی حکمرانی ہے' قوس قسمت اور علم کا نمائندہ ہے' یہ عوامل قوس افراد کو عزم' حصول علم کی خواہش کے ساتھ اچھی پرکھ عطا کرتے ہیں۔

یہ برج کولہوں' رانوں' شریانی نظام' اعصاب' کان اور سماعت پر حکومت کرتا ہے۔

اگر مشتری مضبوط ہو تو قوس والوں کی صحت اچھی ہوتی ہے ورنہ وہ خون کی کمی' خراب ہاضمہ' ریاحی تکالیف' جگر' پتے کی خرابی' یرقان' ہائی فیور' ذیابیطس' شیاٹیکا، کولہوں اور رانوں کی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں' حد سے زیادہ کھانے اور پینے کے رجحان کی وجہ سے بھی قوس والے پریشانی کا شکار ہو سکتے ہیں' یہ مشتری کا بنیادی برج ہے۔

قوس ایک دہرا' مثبت' سچائی پسند' شفاف' مذکر' نیم بارآور' اگلا نصف حصہ دو پایہ اور پچھلا نصف حصہ چوپایہ برج ہے اور متاثر کن شخصیت کی علامت ہے۔ قوس کا پہلا نصف انسانی اور پچھلا حیوانی ہے۔

طالع یا مشتری پر انحصار کر کے برج قوس عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو فطرت سے محبت کرنے والا' منزل کا سمت بند' چالاک' فیاض' خوش مزاج' زیرک' منظم' فلسفیانہ' زہد فروش یا نکتہ چیں' بے صبر' آسانی سے بھڑک اٹھنے والا اور من موجی بناتا ہے۔

طالع میں طلوع ہونے والا قوس شاندار شخصیت عطا کرتا ہے اور ایسے لوگ اپنی خوش مزاجی کے باعث اگر مشتری مضبوط ہو تو تربیت دینے یا مشیر کا کردار ادا کرنے کے لیے سب سے موزوں ہوتے ہیں' زائچے میں اگر مشتری کمزور ہو اور مشتری یا طالع قریب سے فعلی منحوس سیاروں سے متاثر ہو تو جسمانی ہیئت میں تبدیلی آ جاتی ہے' قوس افراد سخت محنت اور خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ پُر مزاح ہوتے ہیں اور عام طور سے بردباری کو برقرار رکھتے ہیں' قوس افراد عام طور سے اس صورت میں کامیاب رہتے ہیں جب مریخ اور عطارد زائچے میں مضبوط ہوں' یہ لوگ راست گو صوفی اور پیروں میں ہوتے ہیں۔

راہو اور کیتو کے علاوہ قمر بھی اس طالع کے لیے فعلی منحوس سیارہ بن جاتا ہے' مشتری' زحل' مریخ' شمس' عطارد اور زہرہ قوس والوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔

زحل شمس جیسے سیارے کا کام کرتا ہے' زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر کے لیے نحس نہیں ہے اور پیدائشی مریخ پہلے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارہویں گھر میں انہیں مینگلک نہیں بناتا چونکہ قمر ایک تیز رفتار سیارہ ہے لہٰذا ٹرانزٹ کے نامناسب مواقع جو قمر سے پیدا ہوتے ہیں' جلد گزر جاتے ہیں کیوں کہ قمر صرف چند گھنٹوں میں قران یا نظر سے الگ ہو جاتا ہے۔

قوس والوں کے لیے دباؤ کے علاقے دسویں گھر کی رکاوٹوں سے تعلق رکھتے ہیں اور مستقل رکاوٹوں کی نشاندہی کرتے ہیں' یہ رکاوٹیں قمر کے ٹرانزٹ اثرات اور کمزوری کی جانب مائل عطارد کی پیدائشی کمزوری سے پیدا ہوتی ہیں' عطارد کی کمزوری کام کے علاقے میں دباؤ کی ذمہ دار ہے۔

قوس افراد اپنے معاملات میں بے حد محتاط ہوتے ہیں کیوں کہ تیسرے گھر پر زحل کی ملکیت ہے' ان لوگوں کی بہت کم تو انائی اور بہت سا وقت بہ حیثیت مشیر الے

سیدھے اور بے تکے مشورے دینے اور لن ترانیوں میں ضائع ہو جاتا ہے' اگر وہ اس طالع میں اپنے آپ کو کنٹرول کریں تو ان کی مادّی اور روحانی نشوونما کے لیے زیادہ بہتر ہوگا' قوس لوگوں کا خاصہ یہ ہے کہ یہ لوگ زندگی میں غیر مطمئن رہتے ہیں کیوں کہ ان کی کامیابیاں ان کے علم اور اہلیت کے ہم پلہ نہیں ہوتیں' ان کے علم اور اہلیت پر مشتری کی حکمرانی ہے جب کہ کامیابیوں میں عطارد کی مضبوطی اہم کردار ادا کرتی ہے' اگر عطارد کمزور ہو تو ناکامیوں کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔

بصورت دیگر قوس پیدا ہونے کے لیے ایک قابل رشک برج ہے' کیوں کہ ان کی حیثیت اور علم کی سطح سے قطع نظر لوگ ان سے مشورے لینے کے لیے جوق در جوق آتے رہتے ہیں ان کی جسمانی صحت عام طور سے اچھی ہوتی ہے۔

اگر چہ منظر نامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے فعال ادوار پر ہے انفرادی سیاروں کی مضبوطی یقیناً بڑی حد تک زندگی میں ان کے رجحانات کا پتا دیتی ہے۔

ایک مضبوط مشتری قوس افراد کو ایک دلکش شخصیت' اچھی صحت اور اچھی سماجی حیثیت عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط زحل انہیں اچھے اقدام' مہم جویانہ فطرت' ہمت' فہم و فراست اور رابطہ کرنے کی صلاحیت' چھوٹے بھائی اور مضبوط نظام تنفس عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ انہیں پھرتیلا بناتا ہے اور بیٹوں سے نوازتا ہے کیوں کہ مریخ کا بنیادی برج پانچویں گھر میں گرتا ہے۔

ایک مضبوط اور بگاڑ نہ پیدا کرنے والا قمر انہیں وراثت سے نوازتا ہے۔

ایک مضبوط شمس انہیں نام' شہرت اور روح کی بالیدگی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط عطارد انہیں پیشہ وارانہ خوشی اور شہرت عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ انہیں دولت کی ریل پیل اور ذرائع آمدن عطا کرتا ہے۔

ان معاملات کے کیس میں جن کی نشاندہی سیاروں کے ذیلی برجوں کے حامل قمر ... ہے پریشانیاں یا المناک واقعات صرف اس صورت میں رونما

ہوتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے قمز رسا ہوا اور کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں اور ان گھروں کے نمائندے کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط شمس قوس لوگوں کو مالدار والدین اور سرکاری رتبہ عطا کرتا ہے' شرف یافتہ یا پھر ایک مضبوط اور بگاڑ پیدا نہ کرنے والا قمر ان لوگوں کو اچھی وراثت سے نوازتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط مریخ انہیں اچھی مالی حیثیت' اچھی صحت' زیرکی' کاروبار' پیشہ وارانہ قابلیت اور ایگزیکٹیو اتھارٹی سے نوازتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط مشتری مضبوط قمر کے ساتھ انہیں اچھی حیثیت' مشیر کے کردار' اچھی قسمت' غیر ممالک میں کامیابی وغیرہ سے نوازتا ہے۔

اگر مشتری طالع میں ہے یا چوتھے گھر برج حوت میں ہو یا قمر کی پوزیشن سے اپنے شرف یافتہ گھر میں ہو تو زائچے میں ''ہمسا یوگ'' تشکیل پاتا ہے جو صاحب زائچہ کو اعلیٰ ترین دانشورانہ صلاحیت اور قابلیت دیتا ہے جیسا کہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو' عاصمہ جہانگیر' شیری رحمٰن کے زائچے میں ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زہرہ انہیں آسائش' خوش گوار ازدواجی تعلقات' خوش حالی اور آرٹسٹک طرز زندگی سے نوازتا ہے اگر زہرہ زائچے میں اپنے شرف کے گھر برج حوت میں ہو تو ''ملاویا یوگ'' تشکیل دیتا ہے' ایسے لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں' ان کے کام بغیر زیادہ محنت کیے خود بخود انجام پاتے رہتے ہیں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل انہیں کامیاب کاروبار' اچھے اثاثوں' خدام اور اچھے مالی فوائد سے نوازتا ہے۔

اسی طرح تمام سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوتے ہیں اور کمزور سیاروں میں نحس اثرات بگاڑ پیدا کرتے ہیں تاہم علامتوں کے پروموٹ ہونے کا اس وقت امکان ہوتا ہے جب وہ شرف یافتہ ہوں اور نقصان اس وقت پہنچتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

اگر ایک مضبوط قمر قوس لوگوں کو اچھی وراثت دیتا ہے تو کمزور پیدائشی پوزیشن کے ساتھ اس کا قریبی قران یا نظر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں کی منصوبات کے لیے جن پر ان کی حکومت ہوتی ہے' رکاوٹوں' حادثات اور تشدد کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے زائچے میں قمر کا مشتری کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات اور صحت کو نقصان پہنچانے کا سبب بنتا ہے۔ پیدائشی چارٹ میں قمر کا شمس کے ساتھ قریب قران یا نظر زندگی کے تمام شعبوں میں بار بار رکاوٹوں کا سبب بنتا ہے اور باپ کی عمر کم کرتا ہے۔ پیدائش کے چارٹ میں قمر کا عطارد کے ساتھ قریب قران یا نظر پیشے اور کاروبار میں زبردست رکاوٹوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

صاحب زائچہ تجزیہ کرنے کی صلاحیت اور خود اعتمادی سے محروم ہوسکتا ہے اگر قمر عطارد کو متاثر کرتا ہو' پیدائش کے زائچے میں قمر کا مریخ کے ساتھ قریبی قران یا نظر بچوں کی پیدائش میں تاخیر' جذباتی دھچکوں اور بیٹوں سے خوشیوں سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔ پیدائش کے زائچے میں قمر کا راہو کے ساتھ قریبی قران یا نظر برائیوں میں پڑنے یا نشے کا عادی اور تشنج یا مرگی کے دوروں کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں قمر کا زہرہ کے ساتھ قریبی قران یا نظر آمدنی کے ذرائع میں رکاوٹ' دوستوں اور بڑے بھائیوں کے لیے مشکلات اور دولت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

پیدائش چارٹ میں قمر کا زحل کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کو کاروبار میں کامیابی کی اجازت نہیں دیتا۔ صاحب زائچہ دوسروں کو اپنے نقطہ نظر سے قائل کرنے میں دشواری محسوس کرتا ہے اور اس کا سماجی باہمی عمل متاثر ہوتا ہے۔

موافق رنگ : پیلا' نیلے رنگ کے تمام شیڈ' رنگ برنگ امتزاج' سرخ' گلابی' نارنجی' سنہرا اور سبز۔

ناموافق رنگ : چمکدار سفید' اسٹیل گرے' پھیکا براؤن۔

موافق پتھر : زرد پکھراج' نیلم' ہیرا' روبی' سرخ مرجان اور زمرد یا فیروزہ۔

ناموافق پتھر : موتی' سفید عقیق اور لہسنیا۔

کمزور اور متاثرہ سیارے

شمس: باپ کے لئے مشکلات اور زندگی میں رکاوٹیں' بیٹوں کے لیے مشکلات' قوت مردی سے محرومی۔

قمر: کمزور صحت' زندگی کے ابتدائی مرحلے میں ہائی بلڈ پریشر' ذہنی سکون سے محرومی' شادی میں تاخیر۔

مریخ: بیٹوں کے لیے مشکلات' تعلیم میں رکاوٹ' انتہائی پرعزم' ناتمام خواہشات

عطارد: نروس' اگر مشتری بھی کمزور اور متاثرہ ہو تو اوسط زندگی۔

مشتری: کمزور جسمانی صحت اور عوارض' خودغرض' لالچی' گریزپا' کمزور بینائی' ہائی فیور۔

زہرہ: کم آمدنی' شریک حیات کی کمزور صحت' گردوں کا کمزور فعل' قوت مردی کا فقدان۔

زحل: زندگی میں ناکامی' کاروبار میں ناکامی' تاخیر' ذہنی کاہلی اور سستی' وضاحت اور رابطے کی صلاحیت کا فقدان۔

پیشے

شمس' عطارد' مشتری اور زحل کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے قوس افراد مشیر کا کردار ادا کرتے ہیں اور کاروباری منیجر' فرینز' وکیل' قانون داں اور مالی مشیر' میجر' فزیشن' مذہبی معلم وغیرہ بنتے ہیں' مضبوط شمس اپنے دور میں انتظامی اور سیاسی شعبوں میں ملوث ہونے اور کامیاب ہونے کی نشاندہی کرتا ہے' دوسرے سیاروں کے دسویں' پہلے یا دوسرے گھروں پر اثرات پیشوں کو تبدیل کردیتے ہیں۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال مئی اور جون کے مہینوں میں عطارد' زہرہ اور شمس عام طور سے برج ثور سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کے لیے صحت کے مسائل' تنازعات اور مالی تنگی کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بھی سیارے سرطان سے گزرتے ہیں تو رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں' جب کہ یہ سیارے برج عقرب میں' دور دراز کے مقامات پر سفر میں

اضافی اخراجات اور مسائل کا سبب بنتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج ثور سے گزرتے ہیں تو توس طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل' رکاوٹیں اور تنازعات پیدا کرتے ہیں' جب یہ سست رفتار سیارے برج سرطان میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو رکاوٹیں' نقصانات اور باپ کے لیے مشکلات اور آمدنی کے ذرائع میں مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ جب یہ سست رفتار سیارے برج عقرب میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور رکاوٹوں کا سبب بنتے ہیں' ایسی صورت میں مشتری اور زحل کو تقویت پہنچانے اور مستقل طور پر راہو اور کیتو کی کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سست رفتار سیارے راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ پیدا کرتے ہیں' سست رفتار سیارے زحل اور مشتری کسی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھر سے تعلق رکھنے والی منسوبات میں خوشی کے مواقع لاتے ہیں۔ اس پس منظر کے تحت ہم مزید تشریح کے لیے چند زائچوں پر نظر ڈالتے ہیں۔

مثالی زائچے

مرد پیدائش 21 دسمبر 1940' وقت پیدائش 08:14' حیدر آباد
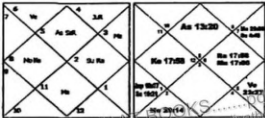
راہو کیتو محور مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کے قریب ہے اور مقبوضہ اور نظر کے حامل گھروں میں معمولی سا بگاڑ پیدا کر رہا ہے' اس کے علاوہ پانچویں گھر کے حاکم مریخ کو کامل نظر سے متاثر کر رہا ہے۔

طالع کا حاکم پانچویں گھر میں واقع' تیسرے گھر کے ہبوط یافتہ حاکم زحل کے ساتھ کامل قران میں ہے۔ فوائد کے گھر کا حاکم نویں گھر میں واقع ہے اور غیر ممالک سے فوائد کی نشاندہی کر رہا ہے۔

نواں حاکم کمزور ہے کیوں کہ ہبوط یافتہ اور طفولیت کی حالت میں ہے۔

عطارد کمزور ہے کیوں کہ نحس گھر میں واقع ہے۔ زحل کے مکمل قران نے صاحب زائچہ کو اور اس کے ساتھ کام کرنے والوں کو نہ صرف دینوی بلکہ روحانی تعلیم دینے پر اکسایا۔

پانچواں حاکم مریخ پانچویں گھر اور اس میں موجود مشتری اور زحل پر بہت قریب سے نظر رکھے ہوئے ہے۔ یہ بھی ایک اچھا یوگ ہے اور درحقیقت سب سے نمایاں ہے کیوں کہ اس نے صاحب زائچہ کو نہ صرف ذہانت بلکہ ذہنی چستی عطا کی۔ راہو کے مریخ پر اثر نے بہرحال خیالات کو عملی جامہ پہنانے میں رکاوٹ ڈالی کیوں کہ یہ متاثرہ مریخ اہم کاموں کو موخر کرنے کا سبب بنتا ہے جس کا سبب حد سے زیادہ پر عزم ہونا بھی ہے۔

مشتری کے دور اکبر نے صاحب زائچہ کو اپنی تعلیم اور پیشہ ورانہ اور روحانی علم میں بہتری لانے کا موقع عطا کیا۔ اس نے اپنی حیثیت کو بھی بلند کیا۔

ہبوط یافتہ زحل کے دور نے مزید علم اور حیثیت کے حصول کی نشوونما کی رفتار کو سست رکھا۔

راہو کے مریخ کے ساتھ قریبی قران نے صاحب زائچہ کو بھی اپنے بیٹوں کی طرف سے لاحق پریشانی سے آزاد نہیں ہونے دیا لیکن فلکیاتی ٹریٹمنٹ سے بہرحال تھوڑی بہتری آئی۔

دسویں گھر کے حاکم کی کمزور پوزیشن کے باوجود پانچویں حاکم مریخ کا قریبی اثر راہو کے ذریعے اور پہلے گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کے قریبی قران سے انتہائی

فعال ہوگیا ہے۔

طالع کے حاکم کی طالع پر نظر اور فعلی سعد سیاروں کے ادوار اکبر کی فعالیت نے صاحب زائچہ کو اچھی سماجی اور سرکاری حیثیت سے نوازا۔

مرد: پیدائش یکم دسمبر 1960 وقت پیدائش 09:45، کراچی
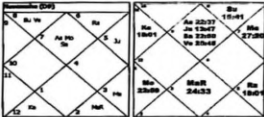
پانچویں گھر کا حاکم قریب سے سعد سیاروں زہرہ اور زحل پر نظر ڈال رہا ہے جو طالع میں واقع ہیں۔ طالع کا حاکم مشتری اپنے بنیادی برج میں ہے اور یوگ بنا رہا ہے۔

راہو کیتو محور مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کے قریب واقع ہے اور مقبوضہ اور نظر کے حامل گھروں میں بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔ راہو کیتو کے بگاڑ نے فعلی سعد سیاروں کے سعد اثر کو برباد کر دیا ہے۔

صاحب زائچہ حکومت کے ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں افسر رہا اور مادی آسائشوں سے لطف اندوز ہوتا رہا۔ زہرہ کی اچھی تعیناتی اور مریخ کی قریبی نظر نے صاحب زائچہ کو ایک خوش قسمت بیوی عطا کی جو ایک ڈاکٹر ہے۔ زہرہ نے صاحب زائچہ کو آسائش اور تعیشات بھی فراہم کیے۔ راہو کیتو سے نویں گھر میں بگاڑ، نویں گھر کے حاکم کی کمزوری اور بری تعیناتی باپ کے نمائندہ شمس کی کمزوری باپ کی تنگی مالی اور سماجی حیثیت کی نشاندہی کرتی ہے۔

شمس اور اس کی کمزوری صاحب زائچہ کے پروموشن میں سست روی کی نشاندہی

کرتی ہے
مشتری زائچے میں اپنے گھر میں ہے اور ہمسا یوگ بنا رہا ہے' لہٰذا دانشورانہ سمجھ بوجھ دے رہا ہے لیکن اس پر راہو کی نظر بگاڑ پیدا کر رہی ہے' جس کی وجہ سے دانشورانہ فنکاری' رشوت خوری اور ناجائز آمدن کی طرف راغب کرتی ہے۔
راہو کے دورا کبر اور عطارد کے دور اصغر میں صاحب زائچہ ایک بھاری رشوت کے کیس میں پھنس گیا جس کے نتیجے میں جاب سے ہاتھ دھونا پڑے اور بیوی سے بھی تعلقات میں بگاڑ اس حد تک پیدا ہوا کہ نوبت طلاق تک پہنچ گئی۔

عورت پیدائش 14 نومبر 1954 وقت پیدائش 10:15' کراچی
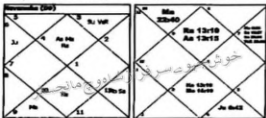
راہو کیتو محور مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس کے قریب واقع ہے یعنی پہلے اور ساتویں گھروں کے علاوہ تیسرے' پانچویں' نویں اور گیارھویں گھروں کو بھی متاثر کر رہا ہے اور مقبوضہ اور نظر کے حامل گھروں میں معمولی بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔
فعلی منحوس سیارہ قمر ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران میں ہے۔ کیتو قریب سے گیارھویں گھر میں واقع کمزور عطارد پر نظر ڈال رہا ہے۔
زہرہ تحت الشعاع ہے اور ضعیفی کی عمر میں ہے۔
مشتری کمزور ہے کیونکہ ہبوط یافتہ اور ضعیفی کی عمر میں ہے۔
زحل شرف یافتہ ہو کر کمزور ہے کیونکہ تحت الشعاع ہے۔

شرف یافتہ مریخ کمزور ہے کیوں کہ نواسا میں ہبوط یافتہ ہے' طالع کا حاکم اگرچہ شرف یافتہ ہے لیکن آٹھویں گھر میں نحس جگہ تعینات ہے۔

چارٹ کمزریوں اور بگاڑ سے بھرا ہوا ہے۔ صاحب زائچہ کے والدین غریب تھے' اس کی تعلیم اوسط تھی' شادی دیر سے ہوئی' شوہر آوارہ گرد تھا جس نے شادی کے کچھ ہی عرصہ کے بعد علیحدگی اختیار کرلی اور کسی دوسری عورت کے ساتھ رہنے لگا۔

عورت اپنے مسائل کے حل کے سلسلے میں ایک جعلی عامل کے چکر میں پھنس گئی جس کے نتائج میں اسے اپنی عزت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے چونکہ آٹھویں گھر کا مالک قمر ساتویں گھر میں کیتو سے قریبی نظر رکھتا ہے لہٰذا دونوں کا باہمی اشتراک جاری رہا' اس وقت زحل کے دور اکبر میں قمر کا دور اصغر جاری تھا اسی دوران میں کسی ذریعے ہم سے رابطہ ہوا لہٰذا مناسب فلکیاتی علاج تجویز کیا گیا' دوسری شادی مریخ کے دور اصغر میں ہوئی جو کامیاب رہی۔

عورت پیدائش 30 اگست 1968، وقت پیدائش 16:00، کراچی
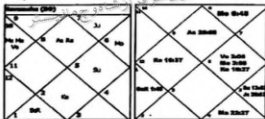
عطارد کمزور ہے کیوں کہ نوزائیدہ ہے۔

زہرہ کمزور ہے کیوں ہبوط یافتہ' نوزائیدہ اور کمزور میزبان رکھتا ہے۔

فطری منحوس سیارہ قمر کمزور ہے کیوں کہ بارہویں گھر میں بری جگہ واقع ہے اور اپنے ہبوط یافتہ برج میں ہے لیکن [illegible] سے بہت دور ہے۔

نواں حاکم شمس نویں گھر میں مضبوط ہے جس نے صاحب زائچہ کو ایک اعلیٰ مقام پر فائز اور مالدار باپ سے نوازا لیکن وہ اس کے لیے مددگار ثابت نہ ہوا کیوں کہ وہ بہر حال ایک باغیانہ خیالات رکھنے والی اور نافرمان اولاد تھی۔

دسواں اور گیارہواں حاکم دسویں گھر میں ایک دوسرے کے قران میں ہیں جو آرٹسٹک اور فیشن کی چیزوں کے کاروبار سے اپنی محنت کی کمائی کی نشان دہی کر رہے ہیں اس کا مزاج فنکارانہ تھا اور وہ اپنے ٹیلنٹ کا اظہار چاہتی تھی اسی وجہ سے گھر سے باہر دیگر ایسے ہی لوگوں سے مراسم میں اضافہ ہوا اور اس نے اپنے کام کے لیے ایک مارکیٹ بنانے کی کوشش شروع کی جس میں وہ خاصی کامیاب رہی۔ صاحب زائچہ آرٹسٹک جیولری کے کام میں ماہر ہے اور اس کا کاروبار کرتی ہے۔

کوشش اور جدوجہد کے گھر کا حاکم زحل زائچے اور نوامسا میں ہبوط یافتہ ہے، طفولیت کی حالت میں ہے اور اس کا میزبان بھی کمزور ہے۔ جذبات اور شعور کے گھر کا حاکم مریخ کمزور ہے کیوں کہ آٹھویں گھر میں ہے اور ہبوط یافتہ ہے۔ صاحب زائچہ کو اس سیاروی تعیناتی نے شدید جذباتی وابستگی میں ملوث کر دیا جس کا نتیجہ محبت کی شادی کی صورت میں نکلا جس میں والدین کی رضامندی شامل نہ تھی، یہی وجہ والدین سے اختلافات کا باعث بنی وہ اس کی شادی خاندان ہی میں کرنا چاہتے تھے لیکن خاندان کے سیدھے سادے غیر فنکارانہ مزاج لڑکے سے وہ شادی نہیں کر سکتی تھی۔

مشتری کا تحت الشعاع ہونا اور آٹھویں گھر کے حاکم کی کمزوری اوسط زندگی کی علامت ہے۔ تیسرے گھر کے حاکم کی کمزوری اور چھوٹے بھائی کے کارک مریخ نے صاحب زائچہ کو چھوٹے بھائی سے محروم رکھا اور گیارہویں گھر کے حاکم کی کمزوری اور ہبوط یافتہ زہرہ بڑے بھائیوں کے کارک مشتری نے صاحب زائچہ کو بڑے بھائی کی خوشی سے محروم رکھا۔ نقصانات کے گھر میں ہبوط یافتہ آٹھویں گھر کے مالک قمر کی موجودگی وراثت سے محرومی کی نشاندہی کرتی ہے، صاحب زائچہ کو اپنے شوہر سے بھی کوئی مشفق [illegible] نہیں ملی لہٰذا اپنے علم کے بل بوتے پر زندگی گزاری۔

طالع جدی

لکی نمبر: 7

لکی اسٹون: مرجان

جدی ایک خاکی برج ہے جس پر زحل کی حکومت ہے جو فرض شناسی اور ذمے داری کا نمائندہ ہے، مریخ توانائی اور عزم کا نمائندہ اس برج میں شرف یافتہ ہے اور مشتری قسمت اور علم کا نمائندہ یہاں ہبوط یافتہ ہے۔

یہ عوامل جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کو پر عزم، محنتی اور خود غرض بناتے ہیں، یہ عملی احساس کا برج ہے، گھٹنوں، جلد، ہڈیوں اور جوڑوں پر حکومت کرتا ہے چونکہ طالع اور چھٹا گھر دونوں ہی بنیادی برج کے حامل نہ ہوں تو شمس قوت حیات کا نمائندہ طالع جدی میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کا اول تعین کنندہ سمجھا جائے گا، اگر شمس مضبوط ہو تو یہ لوگ اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں ورنہ طالع جدی میں پیدا ہونے والے کمزور جسم کے مالک، جوڑوں کے درد میں مبتلا، عام کمزوریوں، لاغر جسم، جلدی امراض، الرجی وغیرہ کا شکار ہو سکتے ہیں۔

صاحب زائچہ حد سے زیادہ کام کرنے اور اعصابی گڑبڑ کی وجہ سے پریشانیوں میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

جدی ایک حرکت پذیر' منفی' مؤنث' نیم نتیجہ خیز برج ہے اور چالاکی، دھوکہ دہی' ذہنی کاہلی اور مراقی فطرت کی علامت ہے، اگر زحل چارٹ میں کمزور ہے۔

جدی طلوع ہو رہا ہو تو اس صورت میں اچھی شکل و صورت عطا کرتا ہے جب زحل مضبوط ہو۔ سعد سیاروں کی طالع پر نظر شخصیت میں دلکشی عطا کرتی ہے۔ دوسرے گھر کے حاکم کے طور پر زحل پر منفی اثرات کے سبب صاحب زائچہ وقت سے پہلے بوڑھا سا لگنے لگتا ہے، آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں اور جسم پر جھریاں نظر آتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

جدی کا پہلا نصف آبی اور دوسرا نصف خاکی ہے، طالع کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج جدی عام طور سے جانفشانی اور کمٹمنٹ کو لچک اور مطابقت پذیری سے جوڑ دیتا ہے اور اپنے صاحب زائچہ کو روایتی' ہوش مند محتاط' دقیانوسی' کفایت شعار' بااصول' سوشل' عملی' آرگنائزر' وفادار' تحفظ عطا کرنے والا' قابل بھروسہ اور ثابت قدم یا خود غرض' ہٹ دھرم اور آزردہ خاطر بنا دیتا ہے۔

راہو اور کیتو کے علاوہ شمس اور مشتری بھی فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں' زحل' قمر' عطارد اور زہرہ جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں' زحل اور عطارد شمس جیسے سیارے کا کام دیتے ہیں۔ زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر کے لیے نحس نہیں ہوتا لہٰذا روایتی ساڑھ ستی کا نظریہ بھی طالع جدی پر لاگو نہیں ہوتا۔

پیدائشی مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو انہیں مینگلیک نہیں بناتا۔

نام نہاد بدھا دتیہ یوگ یعنی شمس اور عطارد کا اعلیٰ ذہانت ظاہر کرنے والا یوگ صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا بلکہ بدقسمتی اور نظریاتی گمراہی کا باعث بنتا ہے۔

جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کو اگر عطارد کے بری طرح تحت الشعاع ہونے کا

حامل ہو تو اس کا مطلب ہے کہ عطارد نے فعلی منحوس سیارہ شمس کے ساتھ قریبی قران تشکیل دے دیا ہے اور اس میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہے ایسے لوگ ذہین نہیں ہوتے' من موجی ہوتے ہیں اور انہیں زندگی میں عام نقصان پہنچتا رہتا ہے۔

بروج کا نمائندہ شمس، اخلاقیات اور فیاضی کا نمائندہ مشتری جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے فعلی منحوس سیارے ہیں' مضبوط شمس اور مشتری ایک خوش وخرم اور ہم آہنگ ازدواجی زندگی کی یقین دہانی کراتا ہے اور یہ لوگ ایک آرام دہ زندگی بسر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، یہ افراد دقیانوسی لیکن خود غرض ہوتے ہیں اور انتقامی اپروچ کے حامل ہوتے ہیں' یہ لوگ گھنے' رنجیدہ' گھمنڈی اور نک چڑھے ہوتے ہیں' خطرے سے خبردار رہنے والے چوکس' چوکنا اور چالباز' لیڈرشپ کے حصول کے لیے سمجھوتا کرنے والی فطرت کے حامل جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ دواں گھر دباؤ کا اہم علاقہ ہے جہاں کمزوری کی طرف مائل عطارد کا بنیادی برج کرتا ہے۔

برج میزان جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے ایک اہم رول ادا کرتا ہے کیوں کہ ان کی پیشہ وارانہ کامیابی کا انحصار زہرہ کی اچھی مضبوط پوزیشن پر ہے۔

اگرچہ منظرنامہ کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے اہم ادوار پر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی بے شک زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کا پتا دیتی ہے۔

ایک مضبوط زحل جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کو دولت' رتبہ اور خوش گوار تعلق عطا کرتا ہے۔ سیاروں کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے جدی طالع میں پیدا ہونے والے امیر اور بلند حیثیت کے مالک والدین کے گھر میں پیدا ہوتے ہیں' انہیں اچھا ترکہ ملتا ہے' یہ خوش مزاج ہوتے ہیں اور اگر پیدائش کے چارٹ میں مریخ اور بگاڑ نہ پیدا کرنے والا شمس ہو تو یہ لوگ پارٹنرشپ کے معاملے میں جذباتی ہوتے ہیں۔

ایک مضبوط مریخ اثاثے کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔ مریخ جس کا مول ترکون برج کے گھر میں گرتا ہے' جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے ایک مضبوط پشت پناہ ثابت ہوتا ہے کہ چوتھا گھر تمام آرائش کا حامل ہوتا ہے۔ طفولیت میں یہ خاص

طور سے ماں سے ملنے والی خوشیوں پر حکومت کرتا ہے۔ بچپن میں یہ تعلیم پر حکومت کرتا ہے۔ جوانی میں اثاثوں' ازدواجی زندگی اور مادی ہم آہنگی' سواریوں اور زندگی کی آسائشوں پر حکومت کرتا ہے۔ ایک مضبوط مریخ جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے چوتھے گھر کا حاکم ہونے کی حیثیت سے چوتھے گھر کی فعال آہنگی کے ساتھ فراوانی عطا کرتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مریخ خاص طور سے چوتھے گھر کی علامتوں کو تباہ یا پریشان کر دیتا ہے۔

ایک مضبوط قمر انہیں اچھی شریک حیات اور کاروبار میں اچھے پارٹنرز' شجاعت' آرام و آسائش اور غیر ممالک میں اچھی زندگی عطا کرتا ہے' خوش و خرم ازدواجی زندگی اور امیر ساس سسر عطا کرتا ہے۔

دباؤ والا اہم علاقہ زائچے کا نواں گھر ہے' باپ کی حیثیت میں اتار چڑھاؤ اور خود ان کی قسمت میں اتار چڑھاؤ کا باعث بنتا ہے کیوں کہ عطارد اتار چڑھاؤ کا سیارہ جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے نویں گھر پر حکومت کرتا ہے۔ ایک مضبوط عطارد انہیں اچھی قسمت' مالدار باپ' اچھا معلم' مذہب' زیارت' مختصر دورانیہ کا طویل سفر اور غیر ممالک میں آرام دہ زندگی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ انہیں پیشہ ورانہ خوشیاں' کاروباری فراست اور شہرت عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط مشتری انہیں آسائش' ذہنی سکون اور غیر ممالک میں اچھی زندگی عطا کرتا ہے۔

جدی لوگ لیڈر شپ' سیاسی قوت' قانون کی پریکٹس اور کاروبار کے آرزومند ہوتے ہیں' زندگی میں ان کی ساری جدوجہد اثاثوں کے حصول' پارٹنر شپ اور ذاتی مفاد کے لیے سماجی رابطے ہیں۔

سیاروں کے ذیلی برجوں کے حامل نشاندہی کرنے والے گھروں کے معاملے میں مصائب اور پریشانیاں یا المناک واقعات صرف اس صورت میں جنم لیتے ہیں جبکہ ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے شمس' مشتری' راہو اور کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنے اثرات مرتب کریں اور ان گھروں کے نمائندے کمزور ہوں۔

شرف یافتہ، مضبوط اور بے ضرر شمس جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کو اچھا ترکہ، مالدار والدین اور سرکاری رتبہ عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط قمر انہیں اچھی مالی حیثیت، اچھی صحت، کاروبار، اچھی جائیداد اور ایگزیکٹیو اتھارٹی عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ اور مضبوط عطارد انہیں اچھی قسمت، لمبی عمر کا باپ، کاروباری فراست اور ذہانت عطا کرتا ہے۔

شرف یافتہ، مضبوط اور بے ضرر مشتری انہیں آسائش، مشیر کا کردار، غیر ممالک میں رہائش اور کامیابی وغیرہ عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زہرہ انہیں آسائش، خوش گوار ازدواجی تعلق، فراوانی، پیشے میں کامیابی اور فن کارانہ طرز رہائش عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط زحل انہیں کاروبار میں کامیابی، اچھے اثاثے، خدام، پوزیشن اور سرکاری اتھارٹی اور اچھے مالی فوائد عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں، کمزور ہوں اور نحس سیاروں کی جانب سے نشاندہی کیے جانے والے نظرات میں بگاڑ کے حامل ہوں لیکن منسوبات کے ترقی یافتہ ہونے کا امکان اس وقت ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ ہوں، مضبوط ہوں اور اس وقت نقصان ہوتا ہے جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں۔

فعلی منحوس سیارہ مشتری کا پیدائش کی پوزیشنوں سے قریبی قران یا نظر نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتا ہے جو کمزور اور متاثرہ پیدائش کی پوزیشن سے جڑے ہوتے ہیں جبکہ ایک مضبوط شمس جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کو اچھا ترکہ عطا کرتا ہے اس کا کمزور پیدائش کی پوزیشنوں سے قریبی قران یا نظر ان منسوبات میں رکاوٹوں، حادثات اور تشدد کا باعث بنتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں کی حکمرانی ہوتی ہے۔ پیدائش کے چارٹ میں شمس کا قمر سے قریب قران یا نظر جدی

طالع میں پیدا ہونے والوں کی ازدواجی زندگی اس صورت میں تباہ کر دیتا ہے جب زحل اور مریخ دونوں مضبوط نہ ہوں' ایسی صورت میں شادی میں تاخیر ہوتی ہے اور شریک حیات کی زندگی کم ہوتی ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں شمس کا زحل کے ساتھ قریبی قران یا نظر تعلقات میں بے حد بگاڑ پیدا کرتا ہے اور بیٹوں کی پیدائش سے محروم رکھتا ہے۔ خاص طور سے اس صورت میں جب راہو پیدائش کے چارٹ میں زہرہ یا قمر اور زحل میں سخت بگاڑ پیدا کر رہا ہو یہ دولت سے محرومی کا سبب بھی بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں شمس کا کمزور مریخ کے ساتھ قران یا نظر شریک حیات کی قبل از وقت موت اور اثاثوں سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں شمس کا عطارد کے ساتھ کمزور قران یا نظر باپ کی زندگی کم کرنے کے علاوہ زندگی میں کئی جھٹکے دیتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں شمس کا زہرہ کے ساتھ قران یا نظر مستقل پیشہ وارانہ جھگڑوں' گنٹھیا' کاروبار میں نقصانات اور پریشان کن بیوی کا باعث بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں شمس کا مشتری کے ساتھ قریبی قران یا نظر زندگی کم کرتا ہے' ازدواجی تعلقات میں پائیداری میں کمی اور وراثت سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے زائچے میں شمس کا راہو یا کیتو کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات' دل کی بیماریوں' کمزور ہاضمہ' کینسر' ازدواجی بندھن سے ماورا تعلقات' جنسی امراض' قمار بازی کے رجحانات اور آباؤ اجداد کی دولت سے محرومی کا سبب بنتا ہے۔

موافق رنگ : چمکتا ہوا سیاہ' سفید' نقرئی' نیلے رنگ کے تمام شیڈ' ہرا' سرخ' بھورا اور ملے جلے رنگ۔

ناموافق رنگ : اسٹیل گرے' پھیکا دھویں کا رنگ' نارنجی' گلابی' پیلا اور مرجھائے ہوئے رنگ۔

موافق پتھر : نیلم' موتی' کمر او رسپید...

ناموافق پتھر : گومیدک' لہسنیا' روبی اور پیلا پکھراج۔

کمزور اور متاثرہ سیارے

شمس: مختصر زندگی' اگر مشتری بھی اسی پوزیشن میں ہو تو ترکے کا فقدان' باپ کو مشکلات اور سٹے بازی میں نقصان۔

قمر: شریک حیات سے اختلافات اور ناچاقی' کاروباری شراکت میں ناکامی، بیرون ملک سفر میں رکاوٹ، ذہنی سکون سے محرومی' غیر منقولہ جائیداد کے حصول میں مشکلات اور اگر مریخ بھی کمزور اور متاثرہ ہو تو گھریلو خوشی کا فقدان۔

مریخ: اثاثوں سے محرومی یا فقدان' تعلیم میں مشکلات' زندگی میں جھٹکے' ذہنی کاہلی۔

عطارد: غریب والدین' اوسط زندگی' قبض کی شکایت' گھبراہٹ

مشتری: اوسط زندگی' ہم بستری کی لذت سے محرومی' کمزور جگر۔

زہرہ: کاروبار میں مستقل کرنر سے محرومی' جاب کی طمانیت سے محرومی' کم معاوضہ' گردوں کا کمزور عمل۔

زحل: معمولی یا بگڑی ہوئی حیثیت' شادی میں خوشی سے محرومی۔

پیشے

زہرہ' شمس اور زحل کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے جدی طالع میں پیدا ہونے والے لوگ کاروباری' زراعت پیشہ' قانون داں' لیڈر' سیاست داں وغیرہ بنتے ہیں وہ اپنے پیسے کے معاملے میں محتاط ہوتے ہیں۔ دوسرے سیاروں کے دسویں پہلے یا دوسرے گھروں پر اثرات پیشے کو تبدیل کر دیتے ہیں۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال جون اور جولائی کے مہینوں میں جب عطارد' زہرہ اور شمس عام طور سے برج جوزا سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ صحت کے مسائل' تنازعات اور مالی تنگی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح فرانزٹ کرتے ہوئے سیارے اسد میں رکاوٹیں پیدا کرتے

ہیں جب کہ ٹرانزٹ میں یہ سیارے قوس میں دور دراز مقامات پر اضافی اخراجات اور سفر میں مسائل کا سبب بنتے ہیں۔

جب ست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج جوزا میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو جدی طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں' تنازعات اور رکاوٹیں سامنے آتی ہیں جب یہ ست رفتار سیارے برج اسد میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو مزاحمتوں' رکاوٹوں' باپ کے لیے اور آمدنی کے ذرائع کے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔

جب یہ ست رفتار سیارے برج قوس میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں ایسی صورت میں زحل کو تقویت پہنچانے اور مسلسل مشتری اور راہو کیتو کی کاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

ست رفتار سیارے مشتری' راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ پیدا کرتے ہیں۔

تیز رفتار سیارہ زہرہ کسی سعد گھر کے موثر پوائنٹ کے قریب ہو تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھر سے متعلق خوشیوں کے مواقع لاتا ہے۔

اس پس منظر کے ساتھ اب ہم مزید سمجھنے کے لیے چند زائچوں کا جائزہ لیں گے۔

مثالی زائچے

مرد: پیدائش 10 مئی 1951 وقت پیدائش 00:35am کراچی
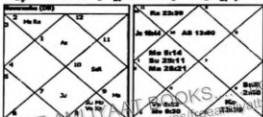
فعلی منحوس سیارہ مشتری تیسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہے اور قریب سے تیسرے ساتویں نویں اور گیارہویں گھروں کو متاثر کر رہا ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم مریخ کمزور ہے کیوں کہ تحت الشعاع ہے اور بوڑھا ہے' فعلی منحوس سیاروں شمس اور کیتو سے قریب سے متاثرہ ہونے کی وجہ سے مریخ اور بھی کمزور ہو گیا ہے۔

شمس کمزور ہونے کی وجہ سے آٹھویں گھر سے کیتو کی نظر سے متاثرہ بھی ہے۔

فعلی سعد سیارے' زہرہ اور قمر کمزور ہیں کیوں کہ تنازعات اور قرضوں کے چھٹے گھر میں بری جگہ واقع ہیں' قمر بھی نوا سا میں ہبوط یافتہ ہے۔ فعلی سعد سیارہ عطارد اپنے میزبان کی کمزوری کی وجہ سے کمزور ہے لیکن چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے بہت قریب واقع ہے۔

دولت اور اسٹیٹس کے گھر کا حاکم زحل کمزور ہے کیوں کہ طفولیت کی حالت میں قسمت کے گھر میں واقع ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

صاحب زائچہ محسن کے والدین کے ذرائع آمدن محدود تھے' ایک کلرک کی حیثیت سے اپنے کریئر کا آغاز کیا جس کی ترقی کے بہت ہی کم امکانات تھے۔ اس کی بیوی بیمار رہتی ہے' صاحب زائچہ نے تمام عمر کرائے کے گھر میں گزاری' بہت آخری عمر میں اپنا مکان بنایا۔ نسبتاً چوتھے گھر کے انتہائی متاثرہ حاکم مریخ کی وجہ سے اس نے اپنی بچی کچھی پونجی سٹے بازی میں ضائع کر دی' زحل حیثیت کے مالک کے طور پر کمزور ہو تو ماتحتی کی ملازمت پر حکومت کرتا ہے' زہرہ اور قمر کا قریب قران سعد ہے لیکن اچھے نتائج دینے کے معاملے میں اس کی حدود محدود ہیں کیوں کہ وہ بری جگہ واقع ہے۔

عورت: پیدائش 5 جون 1965 وقت پیدائش 23:10 لاہور

پہلے اور دوسرے گھر کا فعلی' دولت اور حیثیت پر حکمرانی کرنے والا حاکم مضبوط اور دوسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب واقع ہے۔

فعلی منحوس سیارہ شمس منحوس سیارہ مشتری اور راہو سے قریب سے پانچویں گھر

میں قران میں ہے۔ مشتری اور عطارد دونوں ہی تحت الشاع ہیں۔ قمر و مریخ نحس گھر میں قابض ہیں اور شمس کا میزبان زہرہ کرنزر میں تنازعات اور قرض کا باعث ہے۔
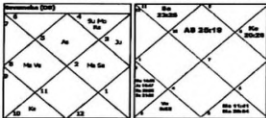
قمر ہی بگاڑ اور تحت الشاع ہونے کے باعث مشتری کی کمزوری کی وجہ سے مریخ اور قمر کی کمزوری شریک حیات کی خود غرضی برائے نام دولت اور پیدائش کے چارٹ میں زحل کی مضبوطی کے باوجود خاتون کی کوئی ذاتی حیثیت نہ ہونے کا سبب بنی۔ 21 سال کی نوجوان عمر سے ہی جب وہ متاثرہ شمس کے دور اکبر میں داخل ہوئی تو ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہوگئی اور اسے ایک آپریشن سے بھی گزرنا پڑا۔

سب سے منحوس سیارہ شمس پانچویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریب ہے اور جذباتی دھچکے بیٹے کی پیدائش سے اور ذہنی سکون سے محرومی کا سبب بنے۔

دسویں گھر کا حاکم چھٹے گھر میں واقع ہونے کی وجہ سے کمزور ہے۔

فعلی سعد سیارے قمر اور مریخ آٹھویں گھر میں بری پوزیشن میں ہیں۔

خاتون اپنے شوہر کے غیر ذمہ دارانہ رویے اور بے پروائی کو طویل عرصے تک جھیلتی رہی اور وہ ذہنی سکون کو ترستی رہی۔ گھریلو زندگی میں اطمینان نام کی کوئی چیز نہیں تھی لیکن دوسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے دوسرے گھر کے حاکم کے قریبی قران کی وجہ سے یہ تعلق برقرار ہے۔ عطارد کی کمزوری اور اس میں بگاڑ باپ کی ذہنی پریشانی اور اصل بدقسمتی کو ظاہر کرتی ہے خاتون کو خصوصی طور پر لوح سعادت الاکبری تیار

کر کے دی گئی اور ضروری صدقات کی تاکید کی گئی عمر کے ستائیسویں سال میں جب قمر کا دور اکبر شروع ہوا تو شوہر کے حالات میں نمایاں تبدیلیاں آئیں جن کا فائدہ خاتون کو بھی حاصل ہوا اور زندگی بہتر انداز میں گزرنے لگی۔

مرد پیدائش 5 ستمبر 60ء 19 وقت پیدائش 16:49 گجرات
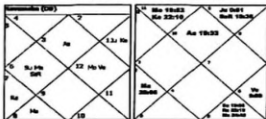
قسمت کا حاکم عطارد تحت الشعاع ہے بری جگہ آٹھویں گھر میں واقع ہے اور فعلی منحوس سیاروں راہو اور کیتو سے قریب سے متاثرہ ہے۔

ساتویں گھر کا حاکم قمر کمزور ہے کیوں کہ اس کا میزبان کمزور ہے اور سب سے منحوس سیارہ شمس راہو اور کیتو سے متاثرہ ہے۔

چوتھے گھر کا حاکم مریخ کمزور ہے کیونکہ بڑھاپے کی عمر میں ہے جب کہ دوسرے گھر پر حکمرانی کرنے والا زحل کمزور ہے کیوں کہ بارہویں گھر میں واقع ہے اور اس کا میزبان نقصانات کے گھر میں کمزور ہے۔

زہرہ دسویں گھر حاکم ہبوط یافتہ ہونے سے کمزور ہے اور اس کا میزبان کمزور اور متاثرہ ہے۔

زحل اور بھی کمزور ہے کیوں کہ آٹھویں گھر سے متاثرہ راہو سے قریب سے متاثر ہے۔

شادی اور فیملی کی زندگی پر حکومت کرنے والے سیاروں کے کمزور سیاروی اثرات اور ان تمام باتوں کی وجہ سے صاحب زائچہ ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کی ازدواجی

زندگی مختصر رہی۔ اس کی جاب ایک ماتحت کی تھی اور اسے ذہنی خوشی میسر نہیں تھی۔

صاحب زائچہ نے اگست 1986 میں شادی کی تھی اور اس کی بیوی اپریل 1987ء میں اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ اس کے بعد سے وہ طلاق کے مقدمہ میں عدالتوں کے چکر لگاتا رہا۔ طویل عرصہ تک پریشان رہنے کے بعد طلاق ہوگئی۔ صاحب زائچہ کی پہلی شادی زہرہ کے دور اصغر میں زحل کے دور اکبر میں ہوئی تھی۔ بعد ازاں فلکیاتی علاج کی مدد سے اس کی دوسری شادی مریخ کے دور اصغر میں زحل کے دور اکبر میں ہوئی۔

مرد پیدائش 26 مارچ 1963ء، کراچی، 04:24
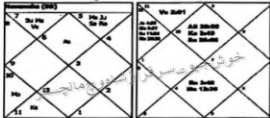
طالع کے موثر ترین پوائنٹ سے طاقت ور زحل کا قران زائچے کا انمول تحفہ ہے لیکن تیسرے گھر میں موجود سیاروی بگاڑ بدترین خرابیوں کی نشان دہی کر رہا ہے، تمام سیارگان تحت الشعاع ہیں، شمس نواسا میں ہبوط میں ہے، چھٹے کے گھر کا حاکم زہرہ دوسرے گھر میں کمزور ہے، مجموعی طور پر زائچہ نہایت کمزور ہے۔

زہرہ اور زحل نے صاحب زائچہ کو وکالت کے پیشے سے وابستہ کر دیا لیکن زہرہ کی کمزوری سے پریکٹس میں خاطر خواہ آمدنی نہیں ہو رہی تھی، راہو کی مشتری پر نظر کی وجہ سے صاحب زائچہ [illegible] میں پڑ گیا لیکن والدین نے سپورٹ کیا، ازدواجی زندگی بھی [illegible] رہی، لوح سعادت الاکبر [illegible] صورت حال کا علاج تھی۔

طالع دلو

کلی نمبر: 1

کلی اسٹون: سرخ مرجان

دلو ایک ہوائی برج ہے جس پر زحل کی حکمرانی ہے جو فرض شناسی اور ذمہ داری کا نمائندہ ہے' یہ عوامل دلو والوں کو آزادی اور مروجہ طور طریقوں کے خلاف جانے کے لیے آمادہ کرتے ہیں' اگر وہ یہ سمجھیں کہ ایسا کرنا اخلاقی طور پر درست ہوگا۔

اگر دلو طالع کی حیثیت سے طلوع ہو رہا ہے تو یہ برج پنڈلیوں' ٹخنوں' ہڈیوں' خون کی گردش وغیرہ پر حکومت کرتا ہے۔ اگر زحل اور قمر مضبوط ہوں تو دلو والوں کی صحت اچھی ہوتی ہے۔ ورنہ وہ سردی اور انفیکشن کا شکار ہوتے ہیں' ان کی نچلی ٹانگیں فریکچر کا شکار ہوتی ہیں' وہ کینسر کے عوارض اور زخم لگنے کے مسائل وغیرہ بھگتے ہیں' جسم کے ان حصوں میں جن پر دلو کی حکمرانی ہے' ریاحی تکلیف اور گنٹھیا کے مسائل شامل ہیں جو عمر گزرنے کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں۔ یہ زحل کا بنیادی برج ہے۔

دلو ایک ثابت' مثبت' مذکر' باتونی اور دو پایہ برج ہے۔ ایمانداری' آدرش' حسیت وغیرہ جیسی خصوصیات کی علامت ہے جس کا انحصار زائچے میں زحل کی مضبوطی پر ہے جسم کی ہیئت زحل سے ملتی جلتی ہے یعنی طویل قامت' دبلا جسم اور اگر زحل مضبوط ہو تو ابھری ہوئی رگیں۔

طالع یا زحل کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج دلو عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو پھرتیلا' محنتی' معاشرے میں غریب طبقے کا لیڈر' خدمت کرنے کا آرزومند' مدد گار' کام میں ثابت قدم' توجہ مرکوز رکھنے والا' مہذب' نئے خیالات سے لبریز' فیصلہ کرنے والا' انسانیت نواز' سائنٹیفک' ہمدرد' باصلاحیت اور غیر روایتی یا ضدی' بے لچک اور غیر عملی بناتا ہے۔

کمزور زحل طالع دلو والوں کو شکی اور ذہنی طور پر کاہل بناتا ہے۔ یہ لوگ ذرائع آمدن کے مقابلے میں اخراجات کے بارے میں زیادہ فکر مند رہتے ہیں' ان چیزوں پر قانع نہیں ہوتے جوان کے پاس ہوتی ہیں۔

راہو اور کیتو کے علاوہ قمر اور عطارد بھی فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں' اس کے نتیجے میں دلو والوں کی زندگی میں چھوٹی مدت کی پریشانیاں بار بار نازل ہوتی ہیں۔

زحل' مریخ' شمس' زہرہ اور مشتری اس طالع کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔ مریخ اور زحل' شمس جیسے سیارے کا کام کرتے ہیں' زحل کا ٹرانزٹ کسی بھی سعد گھر کے لیے منحوس نہیں ہے۔ روایتی ساڑھ ستی کا نظریہ طالع دلو پر کالعدم ہے۔

پیدائش کا مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارہویں گھر میں صاحب زائچہ کو مینگلک نہیں بناتا۔

نام نہاد بدھا ادتیہ یوگ یعنی غیر معمولی ذہانت ظاہر کرنے والا شمس اور عطارد کا امتزاج اس صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا۔ بری طرح تحت الشعاع ہونے والے عطارد کا شمس سے قران شدید نوعیت کے نحس اثرات مرتب کرتا ہے' ایسے صاحب زائچہ کا اعصاب کمزور ہوتا ہے اور وہ ذہین نہیں ہوتا' من موجی ہونے کے علاوہ

اس کے ازدواجی تعلقات پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں اور انہیں جاب میں مسائل پیش آتے ہیں ایک تحت الشاع عطارد ازدواجی زندگی میں خلل انداز ہوتا ہے۔

سیاروی اثرات

اگرچہ منظرنامے کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی پر اور سیاروں کے ادوار اکبر پر ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی عملی زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کی نشاندہی کرتی ہے۔

ایک مضبوط مریخ جس کا بنیادی برج تیسرے گھر میں گرتا ہے صاحب زائچہ کو کیمونی کیشن کے میدان کی طرف موڑ دیتا ہے جو ایک مفکر کی حیثیت سے اس کی فطرت سے میل کھاتا ہے۔

قمر کا فعلی سعد سیاروں سے یا گھروں کے موثر ترین پوائنٹس سے قریبی قران یا نظر ان لوگوں کو تنازعات اور امراض کی وجہ سے خراب پوزیشن میں ڈال دیتا ہے۔

ایک مضبوط شمس انہیں خوش حال گھرانے کی شریک حیات عطا کرتا ہے شمس اور عطارد کی کمزوری یا متاثرہ پوزیشن شادی میں تاخیر اور ازدواجی زندگی میں خوشیوں سے محرومی کا سبب بنتی ہے۔

ایک مضبوط اور بگاڑ نہ پیدا کرنے والا قمر انہیں اچھی صحت اچھی مالی پوزیشن عطا کرتا ہے اور ایسا شخص تنازعات یا بحث مباحثہ میں فاتح رہتا ہے۔

مضبوط عطارد انہیں اچھا تر کہ عطا کرنے کے ساتھ ہی کسی بھی دوسرے سیارے کے ساتھ یا کسی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے ساتھ قریبی رابطہ کرتا ہے تو یہ انتہائی ناپسندیدہ ہے کیوں کہ عطارد کی فعلی فطرت منحوس ہے۔

ایک مضبوط زہرہ کا اس کے ادوار میں اچھی قسمت اور معزز بیوی کی یقین دہانی کراتا ہے۔ اگر زہرہ زائچے کے چوتھے گھر میں ملاویا یوگ تشکیل دے رہا ہو یا دوسرے گھر میں شرف یافتہ ہو تو دولت مندی کی نشان دہی کرتا ہے، ملاویا یوگ زائچے میں قمر کی پوزیشن سے بھی تشکیل پاتا ہے۔

اگر شمس بے ضرر اور [illegible] اچھی جگہ ہو تو اچھی اور [illegible] بیوی کی نشان دہی

ہوتی ہے۔

ایک مضبوط مشتری کا چھٹے کے گھر میں یا کسی بھی گھر پر قر بی اثر ترقی پسندانہ مستقبل' حصول علم اور مشتری کے ادوار میں مادّی آسائشوں سے لطف اندوز ہونے کی نشاندہی کرتا ہے' بڑے بھائیوں اور دوستوں سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

زحل چونکہ درازی عمر کا نمائندہ ہے' اس کی مضبوط پوزیشن چارٹ میں صاحب زائچہ کو لمبی عمر عطا کرتی ہے۔ ان لوگوں کی اپروچ روایتی ہوتی ہے لیکن یہ اپنے مفادات کے حصول کے لیے ناپسندیدہ ذرائع بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ان معاملات میں جن کی نشاندہی سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل گھر کرتے ہیں' مصائب یا المناک واقعات صرف اس صورت میں پیش آتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے قمر' عطارد' راہو یا کیتو مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہوں یا ان گھروں کے نمائندہ کمزور ہوں۔

ایک شرف یافتہ اور مضبوط شمس دلو افراد کو خوش و خرم شادی' سرکاری اتھارٹی' غیر ممالک میں رہائش' بین الاقوامی تجارت اور لمبی عمر یا نفع والا سیٹ عطا کرتا ہے بہ شرط یہ کہ چارٹ میں زہرہ بھی مضبوط ہو۔

شرف یافتہ' مضبوط اور بے ضرر قمر ان لوگوں کو اچھی مالی حیثیت اور اگر زحل بھی مضبوط ہو تو اچھی صحت اور ایگزیکٹو کا عہدے عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا پھر مضبوط مریخ انہیں ملک سے باہر کاروبار میں کامیابی اور اگر مشتری مضبوط ہو تو اچھے مالی فوائد سے نوازتا ہے۔

شرف یافتہ' مضبوط اور بے ضرر عطارد انہیں اچھا تر کہ' عارفانہ علوم میں دلچسپی اور تجزیہ کرنے کی اچھی استعداد عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا مضبوط مشتری' مضبوط قمر کے ساتھ انہیں فراوانی' مشیر کا کردار' روحانیت اور اعلیٰ مقام پر فائز دوست عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ زہرہ انہیں رشتہ داروں' ممالک میں تعلیم' آسائشات' غیر ممالک

کے دورے، بیرون ملک رہائش اور امیر شریک حیات عطا کرتا ہے۔

ایک شرف یافتہ یا مضبوط زحل انہیں اچھا اسٹیٹس، اچھے ازدواجی تعلقات اور غیر ممالک میں خوش حال زندگی عطا کرتا ہے۔

اسی طرح سیاروں کے نتائج پڑھے جائیں جب وہ اپنے برج ہبوط میں ہوں یا کمزور اور نحس سیارگان بگاڑ پیدا کر رہے ہوں، تاہم علامتوں کے ترقی یافتہ ہونے کا امکان اس وقت ہوتا ہے جب سیارے شرف یافتہ ہوں اور اس وقت پریشانیاں آتی ہیں جب متعلقہ سیارے کمزور ہوں، ہبوط یافتہ ہوں یا تحت الشعاع ہوں، فعلی نحوسوں کے زیر اثر ہوں۔

فعلی منحوس سیاروں کا کردار

فعلی منحوس سیارے قمر کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں سے قریبی قران یا نظر ان کی علامتوں کے لیے تنازعات پیدا کرتا ہے، جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی سیاروں یا گھروں کی حکومت ہوتی ہے جب کہ ایک مضبوط عطارد دلو والوں کو اچھا تزکیہ عطا کرتا ہے۔ کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ اس کا قریبی قران یا نظر رکاوٹوں، حادثات، تشدد یا ان علامتوں کے اچانک خاتمے کا سبب بنتا ہے، جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں کی حکومت ہوتی ہے۔

پیدائشی چارٹ میں عطارد کا کمزور شمس کے ساتھ قریبی قران یا نظر ازدواجی خوشیوں میں تاخیر اور محرومیوں کا سبب بنتا ہے۔

عطارد کا پیدائشی چارٹ میں قمر کے ساتھ قریبی قران یا نظر ذہنی اور جسمانی پریشانیوں، حادثات اور مقدمہ بازی کا سبب بنتا ہے۔

پیدائشی چارٹ میں عطارد کا مریخ کے ساتھ قریبی قران یا نظر کاروبار میں کامیابی سے محرومی کا سبب بنتا ہے اور چھوٹے بھائی کی وجہ سے دکھ اور رنج کا باعث بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں عطارد کا راہو کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچے کے [illegible] میں پڑنے اور [illegible] کا سبب بنتا ہے۔ ایسے لوگ سفلی علوم فریب دہی وغیرہ جیسی کاموں میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔

پیدائشی چارٹ میں عطارد کا مشتری کے ساتھ قریبی قران یا نظر مالی نقصان' آمدنی سے محرومی اور دوستوں اور بڑے بھائی کے لیے مشکلات کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں عطارد کا زہرہ کے ساتھ قریبی قران یا نظر زندگی میں بہت سی پریشانیوں' بیوی کی صحت کے مسائل اور اگر شمس بھی کمزور ہوا تو باپ کی زندگی کم کرنے کا باعث بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں عطارد کا زحل کے ساتھ قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کے لیے حادثات' مہلک امراض اور درازی عمر کے لیے خطرے کا باعث بنتا ہے۔

موافق رنگ: چمکیلا سیاہ' سرخ' گلابی' شوخ بھورا' پیلا' سنہرا' رنگ برنگ کا اور چمکیلے نیلے رنگ کے تمام شیڈ

ناموافق رنگ: سفید' اسٹیل گرے' دھوئیں جیسا' نیلا' پھیکا بھورا' مرجھائے ہوئے رنگ اور ہرا

موافق پتھر: زرد پکھراج' سرخ مرجان' روبی' ہیرا اور نیلم

ناموافق پتھر: گومیدک' لہسنیا' موتی' فیروزہ' ہیری ڈوٹ اور زمرد

کمزور اور متاثرہ و سیاروی اثرات

شمس: پریشان ازدواجی زندگی' قوت مردی سے محرومی اور قوت ارادی کا فقدان

قمر: صحت اچھی نہ رہی' قرضے' تنازعات اور مقدمات میں شکست' ذہنی سکون سے محرومی

مریخ: ناکام کوششیں، ہمت کا فقدان' چھوٹے بھائیوں کا فقدان' خود غرضی' جھگڑالو فطرت

عطارد: اوسط زندگی' حادثات' کمزور صحت' گھبراہٹ' قبض' آپریشن

مشتری: آمدنی سے محرومی' بڑے بھائیوں سے خوشیوں کا فقدان' کمزور جگر

زہرہ: باپ اور بیوی کو مشکلات' آسائشوں سے محرومی

زحل: جوڑوں کا درد' سانس کے مسائل' ریاحی درد، حادثات' فریکچر' حیثیت سے محرومی

خلاصہ

زحل، شمس اور مریخ کی [illegible] پر انحصار کرتے ہوئے ولوا فراد [illegible] لیڈر' مفکر' قلم کار'

مذہبی اسکالر ٹیچر وغیرہ بن جاتے ہیں' دوسرے سیاروں کے دسویں پہلے اور دوسرے گھروں پر اثرات پیشے کو بدل دیتے ہیں۔

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال جولائی اور اگست کے مہینے کے دوران جب زہرہ عطارد اور شمس عام طور سے برج سرطان سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کے لیے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور وہ تنازعات اور مالی تنگی کا شکار ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ٹرانزٹ کرتے ہوئے سیارے سنبلہ میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ ٹرانزٹ کرتے ہوئے یہی سیارے برج جدی میں سفر یا دور دراز مقامات پر اضافی اخراجات اور مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج سرطان میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو دلو طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے مسائل' تنازعات اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں اور یہ عرصہ خاصا طویل ہوتا ہے۔

جب یہ سست رفتار سیارے برج سنبلہ میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو نقصانات' رکاوٹوں کا سامنا ہوتا ہے، باپ کے لیے مشکلات اور آمدنی کے ذرائع میں مشکلات پیدا کرتے ہیں۔

جب یہ سست رفتار سیارے برج جدی میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور ترقی میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں' ایسی صورت میں مشتری اور زحل کو مضبوط کرنے اور قمر عطارد' راہو اور کیتو کی مسلسل کاٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سست رفتار سیارے راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ پیدا کرتے ہیں۔ سست رفتار زحل اور مشتری کسی بھی سعد گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھروں سے متعلق خوشیوں کے مواقع لاتے ہیں۔

اس پس منظر میں اب ہم مزید سمجھنے کے لیے چند زائچوں کا جائزہ لیں گے۔

مثالی زائچے

عورت: پیدائش 13 مارچ 1959 وقت پیدائش 05:45 حیدرآباد
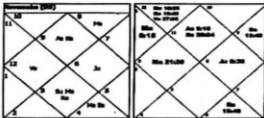
طالع کا حاکم مضبوط ہے اور گیارہوں گھر میں اچھی پوزیشن رکھتا ہے اور گیارہوں گھر کا حاکم مشتری بھی مضبوط ہے اور دسویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قریب سے قران میں ہے۔ خاتون نے ایک ٹیچر کی حیثیت سے کام شروع کیا۔

راہو کیتو محور قریب سے ہبوط یافتہ عطارد کو متاثر کر رہا ہے۔

زہرہ اچھی جگہ ہے لیکن کمزور ہے۔

تیسرے گھر کا حاکم مریخ نواسا میں ہبوط یافتہ ہے' آٹھویں گھر سے راہو اسے قریب سے متاثر کر رہا ہے۔

شمس کمزور ہے اور تیسرے گھر کا موثر ترین پوائنٹ قمر سے قریب سے متاثرہ ہے جس کی وجہ سے چھوٹے بھائی سے خوشی سے محرومی اور کوشش و جدوجہد کا فقدان ہے۔

شمس اچھی جگہ پر ہے لیکن کمزور ہے اور یہ بڑھاپے کی عمر میں ہے' شمس ساتویں گھر کا حاکم ہے جس نے صاحب زائچہ کو ایک شوہر کی حیثیت سے اچھا شوہر دیا۔

اہل منحوس سیارے قمر کے اثر اور عطارد کی کمزوری اور بگاڑ نے صاحب زائچہ کو فعلی ازدواجی [illegible] جس کے لیے اسے طبی اور فلکی دونوں علاج کرانا

پڑے، طبی علاج سے بچے کی امید کی نشاندہی ہوئی۔

شرف یافتہ زہرہ امیر والدین پر حکومت کرتا ہے اور وہ اچھی قسمت والے ہیں۔

مرد: پیدائش 27 مارچ 1946 وقت پیدائش 04:49 آگرہ
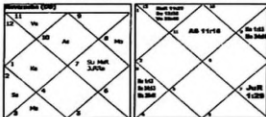
طالع اور تیسرے گھر کا حاکم پانچویں گھر میں ایک دوسرے سے قریب قران میں ہیں اور فعلی منحوس سیارہ قمر سے قریب سے متاثرہ ہیں یہ صاحب زائچہ کو انتہائی چست پھرتیلا اور مہم جو بناتے ہیں۔

ہبوط یافتہ اور تحت الشعاع عطارد ٹھیک دوسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر واقع ہے اور زندگی میں رکاوٹوں کی نشاندہی کر رہا ہے۔ عطارد قریب سے شمس سے قران میں ہے اور اس نے بیوی کو صحت کے مسائل اور بزنس پارٹنر کو نقصان پہنچایا ہے۔ زہرہ دوسرے گھر پر قابض ہے اور اپنے شرف یافتہ برج میں ہے۔

صاحب زائچہ ایک کھاتے پیتے گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔ چھٹے گھر کا حاکم قمر گیارہویں گھر میں ہے لیکن موثر ترین پوائنٹ سے بہت دور ہے۔ طفولیت میں کمزور مشتری راہو کی کامل نظر کا حامل ہے اور متاثرہ ہے' راہو اپنے زیر اثر سیاروں کی علامتوں کو انتہائی فعال کر دیتا ہے' مشتری زہرہ کے بنیادی برج میں ہے' یہ زہرہ کے حکمران چہارم میں داخل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے جس میں شو بزنس شامل ہے۔ راہو نے صاحب زائچہ کے شوق کو ہوا دی اور بہت ہی مختصر وقت میں صاحب زائچہ نے ایک فلم

شروع کر دی صاحب زائچہ کی بیوی نے صاحب زائچہ کی کوششوں میں اس کا ساتھ دیا لیکن فعلی منحوس ہبوط یافتہ عطارد کے قریبی قران کی وجہ سے رکاوٹیں پیدا ہو رہی تھیں' اس سے اعصاب پر دباؤ پڑا۔ راہو کا مشتری پر قریبی اثر صاحب زائچہ کے بیٹے کو مسلسل ذہنی بیمار رکھتا تھا اور آمدنی کے ذرائع میں رکاوٹ ڈالتا تھا۔ صاحب زائچہ نے جو فلم پروڈیوس کی وہ کئی سال تک ریلیز نہ ہو سکی۔ مشتری کے دور اصغر نے اس کے پیشے کو بدل دیا لیکن صاحب زائچہ کو متوقع آمدنی عطا نہ کر سکا۔

مرد: پیدائش 18 جولائی 1953 وقت پیدائش 22:07 کراچی

فعلی سعد سیارے مشتری اور زہرہ مضبوط ہیں اور چوتھے گھر میں ایک دوسرے سے قریبی قران میں ہیں جب کہ مشتری چوتھے آٹھویں' دسویں اور بارہویں گھر کے موثر ترین پوائنٹس پر اپنے اثرات بھی مرتب کر رہا ہے' یہ اس چارٹ میں بہت طاقت ور اور سعد سیاروی اثر ہے' مشتری کمزور قمر پر نظر ڈال رہا ہے جو آٹھویں گھر میں صحت پر حکومت کرتا ہے۔

آٹھویں گھر کا حاکم عطارد چھٹے گھر میں ہے اور راہو کیتو محور سے قریب سے متاثر ہے' قمر اور عطارد باہم برج تبدیل کیے ہوئے ہیں' یہ کلاسیکل نظریات کے تحت پریورتن یوگ ہے جو نحس گھر کے مالکان نحس گھروں میں تشکیل دے رہے ہیں۔

طالع کا حاکم نحس چھٹے گھر میں عطارد کی حالت میں ہے اور اس کا میزبان کمزور ہے۔

مریخ بھی کمزور ہے کیوں کہ تحت الشاع ہے اور بوڑھا ہے' طالع کا حاکم آٹھویں گھر میں نہ صرف یہ کہ کمزور پوزیشن میں ہے بلکہ قمر سے متاثرہ ہے۔

صاحب زائچہ 24 ویں سال کے بعد مضبوط مشتری کے دور اکبر میں تھا والدین کی مالی مدد سے صاحب زائچہ نے کاروبار شروع کیا جو ایک غیر ملکی سے اشتراک میں تھا لیکن عطارد کے دور اصغر میں رکاوٹیں اور مالی تنگی پیدا ہوئی کیوں کہ راہو عطارد کو خراب کر رہا ہے' عطارد وارشت میں ملنے والی دولت اور رکاوٹوں پر حکومت کرتا ہے' صاحب زائچہ کی بیوی کی صحت کبھی اچھی کبھی بری رہتی تھی۔

مریخ کی کمزوری کی وجہ سے جو اگر چہ مہم جو ہے' صاحب زائچہ میں فعالیت کا فقدان ہے' وہ زیادہ حوصلہ مند اور باہمت اور موقع سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت سے محروم رہا۔

صاحب زائچہ کو عطارد کے دور اصغر اور زحل کے دور اکبر میں مالی نقصان کی وجہ سے مسائل کا سامنا کرنا پڑا' زحل اور عطارد دونوں ہی بری جگہ تعینات ہیں اور بری طرح متاثر ہیں یہ دور خود اس کی اور بیوی کی صحت کے لیے خاصا برا ثابت ہوا اور مقدمہ بازی کے ذریعہ مالی نقصان کا سبب بنا لیکن مشتری کی مضبوط تعیناتی کی وجہ سے صاحب زائچہ کو سہارا ملا اور وہ اچھے مشوروں کی وجہ سے دوبارہ سروائیو کرنے کے قابل ہو سکا۔

مرد: پیدائش 12 جولائی 1977 وقت پیدائش 21:47 لاہور
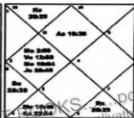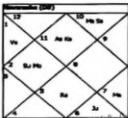
طالع کا حاکم زحل کمزور ہے کیوں کہ بری حالت میں یعنی چھٹے گھر میں واقع ہے' کیتو سے قریب سے متاثر ہونے کی وجہ سے زحل مزید کمزور ہو گیا ہے۔

فعلی منحوس سیارہ قمر کمزور ہے کیوں کہ یہ جس گھر میں ہے اس کے موثر ترین پوائنٹ کو خود متاثر کر رہا ہے اور نویں گھر کے مالک زہرہ کو بھی بری طرح متاثر کر رہا ہے، نواں گھر بھاگیہ استھان بھی ہے۔

مشتری بڑھاپے میں اور اسی متاثرہ گھر میں ہونے کی وجہ سے آٹھویں گھر سے راہو سے شدید متاثرہ ہے۔

تیسرے گھر کا حاکم مریخ بھی اسی متاثرہ گھر میں ہے اور طفولیت کی حالت میں ہے چونکہ زہرہ اس متاثرہ گھر میں کمزور ہے اور یہ قمر سے قریبی قران کی وجہ سے متاثر ہو گیا ہے، طفولیت کی حالت میں ہے۔

ساتویں گھر کا حاکم شمس اچھے گھر میں ہونے کی وجہ سے خاصا مضبوط ہے۔

طالع کا کمزور متاثرہ حاکم زحل اور کمزور اور متاثرہ مشتری نے صاحب زائچہ کو جسمانی طور پر معذور کر دیا۔

فعلی منحوس سیارہ قمر کے چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ میں بگاڑ اور نویں گھر کے کمزور حاکم زہرہ میں بگاڑ کی وجہ سے صاحب زائچہ گیارہ سال کی عمر میں کمزور زہرہ کے دور اصغر اور مریخ کے دور اکبر میں اپنے باپ سے محروم ہو گیا۔

چارٹ صحت کے مستقل مسائل اور مختصر زندگی کی نشاندہی کر رہا ہے' اس کے ساتھ ہی باپ سے خوشیوں کے فقدان' آمدنی کے فقدان' چوتھے گھر کے شدید متاثر ہونے کی وجہ سے شادی کے فقدان یا محرومی' تعلیم میں رکاوٹوں اور مالی مشکلات کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔

صاحب زائچہ نے ہم سے اُس وقت رابطہ کیا جب حالت بہت خراب ہو چکی تھی، ہومیو پیتھک ٹریٹمنٹ کے ساتھ خصوصی لوح شفاء بنا کر دی گئی اور دیگر سیارگان کو تقویت پہنچانے کے لیے تجاویز دی گئیں مگر صاحب زائچہ یادہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

طالع حوت

لکی نمبر:9

لکی اسٹون: مرجان

برج حوت ایک آبی برج ہے جس پر سیارہ مشتری کی حکومت ہے جو قسمت اور علم کے نمائندے کی حیثیت رکھتا ہے۔

زہرہ مادی آسائشوں کا نمائندہ اس برج میں شرف یافتہ ہے اور عطارد' دانش کا نمائندہ اس برج میں ہبوط یافتہ ہے' یہ عوامل صاحب زائچہ کو رومانوی' تخئیلاتی' بامروت اور فیاض بناتے ہیں' یہ برج پیروں اور انگوٹھوں' ہڈیوں' بلغم کے نظام پر حکومت کرتا ہے۔

اگر شمس چھٹے گھر کے حاکم کے طور پر مضبوط ہو تو حوت افراد صحت مند ہوتے ہیں' وہ نہ لاغر جسم کے مالک ہوتے ہیں' جوڑوں کے درد' خون کی گردش سے تعلق رکھنے والے امراض' بلغم کے نظام سے تعلق رکھنے والے امراض' پیروں'

انگوٹھوں اور ہڈیوں وغیرہ کی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔

حوت ایک ذہرا' حتمی' بلغمی' مونث' متحرک' ثمرآور بغیر پیروں والا برج ہے اور لطف اندوزی' حساسیت وغیرہ کی علامت ہے۔

طالع کے اثرات پر انحصار کرتے ہوئے برج حوت عام طور سے اپنے صاحب زائچہ کو شرافت عطا کرتا ہے' یہ لوگ خوش مزاج' ہمدرد' خیال رکھنے والے' فرض شناس' جذباتی' پرجوش' آورش وادی' تاثر انگیز' وجدانی' اخلاقی قدروں کے حامل' صوفیانہ' فلسفیانہ' جذباتی' حساس' برداشت کرنے والے یا بزدل' غیر محفوظ' کاہل اور آرام طلب ہوتے ہیں۔

حوت افراد بے چین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور ہمیشہ حرکت میں رہتے ہیں' یہ لوگ عام طور سے فرض شناس نہایت بااخلاق ہوتے ہیں اور اگر زائچے میں مشتری اور عطارد مضبوط ہوں تو اچھے مشیر ہوتے ہیں' مضبوط مشتری اور مریخ انہیں کریئر میں بلندی عطا کرتا ہے۔

راہو اور کیتو کے علاوہ شمس' زہرہ اور زحل بھی اس طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے فعلی منحوس سیارے بن جاتے ہیں۔

مریخ' قمر' عطارد اور مشتری حوت افراد کے لیے فعلی سعد سیارے ہیں۔

مریخ شمس جیسے سیارے کا کام کرتا ہے۔

پیدائش کا مریخ پہلے' دوسرے' چوتھے' ساتویں' آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو انہیں مینگلیک نہیں بناتا' زحل کی روایتی ساڑھ ستی ان کے لیے اپنا سخت اثر رکھتی ہے۔

اگر زائچے میں فعلی سعد سیارے مضبوط ہوں تو ایک خوش وخرم ازدواجی زندگی' ایک کامیاب کریئر' اولاد کی وجہ سے خوشی اور زندگی میں اچھی حیثیت ملتی ہے' حوت افراد زندگی میں مختصر مدت اور طویل مدت کی خوشی سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں اور دکھ بھی اسی حساب سے سہتے ہیں' ٹرانزٹ قمر' مریخ اور عطارد کثرت سے خوشیوں کے مواقع پیدا کرتے ہیں جب کہ مشتری طویل مدت تک قائم رہنے والے خوشی کے موقعوں کی خوشی عطا کرتا ہے اسی طرح ٹرانزٹ شمس اور زہرہ مختصر مدت کے دکھ کا سبب بنتے

ہیں جب کہ ٹرانزٹ زحل راہو اور کیتو طویل مدت کے المیوں کا سبب بنتے ہیں' نام نہاد بدھا ادیتہ یوگ یعنی غیر معمولی ذہانت کی نشاندہی کرنے والے شمس اور عطارد کا امتزاج صاحب زائچہ کے لیے مثبت نتائج ظاہر نہیں کرتا' اگر حوت فرد انتہائی تحت الشعاع عطارد کا حامل ہو تو اس کا یہ مطلب ہے کہ عطارد فعلی منحوس سیارہ شمس کے ساتھ قریبی قران تشکیل دے دیتا ہے اور اس میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے' ایسے لوگ ذہین نہیں ہوتے' کم سوجھی ہوتے ہیں' اس کے علاوہ ازدواجی تعلقات کو تباہ کر لیتے ہیں۔

فعلی منحوس سیارے شمس اور زہرہ عام طور سے تمام زائچوں میں عطارد سے وابستہ رہتے ہیں لیکن حوت افراد کے لیے یہ وابستگی نہایت منحوس ثابت ہوتی ہے اور ان فعلی منحوس سیاروں سے قریبی قران کی وجہ سے ازدواجی معاملات تباہ ہوتے ہیں' اس کے علاوہ عطارد تحت الشعاع ہونے کی وجہ سے کمزور' ہبوط یافتہ' طفولیت یا بڑھاپے کی حالت میں ہوسکتا ہے چونکہ عطارد کا بنیادی برج ساتویں گھر میں گرتا ہے' لہٰذا ایسا شخص نروس ہونے کے علاوہ جنسی مردمی کے فقدان کا حامل ہوسکتا ہے' یہ دونوں چیزیں ایک کامیاب ازدواجی زندگی کے لیے جسمانی اور ذہنی ہم آہنگی اور نشوونما کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں' یہی وجوہات ہیں کہ حوت لوگوں کی ازدواجی زندگی عام طور سے دباؤ کا شکار رہتی ہے اور اس کا نتیجہ طلاق یا شریک حیات کی موت یا مستقل بک بک جھک جھک کی صورت میں نکلتا ہے۔

اگرچہ منظر نامہ کا انحصار چارٹ کی مجموعی آراستگی اور سیاروں کے فعال اہم ادوار پر ہوتا ہے تاہم انفرادی سیاروں کی مضبوطی یقیناً زندگی میں بڑی حد تک رجحانات کا پتا دیتی ہے۔

مضبوط سیاروی اثرات

ایک مضبوط مریخ حوت والوں کو دولت' اسٹیٹس اور خوش گوار تعلقات عطا کرتا ہے۔

ایسے لوگ فنانس' کامرس اور قانون کے شعبوں میں مشیر کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔

برج سرطان ان کے پانچویں گھر میں انہیں انتہائی حساس اور جذباتی بنا دیتا ہے'

ایک مضبوط قمر حوت والوں کو فہم و فراست' جذباتی استحکام اور خوشی' سٹے بازی یا

سرمایہ کاری میں کامیابی دیتا ہے اور اچھی صحت عطا کرتا ہے' کمزور اور متاثرہ قمر کی تعیناتی انہیں جذباتی دھچکے پہنچاتی ہے۔

کمزوری کی جانب مائل سیارہ عطارد حوت والوں کی ازدواجی زندگی کو ناکام بنا دیتا ہے' ایک مضبوط عطارد حوت افراد کو اچھی شریک حیات اور بزنس میں اچھا پارٹنر' قوت مردی' آسائش اور غیر ممالک میں اچھی زندگی عطا کرتا ہے۔

ایک مضبوط شمس دوسری پیدائشی پوزیشنوں میں بگاڑ پیدا کیے بغیر صاحب زائچہ کو اچھی صحت عطا کرتا ہے جب کہ مضبوط اور اچھی جگہ واقع زحل لمبی عمر اور زہرہ ایک طویل ازدواجی زندگی عطا کرتا ہے لیکن شمس' زحل اور زہرہ کا ٹرانزٹ زندگی میں اکثر ناخوش گوار واقعات کو ہوا دیتا ہے۔

ایک مضبوط مشتری حوت والوں کو پیشہ وارانہ خوشیاں اور شہرت عطا کرتا ہے' ان معاملات میں جن کی نشاندہی ان گھروں سے ہوتی ہو جو سیاروں کے غیر بنیادی برجوں کے حامل ہیں' دکھ اور ناسازگار واقعات صرف اس صورت میں پیش آتے ہیں جب ایک یا کئی فعلی منحوس سیارے شمس' زہرہ' زحل' راہو اور کیتو اپنا قریبی اثر مذکورہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹس پر مرتب کر رہے ہوں اور ان گھروں کے نمائندگان کمزور ہوں۔

سعد سیاروی اثر

سعد سیاروں کے درمیان قریبی قران کے نتیجے میں زندگی میں مبارک مواقع آتے ہیں' مشتری اور مریخ کا قران اعلیٰ سرکاری عہدے عطا کرتا ہے۔

مشتری کا قمر کے ساتھ قریبی قران اعلیٰ تعلیمی قابلیت کی نشاندہی کرتا ہے اور صاحب زائچہ کو بہت سے اثاثے عطا کرنے کے علاوہ درس و تدریس' ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ میں کریئر عطا کرتا ہے۔

مشتری کا عطارد کے ساتھ قریبی قران صاحب زائچہ کو تجزیے اور ریسرچ کرنے کی جانب کے لیے انتہائی صلاحیت عطا کرنے کے ساتھ' نام اور شہرت عطا کرتا ہے۔

قمر اور مریخ کا مضبوط اور اچھی جگہ واقع قران انتظامیہ میں اعلیٰ عہدہ عطا کرتا

ہے، دوسری طرف فعلی منحوس سیاروں سے قران یا نظر دوسرے سیاروں کی اچھی علامتوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

منحوس سیاروی اثرات

فعلی منحوس سیارہ شمس کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظر، کمزور اور متاثرہ سیاروں یا گھروں کی محکوم علامتوں میں تنازعات پیدا کرتا ہے۔

فعلی منحوس سیارہ زحل کا کمزور پیدائشی پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظران میں نقصانات اور اخراجات کا سبب بنتا ہے جو ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں سے وابستہ ہوں۔

جب کہ ایک مضبوط زہرہ حوت افراد کو اچھا تر کر دیتا ہے لیکن اس کا کمزور پیدائش پوزیشنوں کے ساتھ قریبی قران یا نظران علامتوں کے لیے رکاوٹوں، حادثات اور تشدد یا اچانک خاتمہ کا سبب بنتا ہے جن پر ان کمزور اور متاثرہ پیدائشی پوزیشنوں کی حکومت ہوتی ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کا شمس کے ساتھ قریبی قران صحت کے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے اور تعلقات اور وراثت کے معاملات میں مقدمہ بازی کے ذریعہ نقصانات کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کا قمر کے ساتھ قریبی قران بچوں کی پیدائش کو موخر کرتا ہے اور بچوں کی سلامتی کے لیے مسائل کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کا مریخ کے ساتھ قریبی قران پیشہ وارانہ معاملات میں تعطل، بیٹوں کے فقدان اور ازدواجی تعلقات میں تناؤ کا سبب بنتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کا مشتری کے ساتھ قریبی قران یا نظر پیشے میں اور کاروبار میں تعطل کے علاوہ بڑھاپے میں پرانے صحت کے مسائل اجاگر کرتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کا زحل کے ساتھ قریبی قران باپ کو مالی نقصان پہنچاتا ہے اور خود صاحب زائچہ اور اس کے باپ کی زندگی کو کم کرتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں زہرہ کے راہو کے ساتھ قریبی قران کی وجہ سے صاحب زائچہ برائیوں میں پڑ جاتا ہے' نشئی ہو جاتا ہے اور اس کا نتیجہ حادثات' وراثت سے محرومی اور باپ کے مالی نقصان اور ازدواجی خوشیوں کے کم ہونے کی صورت میں نکلتا ہے۔

موافق رنگ : سرخ' سفید' نقرئی' پیلا اور کریم کلر۔

ناموافق رنگ : نارنجی' راکھ' بلیو' سیاہ' اسٹیل گرے' اڑے ہوئے رنگ' گلابی' زنگار رنگ' نیوی بلیو' چمکیلا براؤن اور پھیکا براؤن رنگ۔

موافق پتھر : سرخ مرجان' موتی' زمرد اور پیلا پکھراج۔

ناموافق پتھر : روبی' ہیرا' نیلم' گومیدک اور لہسنیا۔

کمزور اور متاثرہ سیارے

سورج: تنازعات میں نقصان' صحت اور قوت حیات سے محرومی' قرض۔

قمر: اولاد کے مسائل' ذہنی سکون سے محرومی' بلغمی' سانس کی تکلیف۔

مریخ: اوسط حیثیت' حوصلے سے محرومی' بدن میں درد' زبان درازی' دانت کے مسائل' شریک حیات سے خراب تعلقات۔

مشتری: کم اجرت اور غیر تسلی بخش جاب' زندگی میں حیثیت سے محرومی۔

زہرہ: جسمانی قوت اور قوت مردمی کا فقدان' جسمانی لطف اندوزی کا فقدان' کمزور گردے' بواسیر وغیرہ' وراثت کا فقدان یا محرومی۔

زحل: اوسط زندگی' لاغر جسم' حرام مغز کے مسائل' ہم بستری سے محرومی' صحت پر بھاری اخراجات' بے خوابی کے مسائل' بیرون ملک اخراجات یا نقصانات۔

پیشے

مشتری' شمس اور مریخ کی مضبوطی پر انحصار کرتے ہوئے حوت افراد کامرس' ایڈمنسٹریشن' ڈیولپمنٹ' مالیاتی مشیر' قانونی مشیر' ٹریننگ وغیرہ کا پیشہ اپناتے ہیں' صاحب زائچہ اپنے پیشے میں ترقی کرتا ہے اور فیاض ہوتا ہے وہ دوسرے سیاروں کے دسویں گھر پر اثرات ... [illegible]

ہر سال کے ناموافق اوقات

ہر سال اگست اور ستمبر کے مہینوں میں جب عطارد' زہرہ اور شمس عام طور سے برج اسد سے گزرتے ہیں تو صاحب زائچہ کی صحت کے لیے سنگین مسائل' تنازعات اور مالی تنگی پیدا کرتے ہیں اسی طرح جب یہ سیارے میزان سے گزرتے ہیں تو رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں جب کہ یہ سیارے برج دلو میں سفر کرتے ہیں تو دور دراز مقامات پر اضافی اخراجات اور مسائل پیدا کرتے ہیں۔

جب سست رفتار سیارے مشتری' زحل' راہو اور کیتو برج اسد میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو وہ حوت طالع میں پیدا ہونے والوں کے لیے صحت کے سنگین مسائل' تنازعات اور نقصانات یا رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں۔

جب یہ سست رفتار سیارے برج میزان میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو تعطل' رکاوٹیں اور باپ کے لیے اور آمدنی کے ذرائع میں مشکلات پیدا کرتے ہیں۔

جب یہ سست رفتار سیارے دلو میں ٹرانزٹ کرتے ہیں تو آمدنی سے محرومی' اضافی اخراجات' قانونی مسائل اور تعطل یا رکاوٹوں کا موجب بنتے ہیں۔ ایسی صورت میں مشتری کو مضبوط کرنے اور شمس' زہرہ' زحل اور راہو اور کیتو کا مسلسل کاٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

سست رفتار سیارے زحل' راہو اور کیتو کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہوں تو شدید دباؤ پیدا کرتے ہیں' سست رفتار سیارہ مشتری کسی بھی سعد گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب ہو تو ٹرانزٹ کیے جانے والے گھر اور نظر کے حامل گھر سے متعلق خوشیوں کے موقع لاتا ہے۔

اس پس منظر میں اب ہم مزید سمجھنے کے لیے چند زائچوں کا جائزہ لیں گے۔

مثالی زائچے

اس کیس میں شادی کے بعد زحل کے دور اصغر اور راہو کے دور اکبر میں طلاق کی نوبت آگئی تھی۔

عورت: پیدائش 3 ستمبر 1968 'وقت پیدائش 19:16 pm راولپنڈی
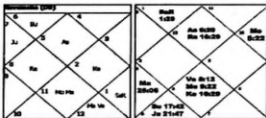
شوہر کلی طور پر اپنے والدین کے چنگل میں تھا اور خاتون کو اپنے والدین سے رابطہ کرنے کی اجازت نہیں تھی' ازدواجی زندگی عدم مطابقت اور تناؤ سے بھرپور تھی۔

زائچے میں عطارد اپنے شرف یافتہ برج پر ساتویں گھر میں قابض ہے لیکن سیارہ زہرہ سے، آٹھویں گھر کے حاکم سے قریب سے قران میں ہے۔

شوہر کا نمائندہ مشتری' دسویں حاکم کے طور پر چھٹے گھر میں تحت الشعاع ہے اور چھٹے کے حاکم سے قریب سے متاثرہ ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب زائچہ میں ایڈجسٹ ہونے اور سمجھوتا کرنے کا فقدان ہے کیوں کہ وہ بنیادی طور پر بحث و تکرار کرنے کی فطرت کی حامل ہے اور ضرورت پڑنے پر تنازع میں کود پڑنے کا رجحان رکھتی ہے۔

کیتلی پر حکومت کرنے والے دوسرے گھر کا حاکم مریخ اپنے ہبوط کے برج پر قابض ہے اور فعلی منحوس سیارہ زحل دوسرے گھر میں ہے، قمر پر بری نظر ڈال رہا ہے۔

ازدواجی بندھن کے گھر کا حاکم زہرہ کمزور ہے کیوں کہ ہبوط یافتہ ہے' اس کا میزبان کمزور ہے اور جس گھر میں واقع ہے اس کا موثر ترین پوائنٹ متاثرہ ہے، ساتویں گھر کا حاکم عطارد کمزور ہے کیوں کر نوامسا میں ہبوط یافتہ ہے، سب سے منحوس سیارے سے ٹھیک ٹھیک متاثرہ ہے اور اسی کی تعیناتی کا گھر یا بنیادی برج بھی ٹھیک ٹھیک متاثرہ ہے۔

برج ..... طلوع ہو رہا ہے ..... کا حاکم ..... نوامسا میں کیتو کے زیر نظر ہے۔

نواسا میں اپنے شرف یافتہ برج پر قابض ہونے کے باوجود زہرہ مرکزی چارٹ میں ہبوط یافتہ ہونے کے باعث کوئی طاقت نہیں حاصل کر رہا۔

شادی راہو کے دور اکبر اور راہو کے ہی دور اصغر میں ہوئی تھی اور راہو مشتری کے دور میں اختلافات شروع ہو گئے کیوں کہ مشتری تنازعات کے گھر میں ہے راہو زحل کے مشترکہ دور میں علیحدگی شروع ہو گئی۔

پانچویں گھر کا حاکم قمر اچھی جگہ ہے اور گیارہویں گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ کے قریب ہے، مادی آسائشوں اور دولت کے لیے یہ ایک اچھی پوزیشن ہے۔

جمع کی ہوئی دولت کے گھر کا حاکم مریخ اگر چہ ہبوط یافتہ ہے لیکن پانچویں گھر میں ہے اور ہبوط کی وجہ سے مسائل کی نشاندہی کر رہا ہے۔

فعلی سعد سیارہ عطارد اگر چہ متاثرہ ہے پھر بھی اپنے شرف یافتہ برج میں ہے اور شریک حیات کی مالدار حیثیت کی نشاندہی کرتا ہے۔

عورت: پیدائش ۱۸ ستمبر 1962 ' وقت پیدائش 19:57 pm لاہور

Navamsha (D9)
12 Mo 10
1 11 As Ma JuR 9
SaR
2 Me Ke 8 Ve Ra
3 7
4 6 Su

JuR 13:50
As 24:02
SaR 12:5 ...
Ma 14:58
Ra 15:03
Me 14:18
Su 18:15
Ve 4:23
Mo 18:12
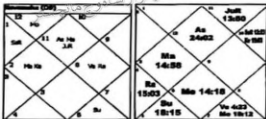
سیارہ شمس، عطارد اور زہرہ چارٹ میں اپنے متعلقہ بنیادی برجوں پر قابض ہیں۔

پانچواں حاکم آٹھویں گھر میں ہے اور فعلی سعد سیارہ مشتری سے قریبی نظر وصول کر رہا ہے۔

ساتویں گھر کا حاکم اور شوہر کا نمائندہ مشتری کمزور ہے کیوں کہ بارہویں گھر میں بری پوزیشن میں [illegible] کا میزبان کمزور ہے اور کیتو کے زیر عتاب ہے۔

ساتویں گھر کا حاکم عطارد خود ساتویں گھر میں ہے اور فعلی سعد سیارہ مریخ کی ٹھیک ٹھیک نظر میں ہے۔

زحل متاثرہ ہے کیوں کہ یہ بھی کیتو کی ٹھیک ٹھیک نظر میں ہے، نواسا میں ہبوط یافتہ ہو کر کمزور زحل جس کا بنیادی برج بارہویں گھر میں ہے جو دوسری چیزوں کے علاوہ ہم بستری کی راحتوں پر حکومت کرتا ہے راہو کیتو محور سے قریب سے متاثر ہے۔

لڑکی کی شادی 23 سال کی عمر میں اس کے پوسٹ گریجویشن کی ڈگری لینے کے بعد ہوئی تھی۔ بد قسمتی سے شادی کے کچھ ہی عرصے کے بعد سیارہ زحل کے دور اکبر میں، کمزور اور متاثرہ عطارد کے دور اصغر سے گزرنا پڑا۔ یک یک جھک جھک شروع ہوگئی' بستر کی راحت غارت ہوگئی اور آخر کار نتیجہ علیحدگی کی صورت میں نکلا، صاحب زائچہ یعنی لڑکی کو ذہنی صدمہ پہنچا۔

نواسا میں اگر چہ ساتواں حاکم عطارد اور شوہر کا نمائندہ مشتری اوتاد گھروں پر قابض ہیں عطارد اپنے گھر میں کیتو سے متاثر ہے، نواسا طالع کا حاکم زحل نواسا میں اپنے ہبوط یافتہ برج پر قابض ہے اور اپنے دور میں ازدواجی تعلقات میں خرابی کا مکمل نمائندہ بن گیا ہے، متاثرہ عطارد کا دور اصغر شریک حیات کے سسرال میں بالکل سمجھوتا نہ کرنے والے مزاج کی وجہ سے علیحدگی کا سبب بنا۔

چارٹ میں فعلی سعد سیاروں مریخ کی مضبوطی اور عطارد کی موافق تعیناتی کو بارہویں' ساتویں اور پانچویں گھروں کے حاکم میں اور شوہر کے نمائندہ میں شدید بگاڑنے بے اثر کر دیا لیکن دونوں پارٹیوں میں سے کوئی پارٹی بھی طلاق کے لیے آگے نہیں بڑھی اور صورت حال صرف ایک دوسرے سے دوری تک محدود رہی، اس عرصے میں لڑکی کے برتھ چارٹ کو مدنظر رکھ کر لوح سعادت اکبری تیار کر کے دی گئی اور ضروری صدقات کی تاکید کی گئی، مریخ کے دور اصغر نے پھر سے اتحاد پیدا کیا جس کے نتیجے میں وہ پھر سے ایک ہو گئے، دونوں کے درمیان طلاق نہ ہونے کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ دونوں کے زائچوں میں زبردست بیچنگ کی وجہ سے دونوں طلاق کے لیے آمادہ نہیں ہوتے تھے۔

مرد: پیدائش 24 جون 1949 ' وقت پیدائش 00:35، لاہور
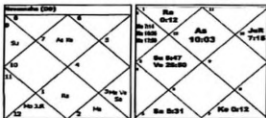
صاحب زائچہ کی شادی راہو کے دور اکبر اور زہرہ کے دو اصغر کے دوران ہوئی تھی۔
زہرہ بیوی کے نمائندہ کے طور پر اچھی پوزیشن میں ہے لیکن کمزور ہے کیوں کہ یہ ایک متاثرہ گھر میں ہے۔ زہرہ چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ اور شمس سے قریبی قران میں نہیں ہے۔ فعلی منحوس شمس البتہ چوتھے گھر کے موثر ترین پوائنٹ سے قران کر رہا ہے، عطارد ساتواں حاکم تیسرے گھر میں دوسرے گھر کے حاکم مریخ کے ساتھ قریبی قران میں ہے۔ قمر تیسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے ساتھ قریبی قران تشکیل دے رہا ہے لیکن مشتری کی سعد نظر اور زحل کی نحس نظر میں ہے۔
راہو کے دور اکبر میں زہرہ کے دور اصغر کے اختتام کے قریب علیحدگی شروع ہوئی اور تنازعات کے گھر کا حاکم شمس کے دور اصغر نے صاحب زائچہ اور بیوی دونوں کے رویے میں سختی پیدا کردی جو شادی کو راہو اور مریخ کے دور میں طلاق کی طرف لے گیا، دونوں کے درمیان مقدمہ بازی شروع ہوگئی تھی، آنے والے مشتری کے دور اکبر اور اصغر میں مشتری کے ہبوط یافتہ ہونے کی وجہ سے صاحب زائچہ کا ایک خوش و خرم ازدواجی زندگی کا خواب پورا نہ ہو سکا۔ فعلی منحوس سیارہ زحل کے دور اصغر نے قمر میں ... کر کے صورت حال کو جوں کا توں رہنے دیا۔ عطارد کے دور میں صاحب زائچہ ... سے مشورہ اور مدد چاہی اور ایک ... بھرپور طریقے سے طلاق کے لیے

بھاگ دوڑ شروع کر دی، کوششوں سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے تھے کیوں کہ عطارد کی مضبوطی طلاق کے راستے میں رکاوٹ تھی، مستقل علاج سے صاحب زائچہ طلاق کے حصول میں کامیاب ہوگیا اور پھر دوسری شادی کر لی۔

نواسا کا تجزیہ: طالع میزان پر کیتو قابض ہے، قمر اور مشتری چھٹے گھر پر قابض ہیں، مریخ آٹھویں گھر پر قابض ہے، اگرچہ برتھ چارٹ کا ساتواں حاکم عطارد نواسا کے نویں گھر میں شادی کے نمائندہ زہرہ سے جڑا ہوا ہے لیکن نواسا طالع حاکم اور شادی کا نمائندہ زہرہ عطارد اور کیتو سے متاثرہ ہے جو اپنے دور میں ازدواجی تعلقات میں مسائل کی نشاندہی کرتا ہے۔ مستقل اچھے نتائج کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ کمزور فعلی سعد سیاروں کو لوح سعادت الکبریٰ کے ذریعے مضبوطی عطا کی جائے اور فعلی منحوس سیاروں کا پابندی سے صدقہ دیا جائے۔

ایک فعلی سعد سیارہ مشتری ہبوط یافتہ دسواں حاکم ہے جو مناسب اختیار والی جاب نہیں دیتا لہٰذا صاحب زائچہ پرائیویٹ ملازمت کرتا رہا فعلی سعد سیارہ قمر کی تیسرے گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے قریب تعیناتی کے ساتھ فعلی سعد سیارے عطارد اور مریخ کی تعیناتی نے صاحب زائچہ کو میڈیا میں ایگزیکٹیو کی پوزیشن عطا کی تھی۔

عورت: پیدائش یکم اکتوبر 1953' وقت پیدائش 18:00 pm
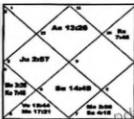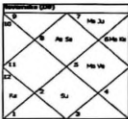
یکطرفہ ایسا الجھا ہوا اور پیچیدہ ہے کیوں کہ صاحب زائچہ کو ازدواجی زندگی سے

زیادہ دلچسپی نہیں تھی، اس کی پہلی شادی صرف اس وجہ سے طلاق پر ختم ہوئی کہ وہ اپنے شوہر کی نظر میں بے وفائی کی مجرم تھی اور یہ بے وفائی اس نے کئی بار کی، حقیقت یہ ہے کہ صاحب زائچہ کو جنسی لت لگ گئی تھی اور وہ انتہائی تعلیم یافتہ اور ایک پیشہ ور ڈاکٹر ہونے کے باوجود شادی سے ماورا جسمانی لذت کے حصول کے لیے کوشاں رہتی تھی۔

مریخ اور زہرہ کا قران چھٹے گھر میں ہے، فعلی منحوس شمس ٹھیک ساتویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ پر اور طالع کے موثر ترین پوائنٹ کو قریب سے متاثر کر رہا ہے، طلاق کا ایک سبب یہ بھی ہے۔

زہرہ ازدواجی بندھن پر حکومت کرنے والا اور بارہویں گھر کے حاکم کا میزبان قریب سے دوسرے گھر کے حاکم اور چھٹے اور بارہویں گھروں کے موثر ترین پوائنٹ کو متاثر کر رہا ہے۔

پانچویں گھر کا حاکم اور ذہن کا نمائندہ قمر پانچویں گھر میں طفولیت کی حالت میں ہے آٹھویں گھر سے بارہویں گھر کے حاکم سے ٹھیک ٹھیک متاثر ہے اور راہو کیتو محور سے قریب سے متاثر ہے۔

راہو کا قمر کے ساتھ یا زہرہ یا آٹھویں گھر یا بارہویں گھر کے حاکم سے قریبی قران یا نظر صاحب زائچہ کو لتی یا نشئی بنا دیتا ہے' چاہے وہ کسی بھی قسم کی لت ہو، عطارد اور زحل زنخے سیارے کہلاتے ہیں اگر عورت کے زائچے میں ساتویں یا آٹھویں گھر میں قران کر رہے ہوں تو ان کا شوہر نامرد ہو سکتا ہے، پہلی شادی میں اگرچہ شوہر نامرد نہیں تھا لیکن کمزور ضرور تھا جو عورت کی حد سے بڑھی ہوئی خواہشات کے لیے ایک مسئلہ تھا۔

عطارد ساتواں حاکم آٹھویں گھر میں بارہویں حاکم زحل سے قریبی قران میں ہے۔ عطارد اور زحل کی آٹھویں گھر میں تعیناتی ان سیاروں کے ادوار میں شہوانی لذتوں میں حد سے زیادہ ملوث ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ چھٹا حاکم ساتویں گھر میں اور دوسرا اور آٹھواں حاکم چھٹے گھر میں ازدواجی زندگی میں تنازعات کی نشاندہی کرتے ہیں۔

[illegible] طالع طلوع ہے راہو سے متاثر ہے اور مرکزی چارٹ کا ساتواں

حاکم اور شوہر کا نمائندہ دونوں بارہویں گھر میں ہیں جبکہ زائچے کے بارھویں گھر کا حاکم زحل نواسا چارٹ میں پہلے گھر برج عقرب میں ہے، یہ صورت حال مزید شہوانی بگاڑ کا باعث ہے، اگر نواسا چارٹ میں طالع عقرب گرے تو یہ بھی بڑھی ہوئی شہوانیت کی نشان دہی ہوتی ہے۔

کمزور مشتری کی موافق تعیناتی "اسٹینس کے گھر کے حاکم کی برج اسد میں تعیناتی اور پانچویں حاکم کی پانچویں گھر میں تعیناتی نے صاحب زائچہ کو درس و تدریس، ذہانت اور ادویات سے وابستہ پیشے سے نوازا، اس نے بی فارمیسی میں کامیابی حاصل کی تھی اور پہلے ایک دوا ساز ادارے سے وابستہ ہوئی جہاں پہلا معاشقہ شروع ہوا جو بالآخر شادی کا باعث بنا، یہ معاشقہ عطارد کے دور اکبر اور زحل کے دور اصغر میں شروع ہوا تھا، عطارد ساتویں گھر کا حاکم اور زحل بارھویں گھر کا حاکم ہے، دونوں زائچے میں آٹھویں گھر میں حالت قران میں ہیں لہٰذا معاشقے کے آغاز ہی سے شادی سے پہلے جنسی تعلقات قائم ہوگئے تھے، بعد ازاں دونوں کے درمیان کیتو کے دور اکبر میں اور کیتو ہی کے دور اصغر میں اختلافات شروع ہوئے جو شدید تنازع کی صورت اختیار کر گئے اور نتیجہ طلاق کی صورت میں نکلا، صاحب زائچہ خاتون نے مذکورہ بالا ملازمت بھی چھوڑ دی اور درس و تدریس کے پیشے سے وابستہ ہوگئی، ابھی طلاق کا مرحلہ پوری طرح مکمل نہیں ہوا تھا کہ کیتو کے دور اکبر اور دور اصغر ہی میں ایک نیا معاشقہ شروع ہوگیا، زہرہ کا دور اصغر کیتو کے دور اکبر میں نومبر 1989ء میں شروع ہوا، زہرہ آٹھویں گھر کا مالک اور چھٹے تنازعات کے گھر میں مریخ کے ساتھ حالتِ قران میں ہے، اس دور میں صاحب زائچہ کے کئی معاشقے ہوئے اور وہ خاصی رسوائی کا سامنا کرنے کے بعد اپنی ملازمت سے بھی فارغ کردی گئی، اس کے بعد یہ سلسلہ کہیں نہ رکا، اس نے شادی نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا اور باقی زندگی بھی معاشقوں کی نظر ہوئی جس کے نتیجے میں بعض جنسی بیماریاں لاحق ہوگئی تھیں۔

سیاروی فطری اثر

طالع میں مخصوص ہونے والا ہر ایک برج صاحب زائچہ کی زندگی میں کچھ انوکھے حالات کو جنم دیتا ہے کیوں کہ مختلف طالعات کے لیے مخصوص سیاروں کے مختلف گروپ (Sets) ہوتے ہیں لہٰذا خصوصی اثرات کمزوری کی جانب مائل سیاروں' قمر اور عطارد کے برجوں کی تعیناتی کی وجہ سے اور سیاروں کی حرکت پذیری کی رفتار کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں' اس موضوع پر زائچوں کے مطالعے کی مدد سے بحث کی جا سکتی ہے' پہلے ایک دوسرے حوالے سے بات کر لی جائے جو انسانی زندگی کی انوکھی خصوصیات سے تعلق رکھتا ہے' یہ خصوصیات مثبت بھی ہوتی ہیں اور منفی بھی۔

اگر کسی کو تعلقات میں معاونت حاصل ہو جو والدین' بچوں' دوستوں اور قریبی تعلقات سمیت تمام تعلقات کا احاطہ کرتی ہو تو جذباتی استحکام' ذہنی سکون اور پُرلطف زندگی ممکن ہے' قریبی تعلقات' ازدواجی تعلقات' رومانوی تعلقات اور معاشرت کے دیگر تعلقات کا احاطہ کرتے ہیں۔

تعلقات کا مستقبل اور استحکام' مادی اور روحانی زندگی دونوں معنوں میں مختلف عناصر

پر منحصر ہے۔

تعلقات میں مسائل اس وقت جنم لیتے ہیں جب لوگ یا ان میں سے کوئی ایک شخص زیادہ مطلبی ہو اور برائے نام تعاون کرتا ہو خود غرض ہو جائے اور صبر کا دامن چھوڑ دے تو ایسی صورت میں مسائل کا نتیجہ چڑچڑے پن' بددلی' مایوسی کی صورت میں نکلتا ہے اور لوگ تعلقات منقطع کر لیتے ہیں۔

کسی شخص کے پیدائش کے زائچے میں ویدک ایسٹرولوجی یا سیاروی اثرات کی مدد سے تعلق میں مسائل پیدا کرنے والے عناصر کے کئی پہلو ہیں' ان کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے جو تعلقات کی خرابی دور کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔

مسائل کی وجوہات کو پہچاننے کے لیے ہمیں سیاروی اثرات کی طاقت اور صلاحیت کا اندازہ لگانا پڑتا ہے جو شہوت' عدم برداشت' چڑچڑے پن' خود غرضی' لامحدود رومانوی تعلقات' دوستی' صحت کے مسائل' پیشے میں ناکامی یا رکاوٹوں کو جنم دیتے ہیں' سیاروی اثرات ہمیں مسائل کو قبل از وقت اور مسئلے کے بعد کے مرحلے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں' ایسٹرولوجیکل احتیاطی تدابیر کا مناسب استعمال تعلقات کے مسائل حل کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

پیدائش کے چارٹ میں مسائل سیاروں کی کمزوری اور ناموافق سیاروں کے کمزور سیاروں میں بگاڑ کے سبب پیدا ہوتے ہیں' سیاروی اثرات کے مطالعے میں نیر ین' شمس اور قمر کے علاوہ مریخ' عطارد' مشتری' زہرہ اور زحل اور راہو کیتو شامل ہیں' یہ سب کے سب علم نجوم میں سیارے سمجھے جاتے ہیں۔ ان 9 میں سے بعض کسی خاص طالعاتی برج کے لیے موافق اور بعض کسی مخصوص طالعاتی برج کے لیے ناموافق سیارے بن جاتے ہیں پھر ہمیں مستحکم اور اقبال مند تعلقات پر حکومت کرنے والے سیاروں پر ناموافق سیاروں کے اثرات کی مقدار کو دیکھنا پڑتا ہے۔

سیارے شخصیت پر ایک مخصوص طریقے سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

قبضہ: سیاروی کا منبع مثل بادشاہ کی تجسیم ہے' قبضے یا ملکیت کا خواہش مند ہے' من

مالی کرتا ہے' کنٹرول اور دولت کو وسعت دینے کی کوشش کرنے والا ہے۔
قمر جو سیاروی کابینہ میں ملکہ کی حیثیت رکھتا ہے' چاہتا ہے کہ اس کا خیال رکھا جائے' وہ آسائشوں سے لطف اندوز ہوتا ہے' رہائش کی نگہداشت کرتا ہے' گھر کے ماحول میں خوش رہنا پسند کرتا ہے اور مہمانوں سے باہمی عمل سے خوش ہوتا ہے۔
مریخ ایک سپہ سالار ہے' اس کے انداز فکر میں جارحیت ہے' وہ تحفظ فراہم کرتا ہے اور جوش و خروش عطا کرتا ہے۔
عطارد کی حیثیت ایک مفکر اور تجزیہ کار شخص کی سی ہے' کمزور ہو تو اس شخص میں اعتماد کا فقدان ہوتا ہے اور زندگی میں کوئی فیصلہ کرنے کے لیے دوسروں کی تائید و حمایت کا متلاشی ہوتا ہے' باہمی عمل میں اضافہ ہوتا ہے اور بعض اوقات دوسرے لوگ ایسے شخص کو ایک پریشان کن عنصر سمجھ سکتے ہیں' مضبوط عطارد شخصیت کو اعتماد عطا کرتا ہے اور دوسرے لوگ اس سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔
مشتری ایک معلم اور رہنما کی تجسیم ہے جب یہ مضبوط اور اثر پذیر ہو تو کسی شخص کو فیض رساں' فیاض' مہربان' صابر بناتا ہے اور اس سیارے کے زیر اثر شخص کو دنیوی اور روحانی معاملات میں معتبر سمجھا جاتا ہے۔
زہرہ کو مادّی آسائشوں کا نمائندہ سمجھا جاتا ہے جو کسی شخص کو جسمانی قوتوں اور تعیشات کا متوالا بناتا ہے۔
زحل کی حیثیت ایک نوکر یا خدمت گار کی ہے جو ہمیشہ مستقبل کے تحفظ کا متلاشی رہتا ہے اور اس کے زیر اثر شخص ذاتی مفاد اور مطلب پرستی کی خاطر ایمانداری کو خیر باد کہہ سکتا ہے۔
راہو ایک بے صبر' مادہ پرست سیاروی پرچھائیں ہے اور اس کے زیر اثر شخص اپنے مادّی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے جائز اور ناجائز میں کوئی تفریق روا نہیں رکھتا اور وہ سب کچھ کر گزرتا ہے جو اس کے بس میں ہوتا ہے' شخصیت سے منسوب تمام منفی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے جس میں صبر و تحمل کا فقدان ہوتا ہے' ان لوگوں کی نشان دہی کرتا ہے جو زیادہ سے زیادہ نفسانی لذتوں اور مال و زر کی ہوس اور حرص میں مبتلا ہوتے ہیں۔

کیتو کی اثر پذیری کسی شخص کو روحانیت کی طرف مائل کرتی ہے۔

جب کوئی مخصوص سیارہ یا سیاروی گروپ زائچے کے حاکم پر اثر انداز ہوتا ہے تو صاحب زائچہ ایک ایسی شخصیت کا حامل ہو سکتا ہے جس سے ان سیاروں کے اثرات منسوب ہوں جب کوئی مخصوص سیارہ یا سیاروں کا گروپ زائچے میں اس سیارے پر اثر انداز ہو جو شریک حیات پر حکومت کر رہا ہو تو ایسے شخص کی شریک حیات ان سیاروں کے اوصاف کی حامل ہو سکتی ہے جو اس پر اثرات مرتب کرتے ہیں۔

جب کوئی مخصوص سیارہ یا سیاروی گروپ زائچہ میں دوستوں یا بڑے بھائیوں پر حکومت کرنے والے سیارے پر اثر انداز ہو رہا ہو تو اس کے دوست یا بڑے بھائی کی شخصیت پر ان سیارے کے اوصاف کی چھاپ ہوگی جب کوئی مخصوص سیارہ یا سیاروی گروپ باپ، ماں، چھوٹے بھائی بہنوں وغیرہ پر حکومت کرنے والے سیارے پر اثر انداز ہوتا ہے تو زائچے میں باپ، ماں، چھوٹے بھائی بہن وغیرہ پر ان سیاروں کے اوصاف کی چھاپ ہوگی جو اثر انداز ہو رہے ہیں۔

سیاروی اثرات کی اثر پذیری کو ان کے قران، نظرات، سیاروی ادوار اور زائچے میں بھانت بھانت کے گھروں میں تعیناتی کے ذریعہ سیاروں کے تعلقات کا مطالعہ کر کے سمجھا جا سکتا ہے۔

راہو شہوت اور غالب مادی انداز فکر کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کے قریبی اثرات تعلقات کی پروا کیے بغیر لذتوں کے حصول کے رجحانات عطا کرتے ہیں، قریبی اور خونی رشتوں میں اخلاقی جرائم کے کیس راہو کی کارگزاری اور اثر پذیری کے سبب ہی نظر آتے ہیں۔

مریخ جسمانی لذتوں کے حصول کے لیے اضافی توانائی عطا کرتا ہے جب کہ شمس کے قریبی اثرات کئی قسم کے مختلف الجہت (Multiple) تعلقات کے لیے فعال کر دیتے ہیں۔

چھٹے گھر کے حاکم کی اثر پذیری کسی زائچے میں سیاروی عناصر پر تعلقات کی نشاندہی کرانے والے چیلنج اور تنازعات پر حکمرانی کی نشان دہی کرتی ہے، ہم آہنگی اور صبر و تحمل کے فقدان کی وجہ سے تناؤ اور کھچاؤ پیدا ہوتا ہے اور تشدد کو شامل کر لیتا ہے جس کا نتیجہ

طلاق کی صورت میں نکلتا ہے' تعلقات میں خالص پن' شمس اور مشتری کے تابع ہے جب وہ مضبوط ہوں جیسا کہ روح اور روحانی فروغ ان کے تابع ہے۔

زندگی کے گونا گوں پہلو بارہ عنوانات کے تحت اکٹھا ہیں جسے علم نجوم کی اصطلاح میں گھر کہتے ہیں' پہلا گھر صحت اور معاشرے میں فرد کی پوزیشن پر حکومت کرتا ہے' دوسرا گھر دولت' فیملی' بیٹے کی پیدائش اور حیثیت (Status) پر حکومت کرتا ہے' تیسرا گھر پہل کاری اور جوش و جذبہ' شجاعت' رابطہ کرنے کی لیاقت' نئی مہم جوئی' جرات اور چھوٹے بھائی بہنوں پر حکومت کرتا ہے' چوتھا گھر ماں' ذہنی استعداد اور زندگی میں اثاثوں' گھریلو سکون' تعلیم اور والدین کی خوشیوں پر حکومت کرتا ہے' پانچواں گھر جذبات' اولاد' ذہانت' سٹے بازی یا انعامی اسکیموں سے ہونے والے منافع اور ماضی میں کی جانے والی نیکیوں کے ثمرات پر حکومت کرتا ہے' چھٹا گھر تنازعات' مسابقت' جھگڑے' صحت اور مالی حیثیت سے تعلق رکھتا ہے' چھٹے گھر پر حکومت کرنے والا سیارہ عجلت' صبر و تحمل کے فقدان اور جارحانہ رویے کی علامت ہے۔ ساتواں گھر زندگی میں شریک افراد سمیت شریک حیات اور ان طویل المیعاد تعلقات کے علاوہ بیرون ملک سفر پر حکومت کرتا ہے' آٹھواں گھر جسمانی تعلقات اور ان میں شدت کے علاوہ وراثت سے حاصل ہونے والے فوائد اور رکاوٹوں پر بھی حکومت کرتا ہے' آٹھویں گھر پر حکومت کرنے والا سیارہ وراثت' سہل الحصول فوائد اور ہوس پر حکومت کرتا ہے' نواں گھر باپ کے ساتھ تعلقات' معلم یا استاد کے ساتھ تعلقات اور مذہبی اداروں پر حکومت کرتا ہے' دسواں گھر رفیقوں' تاجروں اور گاہکوں کے ساتھ تعلق پر حکومت کرتا ہے' گیارہواں گھر دوستوں اور بڑے بھائیوں پر حکومت کرنے کے علاوہ زندگی میں آمدنی اور فوائد پر حکومت کرتا ہے' بارہواں گھر شریک حیات کے ساتھ تعلق پر حکومت کرتا ہے' بارہویں گھر پر حکومت کرنے والا سیارہ جسمانی تعلقات کی آرزو یا اشتیاق اور رکاوٹوں پر حکومت کرتا ہے' اسی طرح گروپنگ کے تناظر میں تعلقات کا مطالعہ بہت ہی دلچسپ ہے۔

علاوہ ازیں وہ سیارہ جو پہلے گروپ یا گھر پر حکومت کرتا ہے' پانچویں گھر میں ہے جو جذبات

پر حکومت کرتا ہے یا دہ سیارہ جو پہلے گروپ یا پانچویں گروپ پر حکومت کرتا ہے اور دونوں آپس میں تعلق و رابطہ رکھتے ہوں' تب ایسا شخص بے حد جذباتی ہوگا اور زندگی میں مدد و تعاون کے لیے گہرے جذباتی تعلقات کو فروغ دے گا۔

اگر تیسرے گروپ پر حکومت کرنے والا سیارہ پانچویں گروپ سے جڑا ہوا ہے تو خواہ ایسا شخص جذباتی طور پر ملوث ہو گیا ہو اس کا نتیجہ شادی کی صورت میں نکل بھی سکتا ہے اور نہیں بھی نکل سکتا ہے' اگر تیسرے گروپ پر حکومت کرنے والا سیارہ ساتویں گروپ پر حکومت کرنے والے سیارے سے جڑا ہوا ہو تو ایسا شخص ازدواجی تعلق میں پہلا قدم اٹھاتا ہے۔

ساتویں گروپ پر گیارہویں گروپ کے حاکم سیارے کی اثر پذیری کا مطلب متعدد رومانوی تعلقات ہیں' ایسا شخص رومانس اور رومینٹک صحبت کا شائق ہوگا۔

چھٹے گروپ پر حکمرانی کرنے والے سیارے کی دوسرے فیملی کے گھر' گھریلو سکون' پارٹنر' جسمانی لذتوں اور اپنے شریک حیات سے طویل المیعاد تعلق پر حکومت کرنے والے سیاروں پر اثر پذیری قریبی تعلقات میں تنازعات پیدا کرتی ہے۔

چوتھے گھر یا نویں گھر پر چھٹے گروپ کے حاکم سیارہ کی اثر پذیری بھائی بہنوں کے ساتھ تنازعات کو فروغ دیتی ہے۔

چھٹے گروپ یا گھر میں ایک مخصوص تعلق پر حکمراں سیارے کی تعیناتی اس مخصوص تعلق سے تنازعات کی راہ ہموار کرے گی' مثال کے طور پر اگر گیارہویں گھر پر حکمرانی کرنے والا سیارہ چھٹے گھر میں تعینات ہو تو ایسا شخص اپنے بھائیوں اور دوستوں سے لڑائی جھگڑے کو فروغ دے گا۔

اب تعلقات میں ہم آہنگی کو سنبھالنے کے لیے ہم زائچے میں سیاروں کی تعیناتی اور ان کے تعلقات کا مطالعہ کرتے ہیں' سیاروں کے درمیان تعلقات اس صورت میں پیدا ہوتے ہیں کہ جب (1) وہ قریب ہوں جسے قران کہتے ہیں۔ (2) جب سیارے آپس میں باہمی تعلق قائم کر رہے ہوں جسے سیاروی نظرات کہتے ہیں۔ (3) سیارے

کی تعیناتی جو دوسرے گروپ میں کسی خاص گروپ پر حکمرانی کر رہا ہو۔

جب ہم سیاروی اثرات کو پہچان لیتے ہیں کہ وہ کونا گوں تعلقات پر کام کر رہا ہے تو ہم اثرات کے فہم کو فروغ دیتے ہیں اور پھر انہیں اپنے بچوں کے لیے بطور والدین معاشرے کے دوسرے افراد کے ساتھ بطور بالغان اور اپنے گھرے اور قریبی تعلقات کے طور پر سنبھالتے ہیں' اپنے بچوں کی زندگی میں مسائل کو پیشگی سنبھالنے کے لیے ہمیں ان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا پڑتا ہے تا کہ انہیں طویل المیعاد رشتوں میں تعلقات اور تنازعات کے کردار' صبر اور جارحیت کو سمجھایا جا سکے' بچوں پر سختی کرنے کے بجائے انہیں دلائل سے بہتر طریقے سے سمجھایا جا سکتا ہے' اگرچہ ان رہنما اصولوں کا تعلق علم نجوم سے نہیں ہے تاہم والدین ایسٹروجیکل تدارک کے ذریعے اپنی زندگی کو آسان بنا سکتے ہیں تا کہ وہ اپنے بچوں کو وقت اور توجہ دے سکیں جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے' اسی طرح اگر بالغان سمجھ جائیں کہ ان پر سیاروں کے اثرات مرتب ہوتے ہیں جو صبر اور تنازعات پر حکمرانی کرتے ہیں تو وہ صبر کرنا سیکھ جائیں گے اور زندگی میں گونا گوں مسائل کی فہم کو فروغ دے سکیں گے۔

زائچے میں مختلف سیارے مختلف اوقات میں اپنی طاقت اور مضبوطی کے مطابق نتائج عطا کرتے ہیں' ایسٹروجیکل اصطلاح میں سیاروں کی اس کروٹ کو سیاروی دور کہا جاتا ہے' کسی زائچہ میں رکاوٹوں پر حکمرانی کرنے والے سیارے جب تعلقات کی نشاندہی کرنے والے سیاروں پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں تو علیحدگی پیدا کرتے ہیں اور ذہنی پریشانی کا سبب بنتے ہیں' ناموافق سیاروی اثرات کو متعلقہ فعلی منحوس سیاروں کی مناسبت سے صدقات کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور فعلی سعد سیاروں کو تقویت پہنچائی جا سکتی ہے جن پر نحس اثرات ہوتے ہیں اس طرح کوئی شخص زندگی میں تعلقات کو سنبھال سکتا ہے۔

زائچہ میں ہوس پر حکمرانی کرنے اور دوسرے کمزور سیاروں پر اثر مرتب کرنے والے سیارے ... حد سے زیادہ شراب نوشی' منشیات کی لعنت کو فروغ دیتے ہیں

اور صاحب زائچہ کو بادہ خواری کے مسائل میں مبتلا کر دیتے ہیں' روحانی احتیاطی تدابیر کے ذریعہ ان لعنتوں سے نجات دلانے میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

منحوس حاکموں کا اثر اور منحوس گھروں کے قابض سیارے

جب لوگ مصائب کا شکار ہوتے ہیں اور مستقبل کے اندیشے انہیں گھیر لیتے ہیں تو وہ علم نجوم سے مدد کے طالب ہوتے ہیں' لوگ نہ صرف غیر یقینی صورت حال کا دورانیہ اور اس کے نتائج جاننا چاہتے ہیں بلکہ اپنے مسائل کو کم کرنے کے لیے مشورے لینا چاہتے ہیں' ایک آدمی صحت کی خرابی' تنازعات' حادثات' رکاوٹوں' حکومت کی طرف سے ملنے والی سزاؤں' دشمنی وغیرہ سے پریشان رہتا ہے' ہم سب یہ جانتے ہیں کہ ان پہلوؤں پر منحوس گھروں یعنی چھٹے' آٹھویں اور بارہویں گھروں کی حکمرانی ہے' ان گھروں سے تعلق رکھنے والے نتائج ان گھروں میں متعین سیاروں کے ادوار اصغر میں محسوس کیے جاتے ہیں جس کا انحصار ان کی متعلقہ قوت اور ان گھروں کے حاکموں پر ہے جو زائچہ میں قریبی بگاڑ پیدا کرتے ہیں' اس سادہ سی تکنیک پر مبنی علم نجوم نہ صرف برے وقتوں سے اور پریشانیوں کے علاقوں سے پیشگی آگاہ کر سکتا ہے بلکہ پریشانیوں کے اثر کو بڑی حد تک کم کرنے کے طریقے بھی نکال سکتا ہے' انسان نے زائچے کی اہلیت میں اضافہ کرنا سیکھ لیا ہے' ایک خوش باش اور قناعت پسند شخص معاشرے کا اثاثہ ہے جو لوگوں کو ان کی مشکلات سے نجات دلانے میں مدد کرتا ہے۔

تمام سیارے منحوس گھروں میں اپنے فعال ادوار اصغر میں اپنی علامتوں کے لیے مشکلات اور مصائب ظاہر کرتے ہیں' فعلی منحوس سیاروں کے حاکم اگر کمزور ہوں اور زائچے میں قریبی بگاڑ پیدا کرتے ہوں تو مشکلات کھڑی کرتے ہیں' اگر فعلی منحوس سیارے مضبوط ہوں اور قریبی بگاڑ نہ پیدا کرتے ہوں تو وہ اپنے ادوار اصغر میں ان گھروں کے مثبت نظرات کی نسبت سے جن پر وہ حکومت کرتے ہیں' اچھے نتائج دیتے ہیں۔

زائچے کے تجزیے کے لیے کسی خاص زائچے میں دو اہم علاقے سیاروں کی فعلی فطرت کے مطابق ... کو ظاہر کرتے ہیں یہ علاقے ان کا قرآن یا نظرات یا تعیناتی

کے ذریعہ سیاروں کے دوسرے سیاروں سے اور گھروں سے فروغ یافتہ تعلقات ہیں' کسی سیارے کی تعیناتی اپنی تابع علامتوں کو متاثر کرتی ہے' اس کا اثر اپنی تعیناتی کے گھر پر صرف اس صورت میں مرتب ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے موثر ترین پوائنٹ سے قریبی قران یا نظر تشکیل دیتا ہو' کوئی بھی سیارہ اگر کسی بھی گھر کے موثر ترین پوائنٹ کے اس طرف یا اس طرف پانچ ڈگری کے اندر واقع ہو تو وہ مذکورہ گھر پر اپنا اہم اثر مرتب کرتا ہے۔ جس کا انحصار زیر غور سیارے کی مضبوطی اور فعلی فطرت پر ہے' یہ سیارہ اپنے نظرات کے حامل گھر (گھروں) پر بھی بھرپور اثرات مرتب کرتا ہے۔

منحوس گھروں کے مثبت اوصاف

چھٹا گھر: مضبوط مالی حیثیت' دشمنوں پر فتحیابی' چوری اور آگ سے نقصانات کے خطرات میں تحفظ۔

آٹھواں گھر: لمبی عمر' باپ کو مالی فوائد' وراثت سے فوائد' ازدواجی بندھن کا تسلسل۔

بارھواں گھر: اچھی نیند' شریک حیات کے ساتھ رہنا اور بہتر جنسی تعلقات' بیرونی ممالک کے ذریعہ فوائد' قید یا اسپتال میں داخل ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں' آرام و آسائش اور پر تعیش زندگی۔

منحوس گھروں کے مثبت اوصاف جو مول ترکون برجوں کے حامل ہوں اس وقت نتیجہ خیز ہوتے ہیں جب وہ مضبوط اور اچھی جگہ واقع نیز غیر متاثرہ ہوں۔

مثالی زائچہ

مورت پیدائش 15 اکتوبر 1974ء، کراچی، 10:21am

چوتھے گھر پر حکومت کرنے والا زحل اور گیارہویں گھر پر حکومت کرنے والا عطارد منحوس گھروں میں ہیں۔

مریخ اور زہرہ فعلی منحوس ہونے کے ناطے قمر اور شمس کو بری طرح متاثر کرنے کے علاوہ باہمی طور پر ایک دوسرے کو متاثر کر رہے ہیں۔

چوتھا' نواں' بارھواں' گیارھواں اور دسواں گھر' شمس کو متاثر کرنے کے علاوہ

والدین پر حکومت کرنے والے قمر کو متاثر کر رہا ہے جو عموی خوش حالی' پیشہ اور دل پر حکومت کرتا ہے۔
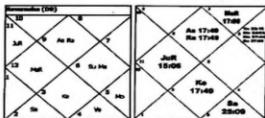
راہو کیتو محور اپنے مقبوضہ گھروں کے موثر ترین پوائنٹ سے قران میں ہے اور تمام مقبوضہ اور حامل نظر گھروں کو متاثر کر رہا ہے۔

سیاروی پوزیشن کے مجموعی اثر کا نتیجہ بڑے بھائی کو نقصان (عطارد کی کمزوری اور بارھویں گھر میں ہونا) والدین کے لیے مشکلات (زحل کا آٹھویں گھر میں قیام) 'تعلیم میں رکاوٹ' سنگین صحت کے مسائل (مریخ کا تحت الشعاع ہونا) اور سولہ سال کی عمر میں بے ہوشی کے دوروں کی صورت میں سامنے آیا' صاحب زائچہ کے باپ پر فالج گرا (چھٹے گھر کا منحوس حاکم مریخ شمس سے جو باپ کا کارک ہے' قریبی قران رکھتا ہے) اور وہ طویل عرصے کے لیے بستر سے جا لگا۔

سیاروی پوزیشن مالی اور پیشہ ورانہ امور میں مسائل کی نشاندہی کرتی ہے' روحانی و فلکی علاج سے کمزور فعلی سعد سیاروں کو تقویت پہنچانے اور فعلی منحوس سیاروں کے لیے صدقات' خیرات وغیرہ دینے اور لوح سعادت اکبری پہننے' نیز مناسب رنگوں کے لباس پہننے سے بے ہوشی کے دوروں اور ہائپر ٹینشن میں خاصا افاقہ ہوا' اس علاج کی بدولت صاحب زائچہ اپنا تعلیمی سلسلہ زور و شور سے جاری رکھنے کے قابل ہوگئی لیکن مسئلہ ابھی مکمل میں نظر نہ آئے سال لگے۔

عورت: پیدائش 14 مئی 1967ء، کراچی، 17:25 pm۔
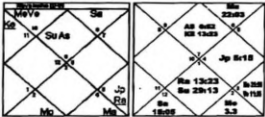
تین سیارے منحوس گھروں میں واقع ہیں، یہ زحل، مریخ اور عطارد ہیں، اگرچہ خراب جگہ تعیناتی والے سیاروں کی تابع علامتیں کمزور ہیں۔

فعلی منحوس سیارہ عطارد آٹھویں گھر کے موثر ترین پوائنٹ کو قریب سے متاثر کر رہا ہے۔

زہرہ عمومی صحت اور درازی عمر پر حکومت کرتا ہے۔

زحل دوسری چیزوں سمیت نظام ہضم اور اولاد کے معاملات پر حکومت کرتا ہے۔

مریخ عمومی صحت کا کارک ہے اور شریک حیات کی صحت پر حکومت کرتا ہے۔

عطارد آسائشوں پر آٹھواں گھر لمبی عمر وراثت اور دوسرا گھر دولت، نسل کے تسلسل اور رتبہ پر حکومت کرتا ہے۔

شمس جو قوت حیات اور شکم کا کارک ہے انتہائی ضعیف ہونے کی وجہ سے زائچہ میں بے حد کمزور ہے۔

صاحب زائچہ اولاد سے محروم رہی اس کی صحت خراب تھی اور عطارد کے دور اکبر کے دوران اس کے پیٹ میں رسولی کا پتا چلا جس نے اس کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا۔ [illegible] خرابی میں روحانی نجومی علاج سے مدد مل سکتی تھی، طبی علاج سے اسے کوئی [illegible] آپریشن کو ترجیح دی گئی مگر آپریشن کامیاب نہ ہو سکا۔
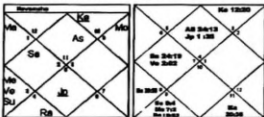
مشتری اور زحل منحوس گھروں پر حکومت کرتے ہیں کیوں کہ ان کے مول تر کون برج بالترتیب چھٹے اور آٹھویں گھروں میں ہیں۔

شمس 'عطارد' راہو 'مریخ اور کیتو منحوس گھروں میں ہیں۔

تنازعات کے گھر پر حکومت کرنے والا مشتری طالع میں ہے اور آٹھویں گھر کا حاکم زحل جو رکاوٹوں اور موت پر حکمرانی کرتا ہے چوتھے گھر کے مؤثر ترین پوائنٹ اور چوتھے گھر کے حاکم کو قریب سے متاثر کر رہا ہے' چوتھا گھر تعلیم اور ماں پر حکومت کرنے کے علاوہ بالخصوص گھریلو خوشیوں پر حکومت کرتا ہے۔

دوسرے گھر کا حاکم شمس جو دولت اور فیملی پر حکومت کرتا ہے' تنازعات کے گھر میں بری جگہ واقع ہے' شمس قریب سے راہو سے قران میں بھی ہے اور متاثرہ بھی ہے۔

زائچے میں اہم علامتیں فیملی سے متعلق تنازعات' شادی اور اثاثے ہیں اور ان سب سے محرومی کا خطرہ ہے۔

صاحب زائچہ کو تعلیم میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا' اس نے گریجویشن کیا اور اس کی ماں جوانی میں ہی بیوہ ہوگئی۔

شمس کے دور اکبر میں بیوی صاحب زائچہ کو چھوڑ کر چلی گئی اور ان کے درمیان اولاد کے تنازعے کے حوالے سے جنگ کئی برس تک جاری رہا۔

زندگی کا مقصد

علم نجوم کی روشنی میں رہنمائی

زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر انسان اپنے آپ سے یہ سوال ضرور کرتا ہے کہ آخر زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ایک غریب آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے سارے دکھ جھیلنے اور مصائب اٹھانے کے لیے کیا ایک وہی رہ گیا ہے؟

جب کہ ایک امیر آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے سارے عیش و آرام سے لطف اندوز ہونے کا حق صرف اسی کو ہے۔

اگر چہ سارے انسان اپنی اپنی تقدیر کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جس کا انحصار ان کے اپنے ذاتی اعمال پر ہے ان کی زندگی کا سفر مادی آسائشات کے حصول یا روحانی سکون کے لیے جاری رہتا ہے لیکن یہ دو متضاد راستے ہیں مادی آسائشات کا حصول روحانی سکون سے محروم کر دیتا ہے اور روحانی سکون کا حصول مادی آسائشات سے دور ہونے پر مجبور کرتا ہے ان دونوں راستوں میں توازن پیدا کرنا ایک بڑی آزمائش ہے جس میں قدم قدم پر انسان لڑکھڑاتا ہے لیکن گرتا پڑتا اپنی منزل کی جانب بڑھتا رہتا ہے وہ منزل جو فنا کی منزل ہے جس کے بعد سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔

دین اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جس نے ان دو راستوں میں توازن پیدا کرنے کے درست طریقے تعلیم کیے ہوں لیکن بدقسمتی سے ان طریقوں کو سمجھنے میں اکثر ہمیں دشواری پیش آتی ہے شاید ہم ایسے موقعوں پر انسان کی بنیادی کمزوریوں کا شکار ہو جاتے ہیں خواہشات غالب آ جاتی ہیں اور ہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ترغیب ہمیں اپنی خواہشات کی جانب سے ملتی ہے ایسی صورت میں زندگی کے اونچے نیچے راستے ہمارے لیے کٹھن اور مشکل ہو جاتے ہیں اور پھر ہم اپنی قسمت کو الزام

دینا شروع کرتے ہیں یا دیگر لوگوں سے متنفر ہوتے ہیں اور انہیں اپنی پریشانیوں یا ناکامیوں کا سبب سمجھتے ہیں۔

مسائل ومصائب

زندگی میں عوارض' حادثات' مالی وسائل کی کمی' جذباتی دھچکوں' شہوانی لذتوں میں زیادتی' غصہ' حرص وہوس' وابستگی وغیرہ کی شکل میں رکاوٹیں موجود ہیں۔

روحانی آزادی اور سکون حاصل کرنے کے لیے کیا کیا جائے اور اس کا ادراک کیسے کیا جائے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے؟

یہی سب سے اہم سوال ہے جس کا سامنا امیر وغریب دونوں کو کرنا پڑتا ہے' ایک شخص کو روکاوٹوں سے نبرد آزما ہوتے ہوئے اپنا راستہ بنانا پڑتا ہے' مقصد کے ادراک کا یقینی راستہ آفاقی اصولوں اور فطری تقاضوں سے ہو کر گزرتا ہے' زندگی میں ہمیں جو حاصل ہے اس پر قناعت کرنا اور انسانیت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا ہی اصل شارٹ کٹ ہے۔

آفاقی اصول وقواعد

آفاقی اصولوں میں رحم دلی' مہربانی' سخاوت' فیض رسانی' حرص وہوس سے پاک ہونا' حسد' غبن' فراڈ' منافقت' دھوکہ دہی اور شہوانی لذتوں' غصہ' گھمنڈ اور رعونت سے اجتناب کرنا شامل ہے جب بھی ممکن ہو کسی شخص کے گناہوں کو کم کرنے میں مدد کرنا' اچھے اوصاف میں گنا جاتا ہے' علم انسان کو وابستگیوں سے آزاد کر دیتا ہے اور قناعت انسان کو حرص' طمع' شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے۔

علم نجوم کی رہنمائی

سیارے شمس' قمر مریخ' مشتری' زہرہ اور زحل آفاقی خوبیوں اور ممنوعات پر حکومت کرتے ہیں جس میں صلاحیتیں' وجدانی قوتیں' مسائل' رکاوٹیں وغیرہ نمایاں ہیں' ان کا اظہار کسی کے زائچہ پیدائش میں سیارگان کی حاکمیت پر ہے۔

کسی کے پیدائش کے زائچے میں مضبوط شمس کا شت کردار' اچھی صحت' اچھی قسمت

اور مضبوط قوت ارادی کے ذریعہ روح کا ارتقا ہے' کمزور یا متاثرہ شمس لالچ' قوت ارادی کے فقدان' حسد اور گھمنڈ کے ذریعے روح کے ارتقا کو روکتا ہے۔

ایک مضبوط قمر کا مثبت کردار ضروریات زندگی کے آسانی سے حصول' ایک فروغ پائے ہوئے دماغ اور قناعت کے ذریعے زندگی کے مقصد کے ادراک میں بہت ہی اہم ہے' اس صورت میں انسان زندگی کے سفر میں اپنا مشن جاری رکھ سکتا ہے' کمزور یا متاثرہ قمر کسی کو اس کی ماں کی مناسب دیکھ بھال سے محروم کر کے اس کی ذہنی نشوونما پر اثر انداز ہوتا ہے اور اسے سست کر دیتا ہے' ازدواجی تعلقات اور ذہنی سکون کی بربادی کا سبب بنتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ کسی شخص کو اپنے ہدف کے حصول میں قدم اٹھانے اور جدوجہد کرنے کا زبردست جوش و جذبہ عطا کرتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مریخ کسی شخص کے لیے غصہ اور حد سے بڑھی ہوئی ہوس کے ذریعہ زندگی میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

مضبوط عطارد سوجھ بوجھ اور رابطہ کی صلاحیت عطا کرتا ہے جبکہ کمزور یا متاثرہ عطارد کسی شخص کو الجھن میں ڈال دیتا ہے اور رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے' یہ رکاوٹیں گھمنڈ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مضبوط مشتری کسی شخص کو شفیق' مہربان' مخیر' فیض رساں اور قانع بناتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مشتری کسی کو خود غرض اور ظالم بناتا ہے۔

ایک مضبوط زہرہ مادی عیش و آرام فراہم کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زہرہ مادہ پرستی کے ذریعہ زندگی کے سفر میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔

ایک مضبوط زحل کسی کو لمبی محفوظ اور صحت مند زندگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ زحل کسی کو فطری طور پر شکی مزاج بناتا ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔

راہو اور کیتو بندشوں اور پابندیوں پر حکومت کرتے ہیں۔

راہو مادہ پرستی پر حکومت کرتا ہے' اگر یہ زائچے میں اچھی جگہ واقع ہو اور دوسرے سیاروں یا گھروں سے قران [illegible] نہ دے رہا ہو تو اس کی رکاوٹیں کھڑی کرنے

کی قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے' کسی دوسرے سیارے یا گھر سے اس کا قریبی قران یا نظر مذکورہ سیارے یا گھر کے مثبت کردار میں بگاڑ پیدا کرتا ہے' اگر مذکورہ سیارہ کمزور ہو تو متاثرہ سیارے یا گھر کے بگاڑ میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔

کیتو آلام و مصائب اور رکاوٹوں کی علامت ہے' کمزور یا متاثرہ سیاروں سے اس کا قریبی تعلق ہمیشہ سنگین مسائل کی نشاندہی کرتا ہے' کیتو کا قریبی اثر انسان کو اتنا بے بس کر دیتا ہے کہ وہ اپنے مادی مسائل' اپنی رکاوٹوں کو دور کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اکثر کمزور سیاروی پوزیشن کا حامل صاحب زائچہ عام زندگی سے فرار اختیار کرنے کے لیے صوفی ازم' رہبانیت یا جوگ اور سنیاس کا راستہ اپناتا ہے۔

ایسٹرولوجی میں کسی خاص شخص کے بارے میں اس کی پیدائش کے وقت کے لیے نوٹ کی جانے والی سیاروں کی پوزیشن کے ذریعے پیشگی علم ہو جاتا ہے کہ اس شخص کے دامن میں کیا ہے؟ مضبوطی' تعیناتی' سیاروں کے باہمی تعلقات' سیاروں کے فعال ادوار اور سیاروں کی پیدائشی پوزیشن پر سیاروں کی موجودہ پوزیشن کا مسلسل اثر' روحانی ارتقا اور زندگی کے مقصد کے حصول سمیت ہمیں زندگی کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

مسائل کا حل

اوپر کے بیان کردہ پس منظر میں ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں امیروں کو دیکھتے ہیں کہ وہ حرص و ہوس کی تکمیل میں خوامخواہ کس طرح اپنے آپ کو ہلکان کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے اس مقصد سے ہٹ جاتے ہیں جو آفاقی اصولوں اور فطری تقاضوں کے مطابق ہے جبکہ نیک اور راست باز لوگ کبھی حرص و ہوس' تکبر' گھمنڈ' حسد اور جلن کو اپنے قریب بھی پھٹکنے نہیں دیتے اور ان کے آگے سر نہیں جھکاتے' خدا کے نیک بندے انسان کو سیدھا اور سچا راستہ دکھانے کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں' ان کا درس انسان کو اپنی حرص و ہوس' غصہ' تکبر اور حسد جیسے خود پیدا کردہ مسائل سے بچانے کا اہل ہے۔

علم ہائے دانش

خدا ان کے دلوں میں نہیں رہتا ہے' جن کے دل حرص و ہوس' تکبر' گھمنڈ' غصہ' منافقت'

دھوکہ،فریب، فراڈ سے پاک ہوں۔
خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جو خدا کو ہمیشہ اپنا خالق حقیقی، آقا، دوست، معلم اور سب کچھ سمجھتے ہیں۔
سکون اور رحمت کے لیے ہم درج ذیل گہر ہائے دانش کی پیروی کر سکتے ہیں۔
1- زندگی میں ہمیشہ صابر و شاکر رہنا بے حد اہم ہے۔
2- اگر کسی سے کوئی غلطی یا غلط فہمی ہو جائے تو اسے تسلیم کرنے میں ہچکچانا نہیں چاہیے۔
3- سیکھنے کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے۔
4- عقل مند لوگ بے وقوفوں کی حرکتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔
5- غصہ، لالچ، تجاوز کرنے کے رجحانات، تکبر، گھمنڈ اور ہوس انسان کو اندھا کر دیتے ہیں۔
6- دانش ورانہ سوجھ بوجھ یا تخلیق کاری کے لیے انسان کو مندرجہ ذیل خوبیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح تصور، کھوج، ذہن، ارتکاز، صبر، اعتماد، مقصدیت
7- سوجھ بوجھ، توازن وہم آہنگی، اتحاد کا شعور اور بردباشت، تعلق کے تسلسل کے لیے اہم ہیں۔

مزید گہر ہائے دانش

1- خدا ترس بندے دوسروں کو خوشیاں عطا کرتے ہیں جب کہ ہوس کے غلام دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے لیے زندہ رہتے ہیں لہٰذا جو لوگ علم نجوم سیکھ رہے ہیں یا پریکٹس کرتے ہیں، خدا ترس لوگوں کے طور طریقوں کو اپنائیں اور ان کی پیروی کریں۔
2- انسان کو اپنے والدین اور اساتذہ کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہیے اس طرح وہ ہمیشہ خوش اور امن سے رہیں گے۔
3- جو لوگ اپنے والدین اور خدا کا احترام نہیں کرتے اور بزرگوں سے خدمت لیتے ہیں خبیث ہو جاتے ہیں ایسے لوگ ہمیشہ دوسروں کے لیے پریشانیاں پیدا کرتے ہیں اور خود پریشانیوں اور آلام و مصائب کا شکار ہو کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

4۔ اگرچہ صبر و شکر، تحمل اور بردباری ایک کامیاب اور پرسکون زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری ہیں لیکن فیاضی اور سخاوت سب سے اعلیٰ وصف ہے۔

انسان کا سب سے طاقتور اور سرکش دشمن "رغبت دنیا" ہے، شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ اور زحل رغبت کی پرورش کرتے ہیں جب کہ راہو اسے حرص میں بدل دیتا ہے، حرص و ہوس یا لالچ انسان کو اندھا کر دیتی ہے اور اس کی عقل پر پٹی باندھ دیتی ہے، وہ اپنی حرص میں بھلے برے کی تمیز کھو دیتا ہے۔

رغبت پر فتح پا کر ہر صورت حال میں فتحیاب ہونے کے لیے ذیل کی خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے۔

شجاعت اور استقلال

راست بازی اور اچھا رویہ

مضبوطی، تمیز، ضبط و تحمل اور فیض رسانی

عفو و درگزر، مسرت، ذہن کی ہمواری

اللہ کی عبادت

غیر جانبداری

قناعت

فلاح و بہبود

توجیہ

اعلیٰ دانش

خالص اور مستقل مزاج

توکل

اعتدال کی مختلف شکلیں

[illegible] مشاہدہ

[illegible] اپنے معلم کا احترام

روحانی رہنمائی

روحانی ترقی ان لوگوں کے لیے زندگی کا نصب العین بن جاتی ہے جو روحانیت کا فروغ چاہتے ہیں' اس کا حصول علم اور اپنے آپ کو وقف کر دینے سے ممکن ہے' علم کا راستہ مشکل اور کٹھن ہے جبکہ اپنے آپ کو وقف کر دینے کا راستہ سادہ اور آسان ہے جس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

اعلیٰ ترین دانائی ان نقائص سے پاک ہوتی ہے جو ذیل میں درج ہیں۔

1- گھمنڈ یا تکبر سے بے نیازی۔
2- منافقت سے آزادی۔
3- عدم تشدد۔
4- عفو و درگزر۔
5- بے لوثی۔
6- اپنی سوچ سے مخلص۔
7- جسم اور ذہن کا خالص پن۔
8- مستقل مزاجی۔
9- ذہنی یکسوئی۔
10- شہوانیت پر قابو۔
11- انا پرستی سے پرہیز۔
12- پیدائش' موت' بڑھاپے اور عوارض میں پیدائشی یا باطنی برائیوں اور دردناک کردار پر بار بار غور۔
13- اپنے خاندان' گھر وغیرہ کے معاملے میں ملکیت کے احساس اور وابستگی سے پرہیز۔
14- موافق اور ناموافق دونوں حالات میں مستقل ذہنی توازن۔
15- خدا پر غیر متزلزل یقین اور جہاں تک ممکن ہو خراب لوگوں کی صحبت سے بیزاری۔

16- اپنے علم پر پختہ یقین اور خدا کو سچے علم کا مرکز و منبع سمجھنا۔

ظاہری و باطنی فریب

''میں' میرا' تُو اور تیرا'' کا احساس ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی ایک فریب ہے' ہمارے حواس خمسہ سے جس چیز کا بھی ادراک ہو اور جو ذہن کی رسائی کے اندر واقع ہو فریب ہو سکتا ہے' صرف دینی تعلیمات جو آفاقی ہیں' ہمیں اس فریب سے نجات دلا سکتی ہیں۔

جس نے تمام مافوق الفطرت عناصر اور دنیاوی لذتوں کو حقارت سے ٹھکرایا ہو اور جو تمام ایسی چیزوں کو حقیر سمجھتا ہو وہ انتہائی راست باز کہلاتا ہے اور یہ وہی ہے جو ظاہری و باطنی فریب سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اس رہنمائی کو پیدائش کے سیاروں سے جوڑ کر مزید مشورے بھی دیے جا سکتے ہیں' باقاعدگی سے عبادت اور مراقبے کے ذریعے اپنی باطنی آفاقی قوت کو پہچاننے اور تقویت پہنچانے کی ضرورت کا احساس کرنا' اعتماد کو فروغ دینے' خوف' ذہنی پریشانی اور پراگندہ خیالات کو کنٹرول کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے' مراقبہ دنیوی رغبت سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

روحانی سفر کے اہم سنگ میل

مختلف طالع برجوں میں پیدا ہونے والے افراد کے لیے روحانی سیاروں کی شناخت ضروری ہے تاکہ بہتر نتائج کے لیے ان کو تقویت پہنچائی جائے جو حسب ذیل ہیں۔

1- طالع حمل: مشتری اور شمس اس طالع کے لیے روحانی سیارے ہیں۔

2- طالع ثور: شمس روحانی سیارہ ہے۔

3- طالع جوزا: مشتری' شمس اور زحل روحانی امور پر حکمران ہیں۔

4- طالع سرطان: شمس۔

5- طالع اسد: مشتری' شمس اور مریخ۔

6- طالع سنبلہ: مشتری۔

7- طالع میزان: مشتری اور شمس۔
8- طالع عقرب: مشتری، شمس اور قمر۔
9- طالع قوس: مشتری اور شمس۔
10- طالع جدی: عطارد۔
11- طالع دلو: مشتری، شمس اور زہرہ۔
12- طالع حوت: مشتری روحانی سیارے کا کردار ادا کرتا ہے۔

روحانی راستے

خدا پر بھروسا، صبر و تحمل، جب بھی ممکن ہو ضرورت مندوں کی مدد، اچھے لوگوں کی صحبت، قرآن کریم کا ترجمے اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ، قناعت کی مشق، خدا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونا، ہر حال میں اللہ کا شکر گزار رہنا، روحانی سیاروں کو تقویت پہنچانا، آفاقی و فطری طور طریقوں پر عمل کرنا۔

فیض رسانی

دوسروں یا ضرورت مندوں کے کام آنے (نیک عمل) کو فیض رسانی کہتے ہیں اور یہ عمل خدا کے قرب کا ذریعہ ہے۔ آفاقی طور طریقہ میں یہ باتیں شامل ہیں۔

(الف) حرص و طمع، رغبت، حسد، فراڈ، منافقت اور دھو کے فریب سے پاک۔

(ب) مہربانی، شفقت، فیاضی اور فیض رسانی۔

(ج) مادی آسائشوں، شہوانی لذتوں (شہوت) غصہ، تکبر اور گھمنڈ میں زیادتی سے پرہیز۔

خدا ترس لوگوں کی دعائیں لینا، لوگوں کو گناہ سے بچنے میں مدد کرنا، آفاقی طور طریقے یا روحانی پریکٹس قناعت اور سکون عطا کرتی ہے، یہ لوگوں کو چاہتوں اور الفتوں سے بچاتی ہے، اس کے عوض قناعت انسان کو حرص و طمع، شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مددگار ہوتی ہے۔

علم نجوم میں وجدان کا کردار

وجدان کے لغوی معنی فوری ذہنی ادراک ... کے ہیں جس کا بظاہر کوئی سبب نہیں ہوتا،

دوسرے لفظوں میں اسے فوری بصیرت بھی کہا جاتا ہے' کبھی کبھی وجدان داخلی ہوتا ہے اور اس کا زیادہ تر انحصار کسی مخصوص شعبے میں کسی شخص کے تجربے اور تصوراتی پس منظر پر ہوتا ہے' کسی خاص شعبے میں کسی ماہر یا تجربہ کار شخص کی رائے تجربہ اور شعور کی پختگی کی عکاس ہوتی ہے' جس کی کوئی سائنسی توجیہ پیش نہیں کی جا سکتی پھر بھی یہ ایک اندازہ ہی ہوتا ہے' جس میں درستی سے قریب ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

ایسٹرولوجی کسی زائچے میں سیاروں کی پوزیشن پر مبنی واقعات کی پیشن گوئی کرنے کا علم ہے' اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ ایسٹرولوجی کا سائنس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے تو یہ بات خاصی دلچسپ لگتی ہے' ہمیں دلیل سے عاری محض وجدان کی بنیاد پر پیشن گوئی کرنے کا کوئی جواز نظر نہیں آتا' یہ کہانت اور غیب دانی کے مترادف ہے۔

جب ہم ایسٹرولوجی کے علم سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ زندگی کے ہر طبقے کے لوگ کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے کبھی نہ کبھی ایسٹرولوجی سے مدد کے طالب ہوتے ہیں اور ایسے میں وہ تمام دنیوی علوم اور سائنس کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں' فرض کریں کوئی شخص اپنی فیملی کی منصوبہ بندی کے لیے ایسٹرولوجیکل مشورے کا طالب ہوتا ہے' اب اگر کوئی ایسٹرولوجر اس علم سے کما حقہ واقف نہ ہوتے ہوئے یہ پیشن گوئی کر سکتا ہے کہ اس کے بچے کی عمر طویل ہوگی' اس پیشن گوئی کی بنیاد پر وہ شخص اس خیال سے اپنا آپریشن (نس بندی) کرا لیتا ہے کہ اسے مزید بچے نہیں چاہئیں اور ایسے آپریشن کے بعد اس شخص کا بچہ نا گہانی موت سے ہم کنار ہو سکتا ہے' ایسی صورت حال میں محض وجدان کی بنیاد پر پیشن گوئی بجائے اس شخص کو فائدہ پہنچانے کے نقصان پہنچانے کا سبب بن سکتی ہے' جس کا ازالہ ممکن نہیں' کیا ایسٹرولوجی کی ایسی پریکٹس کو جو محض وجدان پر مبنی ہو دھوکہ دہی کی ایک شکل تصور نہیں کیا جا سکتا؟ یہ صرف دھوکہ ہی نہیں بلکہ ایک انتہائی گھناؤنا جرم ہے جو محض چند پیسوں کی خاطر کیا جاتا ہے اور اس سے پہنچنے والا نقصان دائمی ہوتا ہے۔

ایسے ہی پس منظر میں اور زیادہ سے زیادہ درستی کی جستجو میں ہم نے کلاسیکی اصولوں پر مبنی ناکام پیشن گوئیوں کا تجزیہ کرنا شروع کیا۔ روایتی طور سے نامواقف حالات کو کمزور سیاروں سے منسوب کیا جاتا رہا ہے لیکن اپنے تجزیہ کے دوران میں ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ جب بھی کسی سیارے کے مول ترکون برج سے عاری گھر کا مرکزی پوائنٹ قریب سے متاثر نہیں ہوتا تو ایسے گھر کی علامتیں کسی بھی طرح سے ایسے گھر کے کمزور یا متاثر حاکم کے دوراصغر میں متاثر نہیں ہوتیں۔

مثال کے طور پر اگر برج ثور چوتھے گھر میں ہو اور چوتھا گھر منحوس سیاروں کے قران یا نظرات سے قریب سے متاثرہ نہ ہو تو ایک کمزور یا متاثرہ زہرہ کے دوراصغر کے دوران ایسے چوتھے گھر کی علامتیں متاثر نہیں ہوں گی لیکن سیارہ زہرہ کی عمومی علامتیں اور نویں گھر میزان کی علامتیں متاثر ہوں گی اور وہ گھر بھی متاثر ہوگا جس میں ایک کمزور یا متاثرہ زہرہ واقع ہو۔

سیاروں کے بیشتر معاملے میں متاثرہ گھر کی خاکہ کشی کرنے سے قطع نظر جو کسی زائچے میں دو گھروں پر حکومت کرتے ہیں' دوسرے تمام امکانات پر بھی نظر رکھنا ضروری ہے' کسی مخصوص زائچے میں سیاروں کا ڈھب' کمزور سیاروں کی پہچان' قران' بگاڑ' طالع کے حوالے سے گھروں کے نظرات کا لحاظ' قمر اور اس کے کارک اور مذکورہ گھر کے حاکم کی پوزیشن وغیرہ بھی نظر میں ہونی چاہیے۔

مثال کے طور پر ہم ازدواجی معاملات پر غور کرنا چاہتے ہیں' کلاسیکی مطبوعات اور مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ غور وفکر کی ابتداء (ا) طالع (ب) قمر' (ج) زہرہ کے ساتویں گھر سے اور (د) ساتویں گھر کے حاکم سے کی جانی چاہیے' یہ خاصا الجھن میں ڈالنے والا طریقہ کار ہے' حالانکہ خاصے قریب سے ماضی کے بعض واقعات کی وضاحت کرتا ہے۔

سیاروں کی فعلی فطرت

زائچوں کے مطالعہ اور تجزیہ سے یہ ظاہر ہوا کہ سیاروں کی فعلی فطرت جو

مخصوص گھروں میں سیاروں کے مول ترکون برجوں کی تعیناتی کے حوالے سے پہچانی
گئی اس نے مستقل درست نتائج دیے لہٰذا جن سیاروں کے مول ترکون بروج چھٹے
آٹھویں یا بارھویں گھروں میں کسی خاص طالع کے حوالے سے تھے وہ اس طالع کے
فعلی منحوس سیارے سمجھے گئے قران اور نظرات کے نتائج اس صورت میں درست ثابت
ہو رہے تھے کہ جب ایسی کوئی نظر یا قران قران یا نظر میں شامل سیاروں کے طول
البلد میں پانچ ڈگری یا اس سے کم فرق تھا اسی طرح اوپر بیان کیے گئے اصولوں کی بنیاد
پر زائچے کا تجزیہ کرنے کے لیے صرف طالع کا حوالہ لینا مددگار رہا۔

وجدان کا کردار

صحیح معنوں میں انسانیت کی خدمت کے لیے ہمیں پیش گوئی کرنے میں وجدان
کے کردار کو کم کرنا ہوگا دوسری طرف ہمیں علم نجوم کے اصولوں سے مخلص اور سچا ہونا
پڑے گا جس پر ہم یقین رکھتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔ ہمیں کسی زائچے کی سیاروی
پوزیشن پر نتائج یا فیصلے کی اساس رکھنا ہوگی حالانکہ کلاسیکی نظریات کے مطابق قمری
طالع، شمسی طالع اور دیگر مختلف قسم کے طالعات سے زائچے کا جائزہ لینا بھی مروج
ہے جو ہمارے تجربے کی کسوٹی پر پورا نہیں اترتا بلکہ صورت حال کو مزید پیچیدہ اور
ناقابل فہم بنا دیتا ہے۔

روایتی طریق کار

مہارشی پراسرا نے ہمیں سیاروں، گھروں، برجوں، سیاروی ادوار کی علامتیں اور سیاروی
حالت، ذویژنل (ورگا) چارٹ کا مطالعہ، یوگ (امتزاج) وغیرہ جیسے تجزیہ کاری کے
اوزار فراہم کیے ہیں، کلاسیکی اور ماڈرن مبصرین نے ہمیں تجزیہ کرنے کی اپروچ فراہم
کی ہے۔ اس میں درستی کے ساتھ پیش گوئی کرنے کی زبردست گنجائش ہے، کسی کی
زندگی میں نتائج کا رجحان دور اصغر کے سیاروں کی فعلی فطرت کے مطابق طاقت کے تابع
ہوتا ہے، واقعات موافق ہوں یا ناموافق بالترتیب مضبوط یا کمزور پیدائشی پوزیشن پر فعلی
منحوس سیاروں کے ٹرانزٹ سے ظہور ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ دور اکبر خاصے

طویل زندگی کے عرصے پر محیط ہوتے ہیں، وہ اپنا ایک مجموعی تاثر رکھتے ہیں جس کا انحصار سیارے کی سعادت ونحوست، زائچے میں بہ اعتبار قبضہ پوزیشن اور قوت وضعیفی یا ہبوط وشرف کی پوزیشن اور نواسا چارٹ میں سیارے کی پوزیشن یا دیگر ڈویژنل چارٹس میں پوزیشن کے مطابق اپنا مجموعی اثر ایک طویل عرصے کے لیے مرتب کرتے ہیں، یہ ایک الگ بحث ہے کہ نحس سیارگان کے دورا کبر میں دیگر سیارگان کے ادوار اصغر وصغیر وغیرہ کیسا اثر دیں گے لیکن جیسا کہ پہلے نشان دہی کی گئی ہے کہ دور اصغر یا دیگر بعد کے ادوار کی حیثیت عملی اور فوری نتائج ظاہر کرتی ہے۔

تمت بالخیر

قارئین! علم نجوم کے موضوع پر یہ ہماری پہلی اور پاکستان کی تاریخ میں ایک منفرد کوشش ہے جیسا کہ ابتدا میں عرض کیا تھا کہ اُردو زبان میں ایسی کوئی کتاب دستیاب نہیں ہے جو علم نجوم کے جدید سائنٹیفک اصول اور فن پیش گوئی کی درست تکنیک پر روشنی ڈال سکے البتہ انگریزی زبان اس حوالے سے زرخیز ہے، ہم نے اس کتاب کی تکمیل میں بے شمار کتابوں سے مدد لی ہے اور اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات کو بھی شامل کیا ہے لیکن یہ سمجھنا غلط ہوگا کہ یہ کتاب اس علم کے حوالے سے ایسٹرولوجی کے تمام پہلوؤں پر عبور حاصل کرنے کا ذریعہ ہوسکتی ہے، ایسا ہرگز نہیں ہے، یہ کتاب جدید سائنٹیفک اصولوں کے ابتدائی طریقہ کار پر روشنی ڈالتی ہے۔ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں۔

ہماری یہ کتاب نہ صرف یہ کہ پیش گوئی کے فن کے بنیادی اصول وقواعد کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوگی بلکہ علم نجوم کے طالب علموں کے سامنے ایک نئے اور وسیع و عریض علمی میدان کے دروازے کھول دے گی، انہیں چاہیے کہ کتاب میں دی گئی ابتدائی معلومات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور اس کے بعد مختلف زائچوں پر بلکہ سب سے پہلے اپنے ذاتی زائچے پر غور وفکر کا آغاز کریں، یہی ان کی علمی بنیادوں کو مضبوط کرنے کا سبب ہوگا اور پھر وہ زیادہ اعتماد کے ساتھ زندگی کے اہم پہلوؤں سے متعلق پیش گوئی کرسکیں گے۔

یہ ہماری آخری کتاب نہیں ہے، اس حوالے سے دیگر کتابیں بھی تکمیل کے مراحل میں ہیں جن میں سب سے اہم ڈویژنل چارٹس کو پیدائشی زائچے کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے طریقہ کار پر تحریر کی گئی ہے اور انشاءاللہ اس کتاب کے فوری بعد شائع ہو گی۔

اس کے علاوہ ہمارا ارادہ میڈیکل ایسٹرولوجی، محبت، شادی اور ازدواجی زندگی کے مسائل، بزنس ایسٹرولوجی، دنیاوی ایسٹرولوجی یعنی ملکوں اور قوموں کے زائچوں کو پڑھنے کے اصول و قواعد، وقتی زائچے کو پڑھنے اور اُس سے کام لینے کے طریقہ کار وغیرہ پر بھی مزید تفصیل کے ساتھ لکھنے کا ہے اور یہ کتابیں بھی جلد ہی شائع کی جائیں گی۔

کسی بھی زائچے کی خرابیوں کو جانچنے اور سمجھنے کے بعد انہیں دور کرنے اور صاحب زائچہ کو زندگی گزارنے کے لیے بہتر مواقع فراہم کرنا بھی ایک ماہر نجوم کا فرض ہے، اس حوالے سے بھی ہم اپنی آئندہ کتابوں میں تفصیل سے ایسے طریقوں پر روشنی ڈالیں گے جو ہمارے تجربہ شدہ ہیں اور روحانی و نجومی اصولوں کے مطابق ہیں۔

اس سے پہلے ہماری تین کتابیں سیحا حصہ اول، سیحا حصہ دوم شائع ہو چکی ہیں جو اب آؤٹ آف پرنٹ ہیں، ان کے دوسرے ایڈیشن بھی شائع کرنے کا ارادہ ہے، پیرا سائیکولوجی کے موضوع پر ایک کتاب مظاہر نفس شائع ہو چکی ہے اور بازار میں دستیاب ہے، یہ کتاب نہایت اہم ہے اور انسانی روحانی ضروریات پر روشنی ڈالتی ہے، خاص طور پر اس کتاب میں سانس کی مشقوں، مراقبہ وغیرہ کے ذریعے نفسیاتی اور روحانی علاج معالجے کے طریقے بتائے گئے ہیں، ایک تیسری کتاب جولاہور سے مکتبہ آئینہ قسمت کے زیر اہتمام جنوری میں شائع ہو گی، اس کا موضوع منازل قمری اور ان کے اہم راز و نکات ہیں، یہ بھی اس موضوع پر پاکستان میں پہلی کتاب ہے۔

کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں غلطیوں کا امکان نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، ہمیں خوشی ہو گی، اگر ان غلطیوں کی نشان دہی کی جائے تاکہ دوسرے ایڈیشن میں ان کی اصلاح و درستی ہو سکے۔

تعارف مصنف

پیدائش: 13 اکتوبر 1949ء

تعلیم: بی کام

زندگی کی ابتدائی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہی گردشِ وقت نے ایسے چکر دیے پھرایا کہ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا پڑا، دنیا کے نت نئے رنگ ڈھنگ اور اتنا دربدر ہزارہا پہلوؤں سے سامنے آئے اور جینے کا سلیقہ سکھا گئے۔

علم و ادب کا چسکا شاید گھٹی میں پڑا تھا جس کا ذائقہ کبھی زبان سے نہیں جاتا۔ عمر عزیز کے 21 قیمتی سال ایک پبلشنگ ادارے میں بحیثیت مدیر گزارنا پڑے اس تمام عرصے میں علم نجوم و جفر، علم الاعداد الغرض بجملہ اکلٹ سائنسز سے شغف جاری رہا، ہومیو پیتھی ایک اضافی دل چسپی کے طور پر مسلط ہو گئی کہ مروجہ علاج معالجے میں بہت مایوس کیا تھا، اب یہی ذریعہ معاش بھی ہے۔

شائع شدہ اور زیر طبع کتب

میحا (حصہ اول)	شائع شدہ	اک جہان حیرت	زیر طبع
میحا (حصہ دوم)	شائع شدہ	شادی اور ازدواجی علم نجوم	زیر طبع
میحا (حصہ سوم)	زیر طبع	امراض وعلاج بالنجوم	زیر طبع
میحا (حصہ چہارم)	زیر طبع	تعلیمی و کاروباری علم نجوم	زیر طبع
مظاہر نفس	شائع شدہ	اہم شخصیات کے زائچے	زیر طبع
پیش گوئی کا فن	شائع شدہ	ہمزاد کی حقیقت	زیر طبع
پیش گوئی کا فن (حصہ دوم)	زیر طبع	جنات اور ہم	زیر طبع
پیش گوئی کا فن (حصہ سوم)	زیر طبع	پیرا سائیکولوجی	زیر طبع